



المجلد الثاني

# الكتاب

الكتاب

الكتاب



خرید و فروخت کے مسائل کا بیان

# پہار شریعت

حصہ یازدہم (11)  
(..... مع تسہیل و تخریج.....)

صدر الشریعہ بدرالطریقہ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ الغنی

پیشکش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوت اسلامی)

شعبہ تخریج

ناشر

مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی



الصلوة والسلام علیہ وعلیٰ آلہ وسلم (والصحابین باحبیب اللہ)

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	:	بہارِ شریعت حصہ یازدہم (11)
مصنف	:	صدر الشریعہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی
ترتیب، تسہیل و تخریج	:	مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
	:	(شعبہ تخریج)
سن طباعت	:	۷ ربیع الثوث ۱۴۳۰ھ، بمطابق 04 اپریل 2009ء
ناشر	:	مکتبۃ المدینۃ فیضانِ مدینۃ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینۃ، کراچی
قیمت	:	

### مکتبۃ المدینۃ کی شاخیں

- مکتبۃ المدینۃ شہید مسجد کھارادر، کراچی
- مکتبۃ المدینۃ دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ مرکز الاولیاء لاہور
- مکتبۃ المدینۃ اصغر مال روڈ نزد عید گاہ، راولپنڈی
- مکتبۃ المدینۃ امین پور بازار، سردار آباد (فیصل آباد)
- مکتبۃ المدینۃ نزد پٹیل والی مسجد اندرون بوہڑ گیٹ مدینۃ الاولیاء ملتان
- مکتبۃ المدینۃ چھوٹی گھٹی، حیدر آباد
- مکتبۃ المدینۃ چوک شہیداں میر پور کشمیر

E-mail: [ilmia@dawateislami.net](mailto:ilmia@dawateislami.net)

[www.dawateislami.net](http://www.dawateislami.net)

مدنی التجاء: کسی اور کو یہ (تفریح شدہ) کتاب چھاپنے کی اجازت نہیں

**یادداشت**

(دورانِ مطالعہ ضرورتاً انڈر لائن کیجیے، اشارات لکھ کر صفحہ نمبر نوٹ فرمالیجیے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل علم میں ترقی ہوگی)

[illegible]

[illegible]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

۳	..... اجمالی فہرست
۴	..... بہارِ شریعت کو پڑھنے کی سترہ نیتیں
۵	..... تعارفِ المدینۃ العلمیۃ
۶	..... پہلے اسے پڑھ لیجئے (پیش لفظ)
۱۰	..... ایک نظر ادھر بھی
۱۱	..... اصطلاحات و اعلام
۲۱	..... حل لغات
۲۷	..... تفصیلی فہرست
۲۲۹	..... مآخذ و مراجع

## اجمالی فہرست

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
140	بیع و ثمن میں تصرف کا بیان	1	تمہید کتاب
147	قرض کا بیان	39	خیار شرط کا بیان
158	سود کا بیان	54	خیار رویت کا بیان
172	حقوق کا بیان	65	خیار عیب کا بیان
174	استحقاق کا بیان		بیع فاسد کا بیان اور اس کے
187	بیع سلم کا بیان	85	متعلق حدیثیں
200	استصناع کا بیان	113	بیع مکروہ کا بیان
201	بیع کے متفرق مسائل	119	بیع فضولی کا بیان
213	بیع صرف کا بیان	127	اقالہ کا بیان
227	بیع الوفا	131	مراجعة و تولیہ کا بیان

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

”عالم بنانے والی کتاب“ کے 17 حروف کی نسبت سے ”بہار شریعت“ کو پڑھنے کی 17 نیتیں

از: شیخ طریقت امیر اہلسنت بانی دعوت اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ  
فرمان مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم: نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِهِ. ترجمہ: ”مسلمان کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے۔“

(المعجم الكبير للطبراني، الحديث: ۵۹۴۲، ج ۶، ص ۱۸۵)

دومدنی پھول: (۱) بغیر اچھی نیت کے کسی بھی عمل خیر کا ثواب نہیں ملتا۔ (۲) جتنی اچھی نیتیں زیادہ، اتنا ثواب بھی زیادہ۔

۱. اخلاص کے ساتھ مسائل سیکھ کر رضائے الہی عز و جل کا حقدار بنوں گا۔

۲. حتی الوسع اس کا باؤ ڈھوں اور

۳. قبلہ رومطالعہ کروں گا۔

۴. اس کے مطالعے کے ذریعے فرض علوم سیکھوں گا۔

۵. عمل کی نیت سے شرعی مسائل سیکھوں گا۔

۶. جو مسئلہ سمجھ میں نہیں آئے گا اس کے لیے آیت کریمہ ﴿فَسْأَلُوا أَهْلَ الدِّكْرِ إِن كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ﴾ (النحل: ۴۳)

ترجمہ کنزالایمان: ”تو اے لوگو علم والوں سے پوچھو اگر تمہیں علم نہیں“ پر عمل کرتے ہوئے علماء سے رجوع کروں گا۔

۷. (اپنے ذاتی نفع پر) عندالضرورت خاص خاص مقامات پر انڈر لائن کروں گا۔

۸. (ذاتی نفع کے) یادداشت والے صفحہ پر ضروری نکات لکھوں گا۔

۹. جس مسئلے میں دشواری ہوگی اُس کو بار بار پڑھوں گا۔

۱۰. زندگی بھر عمل کرتا رہوں گا۔

۱۱. جو نہیں جانتے انھیں سکھاؤں گا۔

۱۲. جو علم میں برابر ہوگا اس سے مسائل میں تکرار کروں گا۔

۱۳. یہ پڑھ کر علمائے حق سے نہیں الجھوں گا۔

۱۴. دوسروں کو یہ کتاب پڑھنے کی ترغیب دلاؤں گا۔

۱۵. (کم از کم ۱۲ عدد یا حسب توفیق) یہ کتاب خرید کر دوسروں کو تحفہ دوں گا۔

۱۶. اس کتاب کے مطالعہ کا ثواب ساری امت کو ایصال کروں گا۔

۱۷. کتابت وغیرہ میں شرعی غلطی ملی تو ناشرین کو مطلع کروں گا۔



طاب ثم مدینہ  
قیق و مغفرت و  
بے حساب  
جنت الفردوس  
میں آقا کا پڑوس

۶ ربیع الغوث ۱۴۲۷ھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## المدینۃ العلمیۃ

از: شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ  
الحمد لله على احسانه وفضل رسوله صلى الله تعالى عليه وسلم تبليغ قرآن وسنت كي عالم غير سياسى  
تحريك ”دعوتِ اسلامي“ نيكي كي دعوت، احيائے سنت اور اشاعتِ علم شریعت کو دنیا بھر میں عام کرنے کا عزمِ مصمم رکھتی ہے،  
ان تمام امور کو بحسنِ خوبی سرانجام دینے کے لئے متعدد مجالس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جن میں سے ایک مجلس  
”المدینۃ العلمیۃ“ بھی ہے جو دعوتِ اسلامی کے علماء و مفتیانِ کرام کثرہم اللہ تعالیٰ پر مشتمل ہے،  
جس نے خالص علمی، تحقیقی اور اشاعتی کام کا بیڑا اٹھایا ہے۔ اس کے مندرجہ ذیل چھ شعبے ہیں:

(۱) شعبہ کتبِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (۲) شعبہ تراجم کتب (۳) شعبہ درسی کتب

(۴) شعبہ اصلاحی کتب (۵) شعبہ تفتیش کتب (۶) شعبہ تخریج

”المدینۃ العلمیۃ“ کی اولین ترجیح سرکارِ اعلیٰ حضرت امام اہلسنت، عظیم البرکت، عظیم المرتبت، پروانہ شمع  
رسالت، مجتہدِ دین و ملت، حامی سنت، ماحی بدعت، عالم شریعت، پیر طریقت، باعثِ خیر و برکت، حضرت علامہ مولانا الحاج الحافظ  
القاری الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن کی گراں مایہ تصانیف کو عصرِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق حتیٰ الوسع سہل  
اُسلوب میں پیش کرنا ہے۔ تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں اس علمی، تحقیقی اور اشاعتی مدنی کام میں ہر ممکن تعاون فرمائیں  
اور مجلس کی طرف سے شائع ہونے والی کتب کا خود بھی مطالعہ فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیں۔

اللہ عزوجل ”دعوتِ اسلامی“ کی تمام مجالس بشمول ”المدینۃ العلمیۃ“ کو دن گیارہویں اور رات بارہویں ترقی  
عطا فرمائے اور ہمارے ہر عملِ خیر کو زیورِ اخلاص سے آراستہ فرما کر دونوں جہاں کی بھلائی کا سبب بنائے۔ ہمیں زیرِ گنبد خضرا  
شہادت، جنت البقیع میں مدفن اور جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم



رمضان المبارک ۱۴۲۵ھ

## پہلے اسے پڑھئے!

پیارے اسلامی بھائیو!

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا اس کو گونا گوں ذمہ داریاں سونپی اور ان ذمہ داریوں کو احسن انداز میں نبھانے کے لئے اسے ایک مکمل ضابطہ حیات، دین اسلام عطا فرمایا جس میں عبادات و معاملات سے متعلق تمام احکامات موجود ہیں تاکہ انسان ان احکامات کی روشنی میں اللہ تعالیٰ کے فرمان کو نافذ کر سکے اور ایک ایسا معاشرہ تشکیل پائے جس میں عدل و انصاف کا بول بالا ہو، انسانوں کے درمیان باہمی معاملات قرآن و سنت کی روشنی میں طے ہوں، اور اسی طرح تجارت کے اصول، معاشیات کے قواعد، اسلامی بینکاری کے لئے مضاربہ و مشارکت کے طریقے، سرمایہ کاری کے اسلوب، عام کاروباری معاملات، معاشی و معاشرتی زندگی کے لین دین، کسانوں اور تاجروں کی راہنمائی وغیرہ کے احکامات بھی اس دین اسلام میں موجود ہیں تاکہ معاشرے سے ناجائز ذریعوں سے مال کمانے کے طریقے، ظلم و ستم، دھوکہ، جھوٹ اور فریب جیسے مہلکات کی بیخ کنی ہو جائے۔

انسان چونکہ معاشرے میں تنہا اپنی ضروریات کو پورا نہیں کر سکتا اسے لازماً دوسروں کے سہارے کی ضرورت پیش آتی ہے ہر فرد کی ضرورت دوسرے فرد سے وابستہ ہے اس طرح باہمی معاملات اور تجارت وغیرہ جیسے امور رونما ہوتے ہیں، چنانچہ اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے قرآن و حدیث میں کاروباری لین دین کے راہنما اصول و قوانین تعلیم فرمائے ہیں جن پر عمل کر کے مسلمان دین و دنیا کی سعادتیں حاصل کر سکتا ہے ان اصول و قوانین میں سے چند یہ ہیں۔

ناجائز طریقے سے مال کھانے کی سخت ممانعت کی گئی ہے چنانچہ اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ

(پ ۵، النساء: ۲۹)

ترجمہ کنز الایمان: اے ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق نہ کھاؤ مگر یہ کہ کوئی سودا تمہاری باہمی رضامندی کا ہو۔

اسی طرح سود سے منع فرمایا اور اس کا نعم البدل تجارت کو قرار دیا چنانچہ ارشاد فرماتا ہے:

(پ ۳، البقرة: ۲۷۵)

وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا

ترجمہ کنز الایمان: اور اللہ نے حلال کیا بیع کو اور حرام کیا سود۔

اسی طرح کاروباری معاملات کو ضبط تحریر میں لانے کا بھی حکم ارشاد فرمایا تاکہ انسان حتی المقدور لڑائی جھگڑوں سے بچ سکے

چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَيْتُمْ بِدِينٍ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوهُ ۚ وَلْيَكْتُبَ بَيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ ۚ

(پ ۳، البقرة: ۲۸۲)

ترجمہ کنز الایمان: اے ایمان والو جب تم ایک مقرر مدت تک کسی دین کا لین دین کرو تو اسے لکھ لو اور چاہیے کہ تمہارے درمیان کوئی لکھنے والا ٹھیک ٹھیک لکھے۔

جبکہ کاروباری معاملات شریعت کے بتائے ہوئے اصول و قوانین کے تحت بجالانے والوں کے لیے احادیث مبارکہ میں فضائل اور رحم و کرم کی دعائیں بھی ارشاد فرمائی گئی ہیں چنانچہ:

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمان امانت دار، سچا تاجر قیامت کے دن انبیاء و صدیقین و شہداء کے ساتھ ہوگا۔ (جامع الترمذی، الحدیث: ۱۲۱۴، ج ۳، ص ۵۰)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم کرے جو بیچنے، خریدنے اور حق طلبی کرنے میں نرمی (حسن سلوک) کرتا ہے۔

(صحیح البخاری، الحدیث: ۲۰۷۶، ج ۲، ص ۱۲)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو:

الحمد للہ عز و جل بہار شریعت حصہ ۱۱ میں انہیں مسائل کی طرف توجہ دلائی گئی ہے خواہ تاجر ہو یا کسان، دکان دار ہو یا گاہک، سیٹھ ہو یا نوکر ہمیں اکثر کاروباری معاملات میں ایک دوسرے سے واسطہ پڑتا ہے جبکہ شریعت اسلامی ہر جگہ ہماری راہنمائی کرتی ہے مثلاً خرید و فروخت کس طرح کی جاتی ہے، ناپ تول کے کیا احکامات ہیں، بین الاقوامی تجارت کس طرح ہوتی ہے، قرض کے کیا احکامات ہیں، سود کی لعنت سے کیسے بچا جائے، ایک اچھے تاجر کی کیا خصوصیات ہونی چاہیے، شرکت و مضاربہ کے کیا اصول ہیں، انسان کن کن چیزوں کا حق دار ہے اور وہ کون سی چیزیں ہیں جن کا ادا کرنا انسان پر لازم ہے اور تجارت کے ناجائز طریقوں سے کس طرح بچا جائے وغیرہ احکامات بہار شریعت حصہ گیارہ میں موجود ہیں۔

پیارے اسلامی بھائیو!

جیسا کہ آپ بخوبی جانتے ہیں کہ تبلیغ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک ”دعوت اسلامی“ کی مجلس ”المدينة العلمية“ روزمرہ کے نہایت ضروری اور اہم مسائل کی جامع کتاب ”بہار شریعت“ پر اس کی افادیت و اہمیت اور اسلامی بھائیوں کی آسانی کے پیش نظر تسہیل اور حتی المقدور مکمل تخریج کر کے ابتدائی دس (10) حصے اور سولہواں (۱۶) حصہ ”مکتبہ المدینہ“ سے شائع کروا کر علماء کرام و عوام سے داد و تحسین حاصل کر چکی ہے۔ الحمد للہ



علی ذلك. اب اس کا گیارواں (11) حصہ پیش خدمت ہے اس میں تقریباً 16 آیات، 115 احادیث اور 789 مسائل کا ذکر ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو عوام و خواص کے لیے نفع بخش بنائے! اور ہمیں اس کے بقیہ تمام حصوں کو بھی مزید بہتر انداز میں پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

اس حصہ پر بھی مجلس ”المدينة العلمية“ کے ”شعبہ تخریج“ کے مدنی علماء نے انتھک کوششیں کی ہیں، جس کا اندازہ ذیل میں دی گئی کام کی تفصیل سے لگایا جاسکتا ہے:

..... احادیث اور مسائل فقہیہ کے حوالہ جات کی اصل عربی کتب سے مقدور بھر تخریج کی گئی ہے۔

..... آیات قرآنیہ کو متقش بریکٹ ﴿﴾، کتاہوں کے نام اور دیگر اہم عبارات کو Inverted Commas ” “ سے واضح کیا گیا ہے۔

..... مصنف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے رسم الخط کو حتی الامکان برقرار رکھنے کی کوشش کی گئی ہے، صفحہ نمبر 10 پر بہار شریعت حصہ گیارہ (11) میں آنے والے مختلف الفاظ کے قدیم و جدید رسم الخط کو آمنے سامنے لکھ دیا گیا ہے۔

..... جہاں جہاں نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اسم گرامی کے ساتھ ”صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم“ اور اللہ عزوجل کے نام کے ساتھ ”عزوجل“ لکھا ہوا نہیں تھا وہاں بریکٹ میں اس انداز میں (عزوجل)، (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) لکھنے کا اہتمام کیا گیا ہے۔

..... ہر حدیث و مسئلہ نئی سطر سے شروع کرنے کا التزام کیا گیا ہے اور عوام و خواص کی سہولت کے لئے ہر مسئلے پر نمبر لگانے کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔

..... پڑھنے والوں کی آسانی کے لئے اس حصہ کے شروع میں حروف تہجی کے اعتبار سے حل لغت کی ایک فہرست کا اہتمام کیا گیا ہے جسے تیار کرنے کے لئے لغت کی مختلف کتب کا سہارا لیا گیا ہے اور اس بات کو پیش نظر رکھا گیا ہے کہ اگر لفظ کا تعلق براہ راست قرآن پاک سے تھا تو اس کو مختلف تفاسیر کی روشنی میں حل کرنے کی کوشش کی گئی، براہ راست حدیث پاک کے ساتھ تعلق ہونے کی صورت میں حتی الامکان احادیث کی شروحات کو مد نظر رکھا گیا اور فقہ کے ساتھ تعلق کی بنا پر حتی المقدور فقہ کی کتب سے استفادہ کیا گیا ہے۔ چند مقامات پر عبارت کی تسہیل (یعنی آسانی) کے لئے مشکل الفاظ کے معانی حاشیے میں لکھ دیئے گئے ہیں تاکہ صحیح مسئلہ ذہن نشین ہو جائے اور کسی قسم کی الجھن باقی نہ رہے۔ پھر بھی اگر کوئی بات سمجھ نہ آئے تو علماء کرام دامت فیوضہم سے رابطہ کیجئے۔

..... اس حصہ میں جہاں جہاں فقہی اصطلاحات استعمال ہوئی ہیں، ان کو ایک جگہ اکٹھا بیان کر دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں حتی المقدور کوشش کی گئی ہے کہ اگر اس اصطلاح کی وضاحت مصنف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے خود اسی جگہ یا بہار شریعت کے کسی دوسرے مقام

پر کی ہو تو اسی کو حتی المقدور آسان الفاظ میں ذکر کیا گیا ہے اور اگر کسی اصطلاح کی تعریف بہارِ شریعت میں نہیں ملی تو دوسری معتبر کتابوں سے عام فہم اور باحوالہ اصطلاحات کی وضاحتیں ذکر کر دی گئی ہیں۔ علاوہ ازیں اس حصہ میں جو مشکل اعلام (مختلف چیزوں کے نام) مذکور ہیں لغت کی مختلف کتب سے تلاش کر کے ان کو بھی آسان انداز میں اصطلاحات کے آخر میں ذکر کر دیا گیا ہے۔

..... علمائے کرام سے مشورے کے بعد صفحہ نمبر 21, 35, 86, 89, 153, 201 پر مسائل کی تصحیح، ترجیح، توضیح اور تطبیق کی غرض سے حاشیہ بھی دیا گیا ہے اور اس کے آخر میں علمیہ لکھ دیا گیا ہے۔

..... مصنف کے حواشی وغیرہ کو اسی صفحہ پر نقل کر دیا اور حسبِ سابق ۱۲ منہ بھی لکھ دیا ہے۔

..... مکرر پروف ریڈنگ کی گئی ہے، مکتبہ رضویہ آرام باغ، باب المدینہ کراچی کے مطبوعہ نسخہ کو معیار بنا کر مذکورہ خدمات سرانجام دی گئی ہیں، جو درحقیقت ہندوستان سے طبع شدہ قدیم نسخہ کا عکس ہے لیکن صرف اسی پر انحصار نہیں کیا گیا بلکہ دیگر شائع کردہ نسخوں سے بھی مدد لی گئی ہے۔

..... آخر میں مآخذ و مراجع کی فہرست، مصنفین و مؤلفین کے ناموں، ان کی سن وفات اور مطابع کے ساتھ ذکر کر دی گئی ہے۔

اس کام میں آپ کو جو خوبیاں دکھائی دیں وہ اللہ عزوجل کی عطا، اس کے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نظر کرم، علماء کرام رحمہم اللہ تعالیٰ بالخصوص شیخ طریقت امیر اہلسنت بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری مدظلہ العالی کے فیض سے ہیں اور جو خامیاں نظر آئیں ان میں یقیناً ہماری کوتاہی کو دخل ہے۔ قارئین خصوصاً علماء کرام دامت فیضہم سے گزارش ہے کہ اس کتاب کے معیار کو مزید بہتر بنانے کے بارے میں ہمیں اپنی قیمتی آراء اور تجاویز سے تحریری طور پر مطلع فرمائیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں اپنی اصلاح کے لئے شیخ طریقت امیر اہلسنت بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری مدظلہ العالی کے عطا کردہ مدنی انعامات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لئے 3 دن، 12 دن، 30 دن اور 12 ماہ کے لئے عاشقانِ رسول کے سفر کرنے والے مدنی قافلوں کا مسافر بننے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور دعوتِ اسلامی کی تمام مجالس بشمول مجلس ”المدينة العلمية“ کو دن پچیسویں رات چھبیسویں ترقی عطا فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم!

شعبہ تخریج (مجلس المدينة العلمية)

☆.....☆.....☆

## ایک نظر ادھر بھی

قدیم الفاظ	مستعملہ جدید الفاظ	قدیم الفاظ	مستعملہ جدید الفاظ
اودھار	ادھار	چنبیلی	چنبیلی
اولٹ	الٹ	خر بوزہ	خر بوزہ
اولن	ان	درم	درہم
اونھیں	انھیں	رجستری	رجسٹری
اوس	اس	سپید	سفید
اوسے	اسے	سمجھ وال	سمجھدار
اوگا	اگا	سونار	سنا
اوگی	اگی	صابون	صابن
اوگے	اگے	طیار	تیار
پورانی	پُرانی	کونیں	کنویں
پروں	پڑوں	کوآں	کنواں
پروسی	پڑوسی	مونھ	منہ
پروسیوں	پڑوسیوں	ورثہ	ورثا
تربز	تر بوزہ	یوہیں	یونہی

## حصہ یازدہم (11) کی اصطلاحات

1	بیع	تجارت خرید و فروخت، اصطلاح شرع میں بیع کے معنی یہ ہیں کہ دو شخصوں کا باہم مال کو مال سے ایک مخصوص صورت کے ساتھ تبادلہ کرنا۔ (بہار شریعت، حصہ ۱۱، ص ۸)
2	بیع کے ارکان	بیع کے ارکان ایجاب و قبول ہیں، مثلاً ایک نے کہا میں نے بیچا (یہ ایجاب ہے) دوسرے نے کہا میں نے خریدا (یہ قبول ہے)۔ اور بغیر کلام کے چیز کا لے لینا اور دے دینا اس کے ارکان ہیں اور یہ ایجاب و قبول کے قائم مقام ہو جاتا ہے۔ (ماخوذ از بہار شریعت، حصہ ۱۱، ص ۸)
3	مبیع	جس چیز کو بیچا جائے بیع کہلاتا ہے۔
4	محل بیع	وہ چیز جس پر خرید و فروخت کا حکم لگ سکے۔
5	بائع	سودا بیچنے والے کو بائع کہتے ہیں۔
6	مشتري	خریدنے والے کو مشتری کہتے ہیں۔
7	طرفین	خرید و فروخت میں طرفین سے مراد بائع اور مشتری ہیں۔ (ماخوذ از بہار شریعت، حصہ ۱۱، ص ۸)
8	صحیحین	محدثین کی اصطلاح میں صحیحین سے مراد صحیح بخاری و صحیح مسلم ہیں۔
9	قیمت	وہ چیز جس کی معیار کے مطابق بغیر کسی زیادتی اور نقصان کے اس کی قیمت مقرر کی جاتی ہے۔ (رد المحتار، ج ۷، ص ۱۱۷)
10	ثمن	خریدار اور بیچنے والا آپس میں شے کی جو قیمت مقرر کریں اُسے ثمن کہتے ہیں۔ (رد المحتار، ج ۷، ص ۱۱۷)
11	ثمن خلقي	وہ ثمن ہے جو اسی لیے پیدا کیا گیا ہو (کہ لوگ اس سے خرید و فروخت کریں) چاہے اُس میں انسانی صنعت داخل ہو یا نہ ہو جیسے چاندی سونا اور ان کے سکے اور زیورات یہ سب ثمن خلقي میں داخل ہیں۔ (ماخوذ از بہار شریعت، حصہ ۱۱، ص ۲۱۴)
12	ثمن غیر خلقي (عرفی)	اس کو ثمن اصطلاحی بھی کہتے ہیں یہ وہ چیزیں ہیں کہ ثمنیت کے لیے مخلوق نہیں ہیں (یعنی حقیقت میں ثمن نہیں) مگر لوگ ان سے ثمن کا کام لیتے ہیں ثمن کی جگہ پر استعمال کرتے ہیں۔ جیسے پیسہ، نوٹ، روپے وغیرہ۔ (ماخوذ از بہار شریعت، حصہ ۱۱، ص ۲۱۴)

13	اُجرت مثل	کسی کام کی وہ اجرت (مزدوری) جو ویسا ہی کام کرنے والے کو دی گئی ہو اس جیسی اجرت دینا اجرت مثل کہلاتی ہے۔ (ماخوذ از ردالمحتار، ج ۹، ص ۷۵)
14	مثلی	ہر وہ چیز جس کی مثل بازار میں پائی جائے اس حیثیت سے کہ عام طور پر اس میں ثمن کے لحاظ سے تفاوت نہ سمجھا جاتا ہو۔ (درمختار ج ۹، ص ۳۱۰)
15	قیمی	ہر وہ چیز جس کی مثل بازار میں نہ پائی جائے اور ثمن و قیمت کے لحاظ سے اس میں تفاوت ہو۔ (درمختار ج ۹، ص ۳۱۰، ۳۱۱)
16	مال متقوم	وہ مال جس سے شرعاً نفع اٹھانا جائز ہو اور اسے جمع بھی کیا جاسکتا ہو۔ (ردالمحتار، ج ۷، ص ۸)
17	بیع تعاظمی	بائع اور مشتری باہم کوئی بات نہیں کرتے مگر دونوں کے فعل ایجاب و قبول کے قائم مقام شمار ہوتے ہیں اس قسم کی بیع کو بیع تعاظمی کہتے ہیں۔ مثلاً مشتری کا کوئی چیز لیکر قیمت رکھ دینا اور بائع کا بغیر کچھ کہے قیمت وصول کرنا۔ (بہار شریعت، حصہ ۱۱، ص ۸)
18	بیع مزابنہ	بیع مزابنہ یہ ہے کہ درخت پر لگے ہوئے پھل کے بدلے اسی پھل کے درخت کے چنے (اتارے) ہوئے پھل کو بیچ دینا یعنی کھجور کا باغ ہو تو جو کھجوریں درخت میں ہیں اُن کو خشک کھجوروں کے بدلے میں بیع کرے۔ (ماخوذ از بہار شریعت، حصہ ۱۱، ص ۸۶)
19	بیع منابذہ	بیع منابذہ یہ ہے کہ ایک نے اپنا کپڑا دوسرے کی طرف پھینک دیا اور دوسرے نے اس کی طرف پھینک دیا۔ (ماخوذ از بہار شریعت، حصہ ۱۱، ص ۸۷)
20	بیع ملامسہ	بیع ملامسہ یہ ہے کہ ایک شخص نے دوسرے کا کپڑا چھو دیا اور اُلٹ پلٹ کے دیکھا بھی نہیں۔ (ماخوذ از بہار شریعت، حصہ ۱۱، ص ۸۷)
21	بیع باطل	جس صورت میں بیع کا کوئی رکن (ایجاب و قبول) نہ پایا جاتا ہو یا وہ چیز بیع کے قابل ہی نہ ہو وہ بیع باطل ہے۔ (بہار شریعت، حصہ ۱۱، ص ۸۹)
22	بیع فاسد	اگر رکن بیع (یعنی ایجاب و قبول یا چیز کے لینے دینے میں) یا محل بیع (یعنی وہ چیز جسے بیع رہے ہیں اس) میں خرابی نہ ہو بلکہ اس کے علاوہ کوئی اور خرابی ہو تو وہ بیع فاسد ہے مثلاً چیز دینے پر قدرت نہ ہو وغیرہ۔ (ماخوذ از بہار شریعت، حصہ ۱۱، ص ۸۹)

23	بیع مکروہ	رکن بیع محل بیع میں خرابی نہ ہو اور نہ کسی وصف کی وجہ سے شرعاً ممنوع ہو بلکہ شرعاً کسی اور وجہ سے ممنوع ہو جیسے اذان جمعہ کے وقت بیع کرنا۔ (ماخوذ از بہار شریعت حصہ ۱۱، ص ۱۱۶ و ۱۱۵)
24	بیع مقایضہ	اس سے مراد وہ بیع ہے جس میں دونوں طرف عین ہو یعنی تبادلہ غیر نقد کے ساتھ ہو مثلاً غلام کو گھوڑے کے بدلے میں بیچنا۔ (ماخوذ از بہار شریعت، حصہ ۱۱، ص ۱۸۷ و ۱۸۸)
25	بیع عینہ	اس کی صورت یہ ہے کہ ایک شخص نے دوسرے سے مثلاً دس روپے قرض مانگے اُس نے کہا میں قرض نہیں دوں گا البتہ یہ کر سکتا ہوں کہ یہ چیز تمہارے ہاتھ بارہ روپے میں بیچتا ہوں اگر تم چاہو خرید لو اسے بازار میں دس روپے کو بیچ دینا تمہیں دس روپے مل جائیں گے۔ (ماخوذ از بہار شریعت، حصہ ۱۱، ص ۱۷۲)
26	بیع سلم	وہ بیع جس کی قیمت فوراً ادا کرنا ضروری ہو اور بیع (چیز) کو بعد میں خریدار کے حوالے کرنا بیچنے والے پر لازم ہو۔ اس کے جائز ہونے کے لیے کچھ شرائط ہیں۔ (ماخوذ از بہار شریعت، حصہ ۱۱، ص ۱۸۸)
27	بیع صرف	بیع صرف سے مراد ثمن کو ثمن کے ساتھ بیچنا، ثمن سے مراد عام ہے کہ وہ ثمن خلقی ہو جیسے چاندی سونا اور ان کے سکے اور زیورات یہ سب ثمن خلقی میں داخل ہیں یا غیر ثمن خلقی ہو جس کو ثمن اصطلاحی بھی کہتے ہیں جیسے پیسہ، نوٹ وغیرہ۔ (در مختار، ج ۷، ص ۵۵۲ و بہار شریعت، حصہ ۱۱، ص ۲۱۳)
28	بیع تلجئہ	بیع تلجئہ یہ ہے کہ دو شخص اور لوگوں کے سامنے بظاہر کسی چیز کو بیچنا خریدنا چاہتے ہیں مگر اُن کا ارادہ اس چیز کے بیچنے خریدنے کا نہیں ہے اس کی ضرورت یوں پیش آتی ہے کہ جانتا ہے فلاں شخص کو معلوم ہو جائے گا کہ یہ چیز میری ہے تو زبردستی چھین لے گا میں اُس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ (بہار شریعت، حصہ ۱۱، ص ۲۲۵ و ۲۲۶)
29	بیع الوفا	حقیقت میں یہ رہن ہے اس کی صورت یہ ہے اس طور پر بیع کی جائے کہ بالبع (بیچنے والا) جب ثمن مشتری (خریدار) کو واپس دے گا تو مشتری بیع کو واپس کر دے گا۔ (مزید وضاحت بہار شریعت، حصہ ۱۱، ص ۲۲۷)
30	بیعانہ	بیعانہ یہ ہے کہ خریدار قیمت کا کچھ حصہ ادا کرے اور وعدہ کرے کہ وہ بقیہ رقم ادا نہ کر سکے یا خریدنا نہ چاہے تو اس کی یہ رقم بیچنے والے کی (یعنی ضبط) ہو جائے گی۔ (ماخوذ از سنن ابی داؤد، ج ۳، ص ۳۹۲)
31	مراجہ	کوئی چیز خریدی اور اس پر کچھ اخراجات کیے پھر قیمت اور اخراجات بتا کر کچھ نفع لے کر اس کو فروخت کر دینا۔ (ماخوذ از بہار شریعت، حصہ ۱۱، ص ۱۳۱)

32	تولیہ	چیز کی قیمت اور اخراجات ملا کر جو قیمت بنے اتنی ہی قیمت کی بیچ دینا۔ (ماخوذ از بہار شریعت، حصہ ۱۱، ص ۱۳۲)
33	عیب	عیب وہ ہے جس سے تاجروں کی نظر میں چیز کی قیمت کم ہو جائے۔ (ماخوذ از بہار شریعت، حصہ ۱۱، ص ۶۶)
34	خیار عیب	بیچنے والا عیب بیان کئے بغیر چیز بیچے یا خریدار عیب بیان کیے بغیر ٹمن (قیمت) دے اور عیب ظاہر ہونے کے بعد چیز کے واپس کرنے کے اختیار کو خیار عیب کہتے ہیں۔ (ماخوذ از بہار شریعت، حصہ ۱۱، ص ۶۶)
35	خیار رویت	مشتری (خریدار) کا بائع (بیچنے والے) سے کوئی چیز دیکھے بغیر خریدنا اور دیکھنے کے بعد اس چیز کے پسند نہ آنے پر بیع کے فسخ (ختم) کرنے کے اختیار کو خیار رویت کہتے ہیں۔ (ماخوذ از بہار شریعت، حصہ ۱۱، ص ۵۴)
36	خیار شرط	بائع اور مشتری کا خرید و فروخت کے وقت یہ شرط کر دینا کہ اگر منظور نہ ہوا تو بیع باقی نہ رہے گی اسے خیار شرط کہتے ہیں۔ (ماخوذ از بہار شریعت، حصہ ۱۱، ص ۳۹)
37	غبن فاحش	سخت قسم کی خیانت یعنی ایسی قیمت سے خرید و فروخت کرنا جو قیمت لگانے والوں کے اندازہ سے باہر ہو مثلاً کوئی چیز دس روپے میں خریدی لیکن اس کی قیمت چھ، سات روپے لگائی جاتی ہے تو یہ غبن فاحش ہے۔ (ماخوذ از رد المحتار، ج ۷، ص ۳۷۶)
38	غبن یسیر	ایسی قیمت سے خرید و فروخت کرنا جو قیمت لگانے والوں کے اندازہ سے باہر نہ ہو مثلاً کوئی چیز دس روپے میں خریدی، کوئی شخص اس کی قیمت آٹھ یا نو یا دس روپے لگاتا ہے تو یہ غبن یسیر ہے۔ (ماخوذ از رد المحتار، ج ۷، ص ۳۷۶)
39	اقالہ	دو شخصوں کے مابین جو سودا ہوا اس کے ختم کر دینے کو اقالہ کہتے ہیں۔ اقالہ میں دوسرے کا قبول کرنا ضروری ہے تنہا ایک شخص اقالہ نہیں کر سکتا ہے۔ (ماخوذ از بہار شریعت، حصہ ۱۱، ص ۱۲۷)
40	نجش	نجش یہ ہے کہ کوئی شخص چیز کی قیمت بڑھائے اور خود خریدنے کا ارادہ نہ رکھتا ہو اس سے مقصود یہ ہوتا ہے کہ دوسرے گاہک کو رغبت پیدا ہو اور قیمت سے زیادہ دے کر خرید لے اور یہ حقیقتہً خریدار کو دھوکا دینا ہے۔ (ماخوذ از بہار شریعت، حصہ ۱۱، ص ۱۱۶)
41	کفیل	وہ شخص جو دوسرے کے مطالبے کی ذمہ داری اپنے ذمہ لے لیتا ہے مثلاً ایک شخص پر کسی کے ۴۰۰ روپے قرض ہے اور مقروض کی طرف سے جس شخص نے قرض ادا کرنے کی ذمہ داری قبول کی کفیل (ضامن) کہلاتا ہے۔ (ماخوذ از بہار شریعت، حصہ ۱۱، ص ۱)

42	فضولی	وہ شخص جو دوسرے کے حق میں اس کی اجازت کے بغیر عمل دخل کرے جیسے زید عمرو کے لیے اس کی اجازت کے بغیر کوئی چیز خریدے۔ (ماخوذ از بہار شریعت حصہ ۱۱ ص ۱۱۹)
43	وکیل بالبیع	وہ وکیل جسے اس کے مؤکل نے کسی چیز کے بیچنے کا وکیل کیا ہو۔ (ماخوذ از بہار شریعت حصہ ۱۱ ص ۱۳۰)
44	وکیل بالشراء	وہ وکیل جسے اس کے مؤکل نے کسی چیز کے خریدنے کا وکیل کیا ہو۔ (ماخوذ از بہار شریعت حصہ ۱۱ ص ۱۳۰)
45	ہبہ	تحفہ، کسی کو عوض کے بغیر کسی چیز کا مالک بنادینا۔ (بہار شریعت، حصہ ۱۲ ص ۶۴)
46	ودیعت	جو مال کسی کے پاس حفاظت کے لیے رکھا جائے اسے ودیعت اور امانت کہتے ہیں۔ (ماخوذ از بہار شریعت، حصہ ۱۲ ص ۲۹)
47	عاریت	کسی شخص کو اپنی کوئی چیز اجرت کے بغیر استعمال کے لیے دینا مثلاً لکھنے کے لئے قلم دینا۔ (ماخوذ از بہار شریعت، حصہ ۱۲ ص ۵۱)
48	رہن	اصطلاح شرع میں دوسرے کے مال کو اپنے حق میں (اپنے پاس) اس لیے روکنا کہ اس کے ذریعہ سے اپنے حق کو کلا یا جزء وصول کرنا ممکن ہو، اردو زبان میں گروی رکھنا بولتے ہیں۔ (ماخوذ از بہار شریعت، حصہ ۱۷ ص ۳۱)
49	راہن	جو شخص اپنی چیز کسی کے پاس گروی رکھتا ہے راہن کہلاتا ہے۔ (ماخوذ از بہار شریعت حصہ ۱۷ ص ۳۱)
50	مرہن	جس کے پاس چیز رہن رکھی گئی ہے اُس کو مرہن کہتے ہیں۔ (بہار شریعت حصہ ۱۷ ص ۳۱)
51	مرافق	اس سے مراد وہ اشیاء ہیں جو بیع (خریدی ہوئی چیز) کے تابع ہوتی ہیں جیسے جوتے کے ساتھ تسمہ۔ (ماخوذ از رد المحتار، ج ۷ ص ۷۵)
52	دار الحرب	وہ ملک جہاں کبھی سلطنت اسلامی نہ ہوئی یا ہوئی اور پھر ایسی غیر قوم کا تسلط ہو گیا جس نے شعائر اسلام مثل جمعہ وعیدین و اذان و اقامت و جماعت یک لخت (فوراً) اٹھا دیئے اور شعائر کفر جاری کر دیئے، اور کوئی شخص امان اول پر باقی نہ رہے اور وہ جگہ چاروں طرف سے دارالاسلام میں گھری ہوئی نہیں تو وہ دارالحرب ہے۔ (ماخوذ از فتاویٰ رضویہ، ج ۱۶ ص ۳۱۶ و ج ۱۷ ص ۳۶۷)
53	دارالاسلام	وہ ملک ہے کہ فی الحال اس میں اسلامی سلطنت ہو یا اب نہیں تو پہلے تھی اور غیر مسلم بادشاہ نے اس میں شعائر اسلام مثل جمعہ وعیدین و اذان و اقامت و جماعت باقی رکھے ہوں تو وہ دارالاسلام ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، ج ۱۷ ص ۳۶۷)



54	غلام ماذون	ایسا غلام جسے آقا (مالک) نے تجارت کی عام اجازت دی ہو۔ (ماخوذ از بہار شریعت، حصہ ۱۱، ص ۱۳۰)
55	مکاتب	ایسا غلام جسے مالک نے مال کی ایک مقدار مقرر کر کے یہ کہا ہو کہ اتنا مال ادا کر دے تو تو آزاد ہے اور غلام نے اسے قبول کر لیا ہو۔ (ماخوذ از بہار شریعت، حصہ ۹، ص ۱۱)
56	مکاتبہ	ایسی لونڈی جسے مالک نے مال کی ایک مقدار مقرر کر کے یہ کہا ہو کہ اتنا مال ادا کر دے تو تو آزاد ہے اور لونڈی نے اسے قبول کر لیا ہو۔ (ماخوذ از بہار شریعت، حصہ ۹، ص ۱۱)
57	بدل کتابت	مکاتب (غلام) اپنی آزادی کے لیے مالک کی طرف سے مقرر شدہ جو مال ادا کرتا ہے اسے بدل کتابت کہتے ہیں۔ (ماخوذ از بہار شریعت، حصہ ۹، ص ۱۱)
58	اُم ولد	وہ لونڈی جس کے ہاں مالک سے بچہ پیدا ہوا اور مالک نے اقرار کیا کہ یہ میرا بچہ ہے۔ (ماخوذ از بہار شریعت، حصہ ۹، ص ۱۲)
59	مدبر	وہ غلام جسے مالک یہ کہہ دے کہ میرے مرنے کے بعد تو آزاد ہے یا ایسے الفاظ کہے ہوں جن سے مالک کے مرنے کے بعد اس کا آزاد ہونا ثابت ہوتا ہو۔ (ماخوذ از بہار شریعت، حصہ ۹، ص ۸)
60	ذمی	اس کافر کو کہتے ہیں جس کے جان و مال کی حفاظت کا بادشاہ اسلام نے جزیہ کے بدلے ذمہ لیا ہو۔ (فتاویٰ فیض الرسول، ج ۱، ص ۵۰۱)
61	مستامن	وہ شخص ہے جو دوسرے ملک میں امان لیکر گیا یعنی حربی دارالاسلام میں یا مسلمان دارالکفر میں امان لیکر گیا تو مستامن ہے۔ (بہار شریعت، حصہ ۹، ص ۱۶۱)
62	بکر	کنواری، بکر وہ عورت ہے جس سے نکاح کے ساتھ وطی نہ کی گئی ہو اگرچہ زنا سے یا کسی اور وجہ سے بکارت زائل ہو گئی ہو تب بھی کنواری ہی کہلائے گی۔ (ماخوذ از بہار شریعت، حصہ ۷، ص ۵۰)
63	ثیب	جو عورت کنواری نہ ہو اسے ثیب کہتے ہیں۔ (ماخوذ از بہار شریعت، حصہ ۷، ص ۵۰)
64	کفو	کفو کا معنی یہ ہے کہ مرد، عورت سے نسب وغیرہ میں اتنا کم نہ ہو کہ اس سے نکاح عورت کے اولیا (ورثا) کے لیے باعث ننگ و عار (شرمندگی) ہو۔ (بہار شریعت، حصہ ۷، ص ۵۳)
65	خلع	عورت کا اپنے آپ کو مال کے بدلے میں نکاح سے آزاد کرانا خلع کہلاتا ہے۔ (ماخوذ از بہار شریعت، حصہ ۸، ص ۸۸)
66	بدل خلع	عورت جو مال خلع کے بدلے میں دیتی ہے اسے بدل خلع کہتے ہیں۔ (ماخوذ از بہار شریعت، حصہ ۸، ص ۸۸)

67	وقف	کسی شے (چیز) کو اپنی ملک سے خارج کر کے خالص اللہ عزوجل کی ملک کر دینا اس طرح کہ اُس کا نفع بندگانِ خدا میں سے جس کو چاہے ملتا رہے۔ (بہارِ شریعت، حصہ ۱۰، ص ۵۷)
68	شرکتِ مفاوضہ	شرکتِ مفاوضہ یہ ہے کہ دو شخص باہم یہ کہیں کہ ہم نے شرکت کی اور ہم کو اختیار ہے کہ ایک جگہ خرید و فروخت کریں یا الگ الگ، نقد بیچیں یا ادھار اور ہر ایک اپنی رائے سے عمل کرے گا اور جو کچھ نقصان ہوگا اُس میں دونوں برابر کے شریک ہیں۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت، حصہ ۱۰، ص ۲۵)
69	مضاربت	مضاربت یہ ہے کہ سرمایہ دار کسی شخص کو اپنا مال تجارت کی غرض سے دے تاکہ نفع میں مقررہ تناسب کے مطابق دونوں شریک ہوں اس طرح مضاربت میں ایک فریق کی طرف سے مال اور دوسرے فریق کی طرف سے عمل اور محنت پائی جاتی ہے۔ (درمختار، ج ۸، ص ۴۹۷)
70	استصناع	کارِ گیر کو فرمائش دے کر چیز بنوائی جاتی ہے اسے استصناع کہتے ہیں۔ (بہارِ شریعت، حصہ ۱۱، ص ۲۰۰)
71	مزارعہ	کسی کو اپنی زمین اس طور پر کاشت کے لیے دینا کہ جو کچھ پیداوار ہوگی دونوں میں مثلاً نصف نصف یا ایک تہائی دو تہائیاں تقسیم ہو جائے گی اس کو مزارعت کہتے ہیں۔ (بہارِ شریعت، حصہ ۱۵، ص ۹۴)
72	تحکیم	تحکیم کے معنی حکم بنانا یعنی فریقین اپنے معاملہ میں کسی کو اس لیے مقرر کریں کہ وہ فیصلہ کرے اور نزاع کو دور کر دے اسی کو بیچ اور ثالث بھی کہتے ہیں۔ (بہارِ شریعت، حصہ ۱۲، ص ۲۲)
73	مستور الحال	وہ شخص ہے جس کی عدالت اور فسق (نیک بد ہونا) لوگوں پر ظاہر نہ ہو۔ (الترغیفات للبحر جانی، ص ۱۴۸)
74	مُحدِ ودنی القُذْف	وہ مرد یا عورت جو کسی پاکدامن پر زنا کی تہمت لگائے اور پھر اسے ثابت نہ کر سکے تو اس پر حد (شرعی سزا) ہے اسے حد لگنے کے بعد مُحدِ ودنی القُذْف کہتے ہیں۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت، حصہ ۹، ص ۱۱۲)
75	اکراہ	اس سے مراد اکراہ شرعی ہے کہ کوئی شخص کسی کو صحیح دھمکی دے کہ اگر تو فلاں کام نہ کرے گا تو میں تجھے مار ڈالوں گا یا ہاتھ پاؤں توڑ دوں گا یا ناک، کان وغیرہ کوئی عضو کاٹ ڈالوں گا یا سخت مار ماروں گا اور وہ یہ سمجھتا ہو کہ یہ کہنے والا جو کچھ کہتا ہے کر گزرے گا، تو یہ اکراہ شرعی ہے۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت، حصہ ۱۵، ص ۴)

76	قتلِ عمد	کسی دھاردار آلے سے قصدِ قتل کرنا قتلِ عمد کہلاتا ہے مثلاً چھری، خنجر، تیر، نیزہ وغیرہ سے کسی کو قصدِ قتل کرنا۔ (ماخوذ از بہار شریعت، حصہ ۱۸، ص ۱۵)
77	نذر شرعی	نذر اصطلاح شرع میں وہ عبادت مقصودہ ہے جو جنس واجب سے ہو اور وہ خود بندہ پر واجب نہ ہو، مگر بندہ نے اپنے قول سے اسے اپنے ذمہ واجب کر لیا ہو مثلاً قسم کھائی میرا یہ کام ہو جائے تو دس رکعت نفل ادا کروں گا۔ (ماخوذ از فتاویٰ امجدیہ، حصہ ۲، ص ۳۰۹-۳۱۲)
78	نذر لغوی (عرفی)	اولیاء اللہ کے نام کی جو نذر مانی جاتی ہے اسے نذر لغوی کہتے ہیں اس کا معنی نذرانہ ہے جیسے کہ کوئی اپنے استاد سے کہے کہ یہ آپ کی نذر ہے یہ بالکل جائز ہے یہ بندوں کی ہو سکتی ہے مگر اس کا پورا کرنا شرعاً واجب نہیں مثلاً گیارہویں شریف کی نذر اور فاتحہ بزرگان دین وغیرہ۔ (ماخوذ از جاء الحق، ص ۳۱۴)
79	وصیت	بطور احسان کسی کو اپنے مرنے کے بعد اپنے مال یا منفعت کا مالک بنادینا۔ (بہار شریعت حصہ ۱۹، ص ۸)
80	وصی	وہ شخص جس کو موصی (وصیت کرنے والا) اپنی وصیت پوری کرنے کے لئے مقرر کرے۔ (ماخوذ از بہار شریعت حصہ ۱۹، ص ۵۵)
81	موصی	وصیت کرنے والا یعنی جو کسی شخص کو اپنی وصیت پوری کرنے کے لئے مقرر کرے۔ (ماخوذ از بہار شریعت حصہ ۱۹، ص ۵۵)
82	شفعہ	غیر منقول (جو دوسری جگہ منتقل نہ ہو سکے اس) جائیداد کو کسی شخص نے جتنے میں خریدا اتنے ہی میں اس جائیداد کے مالک ہونے کا حق (مثلاً ہمسایہ ہونے کی وجہ سے) جو دوسرے شخص کو حاصل ہو جاتا ہے اس کو شفعہ کہتے ہیں۔ (بہار شریعت، حصہ ۱۵، ص ۴۷)
83	اجارہ	کسی شے کے نفع کا عوض کے مقابل کسی شخص کو مالک کر دینا اجارہ ہے مثلاً کرائے پر مکان دینا۔ (بہار شریعت، حصہ ۱۴، ص ۹۹)
84	غصب	کسی دوسرے شخص کے مال پر زبردستی ناجائز قبضہ کرنا غصب کہلاتا ہے۔ (ماخوذ از اتعریفیات للبحر جانی، ص ۱۱۵)
85	غاصب	کسی دوسرے شخص کے مال پر زبردستی ناجائز قبضہ کرنے والے شخص کو غاصب کہتے ہیں۔

## اعلام

1	غابہ	مدینہ منورہ کے قریب ایک جگہ کا نام ہے۔
2	گسم	ایک قسم کا پھول جس کے بھگونے سے سرخ رنگ نکلتا ہے اور کپڑے رنگے جاتے ہیں۔
3	نیاریے	نیار یا کی جمع سنار کی دکان کے کوڑا کرکٹ سے سونے، چاندی کے ذرے نکالنے والے۔
4	اُلسی	چھوٹے چھوٹے نازک پتیوں والا ایک پودا اور اس کے بیج جن سے تیل نکالا جاتا ہے۔
5	سلوتری	گھوڑوں کا علاج کرنے والا، جانوروں کا ڈاکٹر۔
6	گولی	مٹی کا بڑا برتن جس میں غلہ وغیرہ رکھا جاتا ہے۔
7	نکل	ایک قسم کی سفید دھات۔
8	جوہی	چمبیلی جیسے خوشبودا پھول جو اُس سے ذرا چھوٹے ہوتے ہیں۔
9	شیشم	ایک درخت جس کی لکڑی نہایت وزنی اور مضبوط ہوتی ہے۔
10	کانسہ	ایک قسم کی مرکب دھات جو تانبے اور رنگ کی آمیزش سے بنتی ہے اور اس سے برتن بھی بنائے جاتے ہیں۔
11	برص	سفید کوڑھ، فسادِ خون کی ایک بیماری جس کی وجہ سے جسم پردھے پڑ جاتے ہیں۔
12	جذام	کوڑھ، فسادِ خون کی ایک موذی بیماری۔
13	کیکڑا	ایک آبی کیڑا جو بچھو کے مشابہ ہوتا ہے۔
14	چھچھوند	ایک قسم کا چوہا جو رات کے وقت نکلتا ہے۔
15	گھونس	چوہے کی طرح کا ایک جانور جو چوہے سے ذرا بڑا ہوتا ہے۔
16	گوہ	ایک رینگنے والا جانور جو چھپکلی کے مشابہ ہوتا ہے۔
17	بہری	ایک شکاری پرندہ۔

18	مرغابی	ایک آبی پرندہ۔
19	رتوند	شب کوری، آنکھ کی ایک بیماری جس کے سبب رات کو دکھائی نہیں دیتا۔
20	سرج	باریک روئی کے سوت کی بناوٹ کا کپڑا۔
21	چکن	وہ کپڑا جس پر کشیدہ کاری کا کام کیا ہوتا ہے۔
22	چھینٹ	ایک قسم کا بیل بوٹے دار کپڑا، رنگین چھپا ہوا کپڑا۔
23	ٹسری	ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔
24	کشمیرہ	وادی کشمیر کا تیار کردہ گرم کپڑا۔
25	گلبدن	ایک قسم کا دھاری دار اور پھول دار ریشمی اور سوتی کپڑا۔
26	مارکین	امریکہ کا بنا ہوا ایسا موٹا کپڑا جس کا عرض بڑا ہوتا ہے۔
27	ملل	ایک قسم کا باریک سوتی کپڑا۔
28	گوٹا	سونے، چاندی اور ریشم کے تاروں سے بنا ہوا فیتا یا زری کی تیار کی ہوئی گوٹ، یا کناری جو عموماً عورتوں کے لباس پر زینت کے لیے ٹانگی جاتی ہے۔
29	لٹھا	ایک قسم کا سوتی کپڑا۔
30	لچکا	سونے اور چاندی کے تاروں کا بافتہ یعنی بُنائی۔
31	گبرون	ایک قسم کا موٹا کپڑا۔
32	بافتہ	ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔

## حصہ یازدہم (11) کے حل لغات

۱

ادراک	سمجھنا	احتیاج	حاجت، ضرورت
اہل بصیرت	اپنے فن میں زیادہ آگاہی رکھنے والے لوگ	امتیاز	فرق
اصناف	صنف کی جمع جنس، قسم	اوپلے	جلانے کے لیے گوبر کے سکھائے ہوئے ٹکڑے
اشتباہ	شک و شبہ	ایفا کرنا	پورا کرنا
ابرا	دوہرے کپڑے کی اوپر والی تہ	استر	دوہرے کپڑے کی نیچی تہ
اُمم سابقہ	گزشتہ اُممیں، پہلی اُممیں، قومیں	انتساب	منسوب
اسقاط	ساقط کرنا، برقرار نہ رکھنا	احتکار	غلہ روکنا، ذخیرہ اندوزی کرنا
انضباط	پیوستگی	ابرا	معاف کرنا،

۲

آفت سماوی	قدرتی آفت، جلنا، ڈوبنا وغیرہ	آڑھتی	کمیشن لیکر مال بیچنے والا
آنچل	دوپٹے کا سرا، دامن کا کنارہ	آڑ	رکاوٹ، پردہ

ب

بیع بات	قطعی، یقینی تجارت	باقلا	لوبیا
بلا تکلف	مشقت کے بغیر	بالع	بیچنے والا
بیع و شراء	خرید و فروخت	بوہرا	پاگل، مجنون
بلا میعاد	مدت مقررہ کے بغیر	بچھونے	بستر
بیع نامہ	جائیداد فروخت کرنے کا تحریر نامہ	بندش	بناوٹ، گرہ، گانٹھ

بھنائے جائیں	چینج کروائے جائیں	بیش	مہنگا، زیادہ
بھینگا ہونا	آنکھوں کا ٹیڑھا پن جس سے صحیح نظر نہیں آتا۔		

## پ

پونڈ	سولہ اونس یا آدھا کلو کے برابر وزن	پرکھے ہوئے	شناخت کئے ہوئے
ٹٹھے	جانور کی دُم کے اوپر والا حصہ	پرت	اوپر کا حصہ
پیر	کھلیان، اناج صاف کرنے کی جگہ	پوت	شیشے یا کانچ کے دانے، موتی
پتر	پتلے چوڑے ٹکڑے	پیڑ	درخت
پالان	وہ کپڑا جو گدھے کی پشت پر ڈالا جاتا ہے	پھیر لے	واپس کر لے
پگھا	وہ لمبی رسی جو گلے سے جدا ہونے یا بھٹک جانے والے جانور کے پچھلے پاؤں میں باندھ کر چرنے کو چھوڑا جاتا ہے		

## ت

تشنہ	ادھورا، نامکمل	تلف	ضائع
ترمیم	تغیر و تبدیلی	تفاوت	فرق
تلخ	کڑوا، سخت	تبرُّع	احسان، بخشش، بھلائی
تملیک	مالک بنانا	تنخمینہ	اندازہ
تملُّک	مالک بننا	تغیر	تبدیلی
تطبیق	مطابقت	تخیل	تصور، قیاس
تمسخر کرنا	ہنسی مذاق کرنا	تحکیم	کسی سے فیصلہ کروانا
تخلیہ	بیچنے والے کا منبع کو اپنی ملکیت سے نکال کر خریدار کو حوالہ کرنے پر قدرت دینا تخلیہ کہلاتا ہے۔		

## ث

ثمن	جو قیمت بائع اور مشتری آپس میں مقرر کر دیں	ثبوت ملک	ملکیت کا پایا جانا
-----	--	----------	--------------------

## ج

جو دت	خوبی، عمدگی	جنجال	مصیبت، آفت، بوجھ
-------	-------------	-------	------------------

## چ

چٹائی	اینٹ یا پتھر سے دیوار اٹھانا	چاندی کا ڈھیلا	چاندی کا ٹکڑا
-------	------------------------------	----------------	---------------

## خ

خازن	خزانی	خاب و خاسر	محروم اور نقصان اٹھانے والا
خسیس	گھٹیا	خسارہ	نقصان

## د

دائن	قرض خواہ، قرض دینے والا	دین	قرض
دنبہ کی چکی	دنبے کی چوڑی دُم	دلال	کمیشن لیکر مال بیچنے والا
دام	قیمت	درکار	ضرورت، حاجت
دست بدست	ہاتھوں ہاتھ یعنی نقد	دست گرواں	قرض
دیندار	نیک آدمی	دیندار	مقروض

## ذ

ذی وجاہت	صاحب مرتبہ، معزز	ذی المید	جس کے قبضہ میں کوئی چیز ہو
----------	------------------	----------	----------------------------

## ر

رموں	رم کی جمع کاغذ کے بیس دستوں کے کئی بندل	راہن	راہن، گروی رکھنے والا
ریزگاری	دھات کے بنے ہوئے سکے جیسے اٹھنی، چونی، روپیہ وغیرہ کا سکہ		



## ز

زری	سونے کے تار	زن و شو	میاں بیوی
-----	-------------	---------	-----------

## س

سماحت	حسن سلوک، درگزر	سکونت	رہائش
سعی	کوشش	سہام	حصے
سلوتری	گھوڑوں کا علاج کرنے والا	ستو	بھنے ہوئے اناج کا آٹا

## ص

صراحتہ	واضح طور پر	صرفہ	خرچہ
صراف	سنار، سونے کا کام کرنے والے	صنعت	کارگیری

## غ

غیبت	غیر موجودگی	غصب	نا جائز قبضہ کرنا
غسالہ	دھوون، متبرک پانی	غاصب	نا جائز قبضہ کرنے والا

## ف

فہمائش	نہایت	فرہ	موٹا
--------	-------	-----	------

## ق

قرضدار	مقرض	قرض خواہ	قرض دینے والا
قربت	رشتہ داری	قصد	ارادہ
قضائے قاضی	قاضی کا فیصلہ	قبل قبضہ	قبضہ کرنے سے پہلے

قابل انتفاع	نفع اٹھانے کے قابل	قابل قسمت	تقسیم ہونے والا
-------------	--------------------	-----------	-----------------

## ک

کسب	کمائی	کاٹھی	گھوڑے کے چمڑے کی زین
کھرے دام	وہ روپے پیسے جن میں کھوٹ نہ ہو	کنیز	لوٹڈی
کورا کپڑا	نیا کپڑا جو ابھی استعمال میں نہ لایا گیا ہو	کہگل	پلستر
کیلی	وہ چیزیں جو ماپ کر بیچی جاتی ہیں		
گمراہ ہونا	وہ شخص جس کی پیٹھ جھک گئی ہو	کوچہ نافذہ	کھلی گلی یعنی عام راستہ
کھوئے	جوش دے کر خشک کیا ہوا دودھ	کوچہ سربستہ	بندگلی
کنکھنا	بہت زیادہ کاٹنے والا، پاگل	کوڑی	ایک قسم کا چھوٹا سکہ

## گ

گندہ دہنی	منہ کی بدبو	گراں	مہنگا
گنی	سونے کا ایک انگریزی سکہ	گھاٹ	چشمہ، پانی نکلنے کی جگہ

## م

مقدور التسليم	چیز کا دوسرے کو حوالہ کئے جاسکنا	متاع	ساز و سامان
منہدم ہو جانا	گر جانا	مہار	شہد کی مکھیوں کا چھتا
محاذات	آس پاس، برابر کی حدود	متکفل	کفالت کرنے والا
مصحف شریف	قرآن مجید	مبادلہ	باہم تبدیلی
مسرت	خوشی	مخفی	پوشیدہ
موزون	وزن کے ساتھ بکنے والی چیزیں	مضر	نقصان دہ

مکمل	ناپ، ماپ کے ساتھ بکنے والی چیزیں	مقیّد	قید، گرفتار
مستول	جہاز یا کشتی کا ستون	منجن	دانت صاف کرنے والا پاؤڈر
مرافق	زمین یا مکان سے متعلق تمام تابع چیزیں	منشی	محرر، لکھنے والا
مرور	گزرنا	مستاجر	اُجرت پر کام لینے والا، ٹھیکدار
مٹانہ	جسم کے اندر پیشاب کی تھیلی	مصالحات	آپس صلح
مُقَرَض	قرض دینے والا	مُسْتَقْرِض	قرض لینے والا
مدیون	مقروض	میّع	وہ چیز جو بیچی گئی
مدعی	دعویٰ کرنے والا	مدعی علیہ	جس پر دعویٰ کیا جائے
مجیز	اجازت دینے والا	معقود علیہ	جس چیز کا سودا کیا جائے
متفرد	اکیلا، تنہا	مصارف	اخراجات
مُسْتَعْرِق	ڈوبا ہوا، گھیرا ہوا	مُجْرادِیکر	منہا کر کے، کٹوتی کر کے
مولیٰ	آقا، مالک	مٹّے	سوکھے ہوئے بڑے انگور
منصوبات وہ چیزیں جن کے کیلی یا وزنی ہونے پر نص وارد ہے			

## ن

نام آوری	شہرت	نخواست	برے اثر
نقب لگانا	چوری کی غرض سے دیوار میں سوراخ کرنا کسی واردات کے لیے چھپ کر بیٹھ جانا۔		

## تفصیلی فہرست

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
	جہاں مختلف قسم کے سکے چلتے ہوں وہاں کونسا سکہ	1	تمہید کتاب
20	مراد ہوگا	2	نا جائز طور پر مال حاصل کرنے کی ممانعت
21	ماپ اور تول اور تخمینہ سے بیع	2	کسب حلال کے فضائل
23	جو مقدار بتائی ہے اس سے کم یا زیادہ نگلی	4	تجارت کی خوبیاں اور برائیاں
24	کیا چیز بیع میں تبعاً داخل ہوتی ہے؟	6	تجارت میں جھوٹ بولنے اور جھوٹی قسم کھانے کی ممانعت
	زمین خریدی جس میں زراعت ہے یا درخت خریدا	7	تجارت میں انہماک اور یادِ خدا سے غفلت
27	جس میں پھل ہیں	7	بازار میں داخل ہوتے وقت کی دعا
27	درخت خریدا اس کو کس طرح کاٹا جائے	8	خرید و فروخت میں نرمی چاہیے
	درخت کاٹنے کے بعد پھر جڑیں شاخیں نکلیں یہ کس	8	بیع کی تعریف اور اس کے ارکان
27	کی ہیں	9	بیع کے شرائط
28	درخت کی بیع میں زمین داخل ہے یا نہیں	10	بیع کا حکم
28	زراعت بیع دی یہ کب کاٹی جائے گی	10	بیع ہزل و بیع مکرمہ
28	زمین بیع کی تو درخت وغیرہ بیع میں داخل ہیں یا نہیں	11	ایجاب و قبول
29	چھوٹا سا درخت خریدا تھا وہ بڑا ہو گیا	11	بیع کے الفاظ
29	زمین ایک شخص کی ہے درخت دوسرے کے	13	ثمن بدل کر دو ایجاب کیے
29	پھل اور بہار کی بیع	14	ایجاب و قبول کی مجلس
	نئے پھل پیدا ہونگے یا پھلوں کی مقدار میں اضافہ ہوگا	14	خیار قبول
30	اس کے جواز کا حیلہ	16	بیع تعاظی
30	بیع میں استثنا ہو سکتا ہے یا نہیں	17	مبیع و ثمن
31	حمل کا استثنا کس عقد میں ہو سکتا ہے اور کس میں نہیں	19	ثمن کا حال و موّجل ہونا

37	بائع سے کہد یا کل لے جاؤنگا اور بیع ہلاک ہوگئی	31	ناپنے، تولنے، پرکھنے کی اجرت کس کے ذمہ ہے
	تیسرے کے یہاں چیز رکھوادی کہ دام دے کر لے	32	دلای کس کے ذمہ ہے
37	جائیگا اور ضائع ہوگئی	32	بیع اور ثمن پر قبضہ اور پہلے کس پر قبضہ ہو
37	مشتری نے بیع ہلاک کردی یا عیب دار کردی	32	قبضہ سے پہلے بیع ہلاک ہوگئی
	بائع نے مشتری کے حکم سے ہبہ کیا یا اجارہ پردیا یا کوئی	33	دو چیزیں ایک عقد میں خریدیں ان پر قبضہ
38	اور تصرف کیا		بعد بیع ادائے ثمن کی مدت مقرر کی اس کا قبضہ اور بلا اجازت
38	مشتری نے بغیر اجازت بائع قبضہ کر لیا	33	بائع مشتری کا قبضہ
38	بیع سے پہلے ہی وہ چیز مشتری کے قبضہ میں تھی	33	قبل قبضہ مشتری کا تصرف
	قبضہ امانت و قبضہ ضمان میں ایک دوسرے کے قائم	34	امانت و رہن و عاریت سے قبضہ ہوگا یا نہیں
38	مقام ہوگا یا نہیں	34	غلہ بوری میں بھرنے سے قبضہ ہوگا یا نہیں
39	<b>خیار شرط کا بیان</b>	34	بوتل میں تیل ڈالنا قبضہ ہے یا نہیں
39	بیع میں کب برکت ہوتی ہے اور کب نہیں	34	تخلیہ سے قبضہ ہوگا یا نہیں
39	خیار شرط کی تعریف اور اس کی ضرورت	35	مکان خریداجو کرایہ پر ہے
	خیار شرط بائع و مشتری اور ثالث سب کے لیے	35	سرکہ، تیل بوتل میں بھر کر بائع کے یہاں چھوڑ دیا
40	ہو سکتا ہے	35	کنجی دینے سے قبضہ ہوگا یا نہیں
40	عقد میں اور بعد عقد خیار ہو سکتا ہے قبل عقد نہیں ہو سکتا	35	بائع نے بیع کی طرف اشارہ کر کے کہا قبضہ کرلو
40	خیار شرط کہاں ہو سکتا ہے اور کہاں نہیں	35	گھوڑے پر مشتری کو سوار کر لیا یا پہلے سے سوار تھا
	پوری بیع میں بھی خیار ہو سکتا ہے اور اس کے جز	36	انگوٹھی کے نگینہ پر قبضہ
41	میں بھی	36	بڑے مککے اور گولی پر قبضہ
41	بائع و مشتری کا خیار میں اختلاف		تیل برتن میں ڈال رہا تھا برتن ٹوٹ گیا یا پہلے سے برتن
41	خیار کی مدت کیا ہے	36	ٹوٹا ہوا تھا
41	خیار بلا مدت ہو یا مدت مجہول ہو	36	برتن ٹوٹا ہوا ہے اور معلوم ہے تو نقصان کس کے ذمہ ہے
42	تین دن سے زیادہ کی مدت		بائع سے کہا میرے آدمی کے ہاتھ یا اپنے آدمی کے ہاتھ
42	تین دن کی مدت تھی پھر مدت کم کردی	37	بھیج دینا

48	تو اشرفیاں واپس کرنی ہوگی ان کی جگہ روپے نہیں دے سکتا	42	بائع کے لیے خیار ہو تو مبیع ملک سے خارج نہیں ہوئی اور مشتری کے لیے خیار ہو تو مبیع ملک بائع سے خارج ہے اور مبیع ہلاک ہوگی تو کس صورت میں ثمن واجب ہوگا اور کب قیمت خیار مشتری کی صورت میں مبیع میں عیب پیدا ہو گیا تو کیا حکم ہے
48	مشتری کے لیے خیار ہے اور بغرض امتحان مبیع میں تصرف کیا	43	بائع و مشتری دونوں کو خیار ہے تو کیا حکم ہے
48	گھوڑے پر سوار ہوا مگر پانی پلانے کیلئے یا واپس کرنے کے لیے	44	صاحب خیار نے بیع کو فسخ کر کے پھر جائز کیا
49	زمین میں کاشت کی مکان میں سکونت کی	45	فسخ کبھی قول سے ہوتا ہے کبھی فعل سے
49	بیع میں مشتری کے پاس زیادتی ہوئی	45	اجازت کے الفاظ
49	قبضہ کرنے کے بعد واپسی کے وقت بائع و مشتری میں اختلاف ہوا کہ یہ وہی ہے یا دوسری	46	صاحب خیار مر گیا تو وارث کی طرف خیار منتقل نہ ہوگا
50	بیع میں جس وصف کی شرط تھی وہ نہیں ہے	46	بیع متعدد چیزیں ہوں تو صاحب خیار کل میں عقد جائز کرے یا فسخ کرے
50	خیار تعین اور اس کے شرائط	46	خیار کی صورت میں ثمن و بیع کا مطالبہ
51	خیار تعین بائع کے لیے بھی ہو سکتا ہے اور بائع جو دے	46	اجنبی کو خیار دیا تو دونوں جائز و فسخ کر سکتے ہیں
51	دیگا مشتری پر اس کا لینا لازم ہے	46	دو چیزوں کی بیع ہوئی ان میں ایک میں خیار ہے
51	خیار تعین میں مشتری نے دونوں پر قبضہ کیا اس کے احکام	47	وکیل سے کہا تھا کہ خیار شرط کے ساتھ بیع کرے یا خریدے اور اس نے ایسا نہیں کیا
51	خیار تعین میں میراث جاری ہوگی	47	دو شخصوں نے ایک چیز خریدی اور دونوں نے خیار شرط کیا
51	خیار تعین میں دونوں چیزیں ہلاک ہو گئیں یا ایک	47	خیار باطل کرنے کو شرط پر معلق کیا
51	خیار تعین میں دونوں چیزیں عیب دار ہو گئیں یا ایک	47	بائع نے اندرون مدت خیار مبیع کو غصب کیا
52	مشتری نے ایک میں تصرف کر لیا	48	بائع کو خیار تھا اور بیع فسخ کر دی مشتری مبیع کو تا واپسی ثمن روک سکتا ہے
52	دام طے کرنے کے بعد مبیع پر قبل بیع مشتری نے قبضہ کیا	48	خیار ساقط کرنے کے لیے کچھ روپیہ دیا یا ثمن میں کمی کی یا
52	دام طے کر کے مؤکل کو دکھانے کے لیے وکیل چیز کو لایا اور ہلاک ہو گئی	48	بیع میں اضافہ کیا یہ جائز ہے
53	کئی چیزیں دام طے کر کے لے گیا ان میں ایک کے لینے کا ارادہ ہے وہ سب ہلاک ہو گئیں یا بعض		روپے سے چیز خریدی اور اشرفیاں دیں پھر بیع فسخ ہو گئی

60	پاس امانت رکھ دیا اور ہلاک ہو گئی	53	خریدنے کے ارادہ سے نہ لے گیا ہو تو تاوان نہیں
60	مرغی نے موتی نگل لیا اس کی بیع		چیز ہلاک نہیں ہوئی بلکہ اس نے خود ہلاک کی قرض مانگا
60	بیع فسخ کرے تو بائع کو خبر کر دینا ضروری ہے		اور چیز رہن رکھ دی قرض دینے سے پہلے ہی وہ چیز ہلاک ہو گئی
60	بیع میں کیا چیز دیکھی جائے گی	54	
	مشتري نے نمونہ دیکھ لیا ہے مگر بیع کی نسبت کہتا ہے	54	<b>خیار رویت کا بیان</b>
61	ویسی نہیں	55	مشتري کے لیے خیار رویت ہوتا ہے بائع کے لیے نہیں
	سواری کے جانور اور پالنے کے جانور اور ذبح کے		مجلس عقد میں بیع موجود ہے مگر دیکھی نہیں خیار حاصل ہے
61	جانور میں کیا چیز دیکھی جائے گی	55	اگر چہ وہ ویسی ہی ہو جیسی بائع نے بتائی
61	کپڑے کو کس طرح دیکھا جائے	55	مشتري نے دیکھنے سے قبل خیار باطل کر دیا باطل نہ ہوگا
62	قالین و دري و دیگر فروش میں کیا چیز دیکھی جائے	56	خیار رویت کے لیے وقت کی تحدید نہیں
	کھانے کی چیز میں کھانا اور سونگھنے کی چیز میں سونگھنا	56	خیار رویت کہاں ثابت ہوتا ہے اور کہاں نہیں
62	ضرور ہے	57	خیار رویت کس تصرف سے ساقط ہوتا ہے اور کس سے نہیں
62	عددیات متقار بہ میں بعض کا دیکھنا کافی ہے	58	خیار رویت میں میراث جاری نہیں
	جو چیزیں زمین کے اندر ہوں وزنی ہوں تو بعض کا	58	بیع سے پہلے بیع کو دیکھ چکا ہے تو خیار حاصل ہے یا نہیں
62	دیکھنا کافی ہے اور عددی متفاوت ہوں تو کل کا دیکھنا	58	بائع کہتا ہے ویسی ہی ہے جیسے دیکھی تھی مشتري کہتا ہے
	ضروری ہے		ویسی نہیں تو کس کی بات مانی جائیگی
	شیشی میں تیل دیکھا یا آئینہ میں بیع کی صورت دیکھی	59	یکلجی خریدی جو ابھی پیٹ چیر کر نکالی نہیں گئی ہے
63	یا مچھلی کو پانی میں دیکھا		دو کپڑے خریدے دونوں کو دیکھنے کے بعد ایک کے متعلق
	وکیل بالشرایا وکیل بالقض کا دیکھ لینا کافی ہے	59	پسندیدگی کا اظہار کیا
63	قاصد کا دیکھنا کافی نہیں	59	دو شخصوں نے ایک چیز خریدی جس کو دونوں نے نہیں دیکھا ہے
	مشتري اندھا ہے اس کے لیے بھی خیار ہے اور ٹٹولنا	59	کئی تھان خریدے ان میں ایک کو دیکھ لیا باقی کو نہیں دیکھا
64	بمنزلہ دیکھنے کے ہے	59	خیار رویت سے بیع کو فسخ کرنے میں قضا و رضا درکار نہیں
64	خریدنے کے بعد اندھا نکھیا را ہو گیا یا انکھیا را اندھا ہو گیا	60	مشتري نے ایسا تصرف کیا جس سے بیع میں نقصان پیدا ہو گیا
65	بیع مقایضہ میں دونوں کو خیار حاصل ہے		بیع کو بائع نے مشتري کے پاس یا مشتري نے بائع کے

65	منوہ یا بغل میں بو ہونا پیڑ و پھولا ہونا، لونڈی کا مقام	65	خیار عیب کا بیان
71	بند ہونا یا اس میں ہڈی یا گوشت پیدا ہو جانا عیب ہے	66	میخ کا عیب ظاہر نہ کرنا حرام ہے
71	کافر یا بد مذہب ہونا عیب ہے	66	عیب کس کو کہتے ہیں
71	جوان لونڈی کو حیض نہ آنا یا استحاضہ ہونا عیب ہے	66	میخ و ثمن دونوں کا عیب ظاہر کرنا واجب ہے
72	شراب خواری، جوا کھیلنا، جھوٹ بولنا، چغلی کھانا عیب ہے	66	عیب معلوم ہونے پر واپس کر سکتا ہے قیمت میں کمی نہیں کر سکتا
72	جانوروں کے بعض عیوب	66	قبل قبضہ عیب پر مطلع ہو تو عقد فسخ کرنے کیلئے نہ قضا کی
72	گدھے کا نہ بولنا یا مرغ کا نا وقت بولنا عیب ہے	67	ضرورت ہے نہ رضا کی اور بعد قبضہ بغیر قضا یا رضا فسخ نہیں کر سکتا
72	بکری یا قربانی کے جانور کا کان کٹنا ہونا عیب ہے	67	بعد قبضہ بائع کی رضا مندی سے فسخ ہوا تو ان دونوں کے حق میں
72	جانور کا نجاست کھانا یا مکھی کھانا عیب ہے	67	فسخ ہے اور ثالث کے حق میں بیع جدید اور قضائے قاضی سے ہو
72	جانور کے دونوں پاؤں قریب قریب ہونا، گھوڑے کا سرکش ہونا عیب ہے	67	تو سب کے حق میں فسخ ہے
73	دوسری چیزوں کے عیوب	67	خیار عیب کی صورت میں مشتری مالک ہو جاتا ہے اور اس
73	موزہ یا جوتا پاؤں میں نہیں آتا یہ عیب ہے	67	میں وراثت بھی جاری ہوتی ہے
73	کیڑا نجس ہے یہ بعض صورتوں میں عیب ہے	67	خیار عیب کے شرائط
73	مکان پر لکھا ہوا ہے کہ یہ وقف ہے	68	عیب کی صورتیں
73	جس مکان یا زمین کو لوگ منحوس کہتے ہوں واپس کر سکتا ہے	68	بھاگنا چوری کرنا پیشاب کرنا عیب ہے
74	گیہوں گھنے یا بودار ہوں یہ عیب ہے	69	کنیز کا ولد الزنا ہونا اور زنا کرنا اور بچہ پیدا ہونا عیب ہے
74	پھل یا ترکاری کی ٹوکری میں نیچے گھاس بھری ہوئی	69	غلام کا دوبار سے زیادہ زنا کرنا عیب ہے
74	نکلی یہ عیب ہے	70	غلام کا برے افعال کرنا اور محنت ہونا عیب ہے
74	مکان کا پرنا لہ دوسرے مکان میں گرتا ہے	70	لونڈی کا حاملہ ہونا یا شوہر والی ہونا یا غلام کا شادی شدہ ہونا
74	کتاب یا قرآن مجید کی کتابت میں کچھ الفاظ لکھنے سے	70	عیب ہے
74	رہ گئے	70	جذام وغیرہ امراض یا خنسی ہونا عیب ہے اور بالغ کا ختنہ
74	موانع رد کیا ہیں اور کس صورت میں نقصان لے سکتا ہے	70	شدہ نہ ہونا بھی عیب ہے
74	عیب پر اطلاع ہونے کے بعد بیع میں مالکانہ تصرف کرنا	71	امر و خرید اور اس نے داڑھی منڈائی ہے یا بال نوچ ڈالے
74		71	ہیں یہ عیب ہے



74	جانور کا علاج کرنا، اس پر سوار ہونا	74	جو عیب ظاہر ہے اور اتنی مدت میں پیدا نہیں ہو سکتا ہے
75	جانور پر واپس کرنے کے لیے سوار ہوا	75	اس میں گواہ یا حلف کی حاجت نہیں
79	بکری خریدی اور عیب پر مطلع ہونے سے قبل یا بعد دودھ دوا	79	مبیع کے جز پر کسی نے اپنا حق ثابت کیا
75	دوا	75	بعد قبضہ مبیع میں اختلاف ہوا یا مقدار مقبوض میں اختلاف
80	کنیز سے وطی کی عیب پر مطلع ہونے سے پہلے یا بعد غلہ خریدا	80	ہوا تو قول مشتری معتبر ہے
75	اس میں سے کچھ کھا لیا یا بیچ دیا	75	بائع کہتا ہے کہ یہ وہ عیب نہیں ہے جو میرے یہاں تھا
76	کپڑا خرید کر قطع کرایا یا سلوایا	80	وہ جاتا رہا یہ دوسرا عیب ہے
76	کپڑا خرید کر نابالغ بچہ کے لیے قطع کرایا	80	دو چیزیں ایک عقد میں خریدی ہیں ایک میں عیب نکلا
76	مبیع میں جدید عیب پیدا ہو گیا	76	مبیع میں نیا عیب پیدا ہو گیا تھا مگر جاتا رہا تو پرانے عیب
76	واپسی کی مزدوری مشتری کے ذمہ ہے	81	کی وجہ سے واپس کر سکتا ہے
76	جانور کو ذبح کر دیا اب معلوم ہوا کہ اس کی آنتیں خراب ہو گئی تھیں	81	غلام نے جرم کیا تھا جس کی وجہ سے قتل کیا گیا یا اس کا ہاتھ کاٹا گیا
77	مبیع میں زیادتی کردی	81	بائع نے عیب سے براءت کر لی ہے تو واپسی نہیں ہو سکتی
77	انڈا گندہ نکلا یا خر بڑہ، تربز، بادام، اخروٹ خراب نکلے	81	مشتری نے خریدار سے کہا کہ اس میں عیب نہیں ہے
77	غلہ خریدا جس میں خاک ملی ہوئی ہے	81	پھر عیب پر مطلع ہوا تو واپس کر سکتا ہے یا نہیں
78	غلہ کا وزن خاک اڑ جانے یا خشک ہو جانے سے کم ہو گیا	81	جانور میں زیادہ دودھ بتایا تھا اور نکلا کم
78	مشتری نے بیع کردی پھر مشتری ثانی نے عیب کی وجہ سے واپس کردی	78	مبیع کو واپس کرنا چاہا اور کم داموں میں مصالحت ہو گئی یا بائع نے واپس کرنے سے انکار کیا مشتری نے اس سے اس لئے کچھ دیا کہ واپس کر لے
78	مشتری اول نے اپنی رضامندی سے چیز واپس کر لی	81	وکیل نے عیب دیکھ کر رضامندی ظاہر کی
78	مشتری نے عیب کا دعویٰ کیا تو ادائے ثمن پر مجبور نہیں	82	ایک چیز خریدی اس کی بیع کا کسی کو وکیل کیا پھر عیب پر مطلع ہوا
78	جن عیوب پر طبیب ہی کو اطلاع ہوتی ہے ان میں طبیب کی ضرورت ہے اور جن پر عورتوں ہی کو اطلاع ہوتی ہے ان میں عورت کے بیان سے عیب ثابت ہوگا	82	نقصان لینے کا کیا مطلب ہے
79		82	جانور واپس کرنے جا رہا تھا راستہ میں مر گیا
79		82	گا بھن گائے، بیل کے بدلے میں خریدی، گائے کے

87	بیع الحصاصۃ و بیع غرر کی ممانعت	83	بچہ پیدا ہونے کے بعد بیل میں عیب معلوم ہوا
87	استثنائے مجہول کی ممانعت	83	زمین خرید کر مسجد بنائی یا وقف کی پھر عیب پر مطلع ہوا
88	بیعانہ سے ممانعت	83	کپڑا خرید کر مردہ کا کفن کیا
88	بیع میں اکراہ کی ممانعت		درخت خرید اتھا کہ اس کی لکڑی کی چیزیں بنائے گا اور جلانے
88	جو چیز ملک میں نہ ہو اس کی بیع ممنوع ہے	83	کے سوا دوسرے کام کے لائق لکڑی نہیں نکلی
88	ایک بیع میں دو بیع سے ممانعت	83	جس چیز کا نرخ مشہور ہے بائع نے اس سے کم دی
88	بیع میں قرض کی شرط سے ممانعت	84	غبن فاحش اور غبن یسیر کا فرق اور اس کے احکام
89	بیع باطل و فاسد کی تعریف اور فرق		بائع کو دھوکا دے کر کم داموں میں مکان خرید اور شفیع نے
89	مال کی تعریف	84	شفیعہ کر کے لے لیا تو شفیع سے بائع کوئی مطالبہ نہیں کر سکتا
89	تھوڑی سی مٹی یا گیہوں کے ایک دانہ کی بیع باطل ہے		غبن فاحش کے ساتھ چیز خریدی اور کچھ خرچ کرنے کے
89	انسان کے پاخانہ پیشاب کی بیع باطل ہے	84	بعد علم ہوا
90	اپلے کا خریدنا بیچنا استعمال میں لانا جائز ہے		ایک شخص نے لوگوں سے کہا کہ یہ میرا غلام یا لڑکا ہے، اس
90	مردار کس کو کہتے ہیں		سے خرید و فروخت کرو بعد کو معلوم ہوا کہ اس نے دھوکا دیا ہے
90	معدوم کی بیع باطل ہے	84	تو لوگ اپنے مطالبے اس سے وصول کر سکتے ہیں
90	چھپی ہوئی چیز کی بیع		<b>بیع فاسد کا بیان اور اس کے متعلق حدیثیں</b>
91	کھجور میں گٹھلی، روئی میں بنولے، تھن میں دودھ کی بیع	85	پچھنے لگانے کی اجرت مکروہ ہے
91	کوئیں اور نہر کے پانی کی بیع	85	سود دینے والے لینے والے اور گودنے والی اور گودوانے
91	مینہ کا پانی جمع کرنے کے بعد بیع کر سکتا ہے		والی اور مصور پر لعنت
91	بہشتی سے پانی کی مشک خریدنا	85	مردار جانور کی چربی استعمال کرنے سے ممانعت
91	مبیع میں کچھ موجود ہے کچھ معدوم یہ بھی باطل ہے	85	بچے ہوئے پانی سے لوگوں کو منع نہ کرے
92	حمل یا نطفہ کی بیع	86	مزابنہ کی ممانعت اور اس کی تفسیر
92	اشارہ اور نام دونوں ہوں تو کس کا اعتبار ہے	86	پھل اور زراعت کی بیع
92	یا قوت کہا اور شیشہ نکلا	87	بیع ملاسمہ و منابذہ سے ممانعت اور انکی تفسیر
92	دو چیزوں کو بیع میں جمع کیا ان میں ایک قابل بیع نہ ہو	87	

97	کے دامن میں گرے	93	مکان مشترک کو ایک شریک نے دوسرے کے ہاتھ بیع کیا
	اس کی زمین میں شہد کی مکھوں نے مہار لگائی تو یہی مالک	93	زمین یا مکان مشترک میں سے ایک نے معین ٹکڑا بیع کیا
97	ہے	93	مسلم گاؤں بیع کیا جس میں مسجد و قبرستان بھی ہو
	تالابوں، جھیلوں کا پھیلوں کے شکار کے لئے ٹھیکہ دینا	93	انسان کے بال کی بیع درست نہیں
97	نا جائز ہے		موئے مبارک لے کر ہدیہ پیش کرنا اور موئے مبارک سے
97	پرند جو ہوا میں اڑ رہا ہے اس کی بیع	93	برکت حاصل کرنا
98	بیع فاسد کی دیگر صورتیں	93	جو چیز ملک میں نہ ہو اس کی بیع باطل ہے
	اس مرتبہ کے جال میں جو مچھلیاں آئیں گی یا اس غوطے	94	بیع باطل کا حکم
98	میں جو موتی نکلے گا اس کی بیع	94	بیع میں شرط
98	دو کپڑوں میں سے ایک یا دو غلاموں میں سے ایک کو بیچنا	95	غلام کو اس شرط پر بیع کیا کہ مشتری آزاد کر دے گا
98	چراگاہ کی گھاس کا بیچنا اور چراگاہ کا ٹھیکہ دینا		غلام کو ایسے کے ہاتھ بیچا جس کی نسبت معلوم ہے کہ آزاد
99	کچی کھیتی کی بیع کی تین صورتیں ہیں	95	کر دیگا
99	نمایاں ہونے سے قبل پھل کی بیع		غلام بیچا اور شرط یہ کی کہ ایک ماہ بائع کی خدمت کریگا یا مکان
99	ریشم کے کیڑے اور ان کے انڈوں کی بیع	95	بیچا اور ایک ماہ سکونت کی شرط کی یا مشتری بائع کو قرض دے
99	ریشم کے کیڑوں میں شرکت	95	بیع میں ثمن مذکور نہ ہوا
99	جانور کو بٹائی پر دینا یا زمین کو پیڑ لگانے کے لئے دینا		جو مچھلی تالاب یا دریا میں ہے اس کی بیع اور جو شکار بھی
100	بھاگے ہوئے غلام کی بیع	96	قبضہ میں نہیں آیا ہے اس کی بیع
100	غاصب کے ہاتھ مغصوب کی بیع صحیح ہے		مچھلی کو شکار کر کے گڑھے میں ڈال دیا اور شکار کب ملک میں
	خنزیر کے بال یا کسی جز کی بیع باطل ہے، مردار کے چمڑے	96	آتا ہے؟
100	کی بیع دباغت سے قبل باطل ہے	97	شکاری جانور کے انڈے بچہ کا حکم
100	نپاک تیل کی بیع اور اس کا استعمال اور نپاک دوا کا استعمال	97	مکان کے اندر شکار چلا آیا اس کا مالک کون ہے؟
101	مردار کی چربی کا بیچنا اور اس کا استعمال کرنا		مکان کے محاذات میں شکار ہو یا اس کے درخت پر ہو تو یہ
	مردار کے بال، پٹھا ہڈی وغیرہ کا حکم اور ہاتھی کے دانت	97	مالک نہیں، پکڑنے والا مالک ہے
101	اور ہڈی کا حکم		روپے، پیسے یا شادی میں شکر، چھوہارے لٹائے گئے اور اس

107	بیع فاسد کو فسخ کرنا دونوں پر لازم ہے	101	جس چیز کو بیچا قبل وصول ثمن اس کو کم دام میں خریدنے کی صورتیں
107	اکراہ کے ساتھ بیع ہوئی تو مکروہ پر فسخ کرنا واجب ہے		من بھر گیہوں قرض لیے پھر قرضدار نے قرض خواہ سے
107	بیع فاسد میں بلا اجازت بائع قبضہ کیا مالک نہ ہوا	102	پانچ روپے میں خرید لیے
107	اس کے فسخ میں قضا و رضا کی ضرورت نہیں اور خود فسخ	102	روپے قرض لئے پھر ان کو اشرفی کے بدلے میں خریدا
107	نہ کریں تو قاضی فسخ کر دے		مشتری نے مبیع کو بیع کر دیا پھر بیع کے فسخ ہونے کے بعد
	مشتری مبیع کو بائع کے پاس چھوڑ گیا بری الذمہ ہو گیا	102	بائع نے اس سے خریدا
107	اور بائع کے انکار کے بعد واپس لیجانا جائز نہیں	102	مشتری نے ہبہ کر کے واپس لیا پھر بائع نے خریدا
	بیع فاسد میں ہبہ، صدقہ، ودیعت وغیرہا کے ذریعہ سے		مشتری نے مبیع کے ساتھ دوسری چیز ملا کر دونوں کو بائع کے
108	مبیع بائع کے پاس پہنچ گئی بیع کا متارکہ ہو گیا	102	ہاتھ بیچا
	قاعدہ کلیہ، جس وجہ سے کسی چیز کا استحقاق ہے اگر	103	تیل بیچا اور یہ ٹھہرا کہ برتن سمیت تولا جائے گا
108	دوسری وجہ سے حاصل ہوئی تو کیا حکم ہے؟		برتن سمیت تولا گیا، مشتری برتن لایا مگر بائع کہتا ہے یہ میرا
108	موانع فسخ یہ ہیں	103	برتن نہیں
	اکراہ کے ساتھ بیع ہوئی، مشتری نے قبضہ کر کے	103	راستہ کی بیع وہ ہبہ
109	تصرفات کئے اب بھی فسخ کا حکم باقی ہے	104	مکان کی بیع میں راستہ کا حق مرور تبعاً داخل ہے
	مبیع کو کرائے پر دیا یا لونڈی کا نکاح کر دیا، بیع فسخ	104	مکان یا کھیت کی نالی کا بیچنا
109	کر سکتے ہیں	104	ایک کے ہاتھ بیچ کر دوسرے کے ہاتھ بیچنا
109	جس وجہ سے فسخ ممتنع ہو گیا تھا وہ جاتی رہی تو کیا حکم ہے	104	مبیع یا ثمن مجہول ہو تو بیع فاسد ہے
109	بائع یا مشتری مر گیا جب بھی حکم فسخ باقی ہے		ادائے ثمن کے لئے کبھی مدت مقرر ہوتی ہے کبھی نہیں
	بیع فسخ ہو گئی تو جب تک بائع ثمن واپس نہ کرے مبیع	105	مدت مجہول ہو تو بیع فاسد ہے
109	واپس نہیں لے سکتا	105	بیع کے بعد نامعلوم اوقات کو مدت مقرر کیا
110	قبل واپسی ثمن بائع مر گیا جب بھی مبیع کا حق دار مشتری ہے	106	بیع فاسد کے احکام
110	زیادت متصلہ غیر متولدہ مانع فسخ ہے		بیع فاسد سے ملک خبیث ہوتی ہے لہذا اس میں ملک
110	مبیع یا زیادت ہلاک ہو جائے تو کیا حکم ہے؟	106	وعدم ملک دونوں کے احکام پائے جاتے ہیں

119	<b>بیع فضولی کا بیان</b>	110	بیع میں نقصان پیدا ہو گیا
	فضولی نے جو عقد کیا اگر بوقت عقد کوئی مجیز ہو تو منعقد ہو جاتا ہے اور اجازت پر موقوف ہوتا ہے	111	بیع فاسد میں بیع یا شمن سے نفع حاصل کیا وہ کیسا ہے؟
119	نابالغہ سمجھ وال لڑکی نے نکاح کیا اس کا کوئی ولی نہ ہو تو اجازت قاضی پر موقوف ہے اور قاضی بھی نہ ہو تو نکاح منعقد نہیں		مدعی نے دعویٰ کیا مدعی علیہ نے چیز دیدی اور مدعی نے اس سے نفع حاصل کیا اب معلوم ہوا کہ دعویٰ غلط تھا حرام مال کو کیا کرے؟
120	نابالغ عاقل غیر ماذون نے بیع و شرا کیا تو اجازت ولی پر موقوف ہے	112	مشتری پر یہ لازم نہیں کہ بائع سے دریافت کرے کہ یہ مال حرام ہے یا حلال؟
120	نابالغ نے طلاق دی یا آزاد کیا یا بہہ یا صدقہ کیا یہ تصرفات باطل ہیں	112	مکان خرید جس کی کڑیوں میں روپے نکلے
120	فضولی نے کسی کی چیز بیع کی تو اجازت مالک پر موقوف ہے	<b>بیع مکروہ کا بیان</b>	
120	بیع فضولی کو جائز کرنے کی شرطیں	115	بیع مکروہ بھی ممنوع ہے اس میں اور بیع فاسد میں فرق
120	بیع فضولی میں اگر کسی طرف نقد نہ ہو تو بیع لازم ہے	116	اذان جمعہ سے ختم نماز تک بیع منع ہے
	مالک نے اجازت دے دی تو شمن فضولی کے ہاتھ میں امانت ہے		نجش مکروہ ہے یعنی قیمت بڑھانا اور خریداری کا ارادہ نہ ہو
121	مشتری نے فضولی کے ہاتھ میں شمن دیا اور اجازت سے قبل ہلاک ہو گیا	116	نکاح واجارہ میں بھی اس کی ممانعت ہے
121	اجازت سے پہلے فضولی بیع کو فتح کر سکتا ہے اور نکاح کو نہیں		ایک شخص کے دام چکانے کے بعد دوسرے کو دام کرنا منع ہے
121	اجازت سے پہلے مالک مر گیا تو بیع باطل ہو گئی	117	تلقی جلب منع ہے
	ایک شخص نے دوسرے کے لئے چیز خریدی تو اس کی اجازت پر موقوف نہیں	117	شہری آدمی دیہاتی کے لئے بیع کرے مکروہ ہے
121	فضولی نے دوسرے کے لئے چیز خریدی اور عقد میں اس کا نام لیا	117	احتکار یعنی غلہ روکنا منع ہے
	فضولی نے بیع کی، مالک کو خبر ہوئی اس نے کہا اگر اتنے	118	غلہ کا نرخ مقرر کرنا منع ہے
121		118	دو مملوک جو ذی رحم محرم ہوں ان میں تفریق جائز نہیں
		118	ان میں سے ایک آزاد کرنا یا مکتب بنانا یا ام ولد بنانا منع نہیں
		118	ان میں سے ایک کو کسی نے دعویٰ کر کے لے لیا یا دین میں بک گیا یہ منع نہیں
		119	راستہ پر دکان لگانے والے کا حکم

124	جائزہ ہے	122	میں بیع کی ہے اجازت ہے اتنے ہی میں یا زیادہ میں بیع کی ہے اجازت ہے ورنہ نہیں
124	صبی مجبور یا غلام مجبور یا بوہرے کی بیع	122	کپڑا رنگ دینے کے بعد اجازت ہو سکتی ہے اور قطع کر کے سی لیا تو اجازت نہیں ہو سکتی
124	مرہون یا مستاجر کی بیع	122	دو فضولیوں نے دو شخصوں کے ہاتھ بیع کی
125	کرایہ دار کے ہاتھ بیع اجازت پر موقوف نہیں	122	غاصب نے مغضوب کو بیع کیا اجازت پر موقوف ہے
125	جو چیز کرائے پر ہے مشتری نے دانستہ خریدی تو جب تک مدت اجارہ پوری نہ ہو قبضہ کا مطالبہ نہیں کر سکتا	122	غاصب نے بیع کرنے کے بعد تاوان دے دیا بیع جائز ہوگئی
125	کاشت کار کو ایک مدت کے لئے کھیت دیا ہے اندرون مدت بیع اس کی اجازت پر موقوف ہے	122	غاصب نے صدقہ کر دیا اس کے بعد مالک سے خریدی
125	مکان بیچ دیا کرایہ دار راضی نہیں مگر اس نے کرایہ بڑھا دیا، بیع صحیح ہوگی	123	ثمن لے لینا یا ثمن طلب کرنا اجازت ہے
125	کرایہ کی چیز کسی کے ہاتھ بیچی پھر کرایہ دار کے ہاتھ بیع کی پہلی باطل ہوگئی دوسری صحیح ہوگئی	123	اجازت کے الفاظ
126	کرایہ دار کا یہ کہنا کہ جب تک جو کرایہ دے چکا ہوں وصول نہ ہو جائے مجھے مکان چھوڑ دو، یہ اجازت ہے	123	ایک چیز کے دو مالک ہیں ایک نے جائز کی دوسرے نے نہیں
126	راہن نے بغیر اجازت دو شخصوں کے ہاتھ بیع کی مرتہن جس کو جائز کر دے جائز ہے	123	مالک نے بغیر مقدار ثمن معلوم کئے اجازت دیدی ثمن معلوم کرنے کے بعد ورنہ نہیں کر سکتا
126	بیع پر جو قیمت لکھی ہوئی ہے اس سے یا بچک پر خریدنا جتنے میں فلاں نے خریدی یا بیچی ہے میں نے بھی بیچی	123	فضولی نے کسی کا غلام بیچ ڈالا پھر مشتری نے آزاد کر دیا یا بیع کر دیا اس کے بعد اجازت دی آزاد کرنا صحیح ہے بیع صحیح نہیں
126	اقالہ کا بیان	124	دوسرے کا مکان بیچ دیا اور مشتری کو قبضہ دے دیا بائع غصب کا اقرار کرتا ہے اور مشتری انکار کرتا ہے
127	اقالہ کی تعریف اور اس کے الفاظ	124	مالک کے سامنے بیع کی اس نے سکوت کیا یہ اجازت نہیں
127	دوسرے کا قبول کرنا اور قبول کا اسی مجلس میں ہونا ضروری ہے	124	دوسرے کی چیز اپنے نابالغ لڑکے یا غلام کے ہاتھ بیچی
127	دلالت نے چیز بیچ دی مالک نے کہا اتنے میں نہیں دوں گا	124	شریک نے نصف کی بیع کی تو اس کا حصہ مراد ہے اور فضولی نے بیع کی تو مطلقاً نصف مراد ہے
127	دلالت نے مشتری سے کہا اس نے کہا میں بھی لینا نہیں چاہتا اقالہ نہیں ہوا	124	کیلی یا زنی چیزوں میں دو شخص شریک ہیں شریک کے ہاتھ بیع بہر حال جائز ہے اور اجنبی کے ہاتھ بعض صورتوں میں

130	مشتری فسخ کر سکتا ہے		گھوڑا واپس کرنے آیا یا بائع نہیں ملا اصطبل میں باندھ گیا
130	زیادت متصلہ مانع اقالہ ہے	128	بائع نے علاج وغیرہ کیا اقالہ نہ ہوا
	شرط فاسد سے اقالہ فاسد نہیں ہوتا، بعد اقالہ قبل	128	اقالہ کے شرائط
130	قبضہ مبیع کو بیچنا		اقالہ کے وقت مبیع موجود تھی واپسی سے پہلے ہلاک ہوگئی،
130	اقالہ حق ثالث میں بیع جدید ہے اس کی تفریعات	128	اقالہ باطل
	کنیز پر مشتری نے قبضہ کیا پھر اقالہ ہوا، بائع پر استبراء		اقالہ اسی ثمن پر ہوگا کم و بیش کی شرط باطل ہے مگر مبیع میں
131	واجب ہے	128	نقصان ہو گیا ہے تو کمی ہو سکتی ہے
131	اقالہ کا اقالہ ہو سکتا ہے اور اب بیع لوٹ آئے گی		اقالہ میں دوسری جنس کا ثمن مذکورہ ہو واجب بھی پہلے ہی
131	<b>مرابحہ و تولیہ کا بیان</b>	128	ثمن پر اقالہ ہوگا
132	ان کے جواز کی دلیل		مبیع میں نقصان کی وجہ سے ثمن سے کم پر اقالہ ہوا پھر نقصان
	مرابحہ و تولیہ کی تعریف، جو چیز بغیر بیع کے ہاتھ آئی اس	129	جاتا رہا کمی واپس لے گا
132	کے مرابحہ و تولیہ کی صورت	129	تازہ صابن بیچا تھا خشک ہونے کے بعد اقالہ ہوا
132	روپیہ اور اشرفی میں مرابحہ نہیں ہو سکتا	129	کھیت مع زراعت بیچا تھا زراعت کاٹنے کے بعد اقالہ ہوا
132	مرابحہ و تولیہ کی شرط		مبیع باقی ہے یا کم ہوگئی اس سے مراد وہ چیز ہے جس کی قصداً
133	مرابحہ میں جو نفع قرار پایا ہے اس کا معلوم ہونا ضروری ہے	129	بیع ہوئی
133	ثمن سے مراد وہ ہے جو طے پایا ہے نہ وہ جس کو مشتری نے دیا		عائدین کے حق میں اقالہ فسخ بیع ہے اور دوسروں کے حق
133	دہ یا زدہ یا آنہ دو آنہ کے نفع پر بیع کرنا	129	میں بیع جدید
133	دوسری جگہ کے سکوں سے قیمت قرار پائی	129	کپڑا واپس کرنے کو کہا بائع نے فوراً اسے کاٹ دیا اقالہ ہو گیا
134	کون سے مصارف کا اس المال پر اضافہ ہوگا	129	مبیع میں کچھ باقی ہے کچھ خرچ ہوگئی باقی میں اقالہ ہو سکتا ہے
135	کیا چیز اضافہ ہوگی اور کیا نہیں اس کا قاعدہ کلیہ	129	بیع مقایضہ میں ایک کا باقی رہنا کافی ہے
	مرابحہ یا تولیہ میں مشتری کو معلوم ہوا کہ بائع نے		غلام مازون اور وصی اور متولی نے گراں بیچی ہے یا ارزاں
135	خیانت کی ہے	130	خریدی ہے ان کو اقالہ کا حق نہیں
	خریدنے کے بعد مرابحہ کیا پھر خریدی اور مرابحہ کرنا	130	وکیل بالشراء اقالہ نہیں کر سکتا وکیل بالبیع کر سکتا ہے
136	چاہتا ہے		بائع نے مشتری کو دھوکا دیا ہے تو اقالہ کی ضرورت نہیں تنہا



141	ناپ تول عدد سے کوئی چیز خریدی جائے تو جب تک ناپ تول نہ لی جائے شمار نہ کر لے تصرف ناجائز ہے	136	ایک چیز خرید کر دوسری جنس ٹمن کے ساتھ بیچی پھر خرید کر مرا بح کرنا چاہتا ہے
142	بیع کے بعد یا قبل مشتری کے سامنے ناپا تول	136	صلح کے طور پر جو چیز حاصل ہوئی اس میں مرا بح نہیں ہو سکتا
142	تھان خریدانا اپنے سے قبل تصرف کر سکتا ہے		چند چیزیں ایک عقد میں خریدیں ان میں ایک کا مرا بح کرنا چاہتا ہے
142	ٹمن میں قبل قبضہ تصرف جائز ہے اور ٹمن حاضر و غائب کا فرق	136	جو بیع غلام اور آقا یا اصول و فروع یا زن و شو کے مابین ہوئی اس میں مرا بح
142	ٹمن کبھی معین ہوتا ہے اور کبھی نہیں		شریک سے چیز خریدی اس کا مرا بح کرنا چاہتا ہے
143	ٹمن کے سوا دیگر دیون میں قبضہ سے قبل تصرف کرنا	137	رب المال نے مضارب سے خریدی اور مرا بح چاہتا ہے
143	بدل صرف اور بدل سلم میں تصرف	137	مبیع میں عیب معلوم ہوا یا مرا بح خریدی تھی اور بائع کی خیانت پر مطلع ہوا، اس کا مرا بح چاہتا ہے
143	مبیع و ٹمن میں کمی بیشی	137	مبیع میں عیب پیدا ہو گیا اس کا بیان کرنا ضروری ہے یا نہیں
143	ٹمن یا بیع میں اضافہ کرنے کے شرائط	138	گراں خریدی ہے یا مبیع سے نفع اٹھایا ہے اس کا بیان کرنا
144	ٹمن میں بائع کی کرے اسکے لیے بقاء مبیع شرط نہیں	138	اودھار خریدی اور مرا بح کرنا چاہتا ہے تو ظاہر کرنا ضرور ہے
144	کمی زیادتی جو کچھ ہوا اصل عقد سے ملحق ہے	138	یہ کہا کہ جتنے میں خریدی ہے اتنے میں تولیہ کیا اور ٹمن ظاہر نہ کیا
144	کمی بیشی کو اصل عقد میں شمار کرنے پر کیا اثرات مرتب ہونگے	139	ٹمن میں سے بائع نے کچھ کم کر دیا ہے اب مرا بح چاہتا ہے
145	ٹمن میں غیر نفقہ و کو اضافہ کیا	139	نصف نصف کر کے دو مرتبہ میں چیز خریدی
145	دین کی تا جیل	139	<b>مبیع و ٹمن میں تصرف کا بیان</b>
145	دین کی میعاد معلوم ہوا اگر مجہول ہو تو زیادہ جہالت نہ ہو	140	جائداد غیر منقولہ کو قبل قبضہ بیع کر سکتے ہیں
146	میعاد دین کو شرط پر معلق کر سکتے ہیں	140	منقول کی بیع قبل قبضہ ناجائز ہے
146	بعض وہ دین ہیں جن میں میعاد مقرر کرنا صحیح نہیں	140	مبیع میں مشتری کے قبضے سے پہلے بائع نے تصرف کیا
146	بعض صوتوں میں قرض میں بھی میعاد صحیح ہے	140	مشتری نے بائع سے کہا فلاں کے پاس رکھ دو ٹمن دے
147	<b>قرض کا بیان</b>	141	کر وصول کر لوں گا
147	قرض دار کا ہدیہ قبول کرنا ناجائز ہے	141	بائع نے قبل قبضہ مشتری دوسرے کے ہاتھ بیچ دی
148	مشکی چیز قرض دے سکتے ہیں		
149	قرض کا حکم		
149	ناپ تول گنتی سے قرض		



154	اور ضائع ہو گئے	150	پیسے قرض لئے اور چلن جاتا رہا
	تنگ دست کو مہلت دینے یا معاف کرنے کی فضیلت	150	قرض لینے کے بعد وہ چیز مہنگی یا سستی ہو گئی
155	اور دین نہ ادا کرنے کی مذمت		ایک شہر میں قرض لیا، قرض خواہ دوسرے شہر میں وصول کرنا
158	<b>سود کا بیان</b>	150	چاہتا ہے
158	سود کی برائی کے متعلق آیات و احادیث	150	میوے قرض لئے اور ادا سے پہلے میوے ختم ہو گئے
161	سود حرام ہے اس کا منکر کافر اور حرام سمجھ کر لینے والا فاسق	151	قرض پر قبضہ کرنے سے مالک ہو جاتا ہے
162	سود کی تعریف اور اس کی صورتیں	151	قرض کی چیز بیع کرنا
162	جنس کا اتحاد و اختلاف	151	غلام و مکاتب و نابالغ اور بوہرایہ سب قرض نہیں دے سکتے
162	قدر و جنس دونوں ہوں یا ایک ہو یا کوئی نہ ہو ان کے احکام	151	بچہ اور مجنون اور بوہرے کو قرض دینا
163	کیا چیز کیلی ہے اور کیا وزنی؟	152	مستقرض نے مقرض سے کہا روپیہ پھینک دو
163	تلوار کو لوہے کی چیز سے بیچنا	152	قرض میں شرطیں بیکار ہیں
163	برتن جو عدد سے بکتے ہوں ان میں تبادلہ درست ہے		قرض مانگنے والوں نے اپنے میں سے ایک کے لئے کہہ دیا
163	منصوصات میں کس وقت عرف کا اعتبار نہیں	152	کہ اسے دیدینا
163	وزنی چیز کو پل سے برابر کرنی کی کو وزن سے برابر کرنا بیکار ہے	152	قرض میں زیادہ لینے کی شرط سود ہے
164	یتیم اور وقف کے مال میں جودت کا اعتبار ہے		قرض لینے والے نے دینے والے کو ہدیہ کیا یا دعوت کی
164	سونے چاندی کے علاوہ وزنی چیزوں میں سلم درست ہے	152	اس کا کیا حکم ہے؟
164	نصف صاع سے کم چیزوں میں کمی بیشی جائز ہے		دین جیسا تھا اس سے بہتر یا کمتر یا دوسری جنس سے قبل
164	جن کا کیلی ہونا منصوص ہے ان میں وزن کے ساتھ سلم جائز ہے	153	میعاد ادا کرنا
165	گوشت کے بدلے میں جانور کی بیع جائز ہے		قرض دار کی چیز اسی جنس کی مل جائے تو بغیر رضا مندی وصول
	سوتی کپڑے کو سوت اور سوت کو روئی کے بدلے میں	153	کر سکتا ہے
165	ریشم اور اون کے عوض ان کے کپڑے بیچنا جائز ہے	153	قرض دار نے مقرض کو کوئی چیز عاریت دی
165	تر پھل کو خشک کے بدلے میں برابری کے ساتھ بیچنا جائز ہے	154	دوسرے کی معرفت قرض منگوانے کی صورتیں
166	تر گیہوں کو خشک کے بدلے میں بیچنا	154	بعض صورت میں قرض عاریت ہے
166	مختلف قسم کے گوشت میں کمی بیشی جائز ہے		نوٹ یا اشرفی دی کہ اس میں سے قرض کے روپے لے لو

172	<b>حقوق کا بیان</b>		مختلف قسم کے دودھ اور سرکہ اور چربی اور چکی اور بال اور
172	نیچے کی منزل بیچ کی اس میں بالا خانہ داخل ہے یا نہیں؟	166	اولن کی بیچ
173	مکان کی بیچ میں کیا چیزیں داخل ہیں؟	166	پرند اور مرغی و مرغابی کے گوشت میں کی بیشی ہو سکتی ہے
173	راستہ اور پانی کی نالی کب داخل ہوگی؟		تل کے تیل اور روغن گل و روغن چمیلی و روغن
	مکان کا راستہ بند کر کے دوسرا راستہ نکالا وہ پہلا راستہ بیچ	166	زیتون کی بیچ
173	میں داخل نہیں	166	دودھ کو پنیر یا کھوئے کے بدلے میں بیچنا جائز ہے
	مکان کا راستہ دوسرے مکان میں ہے یہ لوگ مشتری	166	آٹے اور ستو کی آپس میں بیچ
	کو آنے سے روکتے ہیں تو واپس کر سکتا ہے اور اس		تل اور سرسوں کو تیل کے بدلے میں بیچنا اور سنار کی راکھ
173	پر دوسرے مکان کی کڑیاں ہوں تو کیا حکم ہے؟	167	کی بیچ
	ایک مکان کی چھت کا پانی دوسرے کی چھت پر سے		جہاں برابر شرط ہے وہاں وقت عقد اس کا علم
	گزر رہا ہے یا ایک باغ میں سے دوسرے باغ کا راستہ	167	ضروری ہے
174	ہے تو کیا حکم ہے؟	168	غلہ کی بیچ میں تقابض بدلیں شرط نہیں جبکہ معین ہوں
	مکان یا کھیت اجارہ پر لیا تو راستہ اور نالی داخل ہیں،		مولیٰ اور غلام کے مابین اور شرکت مفاد و شرکت عنان
174	وقف و رہن کا بھی یہی حکم ہے	168	والوں کے مابین سود نہیں
174	مکان کا اقرار یا وصیت بیچ کے حکم میں ہے		مسلم و حربی کے مابین سود نہیں ہوتا ان کے اموال بد عہدی
174	مکان کی تقسیم ہوئی ایک کی نالی دوسرے میں پڑی	168	کے علاوہ جس طرح حاصل کرے جائز ہے
174	<b>استحقاق کا بیان</b>		عقد فاسد کے ذریعے سے کافر حربی کا مال حاصل کرنا
175	استحقاق مطلق و ناقص اور دونوں کی مثالیں	168	جائز ہے
175	استحقاق ناقص کا حکم		ہندوستان کے کفار سے عقد فاسد کے ذریعے مال حاصل
175	محض فیصلہ سے بیچ فسخ نہیں ہوتی	169	کرنا جائز ہے
	کبھی فیصلہ سب کے مقابل میں ہوتا ہے اور کبھی صرف	169	سود سے بچنے کی صورتیں
175	قابض کے مقابل میں	170	جواز حیلہ کے دلائل
	بعض صورتوں مشتری کے مقابل جو فیصلہ ہوا وہ	171	علماء نے جواز کی یہ صورتیں بیان کی ہیں
176	اس کے مقابل نہ ہوگا جس سے اس نے خریدا ہے	172	بیع عینہ کی صورت اور اس کا جواز

180	قاضی کے حکم سے قبل مستحق کے پاس چیز پہنچ گئی تو مشتری واپس لے سکتا ہے یا وہ اپنی ہونا ثابت کرے	176	جب چیز مستحق نے لے لی تو مشتری بائع سے ثمن واپس لینے کا حق دار ہو گیا
180	مشتری کے یہاں جانور کے بچہ پیدا ہوا یا بیج میں زیادتی ہوئی تو مستحق بچہ یا زوائد کو کب لے سکتا ہے؟	177	مشتری و بائع کے مابین ثمن سے کم مقدار پر صلح ہو گئی تو بائع اپنے بائع سے پورا ثمن لے گا اور مشتری نے ثمن معاف کر دیا تو کیا حکم ہے؟
181	دعوے میں تناقض کہاں معتبر ہے کہاں نہیں؟	177	استحقاق مبطل کا حکم
181	تناقض معتبر ہونے کے شرائط	177	حریت اصلہ کا فیصلہ ہونے کے بعد کوئی شخص اس کے غلام ہونے کا دعویٰ نہیں کر سکتا، عتق اور اس کے توابع کا بھی یہی حکم ہے
181	لونڈی کو منکوحہ بتایا پھر ملک کا دعویٰ کیا یہ تناقض ہے	177	ملک مورخ میں تاریخ سے قبل عتق ثابت ہو گیا تو اس تاریخ کے بعد سے ملک کا دعویٰ نہیں ہو سکتا، اس سے قبل کا دعویٰ ہو سکتا ہے، وقف کا حکم تمام لوگوں کے مقابل نہیں ہوتا
182	پہلے ایک شخص کی ملک بتائی پھر دوسرے کی، یہ تناقض ہے	178	مشتری اس وقت بائع سے ثمن واپس لے سکتا ہے جب مستحق نے گواہوں سے ملک ثابت کی ہو
182	تناقض کی چند مثالیں	178	مشتری نے ملک مستحق کا اقرار کر لیا اس کے بعد گواہوں سے ملک مستحق ثابت کرنا چاہتا ہے یہ گواہ نامسموع ہیں
182	تناقض وہاں معتبر ہے جہاں سبب ظاہر ہو اور سبب مخفی ہو تو تناقض مانع دعویٰ نہیں اور اس کی مثالیں	179	بائع سے ثمن اس وقت واپس لے سکتا ہے جب مستحق نے اس چیز کا دعویٰ کیا جو بائع کے یہاں تھی اور اگر چیز بدل گئی تو واپس نہیں لے سکتا
182	نسب و طلاق و حریت میں تناقض مضرب نہیں اور ان کی مثالیں	179	مشتری نے کہہ دیا ہے کہ استحقاق ہو گا تو ثمن واپس نہ لوں گا، جب بھی واپس لے سکتا ہے
183	غلام نے خریدار سے کہا مجھے خرید لو میں فلاں کا غلام ہوں، اس کو خرید لیا پھر معلوم ہوا کہ وہ آزاد ہے	180	بائع مرگیا اور وارث کوئی نہیں تو قاضی وصی مقرر کرے گا
183	مرتبہ سے کہا رہن رکھ لو میں فلاں کا غلام ہوں بعد میں ثابت ہوا کہ آزاد ہے یا اجنبی نے کہا اسے	180	وکیل بالبیع سے خریدا ہے تو وکیل سے ثمن واپس لے سکتا ہے
184	خرید لو یہ غلام ہے اور نکلا آزاد	180	
184	جائداد غیر منقولہ بیع کردی پھر دعویٰ کیا کہ وقف ہے،	180	
184	مشتری نے ابھی قبضہ نہیں کیا ہے اور استحقاق کا دعویٰ ہوا	180	
184	ملک مورخ و ملک غیر مورخ میں کس کے گواہ مقبول ہوں گے	180	
184	مشتری کو وقت بیع معلوم ہے کہ چیز دوسرے کی ہے	180	
185	جب بھی ثمن واپس لے سکتا ہے	180	
	مشتری نے ملک بائع کا اقرار کیا مگر مستحق نے اپنی ثابت	180	

191	اب وہ چیز نہیں ملتی		کر کے لے لی پھر کسی وجہ سے وہ چیز مشتری کو ملی تو بائع کو
191	بیع سلم کا حکم	185	واپس کرے
191	بیع سلم کس چیز میں درست ہے اور کس میں نہیں؟		بیع کے ایک جز پر مستحق نے دعویٰ کیا تو باقی کے حق میں
	کیڑے میں سلم ہوا تو اس کے تمام اوصاف بیان	185	کیا حکم ہے؟
192	کرنے ہوں گے		بیع کے ایک جز پر مشتری نے قبضہ کیا مستحق نے اسی جز یا
192	نئے گیہوں میں سلم پیدا ہونے سے قبل ناجائز ہے	186	دوسرے جز پر حق ثابت کیا
192	گیہوں، جو میں وزن کے ساتھ سلم ہو سکتا ہے		مکان کے متعلق حق مجہول کا دعویٰ ہوا اور مصالحت ہوئی یا
192	عددی چیزوں میں وزن کے ساتھ سلم درست ہے	186	پورے کا دعویٰ ہوا اور مصالحت ہوئی تو اس کا کیا حکم ہے؟
	دودھ، دہی، گھی، تیل میں ناپ اور تول دونوں سے		ایک شخص کی دوسرے پر اثریاں تھیں اور روپے پر صلح ہوئی
193	سلم درست ہے	186	پھر انہیں روپوں پر مستحق نے اپنا حق ثابت کیا
193	بھوسہ میں وزن کے ساتھ سلم درست ہے	186	مکان خرید اور جدید تعمیر کی یا مرمت کرائی یا کو آں کھودا
	عددی متفاوت میں گنتی سے نادرست ہے وزن سے	186	غلام کو مال کے بدلے میں آزاد کیا پھر کسی نے حق ثابت کیا
193	جائز ہے		مکان کو غلام کے بدلے میں خرید امکان شفعہ میں لے لیا
	چھلی میں وزن کے ساتھ سلم درست ہے جبکہ قسم بیان	187	گیا اور غلام میں کسی کا حق ثابت ہوا
193	کردی ہو	187	<b>بیع سلم کا بیان</b>
	حیوان میں سلم درست نہیں، جانوروں کے سری پایوں	187	بیع کے اقسام اور بیع سلم کی تعریف
	میں وزن کے ساتھ درست ہے جبکہ جنس و نوع کا بیان	188	بیع سلم کی چودہ شرائط
193	ہو جائے	189	مجلس میں قبضہ کی صورتیں
	لکڑی کے گٹھوں میں اور ترکاری کی گڈیوں میں سلم	189	کچھ روپے اسی مجلس میں دیئے اور کچھ مسلم الیہ پر دین ہیں
193	درست نہیں اور وزن کے ساتھ درست ہے	190	وزن یا پیمانہ ایسا ہو جو عام طور پر لوگ جانتے ہوں
	جواہر اور پوت میں درست نہیں مگر چھوٹے موتی میں	190	پیمانہ ایسا ہو جو سمٹتا اور پھیلتا نہ ہو
194	وزن کے ساتھ درست ہے	190	سلم کی میعاد ایک ماہ سے کم نہ ہو
	گوشت میں وزن کے ساتھ درست ہے جبکہ نوع و	190	مسلم فیہ اس وقت سے ختم میعاد تک بازار میں موجود ہو
194	صفت کا بیان ہو		میعاد پوری ہونے پر رب السلم نے قبضہ نہیں کیا اور

198	سے کہا تم جا کر قبضہ کر لو تو قبضہ کب ہوگا؟	194	تقمہ اور طشت، موزے اور جوتے میں درست ہے جبکہ تعین ہو جائے
198	بیع سلم میں جس جگہ دینا قرار پایا اس کے سوا دوسری جگہ دیتا ہے اور جو مزدوری صرف ہوگی وہ بھی دینے کو کہتا ہے اس کا کیا حکم ہے؟	195	فلاں گاؤں کے گیسوں اور فلاں درخت کے پھل کو معین کر کے سلم درست نہیں مگر جبکہ نسبت سے مقصود بیان صفت ہو اسی طرح کپڑے کو کسی جگہ کی طرف نسبت کرنا
198	بیع سلم کا اقالہ	195	تیل میں سلم درست ہے جبکہ قسم بیان کردی ہو اور خوشبودار تیل کی قسم بیان کرنا بھی ضروری ہے
199	مجلس اقالہ میں راس المال کو واپس لینا ضروری نہیں اور بعد اقالہ راس المال پر قبضہ سے پہلے اس کے عوض میں مسلم الیہ سے کوئی چیز خریدنا جائز نہیں	195	اولن، ٹسر، ریشم، روئی میں جائز ہے
199	سلم کے جز میں قبل میعاد و بعد میعاد اقالہ کا حکم	195	پنیر، مکھن، شہتیر، کڑیوں اور لکڑی کے دیگر سامان میں درست ہے
199	راس المال چیز معین بھی اس کے ہلاک ہونے کے بعد بھی اقالہ ہو سکتا ہے	195	راس المال و مسلم فیہ پر قبضہ اور ان میں تصرفات
199	رب المسلم نے مسلم فیہ کو مسلم الیہ کے ہاتھ راس المال کے عوض بیچ دیا	196	راس المال و مسلم فیہ کے بدلے میں دوسری چیز لینا دینا ناجائز ہے
199	راس المال سے کم یا زیادہ میں مصالحت ہوئی اس کا کیا حکم ہے؟	196	جو ٹھہرا تھا اس سے بہتر یا گھٹیا یا کم یا زیادہ دیتا ہے اور روپیہ مانگتا ہے یا پھیرنے کو کہتا ہے ان سب کا کیا حکم ہے؟
200	مسلم الیہ کہتا ہے خراب مال دینا قرار پایا تھا اور رب المسلم کہتا ہے کہ اچھا یا خراب اس کی شرط نہ تھی یا میعاد میں اختلاف ہوا ان کے احکام	196	مسلم فیہ کے مقابل میں رہن رکھنا جائز ہے
200	سلم کے لئے وکیل کرنا درست ہے	197	مسلم فیہ کی وصولی کے لئے رب المسلم ضامن لے سکتا ہے اور حوالہ بھی جائز ہے
200	<b>استصناع کا بیان</b>	197	کفیل نے مسلم فیہ میں نفع اٹھایا
201	استصناع بیع ہے نہ کہ وعدہ اس میں معقود علیہ وہ چیز ہے نہ کہ عمل	197	رب المسلم کی عدم موجودگی میں بوریوں میں غلہ بھرا تو قبضہ نہ ہوا اور موجودگی میں بھرتا تو قبضہ ہو جاتا، رب المسلم کے حکم سے آٹا پسوایا قبضہ نہ ہوا
201	جو چیز فرمائش سے بنوائی گئی وہ بنوانے والے کی کب ہوگی؟	197	مسلم الیہ نے گیسوں خریدے یا قرض لئے اور رب المسلم

206	معلوم ہو کہ اس نے ناجائز طور پر نفع حاصل کیا ہے	201	<b>بیع کے متفرق مسائل</b>
206	کیڑا پھینک دیا اور کہہ دیا جس کا جی چاہے لے لے	201	مٹی کے کھلونوں کی بیع
207	باپ نے نابالغ اولاد کی زمین بیع کر ڈالی	202	کتا، بلی، ہاتھی، چیتا، باز، شکرہ، بہری، بندر کی بیع
207	ماں نے بچہ کے لئے کوئی چیز خریدی		کتے کا پالنا کس صورت میں جائز ہے اور کس میں ناجائز
207	مکان میں چمڑا پکاتا ہے یا چمڑے کا گودام بنایا	202	اور اس کے متعلق احادیث
207	جس چیز کا گوشت کہہ کر خریدا اس کا نہیں ہے	203	پانی کے جانور اور حشرات الارض کی بیع
207	شیشہ دیکھ رہا تھا ہاتھ سے چھوٹ کر گرا اور سب ٹوٹ گئے	204	بیع میں ذمی کے لئے وہی حکم ہے جو مسلم کا ہے
207	گیہوں میں جو ملا دیے اس کی اور اسکے آٹے کی بیع	204	کافر نے مصحف شریف خریدا
208	کیا چیز شرط فاسد سے فاسد ہوتی ہے اور کس کو شرط پر معلق کر سکتے ہیں؟ اس کا قاعدہ کلیہ		ایک شخص نے دوسرے سے کہا تم اپنی چیز فلاں کے ہاتھ
	جو چیزیں شرط فاسد سے فاسد ہوتی ہیں اور شرط پر معلق	204	ہزار روپے میں بیع کر دو ہزار کے علاوہ پانسو روپے ثمن کا
208	نہیں کی جا سکتیں اور ان کی مثالیں	204	میں ضامن ہوں
208	وہ چیزیں جو شرط فاسد سے فاسد نہیں ہیں		مشتری نے نہ قبضہ کیا نہ ثمن ادا کیا اور غائب ہو گیا
209	وہ چیزیں جن کو شرط پر معلق کر سکتے ہیں	204	دو شخصوں نے چیز خریدی اور قبل قبضہ ان میں سے ایک
212	وہ چیزیں جن کی اضافت زمانہ مستقبل کی طرف ہو سکتی ہے		غائب ہو گیا
212	جن چیزوں کی اضافت زمانہ مستقبل کی طرف صحیح نہیں	205	چند چیزیں ذکر کریں تو وزن یا ناپ یا عدد سب کے
213	<b>بیع صرف کا بیان</b>	205	مجموعے سے پورا کریں
214	ثمن دو قسم ہے، خلقی و اصطلاحی	206	مکان بیع کی اس کی دستاویز لکھنی ضرور ہے یا نہیں
214	تبادلہ جنس کے ساتھ ہو تو برابری اور قبضہ شرط ہے	206	پرانی دستاویز بائع مشتری کو دے گا یا نہیں؟
214	قبضہ اور برابری سے کیا مراد ہے؟		شوہر نے روٹی خریدی اس کا سوت عورت نے کاتا، سوت
214	اتحاد جنس میں کھرے کھوٹے میں فرق نہیں	206	شوہر کا ہے
214	اس میں صنعت و سکہ کا بھی اعتبار نہیں		عورت یا ورثہ نے کفن دیا تو ترکہ سے لے سکتے ہیں، اجنبی
215	زیور غصب کیا تو اس کا تاوان غیر جنس سے دلایا جائے	206	نے دیا تو وہ تبرع ہے
	مختلف جنسوں میں وزن میں برابری ضرور نہیں تقابض	206	حرام مال سے کوئی چیز خریدی، اس کی پانچ صورتیں ہیں
			جاہل کو مضارب کیا تو نفع میں حصہ لے سکتا ہے جب تک یہ نہ

220	سونا کی راکھ خریدنے کا کیا حکم ہے؟	215	بدلین ضرور ہے، چاندی کس طرح خریدی جائے؟
221	مدیون پر روپے ہیں اس سے سونا خریدا	215	یہاں مجلس بدلنے کے معنی کیا ہیں؟
221	سونے چاندی میں کھوٹ ہو اور مغلوب ہو تو سونا چاندی ہے	215	یہ کہلا بھیجا کہ تم سے اتنے روپے کی چاندی یا سونا خریدا
221	اگر کھوٹ غالب ہو تو کیا حکم ہے؟	216	بیع صرف میں بیع و ثمن متعین نہیں مگر زیور و برتن متعین ہیں
221	جس میں کھوٹ غالب ہے اس کی بیع اسی جنس کے ساتھ	216	خیار شرط اور مدت سے بیع صرف فاسد ہوتی ہے
222	روپے میں کھوٹ غالب ہے ان میں عدد و وزن دونوں جائز ہیں	216	کسی طرف او دھار ہو بیع فاسد ہے اور مجلس میں اگر اس
222	جس روپے میں کھوٹ غالب ہے جب تک اس کا	216	میں سے کچھ ادا کیا جب بھی فاسد ہی ہے
222	چلن ہے ثمن ہے اور چلن بند ہونے کے بعد متاع ہے	216	بیع صرف میں خیار عیب و خیار رویت حاصل ہے
223	روپیہ میں چاندی اور کھوٹ دونوں برابر ہوں تو کیا حکم ہے	216	عقد صحیح کے بعد شرط فاسد پائی گئی عقد فاسد ہو گیا
223	روپیہ میں کھوٹ غالب ہے، اس سے یا پیسہ سے	217	روپے کے بدلے میں اشرفی خریدی، ایک روپیہ خراب تھا پھیر دیا
223	چیز خریدی اور دینے سے پہلے ان کا چلن بند ہو گیا یا	217	بدل صرف پر قبضہ سے پہلے تصرف
223	ان کی قیمت میں کمی بیشی ہوئی	217	کنیز جو زیور پہنے ہوئے ہے مع زیور کے خریدی یا تلوار
223	پیسوں کا جب تک چلن ہے ثمن ہیں اور معین نہیں کئے جاسکتے ہیں	217	خریدی جس میں چاندی یا سونے کا کام ہے
224	چلن جاتے رہنے کے بعد غیر معین سے بیع درست نہیں	218	جس چیز میں سونے یا چاندی کا کام ہو اس کی بیع
224	پیسے خریدے تھے یا قرض لئے تھے اور قبضہ یا ادا سے چلن جاتا رہا	218	گوٹا، لچکا، لیس وغیرہ کی بیع
224	روپے یا انھنی کے پیسوں سے چیز خریدی	218	جس کپڑے میں زری کا کام ہو
224	روپے کی ریزگاری اور پیسے خریدے	218	لمع کی چیز کا بیچنا
225	نوٹ بھی ثمن اصطلاحی ہے	219	چاندی کی چیز بیع کی، کچھ دام پر قبضہ ہوا اور افتراق ہو گیا
225	کوڑیاں ثمن اصطلاحی ہیں	219	یا اس میں استحقاق ہوا
225	بیع تلجہ اور فرضی بیع اور اس کی صورتیں	219	چاندی کا ٹکڑا خریدا اور اس میں استحقاق ہوا
226	بیع تلجہ بیع موقوف ہے	220	دو روپے اور ایک اشرفی کو ایک روپیہ دو اشرفیوں کے
226	بیع کا غلط اقرار کریں تو بیع نہیں اجازت سے بھی جائز نہ ہوگی	220	بدلے میں یا ایک من گیہوں دو من جو کو دو من گیہوں
227	دونوں کا اختلاف ہوا کہ تلجہ تھا یا نہ تھا	220	ایک من جو کے عوض میں یا گیارہ روپے کو دس روپے
227	قرارداد کے موافق عقد ہوا یا خلاف اس کی صورتیں	220	اور ایک اشرفی کے بدلے میں بیچنا
227	<b>بیع الوفا</b>	220	اتحاد جنس کی صورت میں ایک طرف کمی ہے اور اس کے
228	بیع الوفا حقیقت میں رہن ہے	220	ساتھ کوئی دوسری چیز شامل کر لی۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ ط

## خرید و فروخت کا بیان

وہ خلاق عالم<sup>(1)</sup> جس کی قدرت کاملہ کا ادراک<sup>(2)</sup> انسانی طاقت سے باہر ہے عرش سے فرش تک جدھر نظر کیجیے اُسی کی قدرت جلوہ گر ہے حیوانات و نباتات و جمادات<sup>(3)</sup> اور تمام مخلوقات اُسی کے مظہر<sup>(4)</sup> ہیں اُس نے اپنی مخلوقات میں انسان کے سر پر تاج کرامت و عزت رکھا اور اُس کو مدنی الطبع<sup>(5)</sup> بنایا کہ زندگی بسر کرنے میں یہ اپنے بنی نوع<sup>(6)</sup> کا محتاج ہے کیونکہ انسانی ضروریات اتنی زائد اور اُن کی تحصیل میں اتنی دشواریاں ہیں کہ ہر شخص اگر اپنی تمام ضروریات کا تنہا متکفل<sup>(7)</sup> ہونا چاہے غالباً عاجز ہو کر بیٹھ رہے گا اور اپنی زندگی کے ایام خوبی کے ساتھ گزار نہ سکے گا، لہذا اُس حکیم مطلق نے انسانی جماعت کو مختلف شعبوں اور متعدد قسموں پر منقسم<sup>(8)</sup> فرمایا کہ ہر ایک جماعت ایک ایک کام انجام دے اور سب کے مجموعہ سے ضروریات پوری ہوں۔ مثلاً کوئی کھیتی کرتا ہے کوئی کپڑا بناتا ہے، کوئی دوسری دستکاری کرتا ہے، جس طرح کھیتی کرنے والوں کو کپڑے کی ضرورت ہے، کپڑا بننے والوں کو غلّہ کی حاجت ہے، نہ یہ اُس سے مستغنی<sup>(9)</sup> نہ وہ اس سے بے نیاز، بلکہ ہر ایک کو دوسرے کی طرف احتیاج<sup>(10)</sup> لہذا یہ ضرورت پیدا ہوئی کہ اس کی چیز اُس کے پاس جائے اور اُس کی اس کے پاس آئے تاکہ سب کی حاجتیں پوری ہوں اور کاموں میں دشواریاں نہ ہوں۔ یہاں سے معاملات کا سلسلہ شروع ہوا بیع و غیرہ ہر قسم کے معاملات وجود میں آئے۔ اسلام چونکہ مکمل دین ہے اور انسانی زندگی کے ہر شعبہ پر اس کا حکم نافذ ہے جہاں عبادات کے طریقے بتاتا ہے معاملات کے متعلق بھی پوری روشنی ڈالتا ہے تاکہ زندگی کا کوئی شعبہ تشنہ<sup>(11)</sup> باقی نہ رہے اور مسلمان کسی عمل میں اسلام کے سوا دوسرے کا محتاج نہ رہے۔ جس طرح عبادات میں بعض صورتیں جائز ہیں اور بعض ناجائز اسی طرح تحصیل مال کی بھی بعض صورتیں جائز ہیں اور بعض ناجائز اور حلال روزی کی تحصیل اس پر موقوف کہ جائز و ناجائز کو پہچانے اور جائز طریقے پر عمل کرے ناجائز سے دور

..... فہم، سمجھ، جاننا۔

..... کائنات کو پیدا کرنے والا۔

..... اس کی شان کو ظاہر کرنے والے۔

..... زمین سے اُگنے والی چیزیں اور بے جان چیزیں۔

..... اپنے جیسے لوگوں کا۔

..... اپنے دوست احباب کے درمیان رہنے والا۔

..... بے پرواہ۔

..... تقسیم۔

..... کفالت کرنے والا۔

..... ادھورا، نامکمل۔

..... حاجت، ضرورت۔



بھاگے، قرآن مجید میں ناجائز طور پر مال حاصل کرنے کی سخت ممانعت آئی۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ لِيَأْكُلُوا مِنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِلَاسِ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝﴾ (1)

”آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق مت کھاؤ اور حکام کے پاس اس کے معاملہ کو اس لیے نہ لے جاؤ کہ لوگوں کے مال کا کچھ حصہ گناہ کے ساتھ جانتے ہوئے کھا جاؤ۔“

اور فرماتا ہے:

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ ۝﴾ (2)

”اے ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق نہ کھاؤ، ہاں اگر باہمی رضا مندی سے تجارت ہو تو حرج نہیں۔“

اور فرماتا ہے:

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۝ وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمْ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ۝﴾ (3)

”اے ایمان والو! اللہ نے جس چیز کو حلال کیا ہے اُن پاکیزہ چیزوں کو حرام نہ کہو اور حد سے تجاوز نہ کرو۔ حد سے گزرنے والوں کو اللہ دوست نہیں رکھتا اور اللہ نے جو تمہیں روزی دی اُن میں سے حلال طیب کو کھاؤ اور اللہ سے ڈرو جس پر تم ایمان لائے ہو۔“

## (کسب حلال کے فضائل)

تحصیل مال (4) کے ذرائع میں سے جس کی سب سے زیادہ ضرورت پڑتی ہے اور غالباً روزانہ جس سے سابقہ پڑتا ہے وہ خرید و فروخت ہے۔ کتاب کے اس حصے میں اسی کے مسائل بیان ہو گئے۔ مگر اس سے قبل کہ فقہی مسائل کا سلسلہ شروع کیا جائے کسب و تجارت کی فضیلت میں جو احادیث وارد ہیں، اُن میں سے چند حدیثوں کا ترجمہ ذکر کیا جاتا ہے۔

..... پ ۲، البقرة: ۱۸۸.

..... پ ۵، النساء: ۲۹.

..... پ ۷، المائدة: ۸۷، ۸۸.

..... مال کمانے کے۔

**حدیث (۱):** صحیح بخاری شریف میں مقدم بن معد یکرب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی، حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اُس کھانے سے بہتر کوئی کھانا نہیں جس کو کسی نے اپنے ہاتھوں سے کام کر کے حاصل کیا ہے اور بے شک اللہ کے نبی داود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی دستکاری (۱) سے کھاتے تھے۔“ (۲)

**حدیث (۲):** صحیح مسلم شریف میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) ارشاد فرماتے ہیں: اللہ پاک ہے اور پاک ہی کو دوست رکھتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے مؤمنین کو بھی اُسی کا حکم دیا جس کا رسولوں کو حکم دیا اُس نے رسولوں سے فرمایا: ﴿يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا﴾ (۳) ”اے رسولو! پاک چیزوں سے کھاؤ اور اچھے کام کرو۔“ اور مؤمنین سے فرمایا: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ﴾ (۴) ”اے ایمان والو! جو کچھ ہم نے تم کو دیا اُن میں پاک چیزوں سے کھاؤ۔“ پھر بیان فرمایا: کہ ایک شخص طویل سفر کرتا ہے جس کے بال پریشان (۵) ہیں اور بدن گرد آلود ہے (یعنی اُس کی حالت ایسی ہے کہ جو دُعا کرے وہ قبول ہو) وہ آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر یارب یارب کہتا ہے (دُعا کرتا ہے) مگر حالت یہ ہے کہ اُس کا کھانا حرام، پینا حرام، لباس حرام اور غذا حرام پھر اُس کی دُعا کیونکر مقبول ہو (۶) (یعنی اگر قبول کی خواہش ہو تو کسب حلال اختیار کرو کہ بغیر اس کے قبول دُعا کے اسباب بیکار ہیں)۔

**حدیث (۳):** صحیح بخاری شریف میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی، حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: ”لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ آدمی پرواہ بھی نہ کرے گا کہ اس چیز کو کہاں سے حاصل کیا ہے، حلال سے یا حرام سے۔“ (۷)

**حدیث (۴):** ترمذی و نسائی وابن ماجہ الامؤمنین صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے راوی، حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو تم کھاتے ہو اُن میں سب سے زیادہ پاکیزہ وہ ہے جو تمہارے کسب (۸) سے حاصل ہے اور تمہاری اولاد بھی منجملہ کسب کے ہے۔“ (۹) (یعنی بوقت حاجت اولاد کی کمائی سے کھا سکتا ہے) ابو داؤد و دارمی کی روایت بھی اسی کے مثل ہے۔

..... ہاتھ کی کمائی۔

..... ”صحیح البخاری“، کتاب البیوع، باب کسب الرجل... إلخ، الحدیث: ۲۰۷۲، ج ۲، ص ۱۱۔

..... پ ۱۸، المؤمنون: ۵۱۔

..... پ ۲، البقرة: ۱۷۲۔

..... بکھرے ہوئے۔

..... ”صحیح مسلم“، کتاب الزکاة، باب قبول الصدقة... إلخ، الحدیث: ۶۵- (۱۰۱۵)، ص ۵۰۶۔

..... ”صحیح البخاری“، کتاب البیوع، باب من لم یبال من حیث کسب المال، الحدیث: ۲۰۵۹، ج ۲، ص ۷۔

..... کمائی، محنت۔

..... ”جامع الترمذی“، کتاب الأحکام، باب ماجاء ان الوالد یاخذ من مال ولده، الحدیث: ۱۳۶۳، ج ۳، ص ۷۶۔

**حدیث (۵):** امام احمد عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو بندہ مال حرام حاصل کرتا ہے، اگر اُس کو صدقہ کرے تو مقبول نہیں اور خرچ کرے تو اُس کے لیے اُس میں برکت نہیں اور اپنے بعد چھوڑ مرے تو جہنم کو جانے کا سامان ہے (یعنی مال کی تین حالتیں ہیں اور حرام مال کی تینوں حالتیں خراب) اللہ تعالیٰ برائی سے برائی کو نہیں مٹاتا، ہاں نیکی سے برائی کو محفوظ فرماتا ہے (۱) بے شک خبیث کو خبیث نہیں مٹاتا۔“ (۲)

**حدیث (۶):** امام احمد و دارمی و بیہقی جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے فرمایا: ”جو گوشت حرام سے اُوگا ہے جنت میں داخل نہ ہوگا (یعنی ابتداء) اور جو گوشت حرام سے اُوگا ہے، اُس کے لیے آگ زیادہ بہتر ہے۔“ (۳)

**حدیث (۷):** بیہقی شعب الایمان میں عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، کہ حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے ارشاد فرمایا: ”حلال کمائی کی تلاش بھی فرائض کے بعد ایک فریضہ ہے۔“ (۴)

**حدیث (۸):** امام احمد و طبرانی و حاکم رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور طبرانی ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی، کسی نے عرض کی، یا رسول اللہ! (عز وجل صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کونسا کسب زیادہ پاکیزہ ہے؟ فرمایا: ”آدمی کا اپنے ہاتھ سے کام کرنا اور اچھی بیع (۵) (یعنی جس میں خیانت اور دھوکا نہ ہو یا یہ کہ وہ بیع فاسد نہ ہو)۔“

**حدیث (۹):** طبرانی ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی، کہ ارشاد فرمایا: ”اللہ تعالیٰ بندہ مومن پیشہ کرنے والوں کو محبوب رکھتا ہے۔“ (۶)

یہ چند حدیثیں کسب حلال کے متعلق ذکر کی گئیں، ان کے علاوہ بعض احادیث خاص تجارت کے متعلق بیان کی جاتی ہیں۔

## (تجارت کی خوبیاں اور بُرائیاں)

**حدیث (۱۰):** امام احمد نے ابو بکر بن ابی مریم سے روایت کی، وہ کہتے ہیں مقدم بن معدیکرب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کنیز (۷) دودھ پچا کرتی تھی اور اُس کا شمن مقدم رضی اللہ تعالیٰ عنہ لیا کرتے تھے۔ اُن سے کسی نے کہا، سبحان اللہ آپ دودھ بیچتے ہیں

..... مٹاتا ہے۔

..... ”المسند“، للإمام احمد بن حنبل، مسند عبد الله بن مسعود، الحديث: ۳۶۷۲، ج ۲، ص ۳۳.

..... ”مشكاة المصابيح“، كتاب البيوع، باب الكسب وطلب الحلال، الحديث: ۲۷۷۲، ج ۲، ص ۱۳۱.

..... ”شعب الإيمان“، باب في حقوق الأولاد... إلخ، الحديث: ۸۷۴۱، ج ۶، ص ۴۲۰.

..... ”المسند“، للإمام أحمد بن حنبل، مسند الشاميين حديث رافع بن خديج، الحديث: ۱۷۲۶۶، ج ۶، ص ۱۱۲.

..... ”المعجم الكبير“، الحديث: ۱۳۲۰۰، ج ۱۲، ص ۲۳۸.

..... لوٹڈی۔

اور اُس کا ثمن<sup>(۱)</sup> لیتے ہیں (گویا اس نے اس تجارت کو نظر حقارت سے دیکھا) اُنھوں نے جواب دیا ہاں میں یہ کام کرتا ہوں اور اس میں حرج ہی کیا ہے، میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سنا ہے، کہ ”لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ سواروے اور اشرفی کے کوئی چیز نفع نہیں دے گی۔“<sup>(۲)</sup>

**حدیث (۱۱):** ترمذی و دارمی و دارقطنی ابی سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور ابن ماجہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تاجر راست گو“<sup>(۳)</sup> امانت دار انبیاء و صدیقین و شہدا کے ساتھ ہوگا۔“<sup>(۴)</sup>

**حدیث (۱۲):** ترمذی و ابن ماجہ و دارمی و رفاعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور بیہقی شعب الایمان میں براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تجارت<sup>(۵)</sup> قیامت کے دن فجار (بدکار) اٹھائے جائیں گے، مگر جو تاجر متقی<sup>(۶)</sup> ہو اور لوگوں کے ساتھ احسان کرے اور سچ بولے۔“<sup>(۷)</sup>

**حدیث (۱۳):** امام احمد و ابن خزیمہ و حاکم و طبرانی و بیہقی عبد الرحمن بن شبل اور طبرانی معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے ارشاد فرمایا: ”تجار بدکار ہیں۔“ لوگوں نے عرض کی، یا رسول اللہ! (عز وجل) صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کیا اللہ تعالیٰ نے بیع<sup>(۸)</sup> حلال نہیں کی ہے؟ فرمایا: ”ہاں! بیع حلال ہے لیکن یہ لوگ بات کرنے میں جھوٹ بولتے ہیں اور قسم کھاتے ہیں، اس میں جھوٹے ہوتے ہیں۔“<sup>(۹)</sup>

**حدیث (۱۴):** بیہقی شعب الایمان میں معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، کہ ارشاد فرمایا: ”تمام کمائیوں میں زیادہ پاکیزہ اُن تاجروں کی کمائی ہے کہ جب وہ بات کریں جھوٹ نہ بولیں اور جب اُن کے پاس امانت رکھی جائے خیانت نہ کریں اور جب وعدہ کریں اُس کا خلاف نہ کریں اور جب کسی چیز کو خریدیں تو اُس کی مذمت (برائی) نہ کریں اور جب اپنی

..... بائع اور مشتری آپس میں جو قیمت طے کریں ثمن کہلاتا ہے۔

..... ”المسند“، للإمام أحمد بن حنبل، مسند الشاميين حديث المقدم بن معد يكرب، الحديث: ۱۷۲۰۱، ج ۶، ص ۹۶.

..... یعنی سچ بولنے والا تاجر۔

..... ”جامع الترمذی“، كتاب البيوع، باب ما جاء في التجار... إلخ، الحديث: ۱۲۱۳، ج ۳، ص ۵۰.

..... تاجر کی جمع تجارت کرنے والے۔

..... ”جامع الترمذی“، كتاب البيوع، باب ما جاء في التجار... إلخ، الحديث: ۱۲۱۴، ج ۳، ص ۵۰.

..... تجارت۔

..... ”المسند“، للإمام أحمد بن حنبل، حديث عبد الرحمن بن شبل، الحديث: ۱۵۵۳۰، ۱۵۶۶۶، ج ۵، ص ۲۸۸، ۳۲۱.

چیزیں بیچیں تو انکی تعریف میں مبالغہ نہ کریں اور ان پر کسی کا آتا ہو تو دینے میں ڈھیل نہ ڈالیں<sup>(۱)</sup> اور جب ان کا کسی پر آتا ہو تو سختی نہ کریں۔“<sup>(۲)</sup>

**حدیث (۱۵):** صحیح مسلم میں ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی، حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ ”بیع میں حلف کی کثرت سے پرہیز کرو، کہ یہ اگرچہ چیز کو بکوا دیتا ہے مگر برکت کو مٹا دیتا ہے۔“<sup>(۳)</sup> اسی کے مثل صحیحین<sup>(۴)</sup> میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی۔

**حدیث (۱۶):** صحیح مسلم میں ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی، کہ حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے فرمایا: ”تین شخصوں سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کلام نہیں فرمائے گا اور نہ ان کی طرف نظر کرے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کے لیے تکلیف دہ عذاب ہوگا۔“ ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی، وہ خائب و خاسر<sup>(۵)</sup> ہیں، یا رسول اللہ! (عز وجل صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) وہ کون لوگ ہیں؟ فرمایا: کہ ”کپڑا لٹکانے والا<sup>(۶)</sup> اور دے کر احسان جتانے والا اور جھوٹی قسم کے ساتھ اپنا سودا چلا دینے والا۔“<sup>(۷)</sup>

**حدیث (۱۷):** ابو داؤد و ترمذی و نسائی و ابن ماجہ قیس ابن ابی غرزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اے گروہ تجارت<sup>(۸)</sup>! بیع میں لغو<sup>(۹)</sup> اور قسم ہو جاتی ہے، اس کے ساتھ صدقہ کو ملا لیا کرو۔“<sup>(۱۰)</sup>

## فائدہ ضروریہ

تجارت بہت عمدہ اور نفیس کام ہے، مگر اکثر تجارت کذب بیانی<sup>(۱۱)</sup> سے کام لیتے بلکہ جھوٹی قسمیں کھالیا کرتے ہیں اسی لیے اکثر احادیث میں جہاں تجارت کا ذکر آتا ہے، جھوٹ بولنے اور جھوٹی قسم کھانے کی ساتھ ہی ساتھ ممانعت بھی آتی ہے اور یہ واقعہ بھی ہے کہ اگر تاجر اپنے مال میں برکت دیکھنا چاہتا ہے تو ان بُری باتوں سے گریز کرے۔ تاجروں کی انھیں بدعنوانیوں کی

..... نال مٹول نہ کریں۔

..... ”شعب الایمان“، باب فی حفظ اللسان، الحدیث: ۴۸۵۴، ج ۴، ص ۲۲۱۔

..... ”صحیح مسلم“، کتاب المساقاة، باب النہی عن الحلف فی البیع، الحدیث: ۱۳۳- (۱۶۰۸)، ص ۸۶۸۔

..... یعنی صحیح بخاری و صحیح مسلم۔ ..... نقصان اور خسارہ پانے والے۔ ..... یعنی تکبر سے کپڑا ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والا۔

..... ”صحیح مسلم“، کتاب الایمان، باب بیان غلط تحریم اسباب الازار... إلخ، الحدیث: ۱۷۱- (۱۰۶)، ص ۶۷۔

..... تاجر کی جمع، تجارت کرنے والے۔ ..... جھوٹی فضول بات۔

..... ”سنن أبی داؤد“، کتاب البیوع، باب فی التجارة... إلخ، الحدیث: ۳۳۲۶، ج ۳، ص ۳۲۸۔

..... جھوٹ بولنے۔

وجہ سے بازار کو بدترین بقعہ زمین<sup>(1)</sup> فرمایا گیا اور یہ کہ شیطان ہر صبح کو اپنا جھنڈا لے کر بازار میں پہنچ جاتا ہے اور بے ضرورت بازار میں جانے کو بُرا بتایا گیا۔

قرآن کریم کا یہ ارشاد:

﴿سِرَّالْإِنسَانِ لَا تُؤْمِنُ بِتَجَارَتِهِ وَلَا يَبِيعُ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ﴾<sup>(2)</sup> بھی اس کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ تجارت و بیع یا د

خدا سے غافل کرنے والی چیز ہے اور اس سے دلچسپی غفلت لانے والی ہے۔ اسی وجہ سے فرمایا گیا:

﴿وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا﴾<sup>(3)</sup> لہذا فرض ہے کہ تجارت میں اتنا انہماک

<sup>(4)</sup> نہ ہو کہ یا د خدا سے غفلت کا موجب<sup>(5)</sup> ہو۔

صحیح بخاری شریف میں ہے، قتادہ کہتے ہیں صحابہ کرام خرید و فروخت و تجارت کرتے تھے مگر جب حقوق اللہ میں سے

کوئی حق پیش آ جاتا تو تجارت و بیع اُن کو ذکر اللہ سے نہیں روکتی، وہ اُس حق کو ادا کرتے۔<sup>(6)</sup>

حدیث (۱۸): بازار میں داخل ہونے کے وقت یہ دعا پڑھ لیا کرو:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ

بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔<sup>(7)</sup>

امام احمد و ترمذی و حاکم و ابن ماجہ نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو

بازار میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اُس کے لیے ایک لاکھ نیکی لکھے گا اور ایک لاکھ گناہ مٹا دے گا اور ایک لاکھ

درجہ بلند فرمائے گا اور اُس کے لیے ایک گھر جنت میں بنائے گا۔“<sup>(8)</sup>

..... جگہ، زمین کا ٹکڑا یعنی بدترین مقام۔

..... پ ۱۸، النور: ۳۷۔

..... پ ۲۸، الجمعة: ۱۱۔

..... مشغول۔

..... ”صحیح البخاری“، کتاب البیوع، باب التجارة فی البر، ج ۲، ص ۸۔

..... ”جامع الترمذی“، کتاب الدعوات، باب ما یقول اذا دخل السوق، الحدیث: ۳۴۴۰، ج ۵، ص ۲۷۱۔

..... ”جامع الترمذی“، کتاب الدعوات، باب ما یقول اذا دخل السوق، الحدیث: ۳۴۴۰، ج ۵، ص ۲۷۱۔

## (خرید و فروخت میں نرمی چاہیے)

خرید و فروخت میں نرمی و سہاحت<sup>(۱)</sup> چاہیے کہ حدیث میں اس کی مدح و تعریف آئی ہے۔

**حدیث (۱۹):** صحیح بخاری و سنن ابن ماجہ میں جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی، حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: ”اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم کرے جو بیچنے اور خریدنے اور تقاضے میں آسانی کرے۔“<sup>(۲)</sup> اسی کے مثل ترمذی و حاکم و بیہقی ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور احمد و نسائی و بیہقی عثمان ابن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی۔

**حدیث (۲۰):** صحیحین میں حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی، حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: ”زمانہ گزشتہ میں ایک شخص کی روح قبض کرنے جب فرشتہ آیا، اس سے کہا گیا تجھے معلوم ہے کہ تو نے کچھ اچھا کام کیا ہے۔ اس نے کہا، میرے علم میں کوئی اچھا کام نہیں ہے۔ اس سے کہا گیا، غور کر کے بتا۔ اُس نے کہا، اس کے سوا کچھ نہیں ہے کہ میں دنیا میں لوگوں سے بیع کرتا تھا اور ان کے ساتھ اچھی طرح پیش آتا تھا اگر مالدار بھی مہلت مانگتا تو اُسے مہلت دے دیتا تھا اور تنگدست سے درگزر کرتا تھا یعنی معاف کر دیتا تھا، اللہ تعالیٰ نے اسے جنت میں داخل کر دیا۔“<sup>(۳)</sup> اور صحیح مسلم کی ایک روایت عقبہ بن عامر و ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ہے، کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ”میں تجھ سے زیادہ معاف کرنے کا حقدار ہوں، اے فرشتو! میرے اس بندہ سے درگزر کرو۔“<sup>(۴)</sup>

## مسائل فقہیہ

اصطلاح شرع<sup>(۵)</sup> میں بیع کے معنی یہ ہیں کہ دو شخصوں کا باہم مال کو مال سے ایک مخصوص صورت کے ساتھ تبادلہ کرنا۔ بیع کبھی قول سے ہوتی ہے اور کبھی فعل سے۔ اگر قول سے ہو تو اس کے ارکان ایجاب و قبول ہیں یعنی مثلاً ایک نے کہا میں نے بیچا دوسرے نے کہا میں نے خریدا۔ اور فعل سے ہو تو چیز کا لے لینا اور دے دینا اس کے ارکان ہیں اور یہ فعل ایجاب و قبول کے قائم مقام ہو جاتا ہے۔ مثلاً ترکاری<sup>(۶)</sup> وغیرہ کی گڈیاں بنا کر اکثر بیچنے والے رکھ دیتے ہیں اور ظاہر کر دیتے ہیں کہ پیسہ پیسہ کی گڈی ہے خریدار آتا ہے ایک پیسہ ڈال دیتا ہے اور ایک گڈی اٹھا لیتا ہے طرفین<sup>(۷)</sup> باہم کوئی بات نہیں کرتے مگر دونوں کے فعل ایجاب و قبول کے قائم مقام شمار ہوتے ہیں اور اس قسم کی بیع کو بیع تعاطی کہتے

..... حسن سلوک، درگزر۔

..... ”صحیح البخاری“، کتاب البیوع، باب السہولۃ و السماحۃ... إلخ، الحدیث: ۲۰۷۶، ج ۲، ص ۱۲۔

و ”سنن ابن ماجہ“، کتاب التجارات، باب السماحۃ فی البیع، الحدیث: ۲۲۰۳، ج ۳، ص ۳۸۔

..... ”صحیح البخاری“، کتاب البیوع، باب السہولۃ و السماحۃ... إلخ، الحدیث: ۲۰۷۶، ج ۲، ص ۱۲۔

..... ”صحیح مسلم“، کتاب المساقات، باب فضل انظار المعسر، الحدیث: ۲۹- (۱۵۶۰)، ص ۸۴۴۔

..... شرعی اصطلاح۔ ..... سبزی جیسے پالک، بٹتھی۔ ..... بیچنے اور خریدنے والا۔

ہیں۔ بیع کے طرفین میں سے ایک کو بائع<sup>(۱)</sup> اور دوسرے کو مشتری<sup>(۲)</sup> کہتے ہیں۔

## (بیع کے شرائط)

مسئلہ: بیع<sup>(۳)</sup> کے لیے چند شرائط ہیں:

(۱) بائع و مشتری کا عاقل ہونا یعنی مجنون یا بالکل نا سمجھ بچہ کی بیع صحیح نہیں۔

(۲) عاقد کا متعدد ہونا یعنی ایک ہی شخص بائع و مشتری دونوں ہو یہ نہیں ہو سکتا مگر باپ یا وصی کہ نابالغ بچہ کے مال کو بیع کریں اور خود ہی خریدیں یا اپنا مال اُن سے بیع کریں۔ یا قاضی کہ ایک یتیم کے مال کو دوسرے یتیم کے لیے بیع کرے تو اگرچہ ان صورتوں میں ایک ہی شخص بائع و مشتری دونوں ہے مگر بیع جائز ہے بشرطیکہ وصی کی بیع میں یتیم کا گھلا ہوا نفع ہو۔ یوہیں ایک ہی شخص دونوں طرف سے قاصد ہو تو اس صورت میں بھی بیع جائز ہے۔<sup>(۴)</sup> (عالمگیری، بحر الرائق، ردالمحتار)

(۳) ایجاب و قبول میں موافقت ہونا یعنی جس چیز کا ایجاب ہے اُسی کا قبول ہو یا جس چیز کے ساتھ ایجاب کیا ہے اُسی کے ساتھ قبول ہو اگر قبول کسی دوسری چیز کو کیا یا جس کا ایجاب تھا اُس کے ایک جز کو قبول کیا یا قبول میں ثمن دوسرا ذکر کیا یا ایجاب کے بعض ثمن کے ساتھ قبول کیا ان سب صورتوں میں بیع صحیح نہیں۔ ہاں اگر مشتری نے ایجاب کیا اور بائع نے اُس سے کم ثمن کے ساتھ قبول کیا تو بیع صحیح ہے۔

(۴) ایجاب و قبول کا ایک مجلس میں ہونا۔

(۵) ہر ایک کا دوسرے کے کلام کو سنا۔ مشتری نے کہا میں نے خرید اگر بائع نے نہیں سنا تو بیع نہ ہوئی، ہاں اگر مجلس والوں نے مشتری کا کلام سُن لیا ہے اور بائع کہتا ہے میں نے نہیں سنا ہے تو قضاء بائع کا قول نامعتبر ہے۔

(۶) بیع کا موجود ہونا مال متقوم ہونا۔<sup>(۵)</sup> مملوک ہونا۔ مقدور تسلیم ہونا<sup>(۶)</sup> ضرور ہے اور اگر بائع اُس چیز کو اپنے

لیے بیچتا ہو تو اُس چیز کا ملک بائع میں ہونا ضروری ہے۔ جو چیز موجود ہی نہ ہو بلکہ اس کے موجود نہ ہونے کا اندیشہ ہو اُس کی بیع

..... بیچنے والا ..... خریدنے والا ..... خرید و فروخت۔

..... ”الفتاویٰ الہندیہ“، کتاب البیوع، الباب الاول فی تعریف البیع، ج ۳، ص ۲۔

و ”بحر الرائق“، کتاب البیع، ج ۵، ص ۳۲۔

و ”ردالمحتار“، کتاب البیوع، مطلب: شرائط البیع... إلخ، ج ۷، ص ۱۳۔

..... وہ مال جو کسی چیز کی شرعی طور پر قیمت بن سکے جیسے گندم وغیرہ۔

..... یعنی حوالہ کرنے پر قادر ہونا۔



نہیں مثلاً حمل یا تھن میں جو دودھ ہے اُس کی بیع ناجائز ہے کہ ہو سکتا ہے جانور کا پیٹ پھولا ہے اور اُس میں بچہ نہ ہو اور تھن میں دودھ نہ ہو۔ پھل نمودار<sup>(۱)</sup> ہونے سے پہلے بیع نہیں سکتے۔ یوہیں خون اور مُردار کی بیع نہیں ہو سکتی کہ یہ مال نہیں اور مسلمان کے حق میں شراب و خنزیر کی بیع نہیں ہو سکتی کہ مال مقوم نہیں۔ زمین میں جو گھاس لگی ہوئی ہے اُس کی بیع نہیں ہو سکتی اگرچہ زمین اپنی ملک ہو کہ وہ گھاس مملوک نہیں<sup>(۲)</sup>۔ یوہیں نہریا کوئیں کا پانی، جنگل کی لکڑی اور شکار کہ جب تک ان کو قبضہ میں نہ کیا جائے مملوک نہیں۔

(۷) بیع موقت نہ ہو اگر موقت ہے مثلاً اتنے دنوں کے لیے بیچا تو یہ بیع صحیح نہیں۔

(۸) بیع دشمن دونوں اس طرح معلوم ہوں کہ نزاع<sup>(۳)</sup> پیدا نہ ہو سکے۔ اگر مجہول ہوں کہ نزاع ہو سکتی ہو تو بیع صحیح نہیں مثلاً اس ریور میں سے ایک بکری بیچی یا اس چیز کو واجب دام<sup>(۴)</sup> پر بیچا یا اُس قیمت پر بیچا جو فلاں شخص بتائے۔<sup>(۵)</sup>

### (بیع کا حکم)

مسئلہ ۲: بیع کا حکم یہ ہے کہ مشتری بیع کا مالک ہو جائے اور بائع ثمن کا جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ بائع پر واجب ہے کہ بیع کو مشتری کے حوالہ کرے اور مشتری پر واجب کہ بائع کو ثمن دیدے۔ یہ اُس وقت ہے کہ بیع بات (قطعی) ہو اور اگر بیع موقوف ہے کہ دوسرے کی اجازت پر موقوف ہے تو ثبوت ملک<sup>(۶)</sup> اُس وقت ہوگا جب اجازت ہو جائے۔<sup>(۷)</sup> (عالمگیری)

مسئلہ ۳: ہزل (مذاق) کے طور پر بیع کی کہ الفاظ بیع اپنی خوشی سے قصد اُبول رہا ہے مگر یہ نہیں چاہتا کہ چیز پک جائے ایسی بیع صحیح نہیں۔ اور ہزل کا حکم اُس وقت دیا جائے گا کہ صراحۃً عقد میں ہزل کا لفظ موجود ہو یا پہلے سے ان دونوں نے باہم ٹھہرا لیا ہے کہ لوگوں کے سامنے مذاق کے طور پر بیع کریں گے اور اس گفتگو پر دونوں اب بھی قائم ہیں اس سے رجوع نہیں کیا ہے تو اسے ہزل قرار دے کر، نادرست کہیں گے اور اگر نہ عقد میں ہزل کا لفظ ہے اور نہ پیشتر ایسا ٹھہرا لیا ہے تو قرآن کی بنا پر اسے ہزل نہیں کہہ سکتے<sup>(۸)</sup> بلکہ یہ بیع صحیح مانی جائے گی۔ بیع ہزل اگرچہ بیع فاسد ہے مگر قبضہ کرنے سے بھی

..... ظاہر۔ ..... یعنی کوئی اس کا مالک نہیں۔

..... جھگڑا۔ ..... رائج قیمت۔

..... ”ردالمحتار“، کتاب البیوع، مطلب: شرائط البیع انواع اربعة، ج ۷، ص ۱۳۔

و ”الفتاویٰ الہندیہ“، کتاب البیوع، الباب الاول فی تعریف البیع، ج ۳، ص ۳۔

..... مالک ہونے کا ثبوت۔

..... ”الفتاویٰ الہندیہ“، کتاب البیوع، الباب الاول فی تعریف البیع، ج ۳، ص ۳۔

..... یعنی ایسی کوئی ظاہری صورت جس کی بنا پر اسے مذاق نہیں کہہ سکتے۔

اس میں ملک حاصل نہیں ہوتی۔<sup>(۱)</sup> (ردالمحتار)

**مسئلہ ۴:** کسی شخص کو بیع کرنے پر مجبور کیا گیا یعنی بیع نہ کرنے میں قتل یا قطع عضو<sup>(۲)</sup> کی دھمکی دی گئی اُس نے ڈر کر بیع کر دی تو یہ بیع فاسد اور موقوف ہے کہ اگر اہ جاتے رہنے کے بعد<sup>(۳)</sup> اُس نے اجازت دیدی تو جائز ہو جائے گی۔<sup>(۴)</sup> (ردالمحتار)

### (ایجاب وقبول)

**مسئلہ ۵:** ایسے دو لفظ جو تملیک و تملک کا افادہ کرتے ہوں یعنی جن کا یہ مطلب ہو کہ چیز کا مالک دوسرے کو کر دیا یا دوسرے کی چیز کا مالک ہو گیا ان کو ایجاب وقبول کہتے ہیں ان میں سے پہلے کلام کو ایجاب کہتے ہیں اور اس کے مقابل میں<sup>(۵)</sup> بعد والے کلام کو قبول کہتے ہیں۔ مثلاً بائع نے کہا میں نے یہ چیز اتنے دام میں بیچی مشتری نے کہا میں نے خریدی تو بائع کا کلام ایجاب ہے اور مشتری کا قبول اور اگر مشتری پہلے کہتا کہ میں نے یہ چیز اتنے میں خریدی تو یہ ایجاب ہوتا اور بائع کا لفظ قبول کہلاتا۔<sup>(۶)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۶:** ایجاب وقبول کے الفاظ فارسی اُردو وغیرہ ہر زبان کے ہو سکتے ہیں۔ دونوں کے الفاظ ماضی ہوں جیسے خریدا بیچا یا دونوں حال ہوں جیسے خریدتا ہوں بیچتا ہوں یا ایک ماضی اور ایک حال ہو مثلاً ایک نے کہا بیچتا ہوں دوسرے نے کہا خریدا مستقبل کے صیغہ<sup>(۷)</sup> سے بیع نہیں ہو سکتی دونوں کے لفظ مستقبل کے ہوں یا ایک کا مثلاً خریدو گا بیچو گا کہ مستقبل کا لفظ آئندہ عقد صادر کرنے کے ارادہ پر دلالت کرتا ہے فی الحال عقد کا اثبات نہیں کرتا۔<sup>(۸)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۷:** ایک نے امر کا صیغہ<sup>(۹)</sup> استعمال کیا جو حال پر دلالت کرتا ہے دوسرے نے ماضی کا مثلاً اُس نے کہا اس چیز کو اتنے پر لے دوسرے نے کہا میں نے لیا اقتضاء بیع صحیح ہو گئی کہ اب نہ بائع دینے سے انکار کر سکتا ہے نہ مشتری لینے سے۔<sup>(۱۰)</sup> (عالمگیری)

..... "ردالمحتار"، کتاب البیوع، مطلب: فی حکم البیع مع الہزل، ج ۷، ص ۱۷-۱۸.

..... جسم کے کسی عضو کو کاٹ ڈالنے۔ ..... یعنی جبر کے ڈر و خوف ختم ہونے کے بعد۔

..... "ردالمحتار"، کتاب البیوع، مطلب: فی حکم البیع مع الہزل، ج ۷، ص ۱۶-۱۷.

..... جواب میں۔

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، ج ۷، ص ۲۲.

..... ایسا جملہ بولا جو آنے والے زمانے پر دلالت کرے۔

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، ج ۷، ص ۲۳.

..... ایسا جملہ بولا جائے جو حکم کے معنی پر دلالت کرے۔

..... "الفتاویٰ الہندیہ"، کتاب البیوع، الباب الثانی فیما یرجع الی انعقاد... إلخ، الفصل الأول، ج ۳، ص ۴.

**مسئلہ ۸:** یہ ضرور نہیں کہ خریدنا اور بیچنا ہی کہیں تو بیع ہو ورنہ نہ ہو بلکہ یہ مطلب اگر دوسرے لفظ سے ادا ہوتا ہو تو بھی عقد ہو سکتا ہے مثلاً مشتری (۱) نے کہا یہ چیز میں نے تم سے اتنے میں خریدی بائع (۲) نے کہا ہاں۔ میں نے کیا۔ دام لاؤ۔ لے لو۔ تمہارے ہی لیے ہے۔ منظور ہے۔ میں راضی ہوں۔ میں نے جائز کیا۔ (۳) (درمختار، عالمگیری)

**مسئلہ ۹:** بائع نے کہا میں نے یہ چیز بیچی مشتری نے کہا ہاں تو بیع نہ ہوئی اور اگر مشتری ایجاب کرتا اور بائع جواب میں ہاں کہتا تو صحیح ہو جاتی۔ استفہام کے جواب میں (۴) ہاں کہا تو بیع نہ ہوگی مگر جبکہ مشتری اُسی وقت ثمن ادا کر دے کہ یہ ثمن ادا کرنا قبول ہے۔ مثلاً کہا کیا تم نے یہ چیز میرے ہاتھ اتنے میں بیچ کی اُس نے کہا ہاں مشتری نے ثمن دیدیا بیع ہوگئی۔ (۵) (درمختار)

**مسئلہ ۱۰:** میں نے اپنا گھوڑا تمہارے گھوڑے سے بدلا، دوسرے نے کہا اور میں نے بھی کیا تو بیع ہوگئی۔ بائع نے کہا یہ چیز تم پر ایک ہزار کو ہے، مشتری نے کہا میں نے قبول کی، بیع ہوگئی۔ (۶) (عالمگیری)

**مسئلہ ۱۱:** ایک شخص نے کہا یہ چیز تمہارے لیے ایک ہزار کو ہے اگر تم کو پسند ہو، دوسرے نے کہا مجھے پسند ہے، بیع ہوگئی۔ یوہیں اگر یہ کہا کہ اگر تم کو موافق آئے یا تم ارادہ کرو یا تمہیں اس کی خواہش ہو اُس نے جواب میں کہا کہ مجھے موافق ہے یا میں نے ارادہ کیا یا مجھے اس کی خواہش ہے۔ (۷) (عالمگیری)

**مسئلہ ۱۲:** ایک شخص نے کہا یہ سامان لے جاؤ اور اس کے متعلق آج غور کر لو اگر تم کو پسند ہو تو ایک ہزار کو ہے دوسرا اُسے لے گیا بیع جائز ہوگئی۔ (۸) (خانہ)

**مسئلہ ۱۳:** ایک شخص نے دوسرے کے ہاتھ ایک غلام ہزار روپے میں بیچ کیا اور کہہ دیا کہ اگر آج دام نہ لاؤ گے تو میرے تمہارے درمیان بیع نہ رہے گی مشتری نے اسے منظور کیا مگر اُس روز دام نہیں لایا دوسرے روز مشتری بائع سے ملا اور یہ کہا کہ تم نے یہ غلام میرے ہاتھ ایک ہزار میں بیچا اُس نے کہا ہاں مشتری نے کہا میں نے اسے لیا تو بیع اس وقت صحیح ہوگئی کہ کل

..... خریدنے والے۔ ..... بیچنے والے۔

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب الثانی فیما یرجع الی انعقاد... إلخ، الفصل الأول، ج ۳، ص ۴.

و "الدرالمختار"، کتاب البیوع، ج ۷، ص ۲۲.

..... یعنی سوال کے جواب میں۔

..... "الدرالمختار"، کتاب البیوع، ج ۷، ص ۲۲.

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب الثانی فیما یرجع الی انعقاد... إلخ، الفصل الأول، ج ۳، ص ۵.

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب الثانی فیما یرجع الی انعقاد... إلخ، الفصل الأول، ج ۳، ص ۵.

..... "الفتاویٰ الخانیۃ"، کتاب البیع، ج ۱، ص ۳۳۸.

جو بیع ہوئی تھی وہ ثمن نہ دینے کی وجہ سے جاتی رہی۔<sup>(1)</sup> (خانیہ)

**مسئلہ ۱۴:** ایک نے دوسرے کو دور سے پکار کر کہا میں نے یہ چیز تمہارے ہاتھ اتنے میں بیع کی<sup>(2)</sup> اُس نے کہا میں نے خریدی اگر اتنی دوری ہے کہ ان کی بات میں اشتباہ<sup>(3)</sup> نہیں ہوتا تو بیع درست ہے ورنہ نادرست۔<sup>(4)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۱۵:** بائع نے کہا اس کو میں نے تیرے ہاتھ بیچا مشتری نے اُس کو کھانا شروع کر دیا یا جانور تھا اُس پر سوار ہو گیا یا کپڑا تھا اُسے پہن لیا تو بیع ہو گئی یعنی یہ تصرفات<sup>(5)</sup> قبول کے قائم مقام ہیں۔ یو ہیں ایک شخص نے دوسرے سے کہا اس چیز کو کھالو اور اس کے بدلے میں میرا ایک روپیہ تم پر لازم ہوگا، اس نے کھالیا تو بیع درست ہو گئی اور کھانا حلال ہو گیا۔<sup>(6)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۱۶:** دو شخصوں میں ایک تھان کے متعلق نرخ ہونے لگا<sup>(7)</sup> بائع نے کہا پندرہ میں بیچتا ہوں مشتری نے کہا دس میں لیتا ہوں اس سے زیادہ نہیں دوں گا اور مشتری اُس تھان کو لے کر چلا گیا اگر نرخ کرتے وقت تھان مشتری کے ہاتھ میں تھا جب تو پندرہ میں بیع ہوئی اور اگر بائع کے ہاتھ میں تھا مشتری نے اُس سے لیا اُس نے منع نہ کیا تو دس روپے میں بیع ہوئی۔ اور اگر تھان مشتری کے پاس ہے اور مشتری نے کہا دس سے زیادہ نہیں دوں گا اور بائع نے کہا پندرہ سے کم میں نہیں بیچوں گا مشتری نے تھان واپس کر دیا اس کے بعد پھر بائع سے کہا لاؤ دو بائع نے دیدیا اور ثمن کے متعلق کچھ نہ کہا اور مشتری نے لے کر چلا گیا تو دس میں بیع ہوئی۔<sup>(8)</sup> (خانیہ)

**مسئلہ ۱۷:** ایک چیز کے متعلق بائع نے ثمن بدل کر دو ایجاب کیے مثلاً پہلے پندرہ روپیہ کہا دوسرے ایجاب میں ایک گنی ثمن بتایا ان دونوں ایجابوں کے بعد مشتری نے قبول کیا تو دوسرے ثمن کے ساتھ بیع قرار پائے گی اور اگر مشتری نے پہلے

..... "الفتاویٰ الخانیہ"، کتاب البیع، ج ۱، ص ۳۳۹.

..... فروخت کی۔

..... شک و شبہ۔

..... "الفتاویٰ الہندیہ"، کتاب البیوع، الباب الثانی فیما یرجع الی انعقاد... إلخ، الفصل الأول، ج ۳، ص ۶.

..... یعنی چیز کو اس طرح استعمال کرنا۔

..... "الفتاویٰ الہندیہ"، کتاب البیوع، الباب الثانی فیما یرجع الی انعقاد... إلخ، الفصل الأول، ج ۳، ص ۶.

..... قیمت مقرر ہونے لگی۔

..... "الفتاویٰ الخانیہ"، کتاب البیع، ج ۱، ص ۳۳۹.

ایجاب کے بعد بھی قبول کیا تھا پھر دوسرے ایجاب کے بعد بھی قبول کیا تو پہلی بیع فسخ ہوگئی (1) دوسری صحیح ہوگئی اور اگر دونوں ایجابوں میں ایک ہی قسم کا ثمن ہے مگر مقدار میں کم و بیش ہے مثلاً پہلے پندرہ روپے کہا تھا پھر دس یا اس کا عکس جب بھی دوسری بیع معتبر ہے پہلی جاتی رہی اور اگر مقدار میں کمی بیشی نہ ہو تو پہلی ہی بیع درست ہے دوسری لغو۔ (2) (عالمگیری)

**مسئلہ ۱۸:** جس مجلس میں ایجاب ہوا اگر قبول کرنے والا اس مجلس سے غائب ہو تو ایجاب بالکل باطل ہو جاتا ہے یہ نہیں ہو سکتا کہ اُس کے قبول کرنے پر موقوف ہو کہ اُسے خبر پہنچے اور قبول کرے تو بیع درست ہو جائے ہاں اگر قبول کرنے والے کے پاس ایجاب کے الفاظ لکھ کر بھیجے ہیں تو جس مجلس میں تحریر پہنچی اُسی مجلس میں قبول کیا تو بیع صحیح ہے اُس مجلس میں قبول نہ کیا تو پھر قبول نہیں کر سکتا۔ یوہیں اگر ایجاب کے الفاظ کسی قاصد کے ہاتھ کہلا کر بھیجے تو جس مجلس میں یہ قاصد اُسے خبر پہنچائے گا اُسی میں قبول کر سکتا ہے، اس کی صورت یہ ہے کہ بائع نے ایک شخص سے کہا کہ میں نے یہ چیز فلاں شخص کے ہاتھ اتنے میں بیچی اے شخص تو اُس کے پاس جا کر یہ خبر پہنچادے اگر غائب کی طرف سے کسی اور شخص نے جو مجلس میں موجود ہے قبول کر لیا تو ایجاب باطل نہ ہوا بلکہ یہ بیع اُس غائب کی اجازت پر موقوف ہے۔ اگر ایک شخص کو اس نے خبر پہنچانے پر مامور (3) کیا تھا مگر دوسرے نے خبر پہنچادی اور اُس نے قبول کر لیا تو بیع صحیح ہوگئی۔ جس طرح ایجاب تحریری ہوتا ہے قبول بھی تحریری ہو سکتا ہے مثلاً ایک نے دوسرے کے پاس ایجاب لکھ کر بھیجا دوسرے نے قبول کو لکھ کر بھیج دیا بیع ہو جائے گی مگر یہ ضرور ہے کہ جس مجلس میں ایجاب کی تحریر موصول ہوئی ہے قبول کی تحریر اُسی مجلس میں لکھی جائے ورنہ ایجاب باطل ہو جائے گا۔ (4) (درمختار، ردالمحتار، عالمگیری)

### (خيار قبول)

**مسئلہ ۱۹:** عاقدین (5) میں سے جب ایک نے ایجاب کیا تو دوسرے کو اختیار ہے کہ مجلس میں قبول کرے یا رد کر دے اس کا نام خيار قبول ہے۔ خيار قبول میں وراثت نہیں جاری ہوتی مثلاً یہ مرجائے تو اس کے وارث کو قبول کرنے کا حق

..... یعنی ختم ہوگئی، ٹوٹ گئی۔

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب الثانی فیما یرجع الی انعقاد... إلخ، الفصل الأول، ج ۳، ص ۷۔  
..... مقرر۔

..... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، مطلب: فی حکم البیع مع الهزل، ج ۷، ص ۱۹۔  
و "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب الثانی فیما یرجع الی انعقاد... إلخ، الفصل الأول، ج ۳، ص ۹۔  
..... یعنی بیچنے اور خریدنے والے۔

حاصل نہ ہوگا۔<sup>(۱)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۲۰:** خیال قبول آخر مجلس تک رہتا ہے مجلس بدل جانے کے بعد جاتا رہتا ہے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ ایجاب کرنے والا زندہ ہو یعنی اگر ایجاب کے بعد قبول سے پہلے مر گیا تو اب قبول کرنے کا حق نہ رہا کیونکہ ایجاب ہی باطل ہو گیا قبول کس چیز کو کرے گا۔<sup>(۲)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۲۱:** دونوں میں سے کوئی بھی اُس مجلس سے اُٹھ جائے یا بیع کے علاوہ کسی اور بات میں مشغول ہو جائے تو ایجاب باطل ہو جاتا ہے۔ قبول کرنے سے پہلے موجب<sup>(۳)</sup> کو اختیار ہے کہ ایجاب کو واپس کر لے قبول کے بعد واپس نہیں لے سکتا کہ دوسرے کا حق متعلق ہو چکا واپس لینے میں اُس کا ابطال<sup>(۴)</sup> ہوتا ہے۔<sup>(۵)</sup> (ہدایہ وغیرہ)

**مسئلہ ۲۲:** ایجاب کو واپس لینے میں یہ ضرور ہے کہ دوسرے نے اس کو سنا ہو، مثلاً بائع نے کہا میں نے اس کو بیچا پھر اپنا ایجاب واپس لیا مگر اس کو مشتری نے نہیں سنا اور قبول کر لیا تو بیع صحیح ہو گئی اور اگر موجب کا ایجاب واپس لینا اور دوسرے کا قبول کرنا یہ دونوں ایک ساتھ پائے جائیں تو واپسی درست ہے اور بیع نہیں ہوئی۔<sup>(۶)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۲۳:** ایجاب کو لکھ بھیجا ہے یا کسی قاصد کے ہاتھ کہلا بھیجا ہے تو جب تک دوسرے کو تحریر یا پیغام نہ پہنچا ہو یا قبول نہ کیا ہو اس بھیجنے والے کو واپس لینے کا اختیار ہے، یہاں اس کی ضرورت نہیں کہ قاصد کو واپس لینے کا علم ہو گیا ہو یا خود مکتوب الیہ<sup>(۷)</sup> یا مرسل الیہ<sup>(۸)</sup> کو علم ہو بلکہ اگر ان میں کسی کو بھی علم نہ ہو جب بھی رجوع صحیح ہے اور رجوع کے بعد اگر قبول پایا جائے تو بیع نہیں ہو سکتی۔<sup>(۹)</sup> (فتح القدیر)

**مسئلہ ۲۴:** جب ایجاب و قبول دونوں ہو چکے تو بیع تمام و لازم ہو گئی اب کسی کو دوسرے کی رضا مندی کے بغیر رد

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب الثانی فیما یرجع الی انعقاد... إلخ، الفصل الأول، ج ۳، ص ۷.

..... المرجع السابق.

..... ایجاب کرنے والے۔  
..... یعنی اس کا حق باطل ہوتا ہے۔

..... "الہدایۃ"، کتاب البیوع، ج ۲، ص ۲۳، وغیرہ.

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب الثانی فیما یرجع الی انعقاد... إلخ، الفصل الأول، ج ۳، ص ۸.

..... جس کو خط لکھا گیا ہے۔  
..... جس کی طرف قاصد بھیجا گیا ہے۔

..... "فتح القدیر"، کتاب البیوع، ج ۵، ص ۴۶۲.

کردینے کا اختیار نہ رہا البتہ اگر بیع میں عیب ہو یا بیع کو مشتری نے نہیں دیکھا ہے تو اختیار عیب و خیار رویت حاصل ہوتا ہے ان کا ذکر بعد میں آئے گا۔<sup>(۱)</sup> (ہدایہ)

### (بیع تعاطی)

**مسئلہ ۲۵:** بیع تعاطی جو بغیر لفظی ایجاب و قبول کے محض چیز لے لینے اور دیدینے سے ہو جاتی ہے یہ صرف معمولی اشیا ساگ ترکاری وغیرہ کے ساتھ خاص نہیں بلکہ یہ بیع ہر قسم کی چیز نفیس و خسیس<sup>(۲)</sup> سب میں ہو سکتی ہے اور جس طرح ایجاب و قبول سے بیع لازم ہو جاتی ہے یہاں بھی ثمن دیدینے اور چیز لے لینے کے بعد بیع لازم ہو جائے گی کہ بغیر دوسرے کی رضامندی کے رد کرنے کا کسی کو حق نہیں۔<sup>(۳)</sup> (ہدایہ وغیرہ)

**مسئلہ ۲۶:** اگر ایک جانب سے تعاطی ہو مثلاً چیز کا دام طے ہو گیا اور مشتری چیز کو بائع کی رضامندی سے اٹھالے گیا اور دام نہ دیا یا مشتری نے بائع کو ثمن ادا کر دیا اور چیز بغیر لیے چلا گیا تو اس صورت میں بھی بیع لازم ہوتی ہے کہ اگر ان دونوں میں سے کوئی بھی رد کرنا چاہے تو رد نہیں کر سکتا قاضی بیع کو لازم کر دے گا۔ دام طے کرنے کی وہاں ضرورت ہے کہ دام معلوم نہ ہو اور اگر معلوم ہو جیسے بازار میں روٹی بکتی ہے، عام طور پر ہر شخص کو نرخ معلوم ہے یا گوشت وغیرہ بہت سی چیزیں ایسی ہیں جن کا ثمن لوگوں کو معلوم ہوتا ہے، ایسی چیزوں کے ثمن طے کرنے کی ضرورت نہیں۔<sup>(۴)</sup> (ردالمحتار)

**مسئلہ ۲۷:** دوکاندار کو گیہوں<sup>(۵)</sup> کے لیے روپے دیدیے اور اُس سے پوچھا روپے کے کتنے سیر اُس نے کہا دس سیر مشتری<sup>(۶)</sup> خاموش ہو گیا یعنی وہ نرخ منظور کر لیا پھر اُس سے گیہوں طلب کیے بائع نے کہا کل دوں گا مشتری چلا گیا دوسرے دن گیہوں لینے آیا تو نرخ تیز ہو گیا بائع<sup>(۷)</sup> کو اُسی پہلے نرخ سے دینا ہوگا۔<sup>(۸)</sup> (ردالمحتار)

**مسئلہ ۲۸:** بیع تعاطی میں یہ ضرور ہے کہ لین دین کے وقت اپنی ناراضی ظاہر نہ کرتا ہو اور اگر ناراضی کا اظہار کرتا ہو تو بیع منعقد نہیں ہوگی مثلاً خر بڑہ، تر بزلے رہا ہے بائع کو پیسے دیدیے مگر بائع کہتا جاتا ہے کہ اتنے میں نہیں دوں گا تو بیع نہ ہوئی اگرچہ

..... ”الهدایة“، کتاب البیوع، ج ۲، ص ۲۳.

..... عمدہ اور گھٹیا، اچھا اور خراب۔

..... ”الهدایة“، کتاب البیوع، ج ۲، ص ۲۳، وغیرہا.

..... ”ردالمحتار“، کتاب البیوع، مطلب: البیع بالتعاطی، ج ۷، ص ۲۶.

..... گندم۔ ..... خریدنے والا۔ ..... بیچنے والے۔

..... ”ردالمحتار“، کتاب البیوع، مطلب: البیع بالتعاطی، ج ۷، ص ۲۶.

بازار والوں کی عادت معلوم ہے کہ اُن کو دینا نہیں ہوتا تو پیسے پھینک دیتے ہیں یا چیز چھین لیتے ہیں۔ اور ایسا نہ کریں تو دل سے راضی ہیں خالی مونہ سے مشتری کو خوش کرنے کے لیے کہتے جاتے ہیں کہ نہیں دوں گا نہیں دوں گا اس عادت معلوم ہونے کی صورت میں بھی اگر صراحتہ ناراضی موجود ہو تو بیع درست نہیں۔<sup>(۱)</sup> (ردالمحتار)

**مسئلہ ۲۹:** ایک بوجھ ایک روپیہ کو خریدا پھر بائع سے یہ کہا کہ اسی دام کا ایک بوجھ یہاں اور لا کر ڈال دو اُس نے لا کر ڈال دیا تو اس دوسرے کی بھی بیع ہوگئی مشتری لینے سے انکار نہیں کر سکتا۔<sup>(۲)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۳۰:** قصاب سے کہا روپیہ کے تین سیر کے حساب سے اتنے کا گوشت تول دو یا اس جگہ کا پہلو یا ران یا سینہ کا گوشت دو اُس نے تول دیا تو اب لینے سے انکار نہیں کر سکتا۔<sup>(۳)</sup> (فتح القدیر)

**مسئلہ ۳۱:** خربزوں کا ٹوکرا لایا جس میں بڑے چھوٹے ہر قسم کے پھل ہیں مالک سے مشتری نے پوچھا کہ یہ خربزے کس حساب سے ہیں اُس نے روپیہ کے دس بتائے مشتری نے دس پھل چھانٹ کر بائع کے سامنے نکال لیے یا بائع نے مشتری کے لیے نکال دیے اور مشتری نے لے لیے، بیع ہوگئی۔<sup>(۴)</sup> (فتح القدیر)

**مسئلہ ۳۲:** دوکانداروں کے یہاں سے خرچ کے لیے چیزیں منگالی جاتی ہیں اور خرچ کر ڈالنے کے بعد ثمن کا حساب ہوتا ہے ایسا کرنا استحساناً<sup>(۵)</sup> جائز ہے۔<sup>(۶)</sup> (درمختار)

## (مبیع و ثمن)

**مسئلہ ۳۳:** عقد میں جو چیز معین ہوتی ہے کہ جس کو دینا کہا اُسی کا دینا واجب ہے اس کو مبیع کہتے ہیں اور جو چیز معین نہ ہو وہ ثمن ہے۔<sup>(۷)</sup>

..... "ردالمحتار"، کتاب البیوع، مطلب: البیع بالتعاطی، ج ۷، ص ۲۶.

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب الثانی فیما یرجع الی انعقاد... إلخ، الفصل الأول، ج ۳، ص ۹.

..... "فتح القدیر"، کتاب البیوع، ج ۵، ص ۴۶۰.

..... المرجع السابق.

..... از روئے بھلائی، نیکی۔

..... "الدرالمختار"، کتاب البیوع، ج ۷، ص ۲۶.

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب الثانی فیما یرجع... إلخ، الفصل الثالث، ج ۳، ص ۱۲.



اشیا تین قسم پر ہیں: ایک وہ کہ ہمیشہ ثمن ہو، دوسری وہ کہ ہمیشہ بیع ہو، تیسری وہ کہ کبھی ثمن ہو کبھی بیع۔ جو ہمیشہ ثمن ہے، وہ روپیہ اور اشرفی ہے ان کے مقابل<sup>(1)</sup> میں کوئی چیز ہو ان کو بیچنا کہا جائے یا ان سے بیچنا کہا جائے ہر حال میں یہی ثمن ہیں۔ پیسے بھی ثمن ہیں کہ معین کرنے سے معین نہیں ہوتے مگر ان کی ثمنیت<sup>(2)</sup> باطل ہو سکتی ہے۔ جو ہمیشہ بیع ہو ایسی چیز ہے کہ ذوات الامثال<sup>(3)</sup> سے نہ ہو یعنی ذوات القیم<sup>(4)</sup> سے ہو اور عددی متفاوت<sup>(5)</sup> کہ یہ ہمیشہ بیع ہوگی مگر کپڑے کے تھان کا وصف بیان کر دیا جائے اور اس کے لیے کوئی میعاد<sup>(6)</sup> مقرر کر دی جائے تو ثمن بن سکتا ہے اس کے بدلے میں غلام وغیرہ کوئی معین چیز خرید سکتے ہیں۔ تیسری قسم کہ کبھی ثمن اور کبھی بیع ہو، وہ مکمل (ناپ کی چیز) و موزون (جو چیز تول کر بکتی ہے) اور عددی متقارب (جو چیز گنتی سے بکتی ہے اور اس کے افراد کی قیمتوں میں تفاوت نہیں ہوتا) ان چیزوں کو اگر ثمن کے مقابل میں ذکر کیا تو بیع ہیں اور اگر ان کے مقابل میں انھیں جیسی چیزیں ہیں یعنی مکمل و موزون و عددی متقارب تو اگر دونوں جانب کی چیزیں معین ہوں بیع جائز ہے اور دونوں چیزیں بیع قرار پائیں گی اور اگر ایک جانب معین ہو اور دوسری جانب غیر معین مگر اس غیر معین کا وصف بیان کر دیا ہے کہ اس قسم کی ہوگی اس صورت میں اگر معین کو بیع اور غیر معین کو ثمن قرار دیا ہے تو بیع جائز ہے اور غیر معین کو تفرق سے پہلے<sup>(7)</sup> قبضہ کرنا ضروری ہے اور اگر غیر معین کو بیع اور معین کو ثمن بنایا تو بیع ناجائز ہوگی اس صورت میں بیع اور ثمن بنانے کا یہ مطلب ہے کہ جس کو بیچنا کہا وہ بیع ہے اور جس سے بیچنا کہا وہ ثمن ہے اور اگر دونوں غیر معین ہوں تو بیع ناجائز ہوگی۔<sup>(8)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۳۴:** بیع اگر منقولات<sup>(9)</sup> کی قسم سے ہے تو بائع کا اُس پر قبضہ ہونا ضرور ہے قبل قبضہ کے چیز بیچ دی بیع ناجائز ہے۔<sup>(10)</sup> (ہدایہ وغیرہ)

**مسئلہ ۳۵:** بیع اور ثمن کی مقدار معلوم ہونا ضرور ہے اور ثمن کا وصف بھی معلوم ہونا ضرور ہے ہاں اگر ثمن کی طرف

..... بدلے۔ ..... قیمت ہونا، چلن۔

..... وہ چیزیں جن کے ضائع کر دینے سے تاوان میں ویسی ہی چیزیں واپس کرنا لازم ہوتا ہے۔

..... وہ چیزیں جن کے ضائع کر دینے سے تاوان میں ان کی قیمت دینا لازم ہوتی ہے۔

..... جو چیزیں گنتی سے بکتی ہیں اور ان کے چھوٹے بڑے ہونے کے لحاظ سے قیمتوں میں تفاوت ہوتا ہے۔

..... تاریخ، دن، وقت۔

..... یعنی بیچنے والے اور خریدنے والے کے جدا ہونے سے پہلے۔

..... ”الفتاویٰ الہندیہ“، کتاب البیوع، الباب الثانی فیما یرجع... إلخ، الفصل الثالث، ج ۳، ص ۱۲۔

..... وہ چیزیں جو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جائی جاسکتی ہوں۔

..... ”الہدایہ“، کتاب البیوع، باب المراجعة والتولية، فصل: من اشترى شیاً... إلخ، ج ۲، ص ۵۹، وغیرہ۔

اشارہ کر دیا جائے مثلاً اس روپیہ کے بدلے میں خرید اتونہ مقدار کے ذکر کی ضرورت ہے نہ وصف کے البتہ اگر وہ مال ربوی<sup>(۱)</sup> ہے اور مقابلہ جنس کے ساتھ ہو مثلاً گیہوں کی اس ڈھیری کو بدلے میں اُس ڈھیری کے بیچا تو اگرچہ یہاں بیع و ثمن دونوں کی طرف اشارہ کیا جا رہا ہے مگر پھر بھی مقدار کا معلوم ہونا ضرور ہے کیونکہ اگر دونوں مقداریں برابر نہ ہوں تو سود ہوگا۔<sup>(۲)</sup> (درمختار)

## ثمن کا حال و مؤجل ہونا

مسئلہ ۳۶: بیع میں کبھی ثمن حال ہوتا ہے یعنی فوراً دینا اور کبھی مؤجل یعنی اُس کی ادا کے لیے کوئی میعاد معین ذکر کر دی جائے کیونکہ میعاد معین نہ ہوگی تو جھگڑا ہوگا۔ اصل یہ ہے کہ ثمن حال ہو لہذا عقد میں اس کہنے کی ضرورت نہیں کہ ثمن حال ہے بلکہ عقد میں ثمن کے متعلق اگر کچھ نہ کہا جب بھی فوراً دینا واجب ہوگا اور ثمن مؤجل کے لیے یہ ضرور ہے کہ عقد ہی میں مؤجل ہونا ذکر کیا جائے۔<sup>(۳)</sup> (درمختار)

مسئلہ ۳۷: میعاد کے متعلق اختلاف ہوا بائع کہتا ہے میعاد تھی ہی نہیں اور مشتری میعاد ہونا بتاتا ہے تو گواہ مشتری کے معتبر ہیں اور قول بائع کا معتبر ہے اور اگر مقدار میعاد میں اختلاف ہوا ایک کم بتاتا ہے اور ایک زیادہ تو اُس کی بات مانی جائے گی جو کم بتاتا ہے اور گواہ یہاں بھی مشتری کے معتبر ہیں۔ اور اگر ایک کہتا ہے میعاد گزر چکی ہے اور ایک بتاتا ہے باقی ہے تو قول بھی مشتری ہی کا معتبر ہے اور دونوں گواہ پیش کریں تو گواہ بھی اُسی کے معتبر ہیں۔<sup>(۴)</sup> (درمختار)

مسئلہ ۳۸: مدیون<sup>(۵)</sup> کے مرنے سے میعاد باطل ہو جاتی ہے اور دائن کے مرنے سے باطل نہیں ہوتی کیونکہ میعاد کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ تجارت وغیرہ کر کے اس زمانہ میں دین کی مقدار فراہم کرے گا اور ادا کر دے گا اور جب وہ خود ہی نہ رہا میعاد ہونا فضول ہے، بلکہ جو کچھ ترک ہے وہ دین ادا کرنے کے لیے متعین ہے، لہذا بیع مؤجل میں بائع کے مرنے سے اجل<sup>(۶)</sup> باطل

..... وہ چھ اشیا جن کو آپس میں کمی بیشی سے بیچیں تو سود ہے، مثلاً سونے کو سونے کے ساتھ، چاندی کو چاندی کے ساتھ وغیرہ۔

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، ج ۷، ص ۴۶-۴۸۔

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، ج ۷، ص ۴۹۔

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، ج ۷، ص ۵۰۔

..... مقروض۔

..... وقت مقرر، میعاد۔

نہ ہوگی۔<sup>(۱)</sup> (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۳۹:** عقد بیع میں ثمن ادا کرنے کی کوئی میعاد مذکور نہ تھی یعنی بیع حال تھی بعد عقد بائع نے مشتری کو ادائے ثمن کے لیے ایک میعاد معلوم مقرر کر دی مثلاً پندرہ دن یا ایک مہینہ یا ایسی میعاد مقرر کی جس میں تھوڑی سی جہالت ہے مثلاً جب کھیت کٹے گا اُس وقت ثمن ادا کرنا تو اب ثمن مؤجل ہو گیا کہ جب تک میعاد پوری نہ ہو بائع کو ثمن کے مطالبہ کا حق نہیں اور اگر ایسی میعاد مقرر کی ہو جس میں بہت زیادہ جہالت ہو<sup>(۲)</sup> مثلاً جب آندھی چلے گی اُس وقت ثمن ادا کرنا تو یہ میعاد باطل ہے ثمن اب بھی غیر میعادی ہے۔<sup>(۳)</sup> (درمختار، ہدایہ)

**مسئلہ ۴۰:** بیع کا دام ایک ہزار مشتری پر ہے بائع نے کہہ دیا کہ ہر مہینے میں سو روپیہ دیدیا کرنا تو اس کی وجہ سے دین مؤجل نہ ہوگا<sup>(۴)</sup>۔ کسی پر ہزار روپیہ دین ہے اور دائن نے ادا کے لیے قسطیں مقرر کر دی ہیں اور یہ بھی شرط کر دی ہے کہ ایک قسط بھی وقت پر وصول نہ ہوئی تو باقی کل دین حال ہو جائے گا یعنی فوراً وصول کیا جائے گا اس قسم کی شرط صحیح ہے۔<sup>(۵)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۴۱:** میعاد اُس وقت سے شروع کی جائے گی جب کہ بائع نے بیع مشتری کو دیدی اور اگر مثلاً ایک سال کی میعاد تھی مگر سال گزر گیا اور ابھی تک بیع ہی نہیں دی ہے تو دینے کے بعد ایک سال کی میعاد ملے گی۔<sup>(۶)</sup> (درمختار)

## (مختلف قسم کے سگے چلتے ہوں اس کی صورتیں)

**مسئلہ ۴۲:** کسی جگہ مختلف قسم کے روپے چلتے ہوں اور عاقد<sup>(۷)</sup> نے مطلق روپیہ کہا تو وہ روپیہ مراد لیا جائے گا جو بیشتر اس شہر میں چلتا ہے یعنی جس کا رواج زیادہ ہے چاہے اُن سکوں کی مالیت مختلف ہو یا ایک ہو اور اگر ایک ہی قسم کا روپیہ چلتا ہے جب تو ظاہر ہے کہ وہی متعین ہے اور اگر چلن یکساں ہے کسی کا کم اور کسی کا زیادہ نہیں اور مالیت برابر ہو تو بیع صحیح ہے اور مشتری کو اختیار ہے کہ جو چاہے دیدے مثلاً ایک روپیہ کی کوئی چیز خریدی تو ایک روپیہ یا دو اٹھنیاں یا چار چونیاں یا آٹھ دو انیاں جو چاہے

..... "الدر المختار" و "رد المحتار"، کتاب البیوع، مطلب: فی تأجیل الی اجل مجهول، ج ۷، ص ۵۱۔  
..... مدت غیر معلومہ۔

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، ج ۷، ص ۵۱۔

"الہدایہ"، کتاب البیوع، کیفیت انعقاد البیع، ج ۲، ص ۲۴۔  
..... یعنی مؤخر نہ ہوگا۔

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، ج ۷، ص ۵۲۔

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، ج ۷، ص ۵۶۔

..... خرید و فروخت کرنے والے۔

دیدے اور مالیت میں اختلاف ہے جیسے حیدر آبادی روپے اور چہرہ دار کہ دونوں کی مالیت میں اختلاف رہتا ہے اگر کسی جگہ دونوں کا یکساں چلن ہو تو بیع فاسد ہو جائیگی۔<sup>(۱)</sup> (درمختار، ہدایہ، فتح)

**مسئلہ ۴۳:** اگر سکتے مختلف مالیت کے ہوں اور چلن<sup>(۲)</sup> یکساں ہے اور مطلق روپیہ عقد میں بولا مگر ابھی مجلس باقی ہے کہ ایک نے متعین کر دیا کہ فلاں روپیہ اور دوسرے نے منظور کر لیا تو عقد صحیح ہے۔<sup>(۳)</sup> (فتح القدیر)

### (ماپ اور تول اور تخمینہ سے بیع)

**مسئلہ ۴۴:** گیہوں اور جوار اور ہر قسم کے غلہ کی بیع تول سے بھی ہو سکتی ہے اور ماپ کے ساتھ بھی مثلاً ایک روپیہ کا اتنے صاع اور اٹکل اور تخمینہ<sup>(۴)</sup> سے بھی خریدے جاسکتے ہیں مثلاً یہ ڈھیری ایک روپیہ کو اگرچہ یہ معلوم نہیں کہ اس ڈھیری میں کتنے سیر ہیں مگر تخمینہ سے اسی وقت خریدے جاسکتے ہیں جبکہ غیر جنس کے ساتھ بیع ہو مثلاً روپیہ سے یا گیہوں کو جو سے یا کسی اور دوسرے غلہ سے اور اگر اسی جنس سے بیع کریں مثلاً گیہوں کو گیہوں سے خریدیں تو تخمینہ سے بیع نہیں ہو سکتی کیونکہ اگر کم و بیش ہوئے تو سود ہوگا۔<sup>(۵)</sup> (ہدایہ)

**مسئلہ ۴۵:** جنس کو جنس کے ساتھ تخمیناً بیع کیا اگر اسی مجلس میں معلوم ہو گیا کہ دونوں برابر ہیں تو بیع جائز ہوگئی۔ یو ہیں اگر دونوں میں کمی بیشی کا احتمال نہیں مگر یہ معلوم نہیں کہ ان کی مقدار کیا ہے جب بھی بیع جائز ہے اس صورت میں تخمینہ کا صرف اتنا مطلب ہے کہ دونوں کا وزن معلوم نہیں۔<sup>(۶)</sup> (ردالمحتار)

**مسئلہ ۴۶:** جنس کے ساتھ تخمیناً بیع کی گئی مگر نصف صاع سے کم کی کمی بیشی ہے تو بیع جائز ہے کہ نصف صاع سے کم میں سود نہیں ہوتا<sup>(۷)</sup>۔<sup>(۸)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۴۷:** ایک برتن ہے جس کی مقدار معلوم نہیں کہ اس میں کتنا غلہ آتا ہے یا پتھر ہے معلوم نہیں کہ اس کا وزن

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، ج ۷، ص ۱۹.

و "الہدایہ"، کتاب البیوع، کیفیۃ انعقاد البیع، ج ۳، ص ۲۴.

و "فتح القدیر"، کتاب البیوع، ج ۵، ص ۴۶۹.

..... رواج۔

..... "فتح القدیر"، کتاب البیوع، ج ۵، ص ۴۶۹.

..... اندازے۔

..... "الہدایہ"، کتاب البیوع، کیفیۃ انعقاد البیع، ج ۲، ص ۲۴.

..... "ردالمحتار"، کتاب البیوع، مطلب: مهم فی حکم الشرع بالقروش فی زماننا، ج ۷، ص ۵۰-۶۰.

..... صاحب فتح القدیر فرماتے ہیں "والصحيح ثبت الربا... الخ" ترجمہ:- "صحیح یہ ہے کہ سود ہے، کیونکہ جب حرمت کی وجہ

لوگوں کا مال محفوظ رکھنا ہے تو اس لحاظ سے واجب ہے کہ دو سیب کے بدلے ایک سیب اور ایک لپ کے بدلے دو لپ کا بیچنا حرام

ہونا چاہیے" (فتح القدیر، ج ۶، ص ۱۵۲، انظر الفتاوی الرضویہ، ج ۱۷، ص ۴۲۲-۴۲۴)۔... علمیہ

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، ج ۷، ص ۶۰.

کیا ہے ان کے ساتھ بیع کرنا جائز ہے مثلاً اس برتن سے چار برتن گیہوں<sup>(۱)</sup> ایک روپیہ میں یا اس پتھر سے فلاں چیز ایک روپیہ کی اتنی مرتبہ تولی جائے گی مگر شرط یہ ہے کہ ناپ تول میں زیادہ زمانہ گزرنے نہ دیں کیونکہ زیادہ زمانہ گزرنے میں ممکن ہے کہ برتن جاتا رہے پتھر گم جائے پھر کس چیز سے ناپیں تولیں گے اور یہ برتن سمٹنے اور پھیلنے والا نہ ہو، لکڑی یا لوہے یا پتھر کا ہو اور اگر سمٹنے پھیلنے والا ہو تو بیع جائز نہیں جیسے زنبیل۔<sup>(۲)</sup> البتہ پانی کی مشک اگر چہ سمٹنے پھیلنے والی چیز ہے مگر عرف و تعامل اس کی بیع پر جاری ہے، یہ بیع جائز ہے۔<sup>(۳)</sup> (ہدایہ، درمختار، فتح القدیر)

**مسئلہ ۲۸:** غلہ کی ایک ڈھیری اس طرح بیع کی کہ اس میں کا ہر ایک صاع ایک روپیہ کو تو صرف ایک صاع کی بیع درست ہوگی اور اس میں بھی مشتری کو اختیار ہوگا کہ لے یا نہ لے ہاں اگر اسی مجلس میں وہ ساری ڈھیری ناپ دی یا بائع نے ظاہر کر دیا اور بتا دیا کہ اس ڈھیری میں اتنے صاع ہیں تو پوری ڈھیری کی بیع درست ہو جائے گی اور اگر عقد سے پہلے یا عقد میں صاع کی تعداد بتادی ہے تو مشتری کو اختیار نہیں اور بعد میں ظاہر کی ہے تو ہے۔ یہ قول امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے اور صاحبین<sup>(۴)</sup> کا قول یہ ہے کہ مجلس کے بعد بھی اگر صاع کی تعداد معلوم ہوگئی بیع صحیح ہے اور اسی قول صاحبین پر آسانی کے لیے فتویٰ دیا جاتا ہے۔<sup>(۵)</sup> (ہدایہ، فتح، درمختار)

**مسئلہ ۲۹:** بکریوں کا گلہ<sup>(۶)</sup> خریدا کہ اس میں کی ہر بکری ایک روپیہ کو یا کپڑے کا تھان خریدا کہ ہر ایک گز ایک روپیہ کو یا اسی طرح کوئی اور عددی متفاوت خریدا اور معلوم نہیں کہ گلہ میں کتنی بکریاں ہیں اور تھان میں کتنے گز کپڑا ہے مگر بعد میں معلوم ہو گیا تو صاحبین کے نزدیک بیع جائز ہے اور اسی پر فتویٰ ہے۔<sup>(۷)</sup> (درمختار)

..... گندم۔ ..... کھجور کے پتوں سے بنا ٹوکرا۔

..... ”الہدایہ“، کتاب البیوع، کیفیۃ انعقاد البیع، ج ۲، ص ۲۴۔

و ”الدر المختار“، کتاب البیوع، ج ۷، ص ۶۰۔

و ”فتح القدیر“، کتاب البیوع، ج ۵، ص ۴۷۱۔

..... امام ابو یوسف، امام محمد رحمہما اللہ تعالیٰ۔

..... ”الہدایہ“، کتاب البیوع، کیفیۃ انعقاد البیع، ج ۲، ص ۲۴۔

و ”الدر المختار“، کتاب البیوع، ج ۷، ص ۶۱۔

و ”فتح القدیر“، کتاب البیوع، ج ۵، ص ۴۷۲۔

..... ریوز۔

..... ”الدر المختار“، کتاب البیوع، ج ۷، ص ۶۳۔

**مسئلہ ۵۰:** غلہ کی ڈھیری خریدی کہ مثلاً یہ سو امن ہے اور اس کی قیمت سو روپیہ بعد میں اُسے تولا اگر پورا سو امن ہے جب تو بالکل ٹھیک ہے اور اگر سو امن سے زیادہ ہے تو جتنا زیادہ ہے بائع کا ہے اور اگر سو امن سے کم ہے تو مشتری (۱) کو اختیار ہے کہ جتنا کم ہے اُس کی قیمت کم کر کے باقی لے لے یا کچھ نہ لے۔ یہی حکم ہر اُس چیز کا ہے جو ماپ اور تول سے بکتی ہے۔ البتہ اگر وہ اُس قسم کی چیز ہو کہ اُس کے ٹکڑے کرنے میں نقصان ہوتا ہو اور جو وزن بتایا ہے اُس سے زیادہ نکلی تو کل مشتری ہی کو ملے گی اور اس زیادتی کے مقابل میں مشتری کو کچھ دینا نہیں پڑے گا کہ وزن ایسی چیزوں میں وصف ہوتا ہے اور وصف کے مقابل میں ثمن کا حصہ نہیں ہوتا مثلاً ایک موتی یا یا قوت خریدا کہ یہ ایک ماشہ (۲) ہے اور نکلا ایک ماشہ سے کچھ زیادہ تو جو ثمن مقرر ہوا ہے وہ دے کر مشتری لے لے۔ (۳) (در مختار، رد المحتار)

**مسئلہ ۵۱:** تھان خریدا کہ مثلاً یہ دس گز ہے اور اس کی قیمت دس روپیہ ہے اگر یہ تھان اُس سے کم نکلا جتنا بائع نے بتایا ہے تو مشتری کو اختیار ہے کہ پورے دام میں لے یا بالکل نہ لے یہ نہیں ہو سکتا کہ جتنا کم ہے اُس کی قیمت کم کر دی جائے اور اگر تھان اُس سے زیادہ نکلا جتنا بتایا ہے تو یہ زیادتی بلا قیمت مشتری کی ہے بائع کو کچھ اختیار نہیں نہ وہ زیادتی لے سکتا ہے نہ اُس کی قیمت لے سکتا ہے نہ بیع کو فسخ کر سکتا ہے۔ یوہیں اگر زمین خریدی کہ یہ سو گز ہے اور اس کی قیمت سو روپے ہے اور کم یا زیادہ نکلی تو بیع صحیح ہے اور سو روپے دینے ہونگے مگر کمی کی صورت میں مشتری کو اختیار حاصل ہے کہ لے یا چھوڑ دے۔ (۴) (ہدایہ وغیرہ)

**مسئلہ ۵۲:** یہ کہہ کر تھان خریدا کہ دس گز کا ہے دس روپے میں اور یہ کہہ دیا کہ فی گز ایک روپیہ اب نکلا کم تو جتنا کم ہے اُس کی قیمت کم کر دے اور مشتری کو یہ اختیار ہے کہ نہ لے اور اگر زیادہ نکلا، مثلاً گیارہ یا بارہ گز ہے تو اس زیادہ کا روپیہ یہ دے، یا بیع کو فسخ (۵) کر دے۔ (۶) (ہدایہ وغیرہ) یہ حکم اُس تھان کا ہے جو پورا ایک طرح کا نہیں ہوتا جیسے چکن (۷)، گلبدن (۸) اور اگر ایک طرح کا ہو تو یہ بھی ہو سکتا ہے کہ بائع اُس زیادتی کو پھاڑ کر دینا گز مشتری کو دیدے۔

**مسئلہ ۵۳:** کسی مکان یا حمام کے سو گز میں سے دس گز خریدے تو بیع فاسد ہے اور اگر یوں کہتا کہ سو سہام (۹) میں

..... خریدار۔ ..... آنٹھرتی کا وزن۔

..... "الدر المختار" و "رد المحتار"، کتاب البیوع، مطلب: الضابط فی کل... إلخ، ج ۷، ص ۶۶-۶۷.

..... "الهدایہ"، کتاب البیوع، کیفیت انعقاد البیع، ج ۲، ص ۲۵، وغیرہ.

..... باطل، ختم۔

..... "الهدایہ"، کتاب البیوع، کیفیت انعقاد البیع، ج ۲، ص ۲۶، وغیرہ.

..... ایسا کپڑا جس پر کشیدہ کاری یا نیل بوٹے کا کام ہو چکا ہو۔

..... ایک قسم کا دھاری دار اور پھول دار ریشمی اور سونی کپڑا۔

..... سو حصوں۔

سے دس سہام خریدے تو بیع صحیح ہوتی اور پہلی صورت میں اگر اُسی مجلس میں وہ دس گرز زمین معین کردی جائے کہ مثلاً یہ دس گرز تو بیع صحیح ہو جائے گی۔<sup>(۱)</sup> (ہدایہ، درمختار)

**مسئلہ ۵۴:** کپڑے کی ایک گٹھری خریدی اس شرط پر کہ اس میں دس تھان ہیں مگر نکلے تو تھان یا گیارہ، تو بیع فاسد ہوگئی کہ کمی کی صورت میں ثمن مجہول ہے اور زیادتی کی صورت میں بیع مجہول ہے اور اگر ہر ایک تھان کا ثمن بیان کر دیا تھا تو کمی کی صورت میں بیع جائز ہوگی کہ نو تھان کی قیمت دے کر لے لے مگر مشتری کو اختیار ہوگا کہ بیع کو فسخ کر دے اور اگر گیارہ تھان نکلے تو بیع ناجائز ہے کہ بیع مجہول ہے اُن میں سے ایک تھان کو ناسکم کیا جائیگا۔<sup>(۲)</sup> (ہدایہ)

**مسئلہ ۵۵:** تھانوں کی ایک گٹھری خریدی اور ایک غیر معین تھان کا استثنا کر دیا یا بکریوں کا ایک ریوڑ خریدا اور ایک بکری غیر معین کا استثنا کیا تو بیع فاسد ہوگئی کہ معلوم نہیں وہ مستثنیٰ کون ہے اور اس سے لازم آیا کہ بیع مجہول ہو جائے اور اگر معین تھان یا بکری کا استثنا ہوتا تو بیع جائز ہوتی کہ بیع میں کسی قسم کی جہالت پیدا نہ ہوتی۔<sup>(۳)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۵۶:** تھان خریدا کہ دس گرز ہے فی گرز ایک روپیہ اور وہ ساڑھے دس گرز نکلا تو دس روپے میں لینا پڑیگا اور ساڑھے نو گرز نکلا تو مشتری کو اختیار ہے کہ نو روپے میں لے یا نہ لے۔<sup>(۴)</sup> (ہدایہ)

**مسئلہ ۵۷:** ایک زمین خریدی کہ اس میں اتنے پھل دار درخت ہیں مگر ایک درخت ایسا نکلا جس میں پھل نہیں آتے تو بیع فاسد ہوئی اور اگر زمین خریدی کہ اس میں اتنے درخت ہیں اور کم نکلے تو بیع جائز ہے مگر مشتری کو اختیار ہے کہ چاہے پورے ثمن پر لے لے اور چاہے نہ لے یو ہیں اگر مکان خریدا کہ اس میں اتنے کمرے یا کوٹھریاں ہیں اور کم نکلیں تو بیع جائز ہے مگر مشتری کو اختیار ہے۔<sup>(۵)</sup> (درمختار، رد المحتار)

## (کیا چیز بیع میں تبعاً داخل ہوتی ہے اور کیا چیز نہیں)

**مسئلہ ۵۸:** کوئی مکان خریدا تو جتنے کمرے کوٹھریاں ہیں سب بیع میں داخل ہیں یو ہیں جو چیز بیع کے ساتھ متصل ہو

..... "الهدایة"، کتاب البیوع، کیفیۃ انعقاد البیع، ج ۲، ص ۲۵.

و "الدرالمختار"، کتاب البیوع، ج ۷، ص ۷۰

..... "الهدایة"، کتاب البیوع، کیفیۃ انعقاد البیع، ج ۲، ص ۲۶.

..... "الدرالمختار"، کتاب البیوع، ج ۷، ص ۷۱

..... "الهدایة"، کتاب البیوع، کیفیۃ انعقاد البیع، ج ۲، ص ۲۶.

..... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، مطلب: المعتمد موقوف علیہ العقد وان ظن البائع والمشتري، ج ۷، ص ۷۱.

اور اس کا اتصال اتصال قرار ہو یعنی اس کی وضع اس لیے نہیں ہے کہ جدا کر لی جائے گی تو یہ بھی بیع میں داخل ہوگی مثلاً مکان کا زینہ<sup>(۱)</sup> یا لکڑی کا زینہ جو مکان کے ساتھ متصل ہو کیواڑ<sup>(۲)</sup> اور چوکھٹ اور کنڈی اور وہ قفل<sup>(۳)</sup> جو کیواڑ میں متصل ہوتا ہے اور اس کی کنجی۔ دوکان کے سامنے جو تختے لگے ہوتے ہیں یہ سب بیع میں داخل ہیں اور وہ قفل جو کیواڑ سے متصل نہیں بلکہ الگ رہتا ہے جیسے عام طور پر تالے ہوتے ہیں یہ بیع میں داخل نہیں بلکہ یہ بائع لے لے گا۔<sup>(۴)</sup> (درمختار، فتح القدیر)

**مسئلہ ۵۹:** زمین بیچ ڈالی تو اس میں چھوٹے بڑے پھلدار اور بے پھل جتنے درخت ہیں سب بیع میں داخل ہیں مگر سوکھا درخت جو ابھی تک زمین سے اکھڑا نہیں ہے وہ داخل نہیں کہ یہ گویا لکڑی ہے جو زمین پر رکھی ہے۔ لہذا آم وغیرہ کے پودے جو زمین میں ہوتے ہیں کہ برسات میں یہاں سے کھود کر دوسری جگہ لگائے جاتے ہیں یہ بھی داخل ہیں۔<sup>(۵)</sup> (فتح القدیر)

**مسئلہ ۶۰:** مکان بیچا تو چکی بیع میں داخل نہ ہوگی اگرچہ نیچے کا پاٹ زمین میں جڑا ہوا اور ڈول رستی بھی داخل نہیں اور کوئیں پر پانی بھرنے کی چرخی اگر متصل ہو تو داخل ہے اور اگر رستی سے بندھی ہو یا دونوں بازوؤں میں حلقہ بنا ہے کہ پانی بھرنے کے وقت چرخی لگا دیتے ہیں پھر الگ کر دیتے ہیں تو ان دونوں صورتوں میں داخل نہیں۔<sup>(۶)</sup> (درمختار، ردالمحتار، فتح القدیر)

**مسئلہ ۶۱:** حمام بیچا تو پانی گرم کرنے کی دیگ جو زمین سے متصل ہے یا اتنی بڑی اور بھاری ہے جو ادھر ادھر منتقل نہیں ہو سکتی بیع میں داخل ہے اور چھوٹی دیگ جو متصل نہیں بیع میں داخل نہیں۔ دھوبی کی دیگ جس میں بھٹی چڑھاتا ہے اور رگڑ کے مکے وغیرہ جس میں رنگ تیار کرتا ہے یہ سب اگر متصل ہوں تو داخل ہیں ورنہ نہیں یو ہیں دھوبی کا پاٹا۔<sup>(۷)</sup> (ردالمحتار)

**مسئلہ ۶۲:** گدھے والے سے گدھا خریدا تو اس کا پالان<sup>(۸)</sup> بیع میں داخل ہے اور اگر تاجر سے خریدا تو نہیں اور اس کے گلے میں ہار وغیرہ پڑا ہے تو وہ بیع میں مطلقاً داخل ہے۔<sup>(۹)</sup> (درمختار، ردالمحتار)

..... بیڑھی۔

..... (کوواڑ) دروازہ، کھڑکی وغیرہ کو بند کرنے یا کھولنے کا پٹ۔

..... "الدرالمختار"، کتاب البیوع، فصل فیما یدخل فی البیع تبعاً... إلخ، ج ۷، ص ۷۴.

و "فتح القدیر"، کتاب البیوع، ج ۵، ص ۴۹۵.

..... "فتح القدیر"، کتاب البیوع، ج ۵، ص ۴۸۵.

..... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، فصل فیما یدخل فی البیع تبعاً... إلخ، ج ۷، ص ۷۶.

و "فتح القدیر"، کتاب البیع، فصل لما ذکر ما ینعقد... إلخ، ج ۵، ص ۴۸۳.

..... "ردالمحتار"، کتاب البیوع، فصل فیما یدخل فی البیع تبعاً... إلخ، ج ۷، ص ۷۷.

..... وہ کپڑا جو گدھے کی پشت پر ڈالا جاتا ہے۔

..... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، فصل فیما یدخل فی البیع تبعاً... إلخ، ج ۷، ص ۷۷.



**مسئلہ ۶۳:** گائے یا بھینس خریدی تو اس کا چھوٹا بچہ جو دودھ پیتا ہے بیع میں داخل ہے اگرچہ ذکر نہ کیا ہو اور گدھی خریدی تو اس کا دودھ پیتا بچہ بیع میں داخل نہیں۔<sup>(۱)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۶۴:** لونڈی غلام بیچے تو جو کپڑے عرف کے موافق پہنے ہوئے ہیں بیع میں داخل ہیں اور اگر ان کپڑوں کو نہ دینا چاہے تو ان کے مثل دوسرے کپڑے دے یہ بھی ہو سکتا ہے اور اگر کپڑے نہ پہنے ہوں تو بائع پر بقدر ستر عورت کپڑا دینا لازم ہوگا اور لونڈی زیور پہنے ہوئے ہو تو یہ بیع میں داخل نہیں، ہاں اگر بائع نے زیور سمیت مشتری کو دیدی یا مشتری نے زیور کے ساتھ قبضہ کیا اور بائع چپ رہا کچھ نہ بولا تو زیور بھی بیع میں داخل ہو گئے۔<sup>(۲)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۶۵:** گھوڑا یا اونٹ بیچا تو لگام اور کنیل بیع میں داخل ہے یعنی اگرچہ بیع میں مذکور نہ ہوں بائع ان کو دینے سے انکار نہیں کر سکتا اور زین یا کاٹھی بیع میں داخل نہیں۔<sup>(۳)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۶۶:** گھوڑی یا گدھی یا گائے بکری کے ساتھ بچہ بھی ہے اگر بچہ کو بازار میں لے گیا ہے جبکہ اس کی ماں کو بیچنے کے لیے لے گیا ہے تو بچہ بھی عرفاً بیع میں داخل ہے۔<sup>(۴)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۶۷:** مچھلی خریدی اور اس کے شکم میں موتی نکلا اگر یہ موتی سیپ<sup>(۵)</sup> میں ہے تو مشتری کا ہے اور اگر بغیر سیپ کے خالی موتی ہے تو بائع نے اگر اس مچھلی کا شکار کیا ہے تو اسے واپس کرے اور بائع کے پاس یہ موتی بطور لفظ<sup>(۶)</sup> امانت رہے گا کہ تشہیر کرے<sup>(۷)</sup> اگر مالک کا پتہ نہ چلے خیرات کر دے اور مرغی کے پیٹ میں موتی ملا تو بائع کو واپس کرے۔<sup>(۸)</sup> (خانہ، عالمگیری)

**مسئلہ ۶۸:** جو چیز بیع میں تبعاً<sup>(۹)</sup> داخل ہو جاتی ہے اس کے مقابل میں ثمن کا کوئی حصہ نہیں ہوتا یعنی وہ چیز ضائع ہو

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، فصل فیما یدخل فی البیع تبعاً... إلخ، ج ۷، ص ۷۸.

..... المرجع السابق.

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب الخامس فیما یدخل تحت البیع... إلخ، الفصل الثالث، ج ۳، ص ۳۸.

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب الخامس فیما یدخل تحت البیع... إلخ، الفصل الثالث، ج ۳، ص ۳۸.

..... دریا میں پائی جانے والی سیپی جس میں موتی ہوتا ہے۔

..... گری پڑی چیز کی طرح۔ ..... اعلان کرے۔

..... "الفتاویٰ الخانیۃ"، کتاب البیوع، فصل فیما یدخل فی بیع المنقول من غیر ذکر، ج ۱، ص ۳۹۰.

و "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب الخامس فیما یدخل تحت البیع... إلخ، الفصل الثالث، ج ۳، ص ۳۸.

..... تالغ، ماتحت ہو کر مثلاً جو تاخرید اتو تسمہ بھی اس میں شامل ہوتا ہے۔

جائے تو ثمن میں کمی نہ ہوگی مشتری کو پورے ثمن کے ساتھ لینا ہوگا۔<sup>(1)</sup>

**مسئلہ ۶۹:** زمین بیع کی اور اُس میں کھیتی ہے تو زراعت بائع کی ہے البتہ اگر مشتری شرط کر لے یعنی مع زراعت کے لے تو مشتری کی ہے اسی طرح اگر درخت بیچا جس میں پھل موجود ہیں تو یہ پھل بائع کے ہیں مگر جبکہ مشتری اپنے لیے شرط کر لے۔ یوہیں جمیلی<sup>(2)</sup>، گلاب، جوہی<sup>(3)</sup> وغیرہ کے درخت خریدے تو پھول بائع کے ہیں مگر جبکہ مشتری شرط کر لے۔<sup>(4)</sup> (ہدایہ، فتح القدیر)

**مسئلہ ۷۰:** زراعت والی زمین یا پھل والا درخت خریدا تو بائع کو یہ حق حاصل نہیں کہ جب تک چاہے زراعت رہنے دے یا پھل نہ توڑے بلکہ اُس سے کہا جائے گا کہ زراعت کاٹ لے اور پھل توڑ لے اور زمین یا درخت مشتری کو سپرد کر دے کیونکہ اب وہ مشتری کی ملک ہے اور دوسرے کی ملک کو مشغول رکھنے کا اسے حق نہیں، البتہ اگر مشتری نے ثمن ادا نہ کیا ہو تو بائع پر تسلیم بیع واجب نہیں۔<sup>(5)</sup> (ہدایہ، درمختار)

**مسئلہ ۷۱:** کھیت کی زمین بیع کی جس میں زراعت ہے اور بائع یہ چاہتا ہے کہ جب تک زراعت طیار نہ ہو کھیت ہی میں رہے طیار ہونے پر کاٹی جائے اور اتنے زمانہ تک کی اجرت دینے کو کہتا ہے اگر مشتری راضی ہو جائے تو ایسا بھی کر سکتا ہے بغیر رضا مندی نہیں کر سکتا۔<sup>(6)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۷۲:** کاٹنے کے لیے درخت خریدا ہے تو عادیۃً درخت خریدنے والے جہاں تک جڑ کھود کر نکالا کرتے ہیں یہ بھی جڑ کھود کر نکالے گا مگر جبکہ بائع نے یہ شرط کر دی ہو کہ زمین کے اوپر سے کاٹنا ہوگا جڑ کھودنے کی اجازت نہیں تو اس صورت میں زمین کے اوپر ہی سے درخت کاٹ سکتا ہے یا شرط نہیں کی ہے مگر جڑ کھودنے میں بائع کا نقصان ہے مثلاً وہ درخت دیوار یا کونوں کے قرب میں ہے جڑ کھودنے میں دیوار گر جانے یا کواں منہدم ہو جانے<sup>(7)</sup> کا اندیشہ ہے تو اس حالت میں بھی زمین کے اوپر سے ہی کاٹ سکتا ہے پھر اگر اُس جڑ میں دوسرا درخت پیدا ہو تو یہ درخت بائع کا ہوگا ہاں اگر درخت کا کچھ حصہ زمین کے اوپر چھوڑ

..... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، فصل فیما یدخل فی البیع... إلخ، مطلب: کل ما دخل... إلخ، ج ۷، ص ۸۰.

..... ایک مشہور خوشبودار پھول، چنبیلی۔..... چنبیلی جیسے خوشبودار پھول جو اس سے ذرا چھوٹے ہوتے ہیں۔

..... "الهدایہ"، کتاب البیوع، فصل من باع داراً دخل بناءھا... إلخ، ج ۳، ص ۲۶.

و "فتح القدیر"، کتاب البیوع، فصل لما ذکر ما ینعقد بہ البیع... إلخ، ج ۵، ص ۴۸۶.

..... "الهدایہ"، کتاب البیوع، فصل من باع داراً دخل بناءھا... إلخ، ج ۳، ص ۲۷.

و "الدرالمختار"، کتاب البیوع، فصل فیما یدخل فی البیع تبعاً... إلخ، ج ۷، ص ۸۴.

..... "الدرالمختار"، کتاب البیوع، فصل فیما یدخل فی البیع تبعاً... إلخ، ج ۷، ص ۸۴.

..... گر جانے۔

دیا ہے۔ اور اس میں شاخیں نکلیں تو یہ شاخیں مشتری کی ہیں۔<sup>(۱)</sup> (ردالمحتار)

**مسئلہ ۷۳:** کاٹنے کے لیے درخت خریدا ہے اس کے نیچے کی زمین بیج میں داخل نہیں اور باقی رکھنے کے لیے خریدا ہے تو زمین بیج میں داخل ہے اور اگر بیج کے وقت نہ یہ ظاہر کیا کہ کاٹنے کے لیے خریدا ہے نہ یہ کہ باقی رکھنے کے لیے خریدا ہے تو بھی نیچے<sup>(۲)</sup> کی زمین بیج میں داخل ہے<sup>(۳)</sup> (ردالمحتار)

**مسئلہ ۷۴:** درخت اگر کاٹنے کی غرض سے خریدا ہے تو مشتری کو حکم دیا جائے گا کہ کاٹ لے جائے چھوڑ رکھنے کی اجازت نہیں اور اگر باقی رکھنے کے لیے خریدا ہے تو کاٹنے کا حکم نہیں دیا جاسکتا اور کاٹ بھی لے تو اس کی جگہ پر دوسرا درخت لگا سکتا ہے بائع کو روکنے کا حق حاصل نہیں کیونکہ زمین کا اتنا حصہ اس صورت میں مشتری کا ہو چکا۔<sup>(۴)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۷۵:** جڑ سمیت درخت خریدا اور اُس کی جڑ میں سے اور درخت اوگے اگر ایسا ہے کہ پہلا درخت کاٹ لیا جائے تو یہ درخت سوکھ جائیں گے تو یہ بھی مشتری کے ہیں کہ اُسی کے درخت سے اوگے ہیں ورنہ بائع کے ہیں مشتری کو ان سے تعلق نہیں۔<sup>(۵)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۷۶:** زراعت طیار ہونے سے قبل بیج دی اس شرط پر کہ جب تک طیار نہ ہوگی کھیت میں رہے گی یا کھیت کی زمین بیج ڈالی اور اُس میں زراعت موجود ہے اور شرط یہ کی کہ جب تک طیار نہ ہوگی کھیت میں رہے گی یہ دونوں صورتیں ناجائز ہیں۔<sup>(۶)</sup> (ردالمحتار)

**مسئلہ ۷۷:** زمین بیج کی تو وہ چیزیں جو زمین میں باقی رکھنے کی غرض سے ہیں جیسے درخت اور مکانات یہ بیج میں داخل ہیں اگرچہ ان کو بیج میں ذکر نہ کیا ہو اور یہ بھی نہ کہا ہو کہ جمیع حقوق و مرافق<sup>(۷)</sup> کے ساتھ خریدا ہوں البتہ اُس زمین میں سوکھا ہو اور درخت ہے تو اس طرح کی بیج میں داخل نہیں اور جو چیزیں باقی رکھنے کے لیے نہ ہوں جیسے بانس، نرکل،<sup>(۸)</sup> گھاس یہ بیج میں داخل نہیں مگر جبکہ بیج میں ان کا ذکر کر دیا جائے۔<sup>(۹)</sup> (عالمگیری)

..... ”ردالمحتار“، کتاب البیوع، فصل فیما یدخل فی البیع... إلخ، مطلب: فی بیع الثمر والزرع... إلخ، ج ۷، ص ۸۵۔  
..... اس سے یہ مراد نہیں کہ جہاں تک درخت کی شاخیں پھیلی ہوں اور نہ یہ کہ جہاں تک جڑیں پہنچی ہوں بلکہ بیج کے وقت درخت کی جتنی مونائی ہے اتنی زمین بیج میں داخل ہے یہاں تک کہ بیج کے بعد درخت جتنا تھا اُس سے زیادہ مونٹا ہو گیا تو بائع کو اختیار ہے کہ درخت چھیل کر اُتنا ہی کر دے جتنا بیج کے وقت تھا (علمگیری) ۱۲ منہ (فتاویٰ عالمگیری، ج ۳، ص ۳۵، ۳۶)

..... ”ردالمحتار“، کتاب البیوع، فصل فیما یدخل فی البیع... إلخ، مطلب: فی بیع الثمر والزرع... إلخ، ج ۷، ص ۸۵۔  
..... ”الفتاویٰ الہندیہ“، کتاب البیوع، الباب الخامس فیما یدخل تحت البیع... إلخ، الفصل الثانی، ج ۳، ص ۳۵، ۳۶۔  
..... المرجع السابق۔

..... ”ردالمحتار“، کتاب البیوع، فصل فیما یدخل فی البیع... إلخ، مطلب: فی بیع الثمر والزرع... إلخ، ج ۷، ص ۸۵۔  
..... یعنی زمین سے متعلق تمام مفید چیزیں مثلاً راستہ، نالی، پانی وغیرہ۔  
..... سرکنڈا۔

..... ”الفتاویٰ الہندیہ“، کتاب البیوع، الباب الخامس فیما یدخل تحت البیع... إلخ، الفصل الثانی، ج ۳، ص ۳۵، ۳۶۔

**مسئلہ ۷۸:** چھوٹا سا درخت خریدا تھا اور بائع کی اجازت سے زمین میں لگا رہا کاٹنا نہ گیا اب وہ بڑا ہو گیا تو وہ پورا درخت مشتری کا ہے اور بائع اگرچہ اجازت دے چکا ہے مگر اُس کو یہ اختیار ہے کہ مشتری سے جب چاہے کہہ سکتا ہے کہ اسے کاٹ لے جائے اور اب مشتری کو رکھنا جائز نہ ہوگا اور اگر بغیر اجازت بائع، مشتری نے چھوڑ رکھا ہے اور اب اُس میں پھل آگئے تو پھلوں کو صدقہ کر دینا واجب ہے<sup>(۱)</sup> (خانہ)

**مسئلہ ۷۹:** زمین ایک شخص کی ہے جس میں دوسرے شخص کے درخت ہیں مالک زمین نے باجائز مالک درخت زمین و درخت بیچ ڈالے اب اگر کسی آفت سماوی<sup>(۲)</sup> سے درخت ضائع ہو گئے تو مشتری کو اختیار ہے کہ زمین نہ لے اور بیع فسخ کر دی جائے<sup>(۳)</sup> اور لے گا تو پوری قیمت جو زمین و درخت دونوں کی تھی دینی ہوگی اور یہ پورا ثمن اس صورت میں مالک زمین ہی کو ملے گا مالک درخت کو کچھ نہ ملے گا۔<sup>(۴)</sup> (عالمگیری)

### (پھل اور بہار کی خریداری)

**مسئلہ ۸۰:** باغ کی بہار<sup>(۵)</sup> پھل آنے سے پہلے بیچ ڈالی یہ ناجائز ہے۔ یو ہیں اگر کچھ پھل آچکے ہیں کچھ باقی ہیں جب بھی ناجائز ہے جبکہ موجود وغیرہ موجود دونوں کی بیع مقصود ہو اور اگر سب پھل آچکے ہیں تو یہ بیع درست ہے مگر مشتری کو یہ حکم ہوگا کہ ابھی پھل توڑ کر درخت خالی کر دے اور اگر یہ شرط ہے کہ جب تک پھل طیار نہ ہوں گے درخت پر رہیں گے طیار ہو جانے کے بعد توڑے جائیں گے تو یہ شرط فاسد ہے اور بیع ناجائز اور اگر پھل آ جانے کے بعد بیع ہوئی مگر ہنوز<sup>(۶)</sup> مشتری کا قبضہ نہ ہوا تھا کہ اور پھل پیدا ہو گئے بیع فاسد ہوگئی کہ اب بیع وغیرہ بیع میں<sup>(۷)</sup> امتیاز<sup>(۸)</sup> باقی نہ رہا اور قبضہ کے بعد دوسرے پھل پیدا ہوئے تو بیع پر اس کا کوئی اثر نہیں مگر چونکہ یہ جدید پھل بائع کے ہیں اور امتیاز ہے نہیں لہذا بائع و مشتری دونوں شریک ہیں رہا یہ کہ کتنے پھل بائع کے ہیں اور کتنے مشتری کے اس میں مشتری حلف سے جو کچھ کہدے اُس کا قول معتبر ہے۔<sup>(۹)</sup> (فتح القدیر، رد المحتار)

**مسئلہ ۸۱:** پھل خریدے نہ یہ شرط کی کہ ابھی توڑ لے گا اور نہ یہ کہ پکنے تک درخت پر رہیں گے اور بعد عقد بائع نے درخت پر چھوڑنے کی اجازت دیدی تو یہ جائز ہے۔ اور اب پھلوں میں جو کچھ زیادتی ہوگی وہ مشتری کے لیے حلال ہے بشرطیکہ درخت پر پھل چھوڑے رہنے کا عرف نہ ہو کیونکہ اگر عرف ہو چکا ہو جیسا کہ اس زمانہ میں عموماً ہندوستان میں یہی ہوتا ہے کہ

..... "الفتاویٰ الخانیة"، کتاب البیع، فصل فیما یدخل فی البیع... إلخ، ج ۱، ص ۳۸۸۔  
..... قدرتی آفت جیسے جلنا، ڈوبنا وغیرہ۔ ..... بیع ختم کر دی جائے۔

..... "الفتاویٰ الہندیة"، کتاب البیوع، الباب الخامس فیما یدخل تحت البیع... إلخ، الفصل الثانی، ج ۳، ص ۳۵، ۳۶۔  
..... درختوں پر پھلوں کا کھلنا۔ ..... ابھی تک۔ ..... خریدے ہوئے اور جو نہیں خریدے ان میں۔ ..... یعنی فرق۔

..... "فتح القدیر"، کتاب البیوع، فصل لما ذکر ما ینعقد بہ البیع... إلخ، ج ۵، ص ۴۸۸۔

و "رد المحتار"، کتاب البیوع، فصل فیما یدخل فی البیع... إلخ، مطلب: فی بیع الثمر والزرع... إلخ، ج ۷، ص ۸۶۔

یہاں شرط نہ ہو جب بھی شرط ہی کا حکم ہوگا اور بیع فاسد ہوگی البتہ اگر تصریح<sup>(۱)</sup> کر دی جائے کہ فی الحال توڑ لینا ہوگا اور بعد میں مشتری کے لیے بائع نے اجازت دیدی تو یہ بیع فاسد نہ ہوگی۔ اور اگر بیع میں شرط ذکر نہ کی اور بائع نے درخت پر رہنے کی اجازت بھی نہ دی مگر مشتری نے پھل نہیں توڑے تو اگر بہ نسبت سابق پھل بڑے ہو گئے تو جو کچھ زیادتی ہوئی اسے صدقہ کرے یعنی بیع کے دن پھلوں کی جو قیمت تھی اُس قیمت پر آج کی قیمت میں جو کچھ اضافہ ہوا وہ خیرات کرے مثلاً اُس روز دس روپے قیمت تھی اور آج ان کی قیمت بارہ روپے ہے تو دو روپے خیرات کر دے اور اگر بیع ہی کے دن پھل اپنی پوری مقدار کو پہنچ چکے تھے، اُن کی مقدار اِس زمانہ میں کچھ نہیں بڑھی صرف اتنا ہوا کہ اُس وقت پکے ہوئے نہ تھے، اب پک گئے تو اس صورت میں صدقہ کرنے کی ضرورت نہیں البتہ اتنے دنوں بغیر اجازت اُس کے درخت پر چھوڑے رہنے کا گناہ ہوا۔<sup>(۲)</sup> (در مختار، رد المحتار)

**مسئلہ ۸۲:** پھل خریدے اور یہ خیال ہے کہ بیع کے بعد اور پھل پیدا ہو جائیں گے یا درخت پر پھل رہنے میں پھلوں میں زیادتی ہوگی جو بغیر اجازت بائع ناجائز ہوگی اور چاہتا ہے کہ کسی صورت سے جائز ہو جائے تو اس کا یہ حیلہ ہو سکتا ہے کہ مشتری ثمن<sup>(۳)</sup> ادا کرنے کے بعد بائع سے باغ یا درخت بٹائی پر لے لے اگرچہ بائع کا حصہ بہت قلیل قرار دے مثلاً جو کچھ اس میں ہوگا اُس میں نو سو ننانوے حصے مشتری کے اور ایک حصہ بائع کا تو اب جو نئے پھل پیدا ہوں گے یا جو کچھ زیادتی ہوگی بائع کا وہ ہزارواں حصہ دے کر مشتری کے لیے جائز ہو جائے گی مگر یہ حیلہ اُسی وقت ہو سکتا ہے کہ درخت یا باغ کسی یتیم کا نہ ہو نہ وقف ہو اور اگر بیگن، مرچیں، کھیرے، ککڑی وغیرہ خریدے ہوں اور ان کے درختوں یا بیلوں<sup>(۴)</sup> میں آئے دن نئے پھل پیدا ہوں گے تو یہ کرے کہ وہ درخت یا بیلیں بھی مشتری خرید لے کہ اب جو نئے پھل پیدا ہوں گے مشتری کے ہوں گے۔ اور زراعت پکنے سے قبل خریدی ہے تو یہ کرے کہ جتنے دنوں میں وہ تیار ہوگی اُس کی مدت مقرر کر کے زمین اجارہ پر لے لے۔<sup>(۵)</sup> (در مختار)

## (بیع میں استثنا ہو سکتا ہے یا نہیں)

**مسئلہ ۸۳:** جس چیز پر مستقلاً عقد وارد ہو سکتا ہے<sup>(۶)</sup> اُس کا عقد سے استثنا صحیح ہے اور اگر وہ چیز ایسی ہے کہ تنہا اُس پر عقد وارد نہ ہو تو استثنا<sup>(۷)</sup> صحیح نہیں یہ ایک قاعدہ ہے اس کی مثال سُنئے۔ غلہ کی ایک ڈھیری ہے اُس میں سے دس سیر یا کم و بیش خرید سکتے ہیں اسی طرح علاوہ دس سیر کے پوری ڈھیری بھی خرید سکتے ہیں۔ بکریوں کے ریوڑ میں سے ایک بکری خرید سکتے ہیں

..... وضاحت۔

..... "الدر المختار" و "رد المحتار"، کتاب البیوع، فصل فیما یدخل فی البیع... إلخ، مطلب: فی بیع الثمر و الزرع... إلخ، ج ۷، ص ۸۶۔

..... بیچنے اور خریدنے والا آپس میں جو قیمت مقرر کر دیں اسے ثمن کہتے ہیں۔

..... وہ پودے جن کی شاخیں زمین پر پھیلتی ہیں یا کسی سہارے سے اوپر چڑھتی ہیں۔

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، فصل فیما یدخل فی البیع... إلخ، ج ۷، ص ۸۵۔

..... یعنی خریدی یا بیچی جاسکتی ہے۔

..... یعنی الگ کرنا۔

اسی طرح ایک معین بکری کو مستثنیٰ کر کے (1) سارا ریوڑ بھی خرید سکتے ہیں اور غیر معین بکری کو نہ خرید سکتے ہیں نہ اُس کا استثناء کر سکتے ہیں۔ درخت پر پھل لگے ہوں اُن میں کا ایک محدود حصہ خرید سکتے ہیں اسی طرح اُس حصہ کا استثناء بھی ہو سکتا ہے مگر یہ ضرور ہے کہ جس کا استثناء کیا جائے وہ اتنا نہ ہو کہ اُس کے نکالنے کے بعد بیج ہی ختم ہو جائے یعنی یہ یقیناً معلوم ہو کہ استثناء کے بعد بیج باقی رہے گی اور اگر شبہ ہو تو درست نہیں۔ باغ خرید اُس میں سے ایک معین درخت کا استثناء کیا صحیح ہے۔ بکری کو بیچا اور اُس کے پیٹ میں جو بچہ ہے اُس کا استثناء کیا یہ صحیح نہیں کہ اُس کو تنہا خرید نہیں سکتے۔ جانور کے سری، پائے، دُنبہ کی چمکی (2) کا استثناء نہیں کیا جاسکتا نہ ان کو تنہا خریدا جاسکتا یعنی جانور کے جزو معین کا استثناء نہیں ہو سکتا اور استثناء کیا تو بیج فاسد ہے اور جزو شائع مثلاً نصف یا چوتھائی کو خرید بھی سکتے ہیں اور اس کا استثناء بھی کر سکتے ہیں اور اس تقدیر پر وہ جانور دونوں میں مشترک ہوگا۔ (3) (عالمگیری، درمختار، رد المحتار)

**مسئلہ ۸۴:** مکان توڑنے کے لیے خریدا تو اُس کی لکڑیوں یا اینٹوں کا استثناء صحیح ہے۔ (4) (عالمگیری)

**مسئلہ ۸۵:** کنیز (5) کی کسی شخص کے لیے وصیت کی اور اُس کے پیٹ میں جو بچہ ہے اُس کا استثناء کیا یا پیٹ میں جو بچہ ہے اُس کی وصیت کی اور لونڈی کا استثناء کیا، یہ استثناء صحیح ہے۔ لونڈی کو بیع کیا یا اُس کو مکاتبہ کیا یا اجرت پر دیا یا مالک پر دین (6) تھا، دین کے بدلے میں لونڈی دیدی اور ان سب صورتوں میں اُس کے پیٹ میں جو بچہ ہے اُس کا استثناء کیا تو یہ سب عقود (7) فاسد ہو گئے اور اگر لونڈی کو ہبہ کیا یا صدقہ کیا اور قبضہ دلادیا اُس کو مہر میں دیا یا قتل عہد کیا تھا لونڈی دے کر صلح کر لی یا اُس کے بدلے میں خلع کیا یا آزاد کیا اور ان سب صورتوں میں پیٹ کے بچہ کا استثناء کیا تو یہ سب عقد جائز ہیں اور استثناء باطل۔ جانور کے پیٹ میں بچہ ہے اُس کا استثناء کیا جب بھی یہی احکام ہیں۔ (8) (عالمگیری)

### (ناپنے تولنے والے اور پرکھنے والے کی اجرت کس کے ذمہ ہے)

**مسئلہ ۸۶:** بیع کے ماپ یا تول یا گنتی کی اجرت دینی پڑے تو وہ بائع کے ذمہ ہوگی کہ مانپنا، تولنا، گنتا اُس کا کام ہے کہ بیع کی تسلیم اسی طرح ہوتی ہے کہ مانپ تول کر مشتری کو دیتے ہیں اور ثمن کے تولنے یا گنتنے یا پرکھنے کی اجرت دینی پڑے تو یہ مشتری کے ذمہ ہے کہ پورا ثمن اور کھرے دام (9) دینا اسی کا کام ہے ہاں اگر بائع نے بغیر پرکھے ہوئے (10) ثمن پر قبضہ کر لیا

..... یعنی ریوڑ سے الگ کر کے۔ ..... دہنے کی چوڑی دُم۔

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب الخامس فیما یدخل تحت البیع... إلخ، ج ۳، ص ۳۰۔

و "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، فصل فیما یدخل فی البیع... إلخ، مطلب: فساد المتضمن... إلخ، ج ۷، ص ۹۰۔

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب التاسع فیما یجوز بیعہ... إلخ، الفصل التاسع، ج ۳، ص ۱۳۰۔

..... لونڈی۔

..... قرض۔ ..... خرید و فروخت کے تمام معاملات۔

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب التاسع فیما یجوز بیعہ... إلخ، الفصل التاسع، ج ۳، ص ۱۳۰۔

..... خالص نقدی، پوری قیمت۔ ..... بغیر شناخت کئے ہوئے، بغیر جانچتے ہوئے۔

اور کہتا ہے کہ روپے اچھے نہیں ہیں واپس کرنا چاہتا ہے تو بغیر پرکھے کیسے کہا جاسکتا ہے کہ کھوٹے ہیں واپس کیے جائیں اس صورت میں پرکھنے کی اجرت بائع کو دینی ہوگی۔ دین کے روپے پر کھنے کی اجرت مدیون<sup>(1)</sup> کے ذمہ ہے۔<sup>(2)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۸۷:** درخت کے کل پھل ایک ثمن معین کے ساتھ تخمیناً<sup>(3)</sup> خرید لیے۔ یوہیں کھیت میں کے لہسن پیاز تخمینہ سے خریدے یا کشتی میں کا سارا غلہ وغیرہ تخمینہ سے خریدا تو پھل توڑنے، لہسن، پیاز نکلوانے یا کشتی سے بیج باہر لانے کی اجرت مشتری کے ذمہ ہے یعنی جب کہ مشتری کو بائع نے کہہ دیا کہ تم پھل توڑ لے جاؤ اور یہ چیزیں نکلواؤ۔<sup>(4)</sup> (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۸۸:** دلال<sup>(5)</sup> کی اجرت یعنی دلالی بائع کے ذمہ ہے جب کہ اُس نے سامان مالک کی اجازت سے بیع کیا ہو اور اگر دلال نے طرفین میں بیع کی کوشش کی ہو اور بیع اس نے نہ کی ہو بلکہ مالک نے کی ہو تو جیسا وہاں کا عرف ہو یعنی اس صورت میں بھی اگر عرفاً بائع کے ذمہ دلالی ہو تو بائع دے اور مشتری کے ذمہ ہو تو مشتری دے اور دونوں کے ذمہ ہو تو دونوں دیں۔<sup>(6)</sup> (درمختار، ردالمحتار)

### (مبیع و ثمن پر قبضہ کرنا)

**مسئلہ ۸۹:** روپیہ اشرفی پیسہ سے بیع ہوئی اور بیع وہاں حاضر ہے اور ثمن فوراً دینا ہو اور مشتری کو اختیار شرط نہ ہو تو مشتری کو پہلے ثمن ادا کرنا ہوگا اُس کے بعد بیع پر قبضہ کر سکتا ہے یعنی بائع کو یہ حق ہوگا کہ ثمن وصول کرنے کے لیے بیع کو روک لے اور اُس پر قبضہ نہ دلائے بلکہ جب تک پورا ثمن وصول نہ کیا ہو بیع کو روک سکتا ہے اور اگر بیع غائب ہو تو بائع جب تک بیع کو حاضر نہ کر دے ثمن کا مطالبہ نہیں کر سکتا۔ اور اگر بیع میں دونوں جانب سامان ہوں مثلاً کتاب کو کپڑے کے بدلے میں خریدا یا دونوں طرف ثمن ہوں مثلاً روپیہ یا اشرفی سے سونا چاندی خریدا تو دونوں کو اُسی مجلس میں ایک ساتھ ادا کرنا ہوگا۔<sup>(7)</sup> (ہدایہ، درمختار)

**مسئلہ ۹۰:** مشتری نے ابھی بیع پر قبضہ نہیں کیا ہے کہ وہ بیع بائع کے فعل سے ہلاک ہوگئی یا اُس بیع نے خود اپنے کو ہلاک کر دیا یا آفت سماوی سے ہلاک ہوگئی تو بیع باطل ہوگئی بائع نے ثمن پر قبضہ کر لیا ہے تو واپس کرے اور اگر مشتری کے فعل سے

..... قرض دار۔

..... "الدرالمختار"، کتاب البیوع، فصل فیما یدخل فی البیع... إلخ، ج ۷، ص ۹۳.

..... اندازے سے۔

..... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، فصل فیما یدخل فی البیع... إلخ، مطلب: فساد المتضمن... إلخ، ج ۷، ص ۹۳.

..... مال کمیشن پر بیچنے والا، آڑھتی۔

..... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، فصل فیما یدخل فی البیع... إلخ، مطلب: فساد المتضمن... إلخ، ج ۷، ص ۹۳.

..... "الهدایہ"، کتاب البیوع، فصل من باع داراً دخل بناءً ہا... إلخ، ج ۲، ص ۲۹.

و "الدرالمختار"، کتاب البیوع، فصل فیما یدخل فی البیع... إلخ، ج ۷، ص ۹۳.



ہلاک ہوئی اور بیع مطلق ہو یا مشتری کے لیے شرط خیار ہو تو مشتری پر ثمن دینا واجب ہے۔ اور اگر اس صورت میں بائع کے لیے شرط خیار ہو یا بیع فاسد ہو تو مشتری کے ذمہ ثمن نہیں بلکہ تاوان ہے یعنی اگر وہ چیز مثلاً (1) ہے تو اُس کی مثل دے اور قیمتی (2) ہے تو قیمت دے اور اگر کسی اجنبی نے ہلاک کر دی ہو تو مشتری کو اختیار ہے چاہے بیع کو فسخ کر دے اور اس صورت میں ہلاک کرنے والا بائع کو تاوان دے اور مشتری چاہے تو بیع کو باقی رکھے اور بائع کو ثمن ادا کرے اور ہلاک کرنے والے سے تاوان لے اور وہ تاوان اگر جنس ثمن (3) سے نہ ہو تو اگر چہ ثمن سے زیادہ بھی ہو حلال ہے اور جنس ثمن سے ہو تو زیادتی حلال نہیں مثلاً ثمن دس روپیہ ہے اور تاوان پندرہ روپے لیا تو یہ پانچ ناجائز ہیں اور اگر ثمن تاوان میں لی تو جائز ہے اگر چہ یہ پندرہ روپے یا زیادہ کی ہو۔ (4) (فتح)

**مسئلہ ۹۱:** دو چیزیں ایک عقد میں بیع کی ہیں اگر ہر ایک کا ثمن علیحدہ علیحدہ بیان کر دیا مثلاً دو گھوڑے ایک ساتھ ملا کر بیچے ایک کا ثمن پانسو ہے اور دوسرے کا چار سو جب بھی بائع کو حق ہے کہ جب تک پورا ثمن وصول نہ کر لے بیع پر قبضہ نہ دلانے مشتری یہ نہیں کر سکتا کہ دونوں میں سے ایک کا ثمن ادا کر کے اُس کے قبضہ کا مطالبہ کرے اور اگر مشتری نے بائع کے پاس کوئی چیز رہن رکھ دی یا ضامن پیش کر دیا جب بھی بیع کے روکنے کا حق بائع کے لیے باقی ہے اور اگر بائع نے ثمن کا کچھ حصہ معاف کر دیا ہے تو جو کچھ باقی ہے اُسے جب تک وصول نہ کرے بیع کو روک سکتا ہے۔ (5) (رد المحتار)

**مسئلہ ۹۲:** بیع کے بعد بائع نے ادائے ثمن کے لیے کوئی مدت مقرر کر دی اب بیع کے روکنے کا حق نہ رہا یا بغیر وصولی ثمن بیع پر قبضہ دلادیا تو اب بیع کو واپس نہیں لے سکتا اور اگر بلا اجازت بائع مشتری نے قبضہ کر لیا تو واپس لے سکتا ہے اور مشتری نے بلا اجازت قبضہ کیا مگر بائع نے قبضہ کرتے دیکھا اور منع نہ کیا تو اجازت ہو گئی اور اب واپس نہیں لے سکتا۔ (6) (رد المحتار)

**مسئلہ ۹۳:** مشتری نے کوئی ایسا تصرف کیا (7) جس کے لیے قبضہ ضروری نہیں ہے وہ ناجائز ہے اور ایسا تصرف کیا

..... یعنی ایسی چیز جس کی مثل بازار میں دستیاب ہو اور تاوان میں اسی جیسی چیز دی جائے۔

..... یعنی ایسی چیز جس کی مثل بازار میں دستیاب نہ ہو تو تاوان میں اس کی قیمت دی جائے۔

..... ثمن کی قسم مثلاً روپے، سونا، چاندی وغیرہ۔

..... ”فتح القدیر“، کتاب البیوع، فصل لما ذکر ما ینعقد به البیع... إلخ، ج ۵، ص ۴۹۶۔

..... ”رد المحتار“، کتاب البیوع، فصل فیما یدخل فی البیع... إلخ، مطلب: فی حبس المبیع بقبض الثمن... إلخ، ج ۷، ص ۹۴۔

..... المرجع السابق۔

..... یعنی کوئی ایسا عمل کیا۔



جس کے لیے قبضہ ضرور ہے وہ جائز ہے۔ مثلاً مشتری نے بیع کو ہبہ کیا<sup>(۱)</sup> اور موہوب لہ<sup>(۲)</sup> نے قبضہ کر لیا تو اس کا قبضہ قبضہ مشتری کے قائم مقام ہے اور بیع کو بیع کر دیا یہ ناجائز ہے۔<sup>(۳)</sup> (ردالمحتار)

**مسئلہ ۹۴:** مشتری نے بیع کسی کے پاس امانت رکھ دی یا عاریت<sup>(۴)</sup> دیدی یا بائع سے کہہ دیا کہ فلاں کو سپرد کر دے اُس نے سپرد کر دی ان سب صورتوں میں مشتری کا قبضہ ہو گیا اور اگر خود بائع کے پاس امانت رکھی یا عاریت دیدی یا کرایہ پر دیدی یا بائع کو کچھ ثمن دیدیا اور کہہ دیا کہ باقی ثمن کے مقابلہ میں بیع کو تیرے پاس رہن رکھا تو ان سب صورتوں میں قبضہ نہ ہوا۔<sup>(۵)</sup> (ردالمحتار)

**مسئلہ ۹۵:** غلہ خریدا اور مشتری نے اپنی بوری بائع کو دیدی اور کہہ دیا کہ اس میں ناپ یا تول کر بھر دے تو ایسا کر دینے سے مشتری کا قبضہ ہو گیا بائع نے مشتری کے سامنے اُس میں بھرا ہوا یا غیبت میں<sup>(۶)</sup> دونوں صورتوں میں قبضہ ہو گیا اور اگر مشتری نے اپنی بوری نہیں دی بلکہ بائع سے کہا کہ تم اپنی بوری عاریت مجھے دو اور اُس میں ناپ یا تول کر بھر دو تو اگر مشتری کے سامنے بھر دیا قبضہ ہو گیا ورنہ نہیں۔ یوہیں تیل خریدا اور اپنی بوتل یا برتن دیکر کہا کہ اس میں تول دے اُس نے تول کر ڈال دیا قبضہ ہو گیا۔ یہی حکم ناپ اور تول کی ہر چیز کا ہے کہ مشتری کے برتن میں جب اس کے حکم سے رکھ دی جائے گی قبضہ ہو جائے گا۔<sup>(۷)</sup> (ہدایہ وغیرہ)

**مسئلہ ۹۶:** بائع نے بیع اور مشتری کے درمیان تخلیہ<sup>(۸)</sup> کر دیا کہ اگر وہ قبضہ کرنا چاہے کر سکے اور قبضہ سے کوئی چیز مانع نہ ہو اور بیع و مشتری کے درمیان کوئی شے حائل بھی نہ ہو تو بیع پر قبضہ ہو گیا اسی طرح مشتری نے اگر ثمن و بائع میں تخلیہ کر دیا تو بائع کو ثمن کی تسلیم کر دی۔<sup>(۹)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۹۷:** اگر تخلیہ کر دیا مگر قبضہ سے کوئی شے مانع ہے مثلاً بیع دوسرے کے حق میں مشغول ہے جیسے مکان بیچا اور

.....تختہ میں دیا۔

.....وہ شخص جس کو تختہ (ہبہ) دیا جائے۔

.....”ردالمحتار“، کتاب البیوع، فصل فیما یدخل فی البیع... إلخ، مطلب: فیما یکون قبضاً للمبیع، ج ۷، ص ۹۴۔  
.....استعمال کرنے کے لیے کسی کو کوئی چیز دینا جیسے لکھنے کے لیے قلم دینا۔

.....”ردالمحتار“، کتاب البیوع، فصل فیما یدخل فی البیع... إلخ، مطلب: فیما یکون قبضاً للمبیع، ج ۷، ص ۹۴۔  
.....عدم موجودگی میں۔

.....”الہدایہ“، کتاب البیوع، فصل ومن باع داراً دخل بناؤها فی البیع... إلخ، ج ۲، ص ۲۸، ۲۹، وغیرہ۔  
.....خالی کرنا یعنی بائع نے مشتری کو بیع پر قبضہ کرنے کے لئے مکمل اختیار دے دیا۔

.....”الدرالمختار“، کتاب البیوع، فصل فیما یدخل فی البیع... إلخ، ج ۷، ص ۹۵۔

اُس میں بائع کا سامان موجود ہے اگرچہ قلیل ہو یا زمین بیع کی اور اُس میں بائع کی زراعت ہے تو ان صورتوں میں مشتری کا قبضہ نہیں ہوا ہاں بائع نے مکان و سامان دونوں پر قبضہ کرنے کو کہہ دیا اور اس نے کر لیا تو قبضہ ہو گیا اور اس صورت میں سامان مشتری کے پاس امانت ہوگا اور اگر خود بیع نے دوسری چیز کو مشغول کر رکھا ہو مثلاً غلہ خریدا جو بائع کی بوریوں میں ہے یا پھل خریدے جو درخت میں لگے ہیں تو تخلیہ کر دینے سے قبضہ ہو جائے گا۔<sup>(1)</sup> (عالمگیری، ردالمحتار)

**مسئلہ ۹۸:** مکان خریدا جو کسی کے کرایہ میں ہے اور مشتری راضی ہو گیا کہ جب تک اجارہ کی مدت پوری نہ ہو عقد فسخ نہ کیا جائے جب اجارہ کی مدت پوری ہوگی اُس وقت قبضہ کرے گا تو اب مشتری قبضہ کا مطالبہ نہیں کر سکتا جب تک اجارہ کی میعاد باقی ہے اور بائع بھی مشتری سے شمن کا مطالبہ نہیں کر سکتا جب تک مکان کو قابل قبضہ نہ کر دے۔<sup>(2)</sup> (ردالمحتار)

**مسئلہ ۹۹:** سرکہ یا عرق وغیرہ خریدا اور بائع نے تخلیہ کر دیا مشتری نے بوتلوں پر مہر لگا کر بائع ہی کے یہاں چھوڑ دیا تو قبضہ ہو گیا کہ وہ اگر ہلاک ہوگا مشتری کا نقصان ہوگا بائع کو اس سے تعلق نہ ہوگا اور اگر بیع بائع کے مکان میں ہے بائع نے اُسے کنجی دیدی اور کہہ دیا کہ میں نے تخلیہ کر دیا تو قبضہ ہو گیا اور کنجی دیکر کچھ نہ کہا تو قبضہ نہ ہوا۔<sup>(3)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۱۰۰:** مکان خریدا اور اُس کی کنجی<sup>(4)</sup> بائع نے دے کر کہہ دیا کہ تخلیہ کر دیا اگر وہ مکان وہیں ہے کہ آسانی کے ساتھ اُس مکان میں تالا لگا سکتا ہے تو قبضہ ہو گیا۔ اور مکان بیع<sup>(5)</sup> دور ہے تو قبضہ نہ ہوا، اگرچہ بائع نے کہہ دیا ہو کہ میں نے تمہیں سپرد کر دیا اور مشتری نے کہا میں نے قبضہ کر لیا۔<sup>(6)</sup> (عالمگیری، ردالمحتار)

**مسئلہ ۱۰۱:** بیل خریدا جو چر رہا ہے بائع نے کہہ دیا جاؤ قبضہ کر لو، اگر بیل سامنے ہے کہ اُس کی طرف اشارہ کیا جاسکتا ہے تو قبضہ ہوا، ورنہ نہیں۔<sup>(7)</sup> کپڑا خریدا اور بائع نے کہہ دیا کہ قبضہ کر لو، اگر اتنا نزدیک ہے کہ ہاتھ بڑھا کر لے سکتا ہے قبضہ ہو گیا اور اگر قبضہ کے لیے اٹھنا پڑے گا تو فقط تخلیہ سے قبضہ نہ ہوگا۔<sup>(8)</sup> (عالمگیری)

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب الرابع فی حبس المبیع بالثمن... إلخ، ج ۳، ص ۱۷.

و "ردالمحتار" کتاب البیوع، فصل فیما یدخل فی البیع... إلخ، مطلب: فی شروط التخلیۃ، ج ۷، ص ۹۶.

..... "ردالمحتار"، کتاب البیوع، فصل فیما یدخل فی البیع... إلخ، مطلب: اشتري داراً ماجورة... إلخ، ج ۷، ص ۹۷.

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب الرابع فی حبس المبیع بالثمن... إلخ، ج ۳، ص ۱۶.

..... چابی۔

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب الرابع فی حبس المبیع بالثمن... إلخ، ج ۳، ص ۱۷.

و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، فصل فیما یدخل فی البیع... إلخ، مطلب: اشتري داراً ماجورة... إلخ، ج ۷، ص ۹۷.

..... غالباً یہاں عبارت متروک ہے جیسا کہ مسئلہ کے بقیہ حصہ سے وضاحت ہو رہی ہے نیز فتاویٰ عالمگیری میں اس مسئلہ کے بعد یہ عبارت مذکور

ہے: "هذا الجواب ليس بصحيح والصحيح ان البقرة ان كانت بقربهما بحيث يتمكن المشتري من قبضها لو اراد فهو قابض لها"

یعنی یہ جواب صحیح نہیں ہے بلکہ صحیح جواب یہ ہے کہ بیل بائع اور مشتری کے اتنے قریب ہوگا کہ مشتری قبضہ کرنا چاہے تو قبضہ کر سکے۔... **عَلَمِيه**

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب الرابع فی حبس المبیع بالثمن... إلخ، ج ۳، ص ۱۷، ۱۸.

**مسئلہ ۱۰۲:** گھوڑا خریدا جس پر بائع سوار ہے مشتری نے کہا مجھے سوار کر لے اُس نے سوار کر لیا اگر اُس پر زین (1)

نہیں ہے تو مشتری کا قبضہ ہو گیا اور زین ہے اور مشتری زین پر سوار ہوا جب بھی قبضہ ہو گیا اور زین پر سوار نہ ہوا تو قبضہ نہ ہوا۔ اور اگر دونوں بیع سے پہلے اُس گھوڑے پر سوار تھے اور اسی حالت میں عقد بیع ہوا تو مشتری کا یہ سوار ہونا قبضہ نہیں جس طرح مکان میں بائع و مشتری دونوں ہیں اور مالک نے وہ مکان بیع کیا تو مشتری کا اُس مکان میں ہونا قبضہ نہیں۔ (2) (فتح القدیر)

**مسئلہ ۱۰۳:** گنبد جو انگٹھی میں ہے اسے خریدا، بائع نے انگشتی (3) مشتری کو دیدی کہ اس میں سے گنبد نکال لے انگشتی مشتری کے پاس سے ضائع ہو گئی اگر مشتری آسانی سے گنبد نکال سکتا ہے تو قبضہ صحیح ہو گیا صرف گنبد کا شمن دینا ہوگا اور اگر بلا ضرر اُس میں سے گنبد نہ نکال سکتا ہو تو تسلیم (4) صحیح نہیں اور مشتری کو کچھ نہیں دینا پڑے گا اور اگر انگٹھی ضائع نہ ہوئی اور بلا ضرر مشتری نکال نہیں سکتا اور ضرر برداشت کرنا نہیں چاہتا تو اُسے اختیار ہے کہ بائع کا انتظار کرے کہ وہ جدا کر کے دے یا بیع فسخ کر دے۔ (5) (خانہ)

**مسئلہ ۱۰۴:** بڑے مکے یا گولی (6) بیع کی جو بغیر دروازہ کھودے گھر میں سے نہیں نکل سکتی اس کے قبضہ کے لیے بائع پر لازم ہوگا کہ گھر سے باہر نکال کر قبضہ دلائے اور بائع اس میں اپنا نقصان سمجھتا ہے تو بیع کو فسخ کر سکتا ہے۔ (7) (عالمگیری)

**مسئلہ ۱۰۵:** تیل خریدا اور برتن بائع کو دیدیا کہ اس میں تول کر ڈال دے ایک سیر اُس میں ڈالا تھا کہ برتن ٹوٹ گیا اور تیل بہ گیا جس کی خبر بائع مشتری کسی کو نہ ہوئی بائع نے اُس میں پھر اور تیل ڈالا اب حکم یہ ہے کہ ٹوٹنے سے پہلے جتنا ڈالا اور یہ گیا وہ مشتری کا نقصان ہوا اور ٹوٹنے کے بعد جو تیل ڈالا اور بہا یہ بائع کا ہے اور اگر ٹوٹنے کے پہلے جتنا تیل ڈالا تھا وہ سب نہیں بہا اُس میں کا کچھ بیچ رہا تھا کہ بائع نے دوسرا اس پر ڈال دیا تو وہ پہلے کا بقیہ بائع کی ملک قرار دیا جائے اور اُس کی قیمت کا تاوان مشتری کو دے۔ اور اگر مشتری نے ٹوٹا ہوا برتن بائع کو دیا تھا جس کی دونوں کو خبر نہ تھی تو جو کچھ تیل بہہ جائے گا سارا نقصان مشتری کے ذمہ ہے۔ اور اگر مشتری نے برتن بائع کو نہیں دیا بلکہ خود لیے رہا اور بائع اُس میں تول کر ڈالتا رہا تو ہر صورت میں کل نقصان مشتری ہی کے ذمہ ہے۔ (8) (عالمگیری)

**مسئلہ ۱۰۶:** روغن (9) خریدا اور بائع کو برتن دے دیا اور کہہ دیا کہ اس میں تول کر ڈال دے اور برتن ٹوٹا ہوا تھا جس کی بائع کو خبر تھی اور مشتری کو علم نہ تھا تو نقصان بائع کے ذمہ ہے اور اگر مشتری کو معلوم تھا بائع کو معلوم نہ تھا یا دونوں کو معلوم تھا تو سارا

..... پالان، کاٹھی۔

..... ”فتح القدیر“، کتاب البیوع، فصل لما ذکر ما یعقد به البیع... إلخ، ج ۵، ص ۴۹۷۔

..... انگٹھی۔

..... سپرد کرنا۔

..... ”الفتاویٰ الخانیة“، کتاب البیع، من مسائل التخلیة، ج ۱، ص ۳۹۷۔

..... مٹی کا بنا برتن جس میں غلہ رکھتے ہیں۔

..... ”الفتاویٰ الہندیة“، کتاب البیوع، الباب الرابع فی حبس المبیع بالثمن... إلخ، ج ۳، ص ۱۷۔

..... المرجع السابق، ص ۱۹۔

..... کھانے کا تیل، آئل، گھی۔

نقصان دونوں صورتوں میں مشتری کا ہوگا۔<sup>(1)</sup> (عالمگیری)

مسئلہ ۱۰۷: تیل خریدا اور بائع کو بوتل دے کر کہا کہ میرے آدمی کے ہاتھ میرے یہاں بھیج دینا اگر راستہ میں بوتل ٹوٹ گئی اور تیل ضائع ہو گیا تو مشتری کا نقصان ہوا اور اگر یہ کہا تھا کہ اپنے آدمی کے ہاتھ میرے مکان پر بھیج دینا تو بائع کا نقصان ہوگا۔<sup>(2)</sup> (عالمگیری)

مسئلہ ۱۰۸: کوئی چیز خرید کر بائع کے یہاں چھوڑ دی اور کہہ دیا کہ کل لے جاؤں گا اگر نقصان ہو تو میرا ہوگا اور فرض کرو وہ جانور تھا جو رات میں مر گیا تو بائع کا نقصان ہوا مشتری کا وہ کہنا بیکار ہے اس لیے کہ جب تک مشتری کا قبضہ نہ ہو مشتری کو نقصان سے تعلق نہیں۔<sup>(3)</sup> (خانہ)

مسئلہ ۱۰۹: کوئی چیز بیچی جس کا ثمن ابھی وصول نہیں ہوا ہے وہ چیز کسی ثالث<sup>(4)</sup> کے پاس رکھ دی کہ مشتری ثمن دیکر بیع وصول کر لے گا اور وہاں وہ چیز ضائع ہو گئی تو نقصان بائع کا ہوا اور اگر ثالث نے تھوڑا ثمن وصول کر کے وہ چیز مشتری کو دیدی جس کی بائع کو خبر نہ ہوئی تو بائع وہ چیز مشتری سے واپس لے سکتا ہے۔<sup>(5)</sup> (عالمگیری)

مسئلہ ۱۱۰: کپڑا خریدا ہے جس کا ثمن<sup>(6)</sup> ادا نہیں کیا کہ قبضہ کرتا اس نے بائع سے کہا کہ ثالث کے پاس اسے رکھ دو میں دام<sup>(7)</sup> دے کر لے لوں گا بائع نے رکھ دیا اور وہاں وہ کپڑا ضائع ہو گیا تو نقصان بائع کا ہوا کہ ثالث کا قبضہ بائع کے لیے ہے لہذا نقصان بھی بائع ہی کا ہوگا۔<sup>(8)</sup> (عالمگیری)

مسئلہ ۱۱۱: بیع<sup>(9)</sup> بائع کے ہاتھ میں تھی اور مشتری نے اُسے ہلاک کر دیا یا اُس میں عیب پیدا کر دیا یا بائع نے مشتری کے حکم سے عیب پیدا کر دیا تو مشتری کا قبضہ ہو گیا۔ گیہوں<sup>(10)</sup> خریدے اور بائع سے کہا کہ انھیں پیس دے اُس نے پیس دیے تو مشتری کا قبضہ ہو گیا اور آٹا مشتری کا ہے۔<sup>(11)</sup> (عالمگیری)

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب الرابع فی حبس المبیع بالثمن... إلخ، ج ۳، ص ۱۹.  
..... المرجع السابق.

..... "الفتاویٰ الخانیۃ"، کتاب البیع، من مسائل التخلیۃ، ج ۱، ص ۳۹۷.  
..... یعنی کسی تیسرے آدمی۔

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب الرابع فی حبس المبیع بالثمن... إلخ، ج ۳، ص ۲۰.  
..... بیچنے اور خریدنے والا آپس میں جو قیمت مقرر کر دیں اسے ثمن کہتے ہیں۔ ..... قیمت۔

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب الرابع فی حبس المبیع بالثمن... إلخ، ج ۳، ص ۲۰.  
..... یعنی جس چیز کا سودا ہوا۔ ..... گندم۔

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب الرابع فی حبس المبیع بالثمن... إلخ، ج ۳، ص ۲۰.

**مسئلہ ۱۱۲:** مشتری نے قبضہ سے پہلے بائع سے کہہ دیا کہ بیع فلاں شخص کو ہبہ کر دے اُس نے ہبہ کر دیا اور موہوب لہ (1) کو قبضہ بھی دلا دیا تو ہبہ جائز اور مشتری کا قبضہ ہو گیا یوں اگر بائع سے کہہ دیا کہ اسے کرایہ پر دیدے اُس نے دیدیا تو جائز ہے اور مستاجر (2) کا قبضہ پہلے مشتری کے لیے ہوگا پھر اپنے لیے۔ (3) (عالمگیری)

**مسئلہ ۱۱۳:** مشتری نے بائع سے بیع میں ایسا کام کرنے کو کہا جس سے بیع میں کوئی کمی پیدا نہ ہو جیسے کورا کپڑا (4) تھا اُسے دھلوا یا تو مشتری کا قبضہ نہ ہوا پھر اگر اجرت پر دھلوا یا ہے تو اجرت مشتری کے ذمہ ہے ورنہ نہیں اور اگر وہ کام ایسا ہے جس سے کمی پیدا ہو جاتی ہے تو مشتری کا قبضہ ہو گیا۔ (5) (عالمگیری)

**مسئلہ ۱۱۴:** مشتری نے ثمن ادا کرنے سے پہلے بغیر اجازت بائع بیع پر قبضہ کر لیا تو بائع کو اختیار ہے اُس کا قبضہ باطل کر کے بیع واپس لے لے اور اس صورت میں مشتری کا تخلیہ (6) کر دینا قبضہ بائع کے لیے کافی نہ ہوگا بلکہ حقیقتہً قبضہ کرنا ہوگا اور اگر مشتری نے قبضہ کر کے کوئی ایسا تصرف (7) کر دیا جس کو توڑ سکتے ہوں تو بائع اس تصرف کو بھی باطل کر سکتا ہے مثلاً بیع کو ہبہ کر دیا یا بیع کر دیا یا رہن رکھ دیا یا اجارہ پر دیدیا یا صدقہ کر دیا اور اگر وہ تصرف ایسا ہے جو ٹوٹ نہیں سکتا تو مجبوری ہے مثلاً غلام تھا جس کو مشتری آزاد کر چکا ہے۔ (8) (عالمگیری)

**مسئلہ ۱۱۵:** بیع پر مشتری کا قبضہ عقد بیع سے پہلے ہی ہو چکا ہے۔ اگر وہ قبضہ ایسا ہے کہ تلف (9) ہونے کی صورت میں تاوان دینا پڑتا ہے تو بیع کے بعد جدید قبضہ کی ضرورت نہیں مثلاً وہ چیز مشتری نے غصب کر رکھی ہے یا بیع فاسد کے ذریعہ خرید کر قبضہ کر لیا اب اُسے عقد صحیح کے ساتھ خریدا تو وہی پہلا قبضہ کافی ہے کہ عقد کے بعد ابھی گھر پہنچا بھی نہ تھا کہ وہ شے ہلاک ہو گئی تو مشتری کی ہلاک ہوئی اور اگر وہ قبضہ ایسا نہ ہو جس سے ضمان (10) لازم آئے مثلاً مشتری کے پاس وہ چیز امانت کے طور پر تھی تو جدید قبضہ کی ضرورت ہے یہی حکم سب جگہ ہے دونوں قبضے ایک قسم کے ہوں یعنی دونوں قبضہ ضمان (11) یا دونوں قبضہ امانت (12) ہوں تو ایک دوسرے کے قائم مقام ہوگا اور اگر مختلف ہوں تو قبضہ ضمان قبضہ امانت کے قائم مقام ہوگا مگر قبضہ امانت قبضہ ضمان کے قائم مقام نہیں ہوگا۔ (13) (عالمگیری)

..... جس شخص کو ہبہ (تحفہ) دیا جائے۔ ..... اجرت پر لینے والا۔

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب الرابع فی حبس المبیع بالثمن... إلخ، ج ۳، ص ۲۰۔ ..... نیا، وہ کپڑا جو ابھی استعمال میں نہ لایا گیا ہو۔

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب الرابع فی حبس المبیع بالثمن... إلخ، ج ۳، ص ۲۰۔ ..... یعنی بیع کو اپنے قبضے سے خارج کر دینا۔ ..... عمل دخل۔

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب الرابع فی حبس المبیع بالثمن... إلخ، ج ۳، ص ۲۱۔ ..... ضائع۔ ..... تاوان۔ ..... یعنی تاوان کا قبضہ۔ ..... امانت کا قبضہ۔

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب الرابع فی حبس المبیع بالثمن... إلخ، ج ۳، ص ۲۲، ۲۳۔

## خيار شرط کا بیان

**حدیث ۱:** صحیح بخاری و مسلم میں ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی، کہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”بائع و مشتری میں سے ہر ایک کو اختیار حاصل ہے جب تک جدا نہ ہوں (یعنی جب تک عقد میں مشغول ہوں عقد تمام نہ ہوا ہو) مگر بیع خيار (کہ اس میں بعد عقد بھی اختیار رہتا ہے)۔“ (۱)

**حدیث ۲:** امام بخاری و مسلم حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”بائع و مشتری کو اختیار حاصل ہے جب تک جدا نہ ہوں اگر وہ دونوں سچ بولیں اور عیب کو ظاہر کر دیں، اُن کے لیے بیع میں برکت ہوگی اور اگر عیب کو چھپائیں اور جھوٹ بولیں، بیع کی برکت مٹا دی جائے گی۔“ (۲)

**حدیث ۳:** ترمذی و ابوداؤد و نسائی بروایت عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ راوی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”بائع و مشتری کو خيار ہے جب تک جدا نہ ہوں مگر جبکہ عقد میں خيار ہو اور اُن میں کسی کو یہ درست نہیں کہ دوسرے کے پاس سے اس خوف سے چلا جائے کہ اقالہ کی درخواست کرے گا۔“ (۳)

**حدیث ۴:** ابوداؤد نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی، کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ ”بغیر رضا مندی دونوں جدا نہ ہوں۔“ (۴)

**حدیث ۵:** بیہقی ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی، ارشاد فرمایا: کہ ”خيار تین دن تک ہے۔“ (۵)

**مسئلہ ۱:** بائع و مشتری کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ قطعی طور (۶) پر بیع نہ کریں بلکہ عقد میں یہ شرط کر دیں کہ اگر منظور نہ ہوا تو بیع باقی نہ رہے گی اسے خيار شرط کہتے ہیں اور اس کی ضرورت طرفین (۷) کو ہوا کرتی ہے کیونکہ کبھی بائع اپنی ناواقفی سے

..... ”صحیح البخاری“، کتاب البیوع، باب البیعان بالخيار مالم یتفرقا، الحدیث: ۲۱۱۱، ج ۲، ص ۲۲.

..... ”صحیح البخاری“، کتاب البیوع، باب اذابیّن البیعان... إلخ، الحدیث: ۲۰۷۹، ج ۲، ص ۱۳.

..... ”جامع الترمذی“، کتاب البیوع، باب ماجاء فی البیعان بالخيار مالم یتفرقا، الحدیث: ۱۲۵۱، ج ۳، ص ۲۵.

..... ”سنن أبی داؤد“، کتاب الإجارة، باب فی الخيار المتبايعین، الحدیث: ۳۴۵۸، ج ۳، ص ۳۷۷.

..... ”السنن الکبریٰ“، للبیہقی، کتاب البیوع، باب الدلیل علی أن لا یجوز شرط الخيار... إلخ، الحدیث: ۱۰۴۶۱، ج ۵، ص ۴۵۰.

..... یقینی طور پر۔

..... یعنی خریدنے والا اور بیچنے والا۔

کم داموں میں چیز بیچ دیتا ہے یا مشتری اپنی نادانی سے زیادہ داموں سے خرید لیتا ہے یا چیز کی اسے شناخت نہیں ہے ضرورت ہے کہ دوسرے سے مشورہ کر کے صحیح رائے قائم کرے اور اگر اس وقت نہ خریدے تو چیز جاتی رہے گی یا بائع کو اندیشہ ہے کہ گاہک ہاتھ سے نکل جائے گا ایسی صورت میں شرع مطہر نے دونوں کو یہ موقع دیا ہے کہ غور کر لیں اگر نا منظور ہو تو خیار کی بنا پر بیچ کو نا منظور کر دیں۔

**مسئلہ ۲:** خیار شرط بائع و مشتری دونوں اپنے اپنے لیے کریں یا صرف ایک کرے یا کسی اور کے لیے اس کی شرط کریں سب صورتیں درست ہیں اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ عقد میں خیار شرط کا ذکر نہ ہو مگر عقد کے بعد ایک نے دوسرے کو یا کسی غیر کو خیار دیدیا۔ عقد سے پہلے خیار شرط نہیں ہو سکتا یعنی اگر پہلے خیار کا ذکر آیا مگر عقد میں ذکر نہ آیا نہ بعد عقد اس کی شرط کی مثلاً بیچ سے پہلے یہ کہہ دیا کہ جو بیچ تم سے کروں گا اُس میں میں نے تم کو خیار دیدیا مگر عقد کے وقت بیچ مطلق واقع ہوئی تو خیار حاصل نہ ہوا۔<sup>(۱)</sup> (در مختار، رد المحتار)

**مسئلہ ۳:** خیار شرط ان چیزوں میں ہو سکتا ہے، بیع، اجارہ، قسمت، مال سے صلح، کتابت<sup>(۲)</sup>، خلع میں جبکہ عورت کے لیے ہو، مال پر غلام آزاد کرنے میں جبکہ غلام کے لیے ہو آقا کے لیے نہیں ہو سکتا، راہن<sup>(۳)</sup> کے لیے ہو سکتا ہے مرہن<sup>(۴)</sup> کے لیے نہیں کیونکہ یہ جب چاہے رہن کو چھوڑ سکتا ہے خیار کی کیا ضرورت، کفالت میں مکفول لہ<sup>(۵)</sup> اور کفیل<sup>(۶)</sup> کے لیے ہو سکتا ہے، ابرا<sup>(۷)</sup> میں ہو سکتا ہے مثلاً یہ کہا کہ میں نے تجھے بری کیا اور مجھے تین دن تک اختیار ہے، شفعہ کی تسلیم میں بعد طلب مواثبت خیار ہو سکتا ہے، حوالہ میں ہو سکتا ہے، مزارعہ معاملہ میں ہو سکتا ہے۔

..... "الدر المختار" و "رد المحتار"، کتاب البیوع، باب خیار الشرط، مطلب: فی ہلاک بعض المبیع قبل قبضہ، ج ۷، ص ۱۰۴.

..... غلام یا لونڈی سے مال مقرر پر آزاد کرنے کا عہد کرنا۔

..... رہن رکھنے والا۔

..... جس کے پاس رہن رکھا جائے۔

..... جس کی کفالت کی جائے۔

..... ضامن۔

..... یعنی کسی کو اپنا حق معاف کر دینا۔



اور ان چیزوں میں اختیار نہیں ہو سکتا: نکاح<sup>۱</sup>، طلاق<sup>۲</sup>، یمین<sup>۳</sup> (۱) ہنذر، اقرار عقد، بیع<sup>۴</sup> صرف، سکم، وکالت<sup>۵</sup> (۲) (بحر)

مسئلہ ۴: پوری بیع (۳) میں خيار شرط ہو یا بیع کے کسی جز میں ہو مثلاً نصف یا ربع (۴) میں اور باقی میں خيار نہ ہو دونوں صورتیں جائز ہیں اور اگر بیع متعدد چیزیں ہوں اُن میں بعض کے متعلق خيار ہو اور بعض کے متعلق نہ ہو یہ بھی درست ہے مگر اس صورت میں یہ ضرور ہے کہ جس کے متعلق خيار ہو اُس کو متعین کر دیا گیا ہو اور ثمن (۵) کی تفصیل بھی کر دی گئی ہو یعنی یہ ظاہر کر دیا گیا ہو کہ اس کے مقابل میں یہ ثمن ہے مثلاً دو بکریاں آٹھ روپے میں خریدیں اور یہ بتا دیا گیا کہ اس بکری میں خيار ہے اور اس کا ثمن مثلاً تین روپے ہے۔ (۶) (در مختار، رد المحتار)

مسئلہ ۵: اگر بائع و مشتری میں اختلاف ہو ایک کہتا ہے خيار شرط تھا دوسرا کہتا ہے نہیں تھا تو مدعی (۷) خيار کو گواہ پیش کرنا ہوگا اگر یہ گواہ نہ پیش کرے تو منکر (۸) کا قول معتبر ہوگا۔ (۹) (در مختار)

مسئلہ ۶: خيار کی مدت زیادہ سے زیادہ تین دن ہے اس سے کم ہو سکتی ہے زیادہ نہیں۔ اگر کوئی ایسی چیز خریدی ہے جو جلد خراب ہو جانے والی ہے اور مشتری کو تین دن کا خيار تھا تو اُس سے کہا جائے گا کہ بیع کو فسخ کر دے یا بیع کو جائز کر دے۔ اور اگر خراب ہونے والی چیز کسی نے بلا خيار خریدی اور بغیر قبضہ کیے اور بغیر ثمن ادا کیے چل دیا اور غائب ہو گیا تو بائع اس چیز کو دوسرے کے ہاتھ بیع کر سکتا ہے اس دوسرے خریدار کو یہ معلوم ہوتے ہوئے بھی خریدنا جائز ہے۔ (۱۰) (خانہ، در مختار، رد المحتار)

مسئلہ ۷: اگر خيار کی کوئی مدت ذکر نہیں کی صرف اتنا کہا مجھے خيار ہے یا مدت مجہول ہے (۱۱) مثلاً مجھے چند دن کا خيار

قسم.....

....."البحر الرائق"، کتاب البیع، باب خيار الشرط، ج ۶، ص ۵.

.....جو چیز بیچی گئی۔

.....وہ قیمت جو بائع اور خریدار آپس میں طے کرتے ہیں۔

....."الدر المختار" و "رد المحتار"، کتاب البیوع، باب خيار الشرط، مطلب: فی هلاك بعض المبيع قبل قبضه، ج ۷، ص ۱۰۵.

.....دعویٰ کرنے والا۔

.....انکار کرنے والا۔

....."الدر المختار"، کتاب البیوع، باب خيار الشرط، ج ۷، ص ۱۰۶.

....."الفتاویٰ الخانیہ"، کتاب البیع، باب الخيار، ج ۱، ص ۳۵۸.

و "الدر المختار" و "رد المحتار"، کتاب البیوع، باب خيار الشرط، مطلب: فی هلاك بعض المبيع قبل قبضه، ج ۷، ص ۱۰۶.

.....یعنی مدت معلوم نہیں ہے۔



ہے یا ہمیشہ کے لیے خیار رکھا ان سب صورتوں میں خیار فاسد ہے یہ اُس صورت میں ہے کہ نفس عقد میں خیار مذکور ہو اور تین دن کے اندر صاحب خیار نے جائز نہ کیا ہو اور اگر تین دن کے اندر جائز کر دیا تو بیع صحیح ہوگئی اور اگر عقد میں خیار نہ تھا بعد عقد ایک نے دوسرے سے کہا تمہیں اختیار ہے تو اُس مجلس تک خیار ہے مجلس ختم ہوگئی اور اس نے کچھ نہ کہا تو خیار جاتا رہا اب کچھ نہیں کر سکتا۔<sup>(1)</sup> (عالمگیری، ردالمحتار)

**مسئلہ ۸:** تین دن سے زیادہ کی مدت مقرر کی مگر ابھی تین دن پورے نہ ہوئے تھے کہ صاحب خیار نے بیع کو جائز کر دیا تو اب یہ بیع درست ہے اور اگر تین دن پورے ہو گئے اور جائز نہ کیا تو بیع فاسد ہوگئی۔<sup>(2)</sup> (ہدایہ وغیرہا)

**مسئلہ ۹:** مشتری نے بائع سے کہا اگر تین دن تک ثمن ادا نہ کروں تو میرے اور تیرے درمیان بیع نہیں یہ بھی خیار شرط کے حکم میں ہے یعنی اگر اس مدت تک ثمن ادا کر دیا تو بیع درست ہوگئی ورنہ جاتی رہی اور اگر تین دن سے زیادہ مدت ذکر کر کے یہی لفظ کہے اور تین دن کے اندر ادا کر دیا تو بیع صحیح ہوگئی اور تین دن پورے ہو چکے تو بیع جاتی رہی۔<sup>(3)</sup> (درر، غرر)

**مسئلہ ۱۰:** بیع ہوئی اور ثمن بھی مشتری نے دیدیا اور یہ ٹھہرا کہ اگر تین دن کے اندر بائع<sup>(4)</sup> نے ثمن پھیر دیا تو بیع نہیں رہے گی یہ بھی خیار شرط کے حکم میں ہے۔<sup>(5)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۱۱:** تین دن کی مدت تھی مگر اس میں سے ایک دن یا دو دن بعد میں کم کر دیا تو خیار کی مدت وہ ہے جو کمی کے بعد باقی رہی مثلاً تین دن میں سے ایک دن کم کر دیا تو اب دو ہی دن کی مدت ہے یہ مدت پوری ہونے پر خیار ختم ہو گیا۔<sup>(6)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۱۲:** بائع نے خیار شرط اپنے لیے رکھا ہے تو بیع اُس کی ملک سے خارج نہیں ہوئی پھر اگر مشتری نے اُس پر قبضہ کر لیا چاہے یہ قبضہ بائع کی اجازت سے ہو یا بلا اجازت اور مشتری کے پاس ہلاک ہوگئی تو مشتری پر بیع کی واجبی قیمت<sup>(7)</sup>

..... "الفتاویٰ الہندیہ"، کتاب البیوع، الباب السادس فی خیار الشرط، الفصل الاول، ج ۳، ص ۳۸-۴۰.

و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب خیار الشرط، مطلب: فی هلاک بعض المبیع قبل قبضہ، ج ۷، ص ۱۰۶.

..... "الہدایہ"، کتاب البیوع، باب خیار الشرط، ج ۲، ص ۲۹، وغیرہا.

..... "الدرر الحکام فی شرح غرر الأحکام"، کتاب البیوع، باب خیار الشرط والتعین، الجزء الثانی، ص ۱۵۲.

..... بیچنے والا۔

..... "الفتاویٰ الہندیہ"، کتاب البیوع، الباب السادس فی خیار الشرط، الفصل الاول، ج ۳، ص ۳۹.

..... "الفتاویٰ الہندیہ"، کتاب البیوع، الباب السادس فی خیار الشرط، الفصل الاول، ج ۳، ص ۴۰.

..... وہ قیمت جو اس چیز کی بازار میں بنتی ہو، رائج قیمت۔

تاوان میں واجب ہے اور اگر بیع مثلی (1) ہے تو مشتری پر اُس کی مثل واجب ہے اور اگر بائع نے بیع فسخ کر دی ہے جب بھی یہی حکم ہے یعنی قیمت یا اُس کی مثل واجب ہے اور اگر بائع نے اپنا اختیار ختم کر دیا اور بیع کو جائز کر دیا یا بعد مدت وہ چیز ہلاک ہو گئی تو مشتری کے ذمہ ثمن واجب ہے یعنی جو دام طے ہوا ہے وہ دینا ہوگا۔ اگر بیع بائع کے پاس ہلاک ہو گئی تو بیع جاتی رہی کسی پر کچھ لینا دینا نہیں۔ اور بیع میں کوئی عیب پیدا ہو گیا تو بائع کا اختیار بدستور باقی ہے مگر مشتری کو اختیار ہوگا کہ چاہے پوری قیمت پر بیع کو لے لے یا نہ لے۔ اور اگر بائع نے خود اُس میں کوئی عیب پیدا کر دیا ہے تو ثمن میں اس عیب کی قدر کمی ہو جائے گی۔ مشتری پر جس صورت میں قیمت واجب ہے اُس سے مراد اُس دن کی قیمت ہے جس دن اُس نے قبضہ کیا ہے۔ (2) (در مختار، رد المحتار وغیرہما)

**مسئلہ ۱۳:** بائع کو اختیار ہو تو ثمن ملک مشتری سے خارج ہو جاتا ہے مگر بائع کی ملک میں داخل نہیں ہوتا۔ (3) (عالمگیری)

**مسئلہ ۱۴:** مشتری نے اپنے لیے اختیار رکھا ہے تو بیع بائع کی ملک سے خارج ہو گئی یعنی اس صورت میں اگر بائع نے بیع میں کوئی تصرف کیا (4) ہے تو یہ تصرف صحیح نہیں مثلاً غلام ہے جس کو آزاد کر دیا تو آزاد نہ ہوا اور اس صورت میں اگر بیع مشتری کے پاس ہلاک ہو گئی تو ثمن کے بدلے میں ہلاک ہوئی یعنی ثمن دینا پڑے گا۔ (5) (در مختار)

**مسئلہ ۱۵:** بیع مشتری کے قبضہ میں ہے اور اُس میں عیب پیدا ہو گیا چاہے وہ عیب مشتری نے کیا ہو یا کسی اجنبی نے یا آفت سماویہ (6) سے یا خود بیع کے فعل سے عیب پیدا ہوا بہر حال اگر اختیار مشتری کو ہے تو مشتری کو ثمن دینا پڑے گا اور بائع کو ہے تو مشتری پر قیمت واجب ہے اور بائع یہ بھی کر سکتا ہے کہ بیع کو فسخ کر دے اور جو کچھ عیب کی وجہ سے نقصان ہوا اُس کی قیمت لے لے جبکہ وہ چیز قیمی (7) ہو اور اگر وہ چیز مثلی ہے تو بیع کو فسخ کر کے نقصان نہیں لے سکتا۔ (8) (در مختار)

**مسئلہ ۱۶:** عیب کا یہ حکم اُس وقت ہے جب وہ عیب زائل نہ ہو سکتا ہو مثلاً ہاتھ کاٹ ڈالا اور اگر ایسا عیب ہو جو دور

..... وہ چیز جو بیچی گئی ہے ایسی ہے جس کا مثل بازار میں دستیاب ہو جیسے کتاب۔

..... "الدر المختار" و "رد المحتار"، کتاب البیوع، باب خيار الشرط، مطلب: خيار النقد، ج ۷، ص ۱۱۱، وغیرہما۔

..... "الفتاویٰ الہندیہ"، کتاب البیوع، الباب السادس فی خيار الشرط، الفصل الاول، ج ۳، ص ۴۰۔

..... یعنی بیع کو اپنے استعمال میں لایا۔

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب خيار الشرط، ج ۷، ص ۱۱۶۔

..... قدرتی آفت جیسے جلنا، ڈوبنا وغیرہ۔

..... وہ چیز ایسی ہو جس کا مثل بازار میں دستیاب نہ ہو جیسے گائے، بیل وغیرہ۔

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب خيار الشرط، ج ۷، ص ۱۱۷۔

ہو سکتا ہو مثلاً بیع میں بیماری پیدا ہو گئی تو اس کا حکم یہ ہے کہ اگر وہ عیب اندرون مدت زائل ہو گیا تو مشتری کا خيار بدستور باقی ہے مدت کے اندر بیع کو واپس کر سکتا ہے اور مدت کے اندر عیب دور نہ ہوا تو مدت پوری ہوتے ہی مشتری پر بیع لازم ہو گئی کیونکہ عیب کی وجہ سے مشتری پھیر نہیں سکتا اور بعد مدت اگر چہ عیب جاتا رہے پھر بھی مشتری کو حق فسخ نہیں کہ بیع لازم ہو جانے کے بعد اُس کا حق جاتا رہا۔<sup>(1)</sup> (در مختار وغیرہ)

**مسئلہ ۱۷:** خيار مشتری کی صورت میں ثمن ملک مشتری سے خارج نہیں ہوتا<sup>(2)</sup> اور بیع اگر چہ ملک بائع سے خارج ہو جاتی ہے مگر مشتری کی ملک میں نہیں آتی پھر بھی اگر مشتری نے بیع میں کوئی تصرف کیا مثلاً غلام ہے جس کو آزاد کر دیا تو یہ تصرف نافذ ہوگا اور اس تصرف کو اجازت بیع سمجھا جائے گا۔<sup>(3)</sup> (ہدایہ وغیرہ)

**مسئلہ ۱۸:** مشتری اور بائع دونوں کو خيار ہے تو نہ بیع ملک بائع سے خارج ہوگی نہ ثمن ملک مشتری سے پھر اگر بائع نے بیع میں تصرف کیا تو بیع فسخ ہو جائے گی اور مشتری نے ثمن میں تصرف کیا اور وہ ثمن عین ہو (یعنی از قبیل نقد نہ ہو)<sup>(4)</sup> تو مشتری کی جانب سے بیع فسخ ہے۔<sup>(5)</sup> (در مختار، رد المحتار)

**مسئلہ ۱۹:** اس صورت میں کہ دونوں کو خيار ہے اندرون مدت ان میں سے کوئی بھی بیع کو فسخ کرے فسخ ہو جائے گی اور جو بیع کو جائز کر دے گا اُس کا خيار باطل ہو جائے گا یعنی اُس کی جانب سے بیع قطعی ہو گئی<sup>(6)</sup> اور دوسرے کا خيار باقی رہے گا اور اگر مدت پوری ہو گئی اور کسی نے نہ فسخ کیا نہ جائز کیا تو اب طرفین سے بیع لازم ہو گئی۔<sup>(7)</sup> (در مختار، رد المحتار)

**مسئلہ ۲۰:** جس کے لیے خيار ہے چاہے وہ بائع ہو یا مشتری یا اجنبی جب اُس نے بیع کو جائز کر دیا تو بیع مکمل ہو گئی دوسرے کو اس کا علم ہو یا نہ ہو البتہ اگر دونوں کو خيار تھا تو تنہا اس کے جائز کر دینے سے بیع کی تمامیت<sup>(8)</sup> نہ ہوگی کیونکہ دوسرے کو

..... "الدر المختار"، کتاب البيوع، باب خيار الشرط، ج ۷، ص ۱۱۷، وغیرہ.

..... یعنی روپے وغیرہ یا جو چیز قیمت مقرر ہوئی خریدار بھی اس کا مالک ہے۔

..... "الهدایہ"، کتاب البيوع، باب خيار الشرط، ج ۱، ص ۳۰، وغیرہا.

..... مثلاً روپے، سونا، چاندی وغیرہ نہ ہو۔

..... "الدر المختار" و "رد المحتار"، کتاب البيوع، باب خيار الشرط، مطلب: فی الفرق بین القيمة والثمن، ج ۷، ص ۱۱۹. یعنی بیع مکمل ہو گئی۔

..... "الدر المختار" و "رد المحتار"، کتاب البيوع، باب خيار الشرط، مطلب: فی الفرق بین القيمة والثمن، ج ۷، ص ۱۱۹. تکمیل۔

حق فسخ حاصل ہے اگر یہ فسخ کر دے گا تو اُس کا جائز کرنا مفید نہ ہوگا۔<sup>(1)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۲۱:** بائع کو اختیار تھا اور اندرون مدت بیع فسخ کردی پھر جائز کردی اور مشتری نے اسکو قبول کر لیا تو بیع صحیح ہوگئی مگر یہ ایک جدید بیع ہوئی کیونکہ فسخ کرنے سے پہلی بیع جاتی رہی اور اگر مشتری کو اختیار تھا اور جائز کردی پھر فسخ کی اور بائع نے منظور کر لیا تو فسخ ہوگئی اور یہ حقیقۃً اقالہ ہے۔<sup>(2)</sup> (ردالمحتار)

**مسئلہ ۲۲:** صاحب اختیار نے بیع کو فسخ کیا اس کی دو صورتیں ہیں: قول سے فسخ کرے تو اندرون مدت دوسرے کو اس کا علم ہو جانا ضروری ہے اگر دوسرے کو علم ہی نہ ہو یا مدت گزرنے کے بعد اُسے معلوم ہوا تو فسخ صحیح نہیں اور بیع لازم ہوگئی اور اگر صاحب اختیار نے اپنے کسی فعل سے بیع کو فسخ کیا تو اگرچہ دوسرے کو علم نہ ہو فسخ ہو جائے گی مثلاً بیع میں اس قسم کا تصرف کیا جو مالک کیا کرتے ہیں مثلاً بیع غلام ہے اُسے آزاد کر دیا یا بیچ ڈالا یا کنیر ہے اُس سے وطی کی یا اُس کا بوسہ لیا یا بیع کو ہبہ کر کے یا رہن رکھ کر قبضہ دید یا اجارہ پر دیا یا مشتری سے ثمن معاف کر دیا یا مکان کسی کو رہنے کے لیے دے دیا اگرچہ بلا کرایہ یا اُس میں نئی تعمیر کی یا کہگل<sup>(3)</sup> کی یا مرمت کرائی یا ڈھادیا<sup>(4)</sup> یا ثمن میں (جبکہ عین ہو) تصرف کر ڈالا ان صورتوں میں بیع فسخ ہوگئی اگرچہ اندرون مدت دوسرے کو علم نہ ہوا۔<sup>(5)</sup> (عالمگیری، درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۲۳:** جس کے لیے اختیار ہے اُس نے کہا میں نے بیع کو جائز کر دیا یا بیع پر راضی ہوں یا اپنا اختیار میں نے ساقط کر دیا یا اسی قسم کے دوسرے الفاظ کہے تو اختیار جاتا رہا اور بیع لازم ہوگئی اور اگر یہ الفاظ کہے کہ میرا قصد<sup>(6)</sup> لینے کا ہے یا مجھے یہ چیز پسند ہے یا مجھے اس کی خواہش ہے تو اختیار باطل نہ ہوگا۔<sup>(7)</sup> (عالمگیری، ردالمحتار)

....."الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب خيار الشرط، ج ۷، ص ۱۲۴.

....."ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب خيار الشرط، مطلب: فی الفرق بین القيمة و الثمن، ج ۷، ص ۱۲۵.

.....بھوسا میں ملی ہوئی مٹی جس سے دیوار پر پلستر کرتے ہیں۔

.....گرادیا۔

....."الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب السادس فی خيار الشرط، الفصل الثالث، ج ۳، ص ۴۲.

و "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب خيار الشرط، مطلب: فی الفرق بین القيمة و الثمن، ج ۷، ص ۱۲۵.

.....ارادہ۔

....."الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب السادس فی خيار الشرط، الفصل الثالث، ج ۳، ص ۴۲.

و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب خيار الشرط، مطلب: فی الفرق بین القيمة و الثمن، ج ۷، ص ۱۲۴.

**مسئلہ ۲۴:** جس کے لیے خيار تھا وہ اندرون مدت مرگیا خيار باطل ہو گیا یہ نہیں ہو سکتا کہ اُس کے مرنے کے بعد وارث کی طرف خيار منتقل ہو کہ خيار میں میراث نہیں جاری ہوتی۔ یوہیں اگر بیہوش ہو گیا یا مجنون ہو گیا یا سوتارہ گیا اور مدت گزر گئی خيار باطل ہو گیا۔ مشتری کو بطور تملیک (۱) قبضہ دیا بائع کا خيار باطل ہو گیا اور اگر بطور تملیک قبضہ نہ دیا بلکہ اپنا اختيار رکھتے ہوئے قبضہ دیا خيار باطل نہ ہوا۔ (۲) (عالمگیری، درمختار)

**مسئلہ ۲۵:** بیع متعدد چیزیں ہیں اور صاحب خيار یہ چاہتا ہے کہ بعض میں عقد کو جائز کرے اور بعض میں نہیں کر سکتا بلکہ کل کی بیع جائز کرے یا فسخ۔ (۳) (عالمگیری)

**مسئلہ ۲۶:** مشتری کو خيار ہے تو جب تک مدت پوری نہ ہو لے بائع ثمن کا مطالبہ نہیں کر سکتا اور بائع کو بھی تسلیم بیع پر مجبور نہیں کیا جاسکتا البتہ اگر مشتری نے ثمن دے دیا ہے تو بائع کو بیع دینا پڑے گا۔ یوہیں اگر بائع نے تسلیم بیع کر دی ہے تو مشتری کو ثمن دینا پڑے گا، مگر بیع فسخ کرنے کا حق رہے گا۔ اور اگر بائع کو خيار ہے اور مشتری نے ثمن ادا کر دیا ہے اور بیع پر قبضہ چاہتا ہے تو بائع قبضہ سے روک سکتا ہے، مگر ایسا کرے گا تو ثمن پھیرنا پڑے گا۔ (۴) (عالمگیری)

**مسئلہ ۲۷:** ایک مکان بشرط خيار خریدا تھا، اُس کے پروس میں ایک دوسرا مکان فروخت ہوا، مشتری نے شفعہ کیا خيار باطل ہو گیا اور بیع لازم ہو گئی۔ (۵) (ردالمحتار)

**مسئلہ ۲۸:** بائع یا مشتری نے کسی اجنبی کو خيار دیدیا تو ان دونوں میں سے جس ایک نے جائز کر دیا خيار جاتا رہا اور بیع کو فسخ کر دیا فسخ ہو گئی اور ایک نے جائز کی دوسرے نے فسخ کی تو جو پہلے ہے اُس کا ہی اعتبار ہے اور دونوں ایک ساتھ ہوں تو فسخ کو ترجیح ہے یعنی بیع جاتی رہی۔ (۶) (درمختار)

**مسئلہ ۲۹:** دو چیزوں کو ایک ساتھ بیچا، مثلاً دو غلام یا دو کپڑے یا دو جانور، ان میں ایک میں بائع یا مشتری نے خيار شرط کیا اس کی چار صورتیں ہیں، جس ایک میں خيار ہے، وہ متعین ہے یا نہیں اور ہر ایک کا ثمن علیحدہ علیحدہ بیان کر دیا گیا ہے یا

..... خریدار کو مالک بنانے کے طور پر۔

..... "الفتاویٰ الہندیہ"، کتاب البیوع، الباب السادس فی خيار الشرط، الفصل الثالث، ج ۳، ص ۴۲.

و "الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب خيار الشرط، ج ۷، ص ۱۲۶.

..... "الفتاویٰ الہندیہ"، کتاب البیوع، الباب السادس فی خيار الشرط، الفصل الثانی، ج ۳، ص ۴۲.

..... المرجع السابق.

..... "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب خيار الشرط، مطلب: فی الفرق بین القیمۃ والٹمن، ج ۷، ص ۱۳۰.

..... "الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب خيار الشرط، ج ۷، ص ۱۳۰.

نہیں اگر محل اختیار متعین ہے اور ہر ایک کا شمن ظاہر کر دیا گیا تو بیع صحیح ہے باقی تین صورتوں میں بیع فاسد اور اگر کیلی (1) یا وزنی (2) چیز خریدی اور اس کے نصف میں خيار شرط رکھا یا ایک غلام خریدا اور نصف میں خيار رکھا تو بیع صحیح ہے شمن کی تفصیل کرے یا نہ کرے۔ (3) (درمختار، عالمگیری)

مسئلہ ۳۰: کسی کو وکیل بنایا کہ یہ چیز بشرط الخيار (4) بیع کرے اُس نے بلا شرط بیچ ڈالی یہ بیع جائز و نافذ نہ ہوئی اور اگر بشرط الخيار خریدنے کے لیے وکیل کیا تھا وکیل نے بلا شرط خریدی تو بیع صحیح ہو گئی مگر وکیل پر نافذ ہوگی مؤکل پر نافذ نہ ہوئی۔ (5) (فتح وغیرہ)

مسئلہ ۳۱: دو شخصوں نے ایک چیز خریدی اور ان دونوں نے اپنے لیے خيار شرط کیا پھر ایک نے صراحۃً یا دلالتاً بیع پر رضامندی ظاہر کی تو دوسرے کا خيار جاتا رہا۔ یوہیں اگر دو شخصوں نے کسی چیز کو ایک عقد میں بیع کیا اور دونوں نے اپنے لیے خيار رکھا پھر ایک بائع نے بیع کو جائز کر دیا تو دوسرے کا خيار باطل ہو گیا اُسے رد کرنے کا حق نہ رہا۔ (6) (درمختار)

مسئلہ ۳۲: ایک عقد میں دو چیزیں بیچی تھیں اور اپنے لیے خيار رکھا تھا پھر ایک میں بیع کو فسخ کر دیا تو فسخ نہ ہوئی بلکہ بدستور خيار باقی ہے۔ یوہیں ایک چیز بیچی تھی اور اُس کے نصف میں فسخ کیا تو بیع فسخ نہ ہوئی اور خيار باقی ہے۔ (7) (عالمگیری)

مسئلہ ۳۳: صاحب خيار نے یہ کہا اگر فلاں کام آج نہ کروں تو خيار باطل ہے تو خيار باطل نہ ہوگا اور اگر یہ کہا کل آئندہ میں میں نے خيار باطل کیا یا یہ کہ جب کل آئے گا تو میرا خيار باطل ہو جائے گا تو دوسرا دن آنے پر خيار باطل ہو جائے گا۔ (8) (عالمگیری)

مسئلہ ۳۴: بائع کو تین دن کا خيار تھا اور بیع پر مشتری کو قبضہ دید یا پھر بیع کو غصب کر لیا تو اس فعل سے نہ بیع فسخ ہوئی نہ خيار باطل ہوا۔ (9) (عالمگیری)

..... ناپ کے ذریعے فروخت ہونے والی چیز۔ ..... وزن کے ذریعے فروخت ہونے والی چیز۔

..... "الدر المختار"، کتاب البيوع، باب خيار الشرط، ج ۷، ص ۱۳۲.

و "الفتاوى الهندية" کتاب البيوع، الباب السادس في خيار الشرط، الفصل الخامس، ج ۳، ص ۵۲.

..... خيار کی شرط کے ساتھ۔

..... "فتح القدير"، کتاب البيوع، باب خيار الشرط، ج ۵، ص ۵۱۴، وغیرہ.

..... "الدر المختار"، کتاب البيوع، باب خيار الشرط، ج ۷، ص ۱۳۵.

..... "الفتاوى الهندية"، کتاب البيوع، الباب السادس في خيار الشرط، الفصل الخامس، ج ۳، ص ۵۳.

..... "الفتاوى الهندية"، کتاب البيوع، الباب السادس في خيار الشرط، الفصل الثالث، ج ۳، ص ۴۶.

..... المرجع السابق.

**مسئلہ ۳۵:** شرط خیار کے ساتھ کوئی چیز بیع کی اور تقابض بدلیں (۱) ہو گیا پھر بائع نے اندرون مدت بیع فسخ کر دی تو مشتری بیع کو تا واپسی ثمن روک سکتا ہے۔ (۲) (عالمگیری)

**مسئلہ ۳۶:** ایک شخص نے شرط خیار کے ساتھ مکان بیع کیا مشتری نے بائع کو کچھ روپیہ یا کوئی چیز دی کہ بائع اپنا خیار ساقط کر دے اور بیع کو نافذ کر دے اُس نے ایسا کر دیا یہ جائز ہے اور یہ جو کچھ دیا ہے ثمن میں شمار ہوگا۔ یوہیں اگر مشتری کے لیے خیار تھا اور بائع نے کہا کہ اگر خیار ساقط کر دے تو میں ثمن میں اتنی کمی کرتا ہوں یا بیع میں یہ چیز اور اضافہ کرتا ہوں یہ بھی جائز ہے۔ (۳) (خانہ)

**مسئلہ ۳۷:** ایک چیز ہزار روپے کو بچی تھی مشتری نے بائع کو اشرفیاں دیں پھر بائع نے اندرون مدت بیع کو فسخ کر دیا تو مشتری کو اشرفیاں واپس کرنی ہوں گی اشرفیوں کی جگہ روپیہ نہیں دے سکتا۔ (۴) (عالمگیری)

**مسئلہ ۳۸:** مشتری کے لیے خیار ہے اور اُس نے بیع میں بغرض امتحان کوئی تصرف کیا اور جو فعل کیا ہو وہ غیر مملوک (۵) میں بھی کر سکتا ہو تو ایسے فعل سے خیار باطل نہیں ہوگا اور اگر وہ فعل ایسا ہو کہ امتحان کے لیے اُس کی حاجت نہ ہو یا وہ فعل غیر مملوک میں کسی صورت میں جائز ہی نہ ہو تو اس سے خیار باطل ہو جائے گا۔ مثلاً گھوڑے پر ایک دفعہ سوار ہو یا کپڑے کو اس لیے پہنا کہ بدن پر ٹھیک آتا ہے یا نہیں یا لونڈی سے کام کر یا تاکہ معلوم ہو کہ کام کرنا جانتی ہے یا نہیں تو ان سے خیار باطل نہ ہوا اور دوبارہ سواری لی یا دوبارہ کپڑا پہنا یا دوبارہ کام لیا تو خیار ساقط ہو گیا اور اگر گھوڑے پر ایک مرتبہ سوار ہو کر ایک قسم کی رفتار کا امتحان لیا دوبارہ دوسری رفتار کے لیے سوار ہو یا لونڈی سے دوبارہ دوسرا کام لیا تو اختیار باقی ہے (۶) (عالمگیری)

**مسئلہ ۳۹:** گھوڑے پر سوار ہو کر پانی پلانے لے گیا یا چارہ کے لیے گیا یا بائع کے پاس واپس کرنے گیا اگر یہ کام بغیر سوار ہوئے ممکن نہ تھے تو اجازت بیع نہیں خیار باقی ہے ورنہ یہ سوار ہونا اجازت سمجھا جائے گا۔ (۷) (عالمگیری)

..... بدلیں پر قبضہ کرنا یعنی بائع نے ثمن پر قبضہ کیا اور مشتری نے بیع پر قبضہ کیا۔

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب السادس فی خيار الشرط، الفصل الثالث، ج ۳، ص ۴۴.

..... "الفتاویٰ الخانیۃ"، کتاب البیع، باب الخيار، ج ۱، ص ۳۶۱.

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب السادس فی خيار الشرط، الفصل الثالث، ج ۳، ص ۴۵.

..... یعنی ایسی چیز جس کا کوئی مالک نہ ہو۔

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب السادس فی خيار الشرط، الفصل الثالث، ج ۳، ص ۴۸، ۴۹.

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب السادس فی خيار الشرط، الفصل الثالث، ج ۳، ص ۴۹.

مسئلہ ۴۰: زمین خریدی اُس میں مشتری نے کاشت کی تو اس کا خيار باطل ہو گیا اور بائع نے کاشت کی تو بیع فسخ ہو گئی۔<sup>(۱)</sup> (عالمگیری)

مسئلہ ۴۱: بشرط خيار مکان خرید اور اُس میں پہلے سے رہتا تھا تو بعد کی سکونت<sup>(۲)</sup> سے خيار باطل نہ ہوگا۔<sup>(۳)</sup> (عالمگیری)

مسئلہ ۴۲: بیع میں مشتری کے پاس زیادتی ہوئی<sup>(۴)</sup> اس کی دو صورتیں ہیں زیادت متصلہ ہے یا منفصلہ اور ہر ایک متولدہ ہے یا غیر متولدہ۔ اگر زیادت متصلہ متولدہ<sup>(۵)</sup> ہے مثلاً جانور فر بہ<sup>(۶)</sup> ہو گیا یا مریض تھا مرض جاتا رہا۔ یا زیادت متصلہ غیر متولدہ<sup>(۷)</sup> ہے مثلاً کپڑے کو رنگ دیا یا سی دیا ستو میں گھی ملا دیا۔ یا زیادت منفصلہ متولدہ<sup>(۸)</sup> ہو مثلاً جانور کے بچہ پیدا ہوا، دودھ دوہا، اون کاٹی ان سب صورتوں میں بیع کو رد نہیں کیا جاسکتا۔ اور زیادت منفصلہ غیر متولدہ<sup>(۹)</sup> ہے مثلاً غلام تھا اُس نے کچھ کسب کیا اس سے خيار باطل نہیں ہوتا پھر اگر بیع کو اختیار کیا تو زیادت بھی اسی کو ملے گی اور بیع کو فسخ کریگا تو اصل و زیادت دونوں کو واپس کرنا ہوگا۔<sup>(۱۰)</sup> (عالمگیری)

مسئلہ ۴۳: مشتری کو خيار تھا اور بیع پر قبضہ کر چکا تھا پھر اُس کو واپس کر دیا بائع کہتا ہے یہ وہ نہیں ہے مشتری کہتا ہے کہ وہی ہے تو قسم کے ساتھ مشتری کا قول معتبر ہے اور اگر بائع کو یقین ہے کہ یہ وہ چیز نہیں جب بھی بائع ہی اس کا مالک ہو گیا اور یہ بائع کے طور پر بیع تعاطی ہوئی۔<sup>(۱۱)</sup> (عالمگیری، درمختار)

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب السادس فی خيار الشرط، الفصل الثالث، ج ۳، ص ۴۹۔  
..... رہائش۔

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب السادس فی خيار الشرط، الفصل الثالث، ج ۳، ص ۴۹۔  
..... یعنی اضافہ ہوا۔

..... یعنی اضافہ جو بیع میں خود بخود پیدا ہو جائے اور اس کے ساتھ متصل بھی ہو۔  
..... یعنی موٹا۔

..... یعنی اضافہ جو بیع میں خود بخود پیدا ہو جائے اور اس کے ساتھ متصل نہ ہو بلکہ جدا ہو۔  
..... یعنی اضافہ جو بیع میں خود بخود پیدا نہ ہو بلکہ کسی اور چیز سے ملکر پیدا ہو اور وہ اضافہ اس کے ساتھ متصل نہ ہو بلکہ جدا ہو۔

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب السادس فی خيار الشرط، الفصل الثالث، ج ۳، ص ۴۸۔  
..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب السادس فی خيار الشرط، الفصل السابع، ج ۳، ص ۵۷۔

و "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب خيار الشرط، ج ۷، ص ۱۳۸۔



## (مبیع میں جس وصف کی شرط تھی وہ نہیں ہے)

مسئلہ ۴۴: غلام کو اس شرط کے ساتھ خریدا کہ باورچی یا منشی ہے مگر معلوم ہوا کہ وہ ایسا نہیں تو مشتری کو اختیار ہے کہ اُسے پورے داموں میں لے لے یا چھوڑ دے۔<sup>(۱)</sup> (درمختار)

مسئلہ ۴۵: بکری خریدی اس شرط کے ساتھ کہ گابھن ہے<sup>(۲)</sup> یا اتنا دودھ دیتی ہے تو بیع فاسد ہے اور اگر یہ شرط ہے کہ زیادہ دودھ دیتی ہے تو بیع فاسد نہیں۔<sup>(۳)</sup> (درمختار)

مسئلہ ۴۶: ایک مکان خریدا اس شرط پر کہ پختہ اینٹوں سے بنا ہوا ہے وہ نکلا خام، یا باغ خریدا اس شرط پر کہ اُس کے کل درخت پھل دار ہیں اُن میں ایک درخت پھل دار نہیں ہے یا کپڑا خریدا اس شرط پر کہ کم<sup>(۴)</sup> کارنگا ہوا ہے وہ زعفران کارنگا ہوا نکلا ان سب صورتوں میں بیع فاسد ہے۔ یا خیر خریدا اس شرط پر کہ مادہ ہے وہ نہ تھا تو بیع جائز ہے مگر مشتری کو اختیار ہے کہ لے یا نہ لے اور اگر نہ کہہ کر خریدا اور مادہ نکلا یا گدھایا اونٹ کہہ کر خریدا اور نکلی گدھی یا اونٹنی تو ان صورتوں میں بیع جائز ہے اور مشتری کو خيار فسخ بھی نہیں کہ جس مختلف نہیں ہے اور جو شرط تھی بیع اس سے بہتر ہے۔<sup>(۵)</sup> (درمختار، فتح القدیر)

## (خيار تعيين)

مسئلہ ۴۷: چند چیزوں میں سے ایک غیر معین کو خریدا یوں کہا کہ ان میں سے ایک کو خریدتا ہوں تو مشتری اُن میں سے جس ایک کو چاہے متعین کر لے اس کو خيار تعین کہتے ہیں اس کے لیے چند شرطیں ہیں۔ اول یہ کہ اُن چیزوں میں ایک کو خریدے یہ نہیں کہ میں نے ان سب کو خریدا۔ دوم یہ کہ دو چیزوں میں سے ایک یا تین چیزوں میں سے ایک کو خریدے، چار میں سے ایک خریدی تو صحیح نہیں۔ سوم یہ کہ یہ تصریح ہو کہ ان میں سے جو تو چاہے لے لے۔ چہارم یہ کہ اس کی مدت بھی تین دن تک ہونی چاہیے۔ پنجم یہ کہ قیمی چیزوں میں ہونٹلی چیزوں میں نہ ہو۔ رہا یہ امر کہ خيار تعین کے ساتھ خيار شرط کی بھی ضرورت ہے یا نہیں

....."الدرالمختار"، کتاب البيوع، باب خيار الشرط، ج ۷، ص ۱۳۶.

.....یعنی اس کے پیٹ میں بچہ ہے۔

....."الدرالمختار"، کتاب البيوع، باب خيار الشرط، ج ۷، ص ۱۳۷.

.....ایک قسم کا پھول جس سے شہاب (بھگونے سے جو رنگ) نکلتا ہے اور اس سے کپڑے رنگے جاتے ہیں۔

....."الدرالمختار"، کتاب البيوع، باب خيار الشرط، ج ۷، ص ۱۴۰.

و "فتح القدیر"، کتاب البيوع، باب خيار الشرط، ج ۵، ص ۵۳۰.

اس میں علما کا اختلاف ہے بہر حال اگر خیار تعین کے ساتھ خیار شرط بھی مذکور ہو اور مشتری نے بمقتضائے تعین (1) ایک کو معین کر لیا تو خیار شرط کا حکم باقی ہے کہ اندرون مدت اُس ایک میں بھی بیع فسخ کر سکتا ہے (2) اور اگر مدت ختم ہو گئی اور خیار شرط کی رو سے بیع فسخ نہ کیا تو بیع لازم ہو گئی اور مشتری (3) پر لازم ہوگا کہ اب تک متعین نہیں کیا ہے تو اب معین کر لے۔ (4) (در مختار، ردالمحتار، فتح)

**مسئلہ ۴۸:** خیار تعین بائع کے لیے بھی ہو سکتا ہے، اس کی صورت یہ ہے کہ مشتری نے دو یا تین چیزوں میں سے ایک کو خریدا اور بائع سے کہہ دیا کہ ان میں سے تو جو چاہے دیدے، بائع نے جس ایک کو دیدیا مشتری کو اُس کا لینا لازم ہو جائے گا، ہاں بائع وہ دے رہا ہے جو عیب دار ہے اور مشتری لینے پر راضی ہے تو خیر، ورنہ بائع مجبور نہیں کر سکتا اور اگر مشتری عیب دار کے لینے پر طیار نہ ہوا تو اُن میں سے دوسری چیز لینے پر بھی بائع اب اُس کو مجبور نہیں کر سکتا اور اگر دونوں چیزوں میں سے ایک بائع کے پاس ہلاک ہو گئی تو جو باقی ہے وہ مشتری پر لازم کر سکتا ہے۔ (5) (ردالمحتار)

**مسئلہ ۴۹:** خیار تعین کے ساتھ بیع ہوئی اور مشتری نے دونوں چیزوں پر قبضہ کیا تو ان میں ایک مشتری کی ہے اور ایک بائع کی جو اس کے پاس بطور امانت ہے یعنی اگر مشتری کے پاس دونوں ہلاک ہو گئیں تو ایک کا جو ثمن طے پایا ہے وہی دینا پڑے گا۔ (6) (عالمگیری)

**مسئلہ ۵۰:** خیار تعین کے ساتھ ایک چیز خریدی تھی اور مشتری مر گیا تو یہ خیار وارث کی طرف منتقل ہوگا یعنی وارث دونوں کو رد کر کے بیع فسخ کرنا چاہے ایسا نہیں ہو سکتا بلکہ جس ایک کو چاہے پسند کر لے اور قبضہ دونوں پر ہو چکا ہے تو دوسری اس کے پاس امانت ہے۔ (7) (عالمگیری)

**مسئلہ ۵۱:** بائع کے پاس دونوں چیزیں ہلاک ہو گئیں تو بیع باطل ہو گئی اور ایک باقی ہے ایک ہلاک ہو گئی تو جو باقی ہے وہ بیع کے لیے متعین ہو گئی۔ (8) (عالمگیری)

..... مقرر کرنے کے تقاضے کے مطابق۔

..... یعنی سودے کو ختم کر سکتا ہے۔

..... خریدار۔

..... "الدر المختار" و "ردالمختار"، کتاب البیوع، باب خیار الشرط، مطلب: فی خیار التعین، ج ۷، ص ۱۳۳.

و "فتح القدیر"، کتاب البیوع، باب خیار الشرط، ج ۵، ص ۵۲۲.

..... "ردالمختار"، کتاب البیوع، باب خیار الشرط، مطلب: فی خیار التعین، ج ۷، ص ۱۳۳.

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب السادس فی خیار الشرط، الفصل السادس فی خیار التعین، ج ۳، ص ۵۴.

..... المرجع السابق، ص ۵۵.

..... المرجع السابق، ص ۵۵.

**مسئلہ ۵۲:** مشتری نے دونوں پر قبضہ کر لیا ہے ایک ہلاک ہو گئی ایک باقی ہے تو جو ہلاک ہوئی وہ بیع کے لیے متعین ہو گئی اور جو باقی ہے وہ امانت ہے۔<sup>(۱)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۵۳:** خيار تعین کے ساتھ بیع ہوئی اور ابھی تک دونوں چیزیں بائع ہی کے قبضہ میں تھیں کہ اُن میں سے ایک میں عیب پیدا ہو گیا اب مشتری کو اختیار ہے کہ عیب والی پورے داموں سے لے یا دوسری لے لے یا کسی کو نہ لے۔ دونوں میں عیب پیدا ہو گیا جب بھی یہی حکم ہے۔ اور اگر مشتری قبضہ کر چکا ہے اور ایک عیب دار ہو گئی تو یہ بیع کے لیے متعین ہے اور دوسری امانت اور دونوں عیب دار ہو گئیں اگر آگے پیچھے عیب پیدا ہوا تو جس میں پہلے عیب پیدا ہوا وہ بیع کے لیے متعین ہے اور ایک ساتھ دونوں میں عیب پیدا ہوا تو بیع کے لیے ابھی کوئی متعین نہیں جس ایک کو چاہے معین کر لے اور دونوں کو رد کرنا چاہے تو نہیں کر سکتا۔<sup>(۲)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۵۴:** دو کپڑے تھے اور قبل تعین مشتری نے ایک کو رنگ دیا تو یہی بیع کے لیے متعین ہو گیا۔<sup>(۳)</sup> (عالمگیری)

## (خریدار نے دام طے کر کے بغیر بیع کیے چیز پر قبضہ کیا)

**مسئلہ ۵۵:** خریدار نے کسی چیز کا نرخ اور ثمن طے کر لیا، مگر ابھی خرید و فروخت نہیں ہوئی اور چیز پر قبضہ کر لیا، یہ چیز اس کی ضمان میں ہے ہلاک وضائع ہو جائے تو اس کا تاوان دینا ہوگا اور یہ تاوان اُس شے کی واجب قیمت ہوگا۔ خواہ یہ قیمت اتنی ہی ہو جتنا ثمن قرار پایا ہے یا اُس سے زیادہ یا کم ہو۔<sup>(۴)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۵۶:** گاہک نے بائع سے یہ ٹھہرا لیا ہے کہ چیز ہلاک ہو جائے گی تو میں ضامن نہیں یعنی تاوان نہیں دوں گا اس صورت میں بھی تاوان دینا پڑے گا اور وہ شرط کرنا بیکار ہے۔<sup>(۵)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۵۷:** مشتری نے کسی کو چیز خریدنے کے لیے وکیل کیا، وکیل دام طے کر کے بغیر بیع کیے موکل<sup>(۶)</sup> کو دکھانے

....."الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب السادس فی خيار الشرط، الفصل السادس فی خيار التعین، ج ۳، ص ۵۵.

.....المرجع السابق.

.....المرجع السابق.

....."الدر المختار"، کتاب البیوع، باب خيار الشرط، ج ۷، ص ۱۱۱.

.....المرجع السابق، ص ۱۱۶.

.....وکیل کرنے والا۔

کے لیے لایا، مؤکل کو دکھائی اُس نے ناپسند کی اور واپس کر دی، وہ چیز وکیل کے پاس ہلاک ہو گئی وکیل پر تاوان ہوگا اور مؤکل سے رجوع نہیں کر سکتا، ہاں اگر مؤکل نے کہہ دیا تھا کہ دام طے کر کے پسند کرانے کے لیے میرے پاس لانا تو جو کچھ وکیل نے تاوان دیا ہے مؤکل سے وصول کرے گا۔<sup>(1)</sup> (خانیہ)

**مسئلہ ۵۸:** خریدار نے دکان دار سے تھان طلب کیا اُس نے تین تھان دیے اور ہر ایک کا دام بتا دیا یہ تھان دس کا ہے، یہ بیس کا اور یہ تین کا انھیں لے جاؤ، جو ان میں پسند کرو گے تمہارے ہاتھ بیچ ہے، وہ تینوں مشتری کے پاس ہلاک ہو گئے اگر وہ سب ایک دم ہلاک ہوئے یا آگے پیچھے ضائع ہوئے مگر یہ معلوم نہیں کہ پہلے کونسا ہلاک ہوا تو ہر ایک تھان کی تہائی قیمت تاوان دیگا اور اگر معلوم ہے کہ پہلے فلاں تھان ضائع ہوا تو اُسی کا تاوان دیگا باقی دو تھان امانت تھے، اُن کا تاوان نہیں اور اگر دو ہلاک ہوئے اور معلوم نہیں کہ پہلے کون ہلاک ہوا تو دونوں میں ہر ایک کی نصف قیمت تاوان دے اور تیسرا تھان امانت ہے، اُسے واپس کر دے اور اگر ایک ہلاک ہوا تو اُس کا تاوان دے، باقی دو تھان واپس کر دے۔<sup>(2)</sup> (خانیہ)

**مسئلہ ۵۹:** دام طے کر کے چیز کو لے جانے سے تاوان اُس وقت لازم آتا ہے جب اُس کو خریدنے کے ارادہ سے لے گیا اور ہلاک ہو گئی ورنہ نہیں مثلاً دکاندار نے گاہک سے کہا یہ لے جاؤ تمہارے لیے دس کو ہے خریدار نے کہا لاؤ اس کو دیکھوں گا یا فلاں شخص کو دکھاؤں گا یہ کہہ کر لے گیا اور ہلاک ہو گئی تو تاوان نہیں یہ امانت ہے اور اگر یہ کہہ کر لے گیا کہ لاؤ پسند ہوگا تو لے لوں گا اور ضائع ہو گئی تو تاوان دینا ہوگا۔<sup>(3)</sup> (ردالمحتار)

**مسئلہ ۶۰:** دکاندار سے تھان مانگ کر لے گیا کہ اگر پسند ہوا تو خرید لوں گا اور اُس کے پاس ہلاک ہو گیا تو تاوان نہیں اور اگر یہ کہہ کر لے گیا کہ پسند ہوگا تو دس روپے میں خرید لوں گا وہ ہلاک ہو گیا تو تاوان دینا ہوگا دونوں میں فرق یہ ہے کہ پہلی صورت میں چونکہ ثمن کا ذکر نہیں یہ قبضہ بروجہ خریداری نہیں ہوا اور دوسری میں ثمن مذکور ہے لہذا خریداری کے طور پر قبضہ ہے۔<sup>(4)</sup> (فتح القدیر)

..... "الفتاویٰ الخانیہ"، کتاب البیع، فصل فی المقبوض علی سوم الشراء، ج ۱، ص ۳۹۹.

..... "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب خيار الشرط، مطلب: فی المقبوض علی سوم الشراء، ج ۷، ص ۱۱۴.

..... "فتح القدیر"، کتاب البیوع، باب خيار الشرط، ج ۵، ص ۵۰۴.

**مسئلہ ۶۱:** دام ٹھہرا کر بغیر بیع کیے جس چیز کو لے گیا وہ ہلاک نہیں ہوئی بلکہ اُس نے خود ہلاک کی مثلاً کھانے کی چیز تھی اُس نے کھالی کپڑا تھا اُس نے قطع کرا کے سلوا لیا تو ثمن دینا ہوگا یعنی جو ٹھہرا ہے وہ دینا ہوگا ہاں اگر بائع نے مشتری کی رضا مندی ظاہر کرنے سے پہلے یہ کہہ دیا کہ میں نے اپنی بات واپس لی اب میں نہیں بیچوں گا اس کے بعد مشتری نے صرف کرڈالا تو قیمت واجب ہے یا رضا مندی ظاہر کرنے سے پہلے مشتری مر گیا اُس کے وارث نے صرف کیا جب بھی قیمت واجب ہے۔<sup>(۱)</sup> (ردالمحتار)

**مسئلہ ۶۲:** دیکھنے یا دکھانے کے لیے لایا ہے اور یہ نہیں کہا ہے کہ پسند ہوگا تو لے لوں گا اور خرچ کرڈالا تو قیمت دینی ہوگی۔<sup>(۲)</sup> (ردالمحتار)

**مسئلہ ۶۳:** ایک شخص نے دوسرے سے مثلاً ہزار روپے قرض مانگے اور کوئی چیز رہن کے لیے اُس کو دیدی اور ابھی قرض اُس نے نہیں دیا ہے کہ چیز ہلاک ہوگئی یہاں دیکھا جائے گا کہ قرض اور اُس چیز کی قیمت میں کون کم ہے جو کم ہے اُسی کے بدلے میں وہ چیز ہلاک ہوئی یعنی وہ چیز اگر گیارہ سو کی تھی تو ایک ہزار مرتہن کو اُس کے معاوضہ میں دینے ہوں گے اور نو سو کی تھی تو نو سو۔ اور اگر راہن<sup>(۳)</sup> نے یہ کہا کہ یہ چیز رکھ لو اور مجھے قرض دید مگر قرض کی کوئی رقم بیان نہیں کی تھی اور چیز ہلاک ہوگئی تو کچھ تاوان نہیں۔<sup>(۴)</sup> (ردالمحتار)

## خيار رویت کا بیان

کبھی ایسا ہوتا ہے کہ چیز کو بغیر دیکھے بھالے خرید لیتے ہیں اور دیکھنے کے بعد وہ چیز ناپسند ہوتی ہے، ایسی حالت میں شرع مطہر<sup>(۵)</sup> نے مشتری کو یہ اختیار دیا ہے کہ اگر دیکھنے کے بعد چیز کو نہ لینا چاہے تو بیع کو فسخ کر دے، اس کو خيار رویت کہتے ہیں۔

دارقطنی و بیہقی ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، کہ فرمایا: ”جس نے ایسی چیز خریدی جس کو دیکھنا نہ ہو تو دیکھنے کے بعد

..... ”ردالمحتار“، کتاب البیوع، باب خيار الشرط، مطلب: فی المقبوض علی سوم الشراء، ج ۷، ص ۱۱۴۔

..... ”ردالمحتار“، کتاب البیوع، باب خيار الشرط، مطلب: المقبوض علی سوم النظر، ج ۷، ص ۱۱۵۔

..... رہن رکھوانے والے۔

..... ”ردالمحتار“، کتاب البیوع، باب خيار الشرط، مطلب: فی المقبوض علی سوم الشراء، ج ۷، ص ۱۱۵-۱۱۶۔

..... یعنی شریعت اسلامیہ۔

اُسے اختیار ہے لے یا چھوڑ دے۔“ (1) اس حدیث کی سند ضعیف ہے مگر اس حدیث کو خود امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی روایت کیا ہے اور اس کی سند صحیح ہے۔ نیز یہ کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھ اپنی زمین جو بصرہ میں تھی بیع کی تھی، کسی نے طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا، آپ کو اس بیع میں نقصان ہے۔ اُنھوں نے کہا، مجھے اس بیع میں خیار ہے کہ بغیر دیکھے میں نے خریدی ہے اور حضرت عثمان سے بھی کسی نے کہا، آپ کو اس بیع میں ٹوٹا (2) ہے۔ اُنھوں نے بھی فرمایا: مجھے خیار ہے کیونکہ میں نے بغیر دیکھے بیع کر دی ہے۔ اس معاملہ میں دونوں صاحبوں نے جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم بنایا، اُنھوں نے طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے موافق فیصلہ کیا۔ یہ واقعہ گروہ صحابہ کے سامنے ہوا کسی نے اس پر انکار نہ کیا، لہذا بمنزلہ اجماع کے اس کو تصور کرنا چاہیے۔ (3) (ہدایہ، تبیین، درر، غرر)

**مسئلہ ۱:** بائع نے ایسی چیز بیچی جس کو اُس نے دیکھا نہیں مثلاً اُس کو میراث میں کوئی شے ملی ہے اور بے دیکھے بیچ ڈالی بیع صحیح ہے اور اس کو یہ اختیار نہیں کہ دیکھنے کے بعد بیع کو فسخ کر دے۔ (4) (درر، غرر)

**مسئلہ ۲:** جس مجلس میں بیع ہوئی اُس میں بیع موجود ہے مگر مشتری نے دیکھی نہیں مثلاً پیپے (5) میں گھی یا تیل تھا یا بوریوں میں غلہ تھا یا گٹھری میں کپڑا تھا اور کھول کر دیکھنے کی نوبت نہیں آئی یا وہاں بیع موجود نہ ہو اس وجہ سے نہیں دیکھی بہر حال دیکھنے کے بعد خریدار کو خیار حاصل ہے چاہے بیع کو جائز کرے یا فسخ کر دے۔ بیع کو بائع نے جیسا بتایا تھا ویسی ہی ہے یا اُس کے خلاف دونوں صورتوں میں دیکھنے کے بعد بیع کو فسخ کر سکتا ہے۔ (6) (درر وغیرہ)

**مسئلہ ۳:** اگر مشتری نے دیکھنے سے پہلے اپنی رضا مندی کا اظہار کیا یا کہہ دیا کہ میں نے اپنا خیار باطل کر دیا جب بھی دیکھنے کے بعد فسخ کرنے کا حق حاصل ہے کہ یہ خیار ہی دیکھنے کے وقت ملتا ہے دیکھنے سے پہلے خیار تھا ہی نہیں لہذا اُس کو باطل کرنے کے کوئی معنی نہیں۔ (7) (ہدایہ وغیرہ)

..... ”سنن الدارقطنی“، کتاب البیوع، الحدیث: ۲۷۷۷، ج ۳، ص ۵۰.

..... نقصان، گھانا۔

..... ”الدرر الحکام فی شرح غرر الأحکام“، کتاب البیوع، باب خیار الرؤية، الجزء الثانی، ص ۱۵۶.

و ”الهدایة“، کتاب البیوع، باب خیار الرؤية، ج ۲، ص ۳۴.

..... ”الدرر الحکام فی شرح غرر الأحکام“، کتاب البیوع، باب خیار الرؤية، الجزء الثانی، ص ۱۵۶.

..... کفتر۔

..... ”الدرر الحکام فی شرح غرر الأحکام“، کتاب البیوع، باب خیار الرؤية، الجزء الثانی، ص ۱۵۷، وغیرہ.

..... ”الهدایة“، کتاب البیوع، باب خیار الرؤية، ج ۲، ص ۳۴، وغیرہا.

مسئلہ ۴: خیار رویت کے لیے کسی وقت کی تحدید<sup>(۱)</sup> نہیں ہے کہ اُس کے گزرنے کے بعد خیار باقی نہ رہے، بلکہ یہ خیار دیکھنے پر ہے جب دیکھے۔<sup>(۲)</sup> (درر) اور دیکھنے کے بعد فسخ کا حق اُس وقت تک باقی رہتا ہے، جب تک صراحۃً یا دلالتاً<sup>(۳)</sup> رضامندی نہ پائی جائے۔<sup>(۴)</sup> (درمختار)

مسئلہ ۵: خیار رویت چار مواقع میں ثابت ہوتا ہے: ① کسی شے معین کی خریداری۔ ② اجارہ۔ ③ تقسیم۔ ④ مال کا دعویٰ تھا اور شے معین پر مصالحت ہوگئی۔<sup>(۵)</sup>

① اگر قصاص کا دعویٰ ہو اور کسی شے پر مصالحت ہوئی<sup>(۶)</sup> تو خیار رویت نہیں۔ ② دین میں خیار رویت نہیں، لہذا مسلم فیہ چونکہ عین نہیں بلکہ دین یعنی واجب فی الذمہ ہے (جس کا بیان انشاء اللہ تعالیٰ آئے گا) اس میں خیار رویت نہیں۔ ③ روپے اور اشرفیوں میں بھی کہ یہ از قبیل دین ہیں خیار رویت نہیں ہاں اگر سونے چاندی کے برتن ہوں تو خیار رویت ہے۔ بیع سلم کا اس المال اگر عین ہو تو مسلم الیہ کے لیے خیار رویت ثابت ہوگا۔<sup>(۷)</sup> (درمختار)

مسئلہ ۶: اجناس مختلفہ کی تقسیم اگر شرکاء میں ہوئی تو اس میں خیار رویت، خیار شرط، خیار عیب تینوں ہو سکتے ہیں۔ اور ذوات الامثال<sup>(۸)</sup> کی تقسیم میں صرف خیار عیب ہوگا باقی دونوں نہیں ہوں گے۔ اور غیر ذوات الامثال جب ایک جنس کے ہوں مثلاً ایک قسم کے کپڑے یا گائیں یا بکریاں ان میں بھی تینوں خیار ثابت ہوں گے۔<sup>(۹)</sup> (ردالمحتار)

مسئلہ ۷: جو عقد فسخ کرنے سے فسخ نہ ہو جیسے مہر اور قصاص کا بدل صلح اور بدل خلع یہ چیزیں اگرچہ عین ہوں ان میں خیار رویت ثابت نہیں<sup>(۱۰)</sup> (فتح)

.....حد، مقررہ مدت۔

....."الدرر الحکام فی شرح غرر الأحکام"، کتاب البیوع، باب خیار الرؤية، الجزء الثاني، ص ۱۵۷.

.....اشارۃ یعنی ایسا فعل جو رضامندی یا عدم رضامندی پر دلالت کرے۔

....."الدر المختار"، کتاب البیوع، باب خیار الرؤية، ج ۷، ص ۱۴۹.

.....المرجع السابق، ص ۱۴۵.

.....یعنی آپس میں صلح ہوئی۔

....."الدر المختار"، کتاب البیوع، باب خیار الرؤية، ج ۷، ص ۱۴۵.

.....یعنی ایسی چیزیں جن کی مثل دستیاب ہو۔

....."ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب خیار الرؤية، ج ۷، ص ۱۴۵.

....."فتح القدیر"، کتاب البیوع، باب خیار الرؤية، ج ۵، ص ۵۳۳.

**مسئلہ ۸:** بے دیکھی ہوئی چیز خریدی ہے دیکھنے سے پہلے بھی اس کی بیع فسخ کر سکتا ہے کیونکہ یہ بیع مشتری کے ذمہ لازم نہیں۔<sup>(۱)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۹:** اگر مشتری نے بیع پر قبضہ کر لیا اور دیکھنے کے بعد صراحۃً یا دلالتاً اپنی رضا مندی ظاہر کی یا اُس میں کوئی عیب پیدا ہو گیا یا ایسا تصرف کر دیا جو قابل فسخ نہیں ہے مثلاً آزاد کر دیا یا اُس میں دوسرے کا حق پیدا ہو گیا مثلاً دوسرے کے ہاتھ بلا شرط اختیار بیع کر دیا یا رہن رکھ دیا یا اجارہ پر دیدیا ان سب صورتوں میں اختیار رویت جاتا رہا اب بیع کو فسخ نہیں کر سکتا اور اگر اُس کو بیع کیا مگر اپنے لیے اختیار شرط کر لیا یا بیچنے کے لیے اُس کا نرخ کیا<sup>(۲)</sup> یا ہبہ کیا مگر قبضہ نہیں دیا اور یہ باتیں دیکھنے کے بعد ہوئیں تو دلالتاً رضا مندی پائی گئی اب بیع کو فسخ نہیں کر سکتا اور دیکھنے سے پہلے ہوئیں تو اختیار باقی ہے دیکھنے کے بعد بیع پر قبضہ کر لینا بھی دلیل رضا مندی ہے۔<sup>(۳)</sup> (عالمگیری، ردالمحتار)

**مسئلہ ۱۰:** بیع<sup>(۴)</sup> پر قبضہ کر کے دیکھنے سے پہلے بیع کردی پھر عیب کی وجہ سے مشتری ثانی نے واپس کر دی اگرچہ یہ واپسی قضائے قاضی سے ہو یا رہن رکھنے کے بعد اُسے چھوڑ لیا یا اجارہ کیا تھا اُسے توڑ دیا تو اختیار رویت جو ان تصرفات کی وجہ سے جاچکا تھا واپس نہ ہوگا۔<sup>(۵)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۱۱:** بیع کا کوئی جز اس کے ہاتھ سے نکل گیا یا اُس میں کمی یا زیادتی ہوئی چاہے زیادت متصلہ<sup>(۶)</sup> ہو یا منفصلہ<sup>(۷)</sup> اختیار باطل ہو گیا۔<sup>(۸)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۱۲:** بے دیکھے ہوئے کھیت خرید اور اُس کو عاریت دے دیا، مستعیر<sup>(۹)</sup> نے اُسے بویا اختیار رویت باطل ہو گیا اور اگر مستعیر نے اب تک بویا نہیں تو اختیار ساقط نہیں اور اگر اُس کھیت کا کوئی کا شکار اجیر ہے جس نے مشتری کی رضا مندی سے

..... "الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب خيار الرؤية، ج ۷، ص ۱۴۹.

..... قیمت لگائی۔

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب السابع فی خيار الرؤية، الفصل الاول، ج ۳، ص ۶۰.

و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب خيار الرؤية، ج ۷، ص ۱۴۹.

..... جو چیز بیچی جاتی ہے اسے بیع کہتے ہیں۔

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب السابع فی خيار الرؤية، الفصل الاول، ج ۳، ص ۶۰.

..... ایسی زیادتی (اضافہ) جو بیع کے ساتھ متصل ہو مثلاً کپڑا خرید کر رنگ دیا۔

..... ایسی زیادتی (اضافہ) جو بیع سے جدا ہو یعنی متصل نہ ہو مثلاً گائے خریدی اس نے بچہ جن دیا۔

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب السابع فی خيار الرؤية، الفصل الاول، ج ۳، ص ۶۰.

..... کسی سے کوئی چیز عاریتاً لینے والا۔



کاشت کی یعنی مشتری نے اُسے پہلی حالت پر چھوڑ دیا منع نہ کیا جب بھی خیار ساقط ہو گیا۔<sup>(1)</sup> کپڑوں کی ایک گٹھری خریدی اُن میں سے ایک کو پہن لیا خیار رویت باطل ہو گیا۔<sup>(2)</sup> (ردالمحتار، عالمگیری)

مسئلہ ۱۳: ایک مکان خریدا جس کو دیکھا نہیں اُس کے پروس میں ایک مکان فروخت ہوا اُس نے شفیعہ میں اُسے لے لیا اس کے بعد بھی پہلے مکان کے متعلق خیار رویت باقی ہے دیکھنے کے بعد چاہے تو بیع کو فسخ کر سکتا ہے۔<sup>(3)</sup> (درمختار)

مسئلہ ۱۴: مشتری نے جب تک خیار رویت ساقط نہ کیا ہو بائع ثمن کا اُس سے مطالبہ نہیں کر سکتا۔<sup>(4)</sup> (فتح)

مسئلہ ۱۵: مشتری خریدنے کے بعد مر گیا تو ورثہ کو میراث میں خیار رویت حاصل نہیں ہوگا یعنی ورثہ کو یہ حق نہ ہوگا کہ بیع کو فسخ کر دیں۔<sup>(5)</sup> (عالمگیری)

مسئلہ ۱۶: جس چیز کو پہلے دیکھ چکا ہے اگر اُس میں کچھ تغیر<sup>(6)</sup> پیدا ہو گیا ہے تو خیار رویت حاصل ہے اور اگر ویسی ہی ہے تو خیار حاصل نہیں ہاں اگر وقت عقد اُسے یہ معلوم نہ ہو کہ وہی چیز ہے جسے میں خریدتا ہوں تو خیار حاصل ہوگا۔<sup>(7)</sup> (عالمگیری)

مسئلہ ۱۷: بائع کہتا ہے کہ یہ چیز ویسی ہی ہے جیسی تو نے دیکھی تھی اس میں تغیر نہیں آیا ہے اور مشتری کہتا ہے تغیر آ گیا تو مشتری کو گواہ سے ثابت کرنا پڑے گا کہ تغیر آ گیا ہے گواہ نہ پیش کرے تو قسم کے ساتھ بائع کا قول معتبر ہوگا۔ یہ اُس صورت میں ہے کہ مشتری کے دیکھنے کو زیادہ زمانہ نہ گزرا ہو اور معلوم ہو کہ اتنے زمانہ میں عموماً ایسی چیز میں تغیر نہیں ہوتا اور اگر اتنا زیادہ زمانہ گزر گیا ہے کہ عادتاً تغیر ایسی چیز میں ہو ہی جاتا ہے۔ مثلاً لونڈی ہے جس کو دیکھے ہوئے بیس برس کا زمانہ گزر چکا ہے اور وہ اُس وقت جوان تھی تو مشتری کی بات مانی جائے گی۔ بائع کہتا ہے خریدنے کے وقت تو نے دیکھ لیا تھا مشتری کہتا ہے نہیں دیکھا تھا تو قسم کے ساتھ مشتری کی بات مانی جائے گی۔<sup>(8)</sup> (عالمگیری)

..... اختیار ختم ہو گیا۔

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب السابع فی خیار الرؤیۃ، الفصل الاول، ج ۳، ص ۶۱.

و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب خیار الرؤیۃ، ج ۷، ص ۱۵۰.

..... "الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب خیار الرؤیۃ، ج ۷، ص ۱۴۹.

..... "فتح القدیر"، کتاب البیوع، باب خیار الرؤیۃ، ج ۵، ص ۵۳۳.

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب السابع فی خیار الرؤیۃ، الفصل الاول، ج ۳، ص ۵۸.

..... تبدیلی۔

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب السابع فی خیار الرؤیۃ، الفصل الاول، ج ۳، ص ۵۸.

..... المرجع السابق.

**مسئلہ ۱۸:** ذبح کی ہوئی بکری کی کبھی خریدی مگر ابھی اُس کی کھال نہیں نکالی گئی ہے تو بیع صحیح ہے اور بائع پر لازم ہے کہ کبھی نکال کر دے اور مشتری کو خیار رویت حاصل ہوگا اور اگر بکری ابھی ذبح نہیں ہوئی ہے تو کبھی کی بیع درست نہیں اگرچہ بائع کہتا ہو کہ میں ذبح کر کے نکال دیتا ہوں۔<sup>(۱)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۱۹:** بائع دو تھان علیحدہ علیحدہ دو کپڑوں میں لپیٹ کر لایا اور مشتری سے کہتا ہے یہ وہی دونوں تھان ہیں جن کو تم نے کل دیکھا تھا مشتری نے کہا اس تھان کو دس روپے میں خریدا اور اس کو دس روپے میں خریدا اور خریدتے وقت نہیں دیکھا تو خیار رویت حاصل نہیں اور اگر دونوں مختلف داموں سے خریدے تو خیار حاصل ہے۔<sup>(۲)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۲۰:** دو کپڑے خریدے اور دونوں کو دیکھ کر ایک کی نسبت کہتا ہے یہ مجھے پسند ہے اس سے خیار باطل نہیں ہوا اور ابھی خیار بدستور باقی ہے۔<sup>(۳)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۲۱:** دو شخصوں نے ایک چیز خریدی دونوں نے اُسے دیکھا نہیں تھا اب دیکھ کر ایک نے رضا مندی ظاہر کی دوسرا واپس کرنا چاہتا ہے وہ تنہا واپس نہیں کر سکتا دونوں متفق ہو کر واپس کرنا چاہیں واپس کر سکتے ہیں اور اگر ایک نے دیکھا تھا ایک نے نہیں جس نے نہیں دیکھا تھا دیکھ کر واپس کرنا چاہتا ہے جب بھی دونوں متفق ہو کر واپس کر سکتے ہیں اور اگر اس کے دیکھنے سے پہلے ہی دیکھنے والے نے کہہ دیا کہ میں راضی ہوں میں نے بیع کو نافذ کر دیا تو دوسرے کا خیار باطل نہیں ہوگا مگر پوری بیع واپس کرنی ہوگی۔<sup>(۴)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۲۲:** ایک تھان دیکھا تھا باقی نہیں دیکھے تھے اور سب خرید لیے تو خیار ہے، مگر واپس کرنا چاہے تو سب واپس کرے۔<sup>(۵)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۲۳:** خیار رویت کی وجہ سے بیع فسخ کرنے<sup>(۶)</sup> میں نہ قاضی کی قضا درکار ہے<sup>(۷)</sup> نہ بائع کی رضا مندی کی حاجت۔<sup>(۸)</sup> (عالمگیری)

....."الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب السابع فی خیار الرؤیۃ، الفصل الاول، ج ۳، ص ۵۹.

.....المرجع السابق.

.....المرجع السابق.

.....المرجع السابق.

....."الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب السابع فی خیار الرؤیۃ، الفصل الاول، ج ۳، ص ۵۹.

.....یعنی قاضی کے فیصلہ کی ضرورت نہیں۔

.....سودا ختم کرنے۔

....."الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب السابع فی خیار الرؤیۃ، الفصل الاول، ج ۳، ص ۶۰.

**مسئلہ ۲۴:** مشتری نے عین<sup>(۱)</sup> میں کوئی ایسا تصرف کیا جس سے اُس میں نقصان پیدا ہو جائے اور اُس کو علم نہ تھا کہ یہی وہ چیز ہے جو میں نے خریدی ہے مثلاً بھیڑ کی اُون تراش لی<sup>(۲)</sup> یا کپڑے کو پہنا جس سے اُس میں نقصان آ گیا تو خیار جاتا رہا۔ مشتری نے بے دیکھے چیز خریدی بائع نے وہی چیز مشتری کے پاس امانت رکھ دی اور مشتری کو یہ معلوم نہ ہوا کہ یہ وہی چیز ہے پھر وہ چیز مشتری کے پاس ہلاک ہو گئی تو مشتری کا قبضہ ہو گیا اور ثمن دینا پڑیگا۔ اور اگر مشتری نے اپنا قبضہ کر کے بائع کے پاس امانت رکھ دی اور ابھی تک اپنی رضامندی ظاہر نہیں کی ہے اور ہلاک ہو گئی جب بھی مشتری کو ثمن دینا پڑے گا۔<sup>(۳)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۲۵:** موزے یا جوتے خریدے تھے مشتری سو رہا تھا، بائع نے اُسے سوتے میں پہنا دیا، وہ اُٹھا اور پہنے ہوئے چلا، اگر اس چلنے سے کچھ نقصان آ گیا خیار باطل ہو گیا۔<sup>(۴)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۲۶:** مرغی نے موتی نگل لیا اُسے موتی کے ساتھ بیچنا چاہے تو بیع درست نہیں اگرچہ مشتری نے موتی دیکھا ہو اور مرغی مر گئی اور موتی کو بیچا تو بیع صحیح ہے اور مشتری نے موتی نہ دیکھا ہو تو خیار رویت حاصل ہے۔<sup>(۵)</sup> (خانہ)

**مسئلہ ۲۷:** خیار کی وجہ سے بیع فسخ کرنے میں یہ شرط ہے کہ بائع کو فسخ کا علم ہو جائے کیونکہ اگر ایسا نہ ہو تو وہ یہی سمجھتا رہا کہ بیع ہو گئی اور دوسرا گاہک نہیں تلاش کرے گا اور اس میں اُس کے نقصان کا احتمال ہے۔<sup>(۶)</sup> (در مختار)

## (مبیع میں کیا چیز دیکھی جائے گی)

**مسئلہ ۲۸:** مبیع کے دیکھنے کا یہ مطلب نہیں کہ وہ پوری پوری دیکھ لی جائے اُس کا کوئی جز دیکھنے سے رہ نہ جائے بلکہ یہ مراد ہے کہ وہ حصہ دیکھ لیا جائے جس کا مقصود کے لیے دیکھنا ضروری تھا مثلاً مبیع بہت سی چیزیں ہے اور اُن کے افراد میں تفاوت<sup>(۷)</sup> نہ ہو سب ایک سی ہوں جیسی کیلی<sup>(۸)</sup> اور وزنی<sup>(۹)</sup> چیزیں یعنی جس کا نمونہ پیش کیا جاتا ہو یہاں بعض کا دیکھنا کافی ہے مثلاً غلہ کی ڈھیری ہے اُس کا ظاہری حصہ دیکھ لیا کافی ہے ہاں اگر اندرونی حصہ ویسا نہ ہو بلکہ عیب دار ہو تو خیار رویت اور خیار عیب دونوں مشتری کو حاصل ہیں اور اگر عیب دار نہ ہو کم درجہ کا ہو جب بھی خیار رویت حاصل ہے اگرچہ خیار عیب نہیں۔ یوہیں چند بوریوں

..... وہ چیز جو مشتری نے خرید لی اسے عین کہتے ہیں۔ ..... کا ٹلی۔

..... "الفتاویٰ الہندیہ"، کتاب البیوع، الباب السابع فی خيار الرؤية، الفصل الاول، ج ۳، ص ۶۰۔

..... المرجع السابق۔

..... "الفتاویٰ الخانیہ"، کتاب البیع، باب الخيار، فصل فی خيار الرؤية، ج ۱، ص ۳۶۴۔

و "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب خيار الرؤية، ج ۷، ص ۱۵۱۔

..... فرق۔ ..... وہ اشیاء جو ماب کر بیچی جاتی ہیں۔

..... وہ اشیاء جو تول کر بیچی جاتی ہیں۔

میں غلہ بھرا ہوا ہے۔ ایک میں سے دیکھ لینا کافی ہے جبکہ باقیوں میں اس سے کم درجہ کا نہ ہو۔<sup>(1)</sup> (در المختار، رد المحتار)

**مسئلہ ۲۹:** مشتری کہتا ہے باقی ویسا نہیں جیسا میں نے دیکھا تھا اور بائع کہتا ہے ویسا ہی ہے اگر نمونہ موجود ہو اہل بصیرت<sup>(2)</sup> کو دکھایا جائے وہ جو کہیں وہی معتبر ہے اور نمونہ موجود نہ ہو تو مشتری کو گواہ لانا پڑیگا ورنہ بائع کا قول معتبر ہے۔ یہ اُس وقت ہے کہ غلہ وہیں موجود ہو بوریوں میں بھرا ہوا ہو اور اگر غلہ وہاں نہ ہو بائع نے نمونہ پیش کیا اور بیع ہو گئی اور نمونہ ضائع ہو گیا پھر بائع باقی غلہ لایا اور یہ اختلاف پیدا ہوا تو مشتری کا قول معتبر ہے۔<sup>(3)</sup> (رد المحتار)

**مسئلہ ۳۰:** لونڈی غلام میں چہرہ کا دیکھنا کافی ہے اور اگر باقی اعضاء دیکھے چہرہ نہیں دیکھا تو کافی نہیں۔ ان میں ہاتھ زبان دانت بالوں کا دیکھنا شرط نہیں۔<sup>(4)</sup> (در مختار وغیرہ)

**مسئلہ ۳۱:** سواری کے جانور میں چہرہ اور ٹھٹھے<sup>(5)</sup> دیکھنا کافی ہے صرف چہرہ دیکھنا کافی نہیں پاؤں اور سُم<sup>(6)</sup> اور دُم اور ایال<sup>(7)</sup> دیکھنا ضرور نہیں۔<sup>(8)</sup> (عالمگیری، رد المحتار، در مختار)

**مسئلہ ۳۲:** پالنے کے لیے بکری خریدتا ہے اُس کا تمام بدن اور تھن کا دیکھنا ضروری ہے۔ یوہیں گائے بھینس دودھ کے لیے خریدتا ہے تو تھن کا دیکھنا ضروری ہے اور گوشت کے لیے بکری خریدتا ہے تو اُسے ٹولنا ضروری ہے دور سے دیکھ لی ہے جب بھی خیار رویت حاصل ہوگا۔<sup>(9)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۳۳:** کپڑا اگر اس قسم کا ہو کہ اندر باہر سب یکساں ہو، جیسے ململ،<sup>(10)</sup> ٹھا، مارکین،<sup>(11)</sup> سرج،<sup>(12)</sup> کشمیرہ<sup>(13)</sup>

..... "الدر المختار" و "رد المختار"، کتاب البيوع، الباب خيار الرؤية، ج ۷، ص ۱۵۱۔  
..... زیادہ آگاہی رکھنے والے لوگ۔

..... "رد المختار"، کتاب البيوع، الباب خيار الرؤية، ج ۷، ص ۱۵۲۔

..... "الدر المختار"، کتاب البيوع، الباب خيار الشرط، ج ۷، ص ۱۵۲، وغیرہ۔

..... جانور کے چوڑے (سرین) کا بالائی حصہ۔

..... گھری یعنی گھوڑے یا گدھے کا پاؤں۔

..... گھوڑے (یا جانور) کی گردن کے لمبے بال۔

..... "الفتاویٰ الهندیة"، کتاب البيوع، الباب السابع فی خيار الرؤية، الفصل الثانی، ج ۳، ص ۶۲۔

و "الدر المختار" و "رد المختار"، کتاب البيوع، الباب السابع فی خيار الرؤية، ج ۷، ص ۱۵۳۔

..... "الفتاویٰ الهندیة"، کتاب البيوع، الباب السابع فی خيار الرؤية، الفصل الاول، ج ۳، ص ۶۲۔

..... ایک قسم کا باریک سوتی کپڑا۔

..... امریکہ کا بنا ہوا ایسا موٹا کپڑا جس کا عرض بڑا ہو۔

..... باریک روئی کے سوت کا بنا ہوا ایک کپڑا جس سے عموماً شیروانی وغیرہ بناتے ہیں۔  
..... وادی کشمیر کا تیار کردہ گرم کپڑا۔

وغیرہ جن کا نمونہ پیش کیا جاتا ہے تو تھان کو اوپر سے دیکھ لینا کافی ہے کھول کر اندر سے دیکھنے کی ضرورت نہیں بلکہ ایسے کپڑوں میں ایک تھان کا دیکھ لینا کافی ہے سب تھانوں کے دیکھنے کی ضرورت نہیں البتہ اگر اندر خراب نکلے یا عیب ہو تو خیار رویت یا خیار عیب حاصل ہوگا۔ اگر مبیع مختلف قسم کے تھان ہوں تو ہر ایک قسم کا ایک ایک تھان دیکھ لینا ضرور ہے اور اگر اُس قسم کا ہو کہ سب حصہ ایک طرح کا نہ ہو جیسے چکن<sup>(1)</sup> اور گلبدن<sup>(2)</sup> کے تھان کہ اوپر کے پرت<sup>(3)</sup> میں بوٹیاں زیادہ ہوتی ہیں اور اندر کم تو کھول کر سب تھیں دیکھی جائیں گی، صرف اوپر کا پرت دیکھنا کافی نہیں۔<sup>(4)</sup> (ردالمحتار)

**مسئلہ ۳۴:** قالین کے اوپر کا رخ دیکھ لینا ضرور ہے نیچے کا رخ دیکھنے سے خیار رویت باطل نہ ہوگا اور دری اور دیگر فروش میں کل دیکھنا ضروری ہے۔ رضائی لحاف اور جُبہ یا کوٹ جس میں اُستر<sup>(5)</sup> ہے ابرا<sup>(6)</sup> دیکھنا ضروری ہے اُستر دیکھنا کافی نہیں۔<sup>(7)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۳۵:** مکان میں اندر باہر نیچے اوپر پاخانہ<sup>(8)</sup> باورچی خانہ سب کا دیکھنا ضروری ہے کیونکہ ان کے مختلف ہونے میں قیمت مختلف ہو جایا کرتی ہے باغ میں بھی باہر سے دیکھ لینا کافی نہیں اندرونی حصہ بھی دیکھنا ضروری ہے اور مختلف قسم کے درخت ہوں تو ہر ایک قسم کے درخت دیکھنا اور پھلوں کا شیریں وترش<sup>(9)</sup> معلوم کر لینا بھی ضروری ہے۔<sup>(10)</sup> (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۳۶:** کھانے کی چیز ہو تو چکھنا کافی ہے اور سونگھنے کی ہو تو سونگھنا چاہیے جیسے عطر، خوشبودار تیل۔<sup>(11)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۳۷:** عددیات متقار بہ<sup>(12)</sup> مثلاً انڈے اخروٹ ان میں بعض کا دیکھ لینا کافی ہے جبکہ باقی اس سے خراب اور کم درجہ کے نہ ہوں۔ جو چیزیں زمین کے اندر ہوں جیسے لہسن، پیاز، گاجر، آلو، جو چیزیں تول کر نیچی جاتی ہیں ان میں کھود کر

..... کشیدہ کاری یعنی تیل بوٹے کا کام کیا ہوا کپڑا۔

..... مختلف ڈیزائن کا دھاری دار اور پھول دار ریشمی اور سوتی کپڑا جو کسی زمانے میں وسط ایشیا سے براستہ کابل برصغیر پاک و ہند آتا تھا۔

..... اوپر کا حصہ۔

..... ”ردالمحتار“، کتاب البیوع، باب خیار الرؤیۃ، ج ۷، ص ۱۵۳۔

..... دوہرے کپڑے کے نیچے کی تہ۔

..... ”الفتاویٰ الہندیۃ“، کتاب البیوع، الباب السابع فی خیار الرؤیۃ، الفصل الثانی، ج ۳، ص ۶۳۔

..... قضاے حاجت کی جگہ یعنی بیت الخلاء۔

..... میٹھا اور کھٹا، ذائقہ۔

..... ”الدرالمختار“ و ”ردالمحتار“، کتاب البیوع، باب خیار الرؤیۃ، ج ۷، ص ۱۵۴۔

..... ”الدرالمختار“، کتاب البیوع، باب خیار الرؤیۃ، ج ۷، ص ۱۵۵۔

..... ایسی چیزیں جو گن کر نیچی جاتی ہیں اور ان کے افراد کی قیمتوں میں فرق نہیں ہوتا۔

تھوڑے سے دیکھنا کافی ہے جبکہ باقی اس سے کم درجہ کے نہ ہوں یہ جب کہ بائع نے کھود کر دکھائے یا مشتری نے بائع کی اجازت سے کھودے اور اگر مشتری نے بلا اجازت بائع خود کھود لیے اور اتنے کھودے جن کا کچھ ٹمن ہو تو خيار رویت ساقط ہو گیا اور اگر وہ چیز گنتی سے بکتی ہو جیسے مولیٰ تو بعض کا دیکھنا کافی نہیں جبکہ بائع نے اُکھاڑی ہو یا مشتری نے بائع کی اجازت سے۔ اور اگر مشتری نے بلا اجازت بائع اُکھاڑیں اور وہ اتنی ہیں جن کا کچھ ٹمن ہے تو خيار ساقط ہو گیا۔<sup>(1)</sup> (خانہ)

**مسئلہ ۳۸:** ایسی چیز جو زمین میں ہے بیع کی بائع کہتا ہے اگر میں کھود کر نکالتا ہوں اور تم ناپسند کر دو تو میرا نقصان ہوگا اور مشتری کہتا ہے اگر بغیر تمھاری اجازت میں خود کھودتا ہوں اور میرے کام کی نہ ہوئی تو پھیر نہ سکوں گا اور بیع لازم ہو جائے گی ایسی صورت میں اگر دونوں میں کوئی اپنا نقصان گوارا کرنے کے لیے طیار ہو جائے فبہا ورنہ قاضی بیع کو فسخ کر دے گا۔<sup>(2)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۳۹:** شیشی میں تیل تھا اور شیشی کو دیکھا تو یہ حقیقت تیل کا دیکھنا نہیں کہ شیشہ حائل ہے۔ یوہیں آئینہ دیکھ رہا ہے اور بیع کی صورت اُس میں دکھائی دی تو بیع کا دیکھنا نہیں ہے اور اگر مچھلی پانی میں ہے جو بلا تکلف<sup>(3)</sup> پکڑی جاسکتی ہے اُس کو خریدا اور پانی ہی میں اُسے دیکھ بھی لیا بعضوں کے نزدیک خيار رویت باقی نہ رہیگا کہ بیع دیکھ لی اور بعض فقہاء کہتے ہیں کہ خيار باقی ہے کیونکہ پانی میں اصلی حالت معلوم نہیں ہوگی جتنی ہے اُس سے بڑی معلوم ہوگی۔<sup>(4)</sup> (ردالمحتار)

**مسئلہ ۴۰:** مشتری نے کسی کو قبضہ کے لیے وکیل کیا تو وکیل کا دیکھنا کافی ہے وکیل نے دیکھ کر پسند کر لیا تو نہ وکیل کو فسخ کا اختیار ہا نہ مؤکل<sup>(5)</sup> کو، یہ اُس وقت ہے کہ قبضہ کرتے وقت وکیل نے بیع کو دیکھا اور اگر قبضہ کرتے وقت وہ چیز چھپی ہوئی تھی بعد میں اُسے کھول کر دیکھا تا کہ مشتری کا خيار باطل ہو جائے تو یہ دیکھنا اور پسند کرنا مشتری کے خيار کو باطل نہیں کرے گا کہ قبضہ کرنے سے اُس کی وکالت ختم ہو گئی دیکھنے کا حق باقی نہ رہا۔ اور اگر خریدنے کے لیے وکیل کیا ہے تو وکیل کا دیکھنا کافی ہے کہ وکیل نے دیکھ کر پسند کر لیا یا خریدنے سے پہلے وکیل نے دیکھ لیا تو اب نہ وکیل فسخ کر سکتا ہے نہ مؤکل یہ اُس صورت میں ہے کہ غیر معین چیز کے خریدنے کا وکیل ہو۔ اور اگر مؤکل نے خریدنے کے لیے چیز کو معین کر دیا ہو کہ فلاں چیز مثلاً فلاں غلام یا فلاں گائے

..... "الفتاویٰ الخانیة"، کتاب البیع، فصل فی خيار الرؤية، ج ۲، ص ۳۶۳.

..... "الفتاویٰ الہندیة"، کتاب البیوع، الباب السابع فی خيار الرؤية، الفصل الثانی، ج ۳، ص ۶۴.

..... مشقت کے بغیر۔

..... "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب خيار الرؤية، ج ۷، ص ۱۵۵.

..... وکیل کرنے والا۔

یا بکری تو وکیل کو خيار رویت حاصل نہیں۔<sup>(1)</sup> (ہدایہ، عالمگیری، ردالمحتار)

**مسئلہ ۴۱:** ایک شخص نے ایک چیز خریدی مگر دیکھی نہیں دوسرے شخص کو اُس کے دیکھنے کا وکیل کیا کہ دیکھ کر پسند کرے یا ناپسند کرے وکیل نے دیکھ کر پسند کر لی بیع لازم ہوگئی اور ناپسند کی تو فسخ کر سکتا ہے۔<sup>(2)</sup> (ردالمحتار)

**مسئلہ ۴۲:** کسی شخص کو مشتری نے قبضہ کے لیے قاصد بنا کر بھیجا یعنی اُس سے کہا کہ بائع کے پاس جا کر کہہ کہ مشتری نے مجھے بھیجا ہے کہ بیع مجھے دیدے اس کا دیکھنا کافی نہیں یعنی مشتری اگر دیکھ کر ناپسند کرے تو بیع کو فسخ کر سکتا ہے۔<sup>(3)</sup> (درمختار)

وکیل نے بیع کو وکالت سے پہلے دیکھا اُس کے بعد وکیل ہو کر خریدا تو اُسے خيار رویت حاصل ہوگا۔<sup>(4)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۴۳:** اندھے کی بیع و شرا<sup>(5)</sup> دونوں جائز ہیں اگر کسی چیز کو بیچے گا تو خيار حاصل نہ ہوگا اور خریدے گا تو خيار حاصل ہوگا اور بیع کو اُلٹ پلٹ کر ٹولنا دیکھنے کے حکم میں ہے کہ ٹول لیا اور پسند کر لیا تو خيار ساقط ہو گیا اور کھانے کی چیز کا چکھنا اور سونگھنے کی چیز کا سونگھنا کافی ہے اور جو چیز نہ ٹولنے سے معلوم ہو نہ چکھنے سونگھنے سے جیسے زمین، مکان، درخت، لونڈی غلام وہاں اُس چیز کے اوصاف بیان کرنے ہوں گے جو اوصاف بیان کر دیے گئے بیع اُن کے مطابق ہے تو فسخ نہیں کر سکتا ورنہ فسخ کر سکتا ہے۔ اندھا مشتری یہ بھی کر سکتا ہے کہ کسی کو قبضہ یا خریدنے کے لیے وکیل کر دے وکیل کا دیکھ لینا اُس کے قائم مقام ہو جائے گا۔ اندھا کسی چیز کو اپنے لیے خریدے یا دوسرے کے لیے مثلاً کسی نے اندھے کو وکیل کر دیا دونوں صورتوں میں خيار حاصل ہوگا۔<sup>(6)</sup> (عالمگیری، درمختار)

**مسئلہ ۴۴:** اندھے کے لیے بیع کے اوصاف بیان کر دیے گئے یا اُس نے ٹول کر معلوم کر لیا اور چیز پسند کر لی پھر وہ بیٹا ہو گیا تو اب اُسے خيار رویت حاصل نہیں ہوگا جو خيار اُسے حاصل تھا ختم کر چکا۔ انکھیارے<sup>(7)</sup> نے خریدی تھی اور بیع کو دیکھنے

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب السابع فی خيار الرؤية، الفصل الثالث، ج ۳، ص ۶۶.

و "الہدایۃ"، کتاب البیوع، باب خيار الرؤية، ج ۲، ص ۳۵.

و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب خيار الرؤية، ج ۷، ص ۱۵۶.

..... "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب خيار الرؤية، ج ۷، ص ۱۵۶.

..... "الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب خيار الرؤية، ج ۷، ص ۱۵۶.

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب السابع فی خيار الرؤية، الفصل الثالث، ج ۳، ص ۶۶.

..... خرید و فروخت۔

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب السابع فی خيار الرؤية، الفصل الثالث، ج ۳، ص ۶۵.

و "الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب خيار الرؤية، ج ۷، ص ۱۵۷.

..... آنکھوں والے۔

سے پہلے نابینا ہو گیا تو اب اُس کے لیے وہی حکم ہے جو اُس مشتری کا ہے کہ خریدتے وقت نابینا تھا۔<sup>(۱)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۴۵:** شے معین کی شے معین سے بیچ ہوئی مثلاً کتاب کو کپڑے کے بدلے میں بیچ کیا تو ایسی صورت میں بائع و مشتری دونوں کو خیار رویت حاصل ہے کیونکہ یہاں دونوں مشتری بھی ہیں۔<sup>(۲)</sup> (درمختار)

## خيار عيب کا بيان

**حدیث (۱):** ابن ماجہ نے واثلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی، کہ حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے فرمایا: ”جس نے عیب والی چیز بیچ کی اور اُس کو ظاہر نہ کیا، وہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی ناراضی میں ہے یا فرمایا: کہ ہمیشہ فرشتے اُس پر لعنت کرتے ہیں۔“<sup>(۳)</sup>

**حدیث (۲):** امام احمد و ابن ماجہ و حاکم نے عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی، کہ حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے ارشاد فرمایا: ”ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے اور جب مسلمان اپنے بھائی کے ہاتھ کوئی چیز بیچے جس میں عیب ہو تو جب تک بیان نہ کرے، اسے بیچنا حلال نہیں۔“<sup>(۴)</sup>

**حدیث (۳):** صحیح مسلم میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی، کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم غلہ کی ڈھیری کے پاس گزرے اُس میں ہاتھ ڈال دیا، حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کو انگلیوں میں تری محسوس ہوئی، ارشاد فرمایا: ”اے غلہ والے! یہ کیا ہے؟ اُس نے عرض کی، یا رسول اللہ! (عز وجل صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) اس پر بارش کا پانی پڑ گیا تھا۔ ارشاد فرمایا کہ: ”تو نے بھیکے ہوئے کو اوپر کیوں نہیں کر دیا کہ لوگ دیکھتے جو دھوکا دے وہ ہم میں سے نہیں۔“<sup>(۵)</sup>

**حدیث (۴):** شرح سنہ میں مغلہ بن خفاف سے مروی ہے، وہ کہتے ہیں، میں نے ایک غلام خریدا تھا اور اُس کو کسی کام میں لگا دیا تھا پھر مجھے اُس کے عیب پر اطلاع ہوئی، اس کا مقدمہ میں نے عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس پیش کیا، انھوں نے یہ فیصلہ کیا کہ غلام کو میں واپس کر دوں اور جو کچھ آمدنی ہوئی ہے، وہ بھی واپس کر دوں پھر میں عروہ سے ملا اور اُن کو واقعہ سنایا انھوں نے کہا، شام کو میں عمر بن عبدالعزیز کے پاس جاؤں گا اُن سے جا کر یہ کہا کہ مجھ کو عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے یہ خبر دی ہے

..... ”الفتاویٰ الہندیہ“، کتاب البیوع، الباب السابع فی خيار الرؤية، الفصل الثالث، ج ۳، ص ۶۵.

..... ”الدر المختار“، کتاب البیوع، باب خيار الرؤية، ج ۷، ص ۱۶۲.

..... ”سنن ابن ماجہ“، کتاب التجارات، باب من باع عیباً فلیبینہ، الحدیث: ۲۲۴۷، ج ۳، ص ۲۶۱۱.

..... ”سنن ابن ماجہ“، کتاب التجارات، باب من باع عیباً فلیبینہ، الحدیث: ۲۲۴۶، ج ۳، ص ۵۸.

..... ”صحیح مسلم“، کتاب الإیمان، باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم من غشنا فلیس منا، الحدیث: ۱۰۱، ۱۰۲، ص ۶۵.



کہ ایسے معاملہ میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ فرمایا ہے: ”آمدنی ضمان کے ساتھ ہے یعنی جس کے ضمان میں چیز ہو وہی آمدنی کا مستحق ہے۔“ یہ سن کر عمر بن عبدالعزیز نے یہ فیصلہ کیا کہ آمدنی مجھے واپس ملے۔ (1)

**حدیث (۵):** دارقطنی و حاکم و بیہقی ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”نہ خود کو ضرر پہنچنے دے، نہ دوسرے کو ضرر پہنچائے، جو دوسرے کو ضرر پہنچائے گا اللہ تعالیٰ اُس کو ضرر دے گا اور جو دوسرے پر مشقت ڈالے گا اللہ تعالیٰ اُس پر مشقت ڈالے گا۔“ (2)

**حدیث (۶):** بیہقی ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، کہ ارشاد فرمایا: ”بیچنے کے لیے جو دودھ ہو اُس میں پانی نہ ملاؤ۔“ ایک شخص (امم سابقہ (3) میں سے جبکہ شراب حرام نہ تھی) ایک بستی میں شراب لے گیا، پانی ملا کر اُسے دو چند کر دیا پھر اُس نے ایک بندر خریدا اور دریا کا سفر کیا، جب پانی کی گہرائی میں پہنچا بندر اشرافیوں کی تھیلی اٹھا کر مستول (4) پر چڑھ گیا اور تھیلی کھول کر ایک اشرافی پانی میں پھینکتا اور ایک کشتی میں، اس طرح اُس نے اشرافیوں کی نصف نصف تقسیم کر دی۔ (5)

## مسائل فقہیہ

عرف شرع میں عیب جس کی وجہ سے بیع کو واپس کر سکتے ہیں وہ ہے جس سے تاجروں کی نظر میں چیز کی قیمت کم ہو جائے۔ (6)

**مسئلہ ۱:** بیع میں عیب ہو تو اُس کا ظاہر کر دینا بائع پر واجب ہے چھپانا حرام و گناہ کبیرہ ہے۔ یوہن ثمن کا عیب مشتری پر ظاہر کر دینا واجب ہے اگر بغیر عیب ظاہر کیے چیز بیع کر دی تو معلوم ہونے کے بعد واپس کر سکتے ہیں اس کو خیار عیب کہتے ہیں خیار عیب کے لیے یہ ضروری نہیں کہ وقت عقد یہ کہہ دے کہ عیب ہوگا تو پھر دینگے (7) کہا ہو یا نہ کہا ہو بہر حال عیب معلوم ہونے پر مشتری کو واپس کرنے کا حق حاصل ہوگا لہذا اگر مشتری کو نہ خریدنے سے پہلے عیب پر اطلاع تھی نہ وقت خریداری اُس کے علم میں یہ بات آئی بعد میں معلوم ہوا کہ اس میں عیب ہے تھوڑا عیب ہو یا زیادہ خیار عیب حاصل ہے کہ بیع کو لینا چاہے تو پورے دام

..... ”شرح السنة“، کتاب البیوع، باب فیمن اشتری عبداً... إلخ، ج ۴، ص ۳۲۱.

..... ”المستدرک“، للحاکم، کتاب البیوع، باب النہی عن المحاقلة... إلخ، الحدیث: ۲۳۹۲، ج ۲، ص ۳۶۹.

..... گزشتہ اُمتوں۔ ..... جہاز یا گشتی کا ستون۔

..... ”شعب الایمان“، للبیہقی، الباب الخامس والثلاثون... إلخ، الحدیث: ۵۳۰۸، ج ۴، ص ۳۳۳.

..... ”تنویر الأبصار“، کتاب البیوع، باب خیار العیب، ج ۷، ص ۱۶۴.

..... واپس کر دینگے۔

پر لے لے واپس کرنا چاہے واپس کر دے یہ نہیں ہو سکتا کہ واپس نہ کرے بلکہ دام (۱) کم کر دے۔ (۲) (عالمگیری)

**مسئلہ ۲:** عیب پر مشتری کو اطلاع قبضہ سے پہلے ہی ہو گئی تو مشتری بطور خود عقد کو فسخ کر سکتا ہے، اس کی ضرورت نہیں کہ قاضی فسخ کا حکم دے تو فسخ ہو سکے بائع کے سامنے اتنا کہہ دینا کافی ہے کہ میں نے عقد کو فسخ کر دیا یا رد کر دیا یا باطل کر دیا بائع راضی ہو یا نہ ہو عقد فسخ ہو جائے گا اور اگر بیع پر قبضہ کر چکا ہے تو بائع کی رضا مندی یا قضائے قاضی (۳) کے بغیر عقد فسخ نہیں ہو سکتا۔ (۴) (ہدایہ، عالمگیری)

**مسئلہ ۳:** مشتری نے بیع پر قبضہ کر لیا تھا پھر عیب معلوم ہوا اور بائع کی رضا مندی سے عقد فسخ ہوا تو ان دونوں کے حق میں فسخ ہے مگر تیسرے کے حق میں یہ فسخ نہیں بلکہ بیع جدید ہے کہ اس فسخ کے بعد اگر بیع مکان یا زمین ہے تو شفعہ کرنے والا شفعہ کر سکتا ہے اور اگر قضائے قاضی سے فسخ ہوا تو سب کے حق میں فسخ ہی ہے شفعہ کا حق نہیں پہنچے گا۔ (۵) (ہدایہ)

**مسئلہ ۴:** خیار عیب کی صورت میں مشتری بیع کا مالک ہو جاتا ہے مگر ملک لازم نہیں ہوتی اور اس میں وراثت بھی جاری ہوتی ہے یعنی اگر مشتری کو عیب کا علم نہ ہوا اور مر گیا اور وارث کو عیب پر اطلاع ہوئی تو اُسے عیب کی وجہ سے فسخ کا حق حاصل ہوگا۔ خیار عیب کے لیے کسی وقت کی تحدید نہیں (۶) جب تک موانع رد (۷) نہ پائے جائیں (جن کا بیان آئے گا) یہ حق باقی رہتا ہے۔ (۸) (عالمگیری)

### (خیار عیب کے شرائط)

**مسئلہ ۵:** خیار عیب کے لیے یہ شرط ہے: کہ (۱) بیع میں وہ عیب عقد بیع کے وقت موجود ہو یا بعد عقد، مشتری کے قبضہ سے پہلے پیدا ہو، لہذا مشتری کے قبضہ کرنے کے بعد جو عیب پیدا ہوا اُس کی وجہ سے خیار حاصل نہ ہوگا۔ (۲) مشتری نے قبضہ کر لیا ہو تو اس کے پاس بھی وہ عیب باقی رہے اگر یہاں وہ عیب نہ رہا تو خیار بھی نہیں۔ (۳) مشتری کو عقد یا قبضہ کے وقت عیب پر اطلاع نہ ہو عیب دار جا کر لیا یا قبضہ کیا خیار نہ رہا۔ (۴) بائع نے عیب سے براءت نہ کی ہو اگر اُس نے کہہ دیا کہ میں اس کے کسی

..... قیمت۔

..... "الفتاویٰ الہندیہ"، کتاب البیوع، الباب الثامن فی خیار العیب... إلخ، الفصل الاول، ج ۳، ص ۶۶، ۶۷.

..... قاضی کا فیصلہ۔

..... "الہدایہ"، کتاب البیوع، باب خیار العیب، ج ۲، ص ۳۶-۳۷.

و "الفتاویٰ الہندیہ"، کتاب البیوع، الباب الثامن فی خیار العیب... إلخ، الفصل الاول، ج ۳، ص ۶۶.

..... "الہدایہ"، کتاب البیوع، باب خیار العیب، ج ۲، ص ۳۹.

..... مدت مقرر نہیں۔

..... یعنی رد کرنے کے اسباب۔

..... "الفتاویٰ الہندیہ"، کتاب البیوع، الباب الثامن فی خیار العیب... إلخ، الفصل الاول، ج ۳، ص ۶۶.

عیب کا ذمہ دار نہیں خیار ثابت نہیں۔<sup>(۱)</sup> (عالمگیری وغیرہ)

## (عیب کی صورتیں)

**مسئلہ ۶:** لونڈی غلام کا مالک کے پاس سے بھاگنا عیب ہے اور اگر بھاگنا اس وجہ سے ہے کہ مالک اُس پر ظلم کرتا ہے تو عیب نہیں۔ مالک نے اُسے امانت رکھ دیا ہے یا عاریت دیدیا ہے یا اجرت پر دیا ہے امین یا مستعیر<sup>(۲)</sup> یا مستاجر<sup>(۳)</sup> کے پاس سے بھاگنا بھی عیب ہے مگر جبکہ یہ ظلم کرتے ہوں۔ بھاگنے کے لیے یہ ضرور نہیں کہ شہر سے نکل جائے بلکہ اُسی شہر میں رہے جب بھی عیب ہے اور بھاگنا اسی وقت عیب ہے جب مشتری کے یہاں سے بھی بھاگا ہو۔<sup>(۴)</sup> (درمختار وغیرہ)

**مسئلہ ۷:** مشتری کے یہاں سے بھاگ کر بائع کے یہاں آیا اور چھپا نہیں جب کہ بائع اُسی شہر میں ہو تو عیب نہیں اور یہاں آکر پوشیدہ ہو گیا تو عیب ہے۔ غاصب<sup>(۵)</sup> کے یہاں سے بھاگ کر مالک کے پاس آیا یہ عیب نہیں۔<sup>(۶)</sup> (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۸:** بیل وغیرہ جانور دو تین دفعہ بھاگیں تو عیب نہیں اس سے زیادہ بھاگنا عیب ہے۔<sup>(۷)</sup> (ردالمحتار)

**مسئلہ ۹:** بچھونے پر پیشاب کرنا عیب ہے چوری کرنا عیب ہے چاہے اتنا چڑایا جس سے ہاتھ کاٹا جائے یا اس سے کم۔ یوہیں کفن چڑانا جب کاٹنا بھی عیب ہے بلکہ نقب لگانا<sup>(۸)</sup> بھی عیب ہے۔ کھانے کی چیز کھانے کے لیے مالک کی چڑائی تو عیب نہیں اور بیچنے کے لیے چڑائی یا دوسرے کی چیز چڑائی تو عیب ہے۔ بعض فقہانے فرمایا کہ مالک کا پیسہ دو پیسے چڑانا عیب نہیں۔<sup>(۹)</sup> (عالمگیری، درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۱۰:** بھاگنا، چوری کرنا، بچھونے پر پیشاب کرنا ان تینوں کے اسباب بچپن میں اور بڑے ہونے پر مختلف ہیں۔ بچپن سے مراد پانچ سال کی عمر ہے اس سے کم عمر میں یہ چیزیں پائی جائیں تو عیب نہیں۔ بچپن میں ان کا سبب کم عقلی اور

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب الثامن فی خیار العیب... إلخ، الفصل الاول، ج ۳، ص ۶۶، ۶۷، وغیرہ۔

..... عاریۃ لینے والا۔

..... "الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب خیار العیب، ج ۷، ص ۱۷۰، وغیرہ۔

..... ناجائز قبضہ کرنے والا۔

..... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب خیار العیب، ج ۷، ص ۱۷۰۔

..... "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب خیار العیب، ج ۷، ص ۱۷۰۔

..... دیوار میں چوری کرنے کے لیے سوراخ کرنا۔

..... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب خیار العیب، ج ۷، ص ۱۷۰۔

و "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب الثامن فی خیار العیب... إلخ، الفصل الاول، ج ۳، ص ۶۹۔

ضعف مثانہ<sup>(۱)</sup> ہے اور بڑے ہونے کے بعد ان کا سبب سوء اختیار اور باطنی بیماری ہے لہذا اگر یہ عیوب مشتری و بائع دونوں کے یہاں بچپن میں پائے گئے یا دونوں کے یہاں جوانی کے بعد پائے گئے تو مشتری رد کر سکتا ہے کہ یہ وہی عیب ہے جو بائع کے یہاں تھا اور اگر بائع کے یہاں یہ عیب بچپن میں تھا اور مشتری کے یہاں بلوغ کے بعد تو رد نہیں کر سکتا کہ یہ وہ عیب نہیں بلکہ دوسرا عیب ہے جو مشتری کے یہاں پیدا ہوا جس طرح بائع کے یہاں اُسے بخار آتا تھا اگر مشتری کے یہاں بھی وہی بخار اُسی وقت آیا تو واپس کر سکتا ہے اور مشتری کے یہاں دوسری قسم کا بخار آیا تو واپس نہیں کر سکتا۔<sup>(۲)</sup> (در مختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۱۱:** نابالغ غلام کو خریداجو بچھونے پر پیشاب کرتا تھا مشتری<sup>(۳)</sup> کے یہاں بھی یہ عیب موجود تھا مگر کوئی دوسرا عیب اس کے علاوہ بھی پیدا ہو گیا جس کی وجہ سے واپس نہ کر سکا اور بائع سے اس عیب کا نقصان لے لیا بالغ ہونے پر پیشاب کرنا جاتا رہا تو جو معاوضہ عیب بائع نے ادا کیا ہے چونکہ وہ عیب جاتا رہا وہ رقم واپس لے سکتا ہے۔<sup>(۴)</sup> (فتح)

**مسئلہ ۱۲:** جنون بھی عیب ہے اور بچپن اور جوانی دونوں میں اس کا سبب ایک ہی ہے یعنی اگر بائع کے یہاں بچپن میں پاگل ہوا تھا اور مشتری کے یہاں جوانی میں تو واپس کرنے کا حق ہے کیونکہ یہ وہی عیب ہے دوسرا نہیں۔ جنون کی مقدار یہ ہے کہ ایک دن رات سے زیادہ پاگل رہے اس سے کم میں عیب نہیں۔<sup>(۵)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۱۳:** کنیز کا ولد الزنا<sup>(۶)</sup> ہونا عیب ہے۔ یوہیں اُس کا زنا کرنا بھی عیب ہے، لونڈی سے بچہ پیدا ہو جانا بھی عیب ہے، جبکہ وہ بچہ مولے<sup>(۷)</sup> کے علاوہ دوسرے سے ہو اور اگر اُس کا بچہ مولیٰ سے ہو تو وہ ام ولد ہے اُس کا بیچنا ہی جائز نہیں۔ زنا اور ولادت میں مشتری کے یہاں اس عیب کا پایا جانا ضرور نہیں۔ ولد الزنا ہونا، زنا کرنا، غلام میں عیب نہیں اگرچہ زنا کرنا گناہ کبیرہ ہے اُس پر توبہ و استغفار واجب ہے اور شرعاً سخت عیب ہے اور اگر زنا کرنا اُس کی عادت ہو یعنی دو مرتبہ سے زیادہ ایسا کیا تو یہ بیچ میں عیب شمار کیا جائے گا۔ لونڈی اور غلام میں فرق اس وجہ سے ہے کہ لونڈی سے اکثر یہ مقصود ہوتا ہے کہ اُس سے وطی کرے اگر وہ ایسی ہے تو طبیعت کو کراہت آئے گی نیز اگر اولاد پیدا ہوئی تو زانیہ کی اولاد کہلائے گی اور یہ سخت عار ہے اور غلام سے مقصود

..... جسم کے اندر پیشاب کی تھیلی کا کمزور ہونا۔

..... "الدر المختار" و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب خیار العیب، ج ۷، ص ۱۷۶۔

..... خریدار۔

..... "فتح القدیر"، کتاب البیوع، باب خیار العیب، ج ۶، ص ۵۴۔

..... "الفتاویٰ الہندیہ" کتاب البیوع، الباب الثامن فی خیار العیب... إلخ، الفصل الاول، ج ۳، ص ۷۰۔

..... آقا، مالک۔

..... زنا سے پیدا ہونے والی اولاد۔

خدمت لینا ہوتا ہے اور ان باتوں سے خدمت میں کوئی فرق نہیں آتا، جب تک زنا کی عادت نہ ہو۔<sup>(1)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۱۴:** غلام اگر ایسا ہو کہ مفت اغلام کراتا ہو، یہ اُس میں عیب ہے۔ غلام مخنث<sup>(2)</sup> ہے بایں معنی کہ آواز میں نرمی ہے اور رفتار میں لچک، اگر یہ بات کمی کے ساتھ ہے تو عیب نہیں اور زیادتی کے ساتھ ہے تو عیب ہے، واپس کر دیا جائے گا اور اگر مخنث بایں معنی ہو کہ برے افعال کرتا ہے تو عیب ہے۔<sup>(3)</sup> (عالمگیری، درمختار)

**مسئلہ ۱۵:** لونڈی کا حاملہ ہونا یا شوہر والی ہونا عیب ہے کیونکہ اُس کو فراش نہیں بنایا جاسکتا۔<sup>(4)</sup> یوہیں غلام کا شادی شدہ ہونا بھی عیب ہے، مگر غلام نے واپسی سے پہلے اپنی زوجہ کو طلاق دیدی تو واپس نہیں کیا جاسکتا اور لونڈی کو اُس کے شوہر نے طلاق دیدی اگر رجعی طلاق ہے واپس کی جاسکتی ہے اور بائن ہے تو نہیں اور شوہر والی لونڈی اگر مشتری کے محرمات میں سے ہو مثلاً اس کی رضاعی بہن یا ماں ہے یا اس کی عورت کی ماں ہے تو شوہر والی ہونا عیب نہیں۔<sup>(5)</sup> (عالمگیری، درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۱۶:** جذام<sup>(6)</sup>، برص<sup>(7)</sup>، اندھا ہونا، کانا ہونا، بھینگا ہونا<sup>(8)</sup>، گونگا ہونا، بہرا ہونا، اُنکلی زیادہ یا کم ہونا، گمراہ ہونا، پھوڑے، بیماری، خصیہ کا بڑا ہونا، نامردی، خسی ہونا، یہ سب چیزیں عیب ہیں اگر خسی کہہ کر خریدا اور خسی نہ تھا تو واپس کرنے کا حق نہیں ہے۔<sup>(10)</sup> (عالمگیری، درمختار) جو غلام دارالاسلام میں پیدا ہوا ہے اور بالغ ہو گیا مگر اُس کا ختنہ نہیں ہوا ہے یہ

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب الثامن فی خیار العیب... إلخ، الفصل الاول، ج ۳، ص ۶۷.

..... بمجرّدہ۔

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب الثامن فی خیار العیب، الفصل الاول، ج ۳، ص ۶۸.

و "الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب خیار العیب، ج ۷، ص ۱۷۵.

..... یعنی اس سے جماع، ہمبستری نہیں کی جاسکتی۔

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب الثامن فی خیار العیب... إلخ، الفصل الاول، ج ۳، ص ۶۷، ۶۸.

و "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب خیار العیب، ج ۷، ص ۱۷۵.

..... کوڑھ، ایک موذی بیماری۔

..... سفید کوڑھ، ایک بیماری جس کی وجہ سے جسم پر سفید دھبے پڑ جاتے ہیں۔

..... آنکھ کا ٹیڑھا پن۔ ..... وہ شخص جس کی پیٹھ جھگ گئی ہو۔

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب الثامن فی خیار العیب... إلخ، الفصل الاول، ج ۳، ص ۶۸.

و "الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب خیار العیب، ج ۷، ص ۱۷۴.

عیب ہے اور ابھی نابالغ ہے یاد ارالحرب سے اُسے لائے اس میں یہ عیب نہیں۔<sup>(1)</sup> (فتح)

مسئلہ ۱۷: غلام امرد<sup>(2)</sup> خرید پھر معلوم ہوا کہ اس نے داڑھی مُنڈائی تھی یا داڑھی کے بال نوچ ڈالے تھے یہ عیب ہے واپس کر دیا جائے گا۔<sup>(3)</sup> (خانہ)

مسئلہ ۱۸: گندہ وِہنی<sup>(4)</sup> یا بغل میں بو ہونا لونڈی میں عیب ہے غلام میں نہیں، مگر جبکہ بہت زیادہ ہو تو غلام میں بھی عیب ہے اور اگر دانت مانجھے نہیں<sup>(5)</sup> اس وجہ سے مونہ سے بو آتی ہے، منجن<sup>(6)</sup> مسواک سے بوزائل ہو جائے گی، یہ عیب نہیں۔<sup>(7)</sup> (عالمگیری، ردالمحتار)

مسئلہ ۱۹: ناف کے نیچے پیڑو<sup>(8)</sup> کا پھولا ہونا، لونڈی غلام دونوں میں عیب ہے<sup>(9)</sup> (عالمگیری)

مسئلہ ۲۰: لونڈی کی شرمگاہ میں گوشت یا ہڈی کا پیدا ہو جانا جس کی وجہ سے وطی نہ ہو سکے، عیب ہے۔ یوہیں آگے کا مقام بند ہونا بھی عیب ہے۔<sup>(10)</sup> (عالمگیری)

مسئلہ ۲۱: کافر ہونا لونڈی غلام دونوں میں عیب ہے۔ یوہیں بد مذہب ہونا بھی عیب ہے۔<sup>(11)</sup> (درمختار)

مسئلہ ۲۲: لونڈی کی عمر پندرہ سال کی ہو اور حیض نہ آئے یہ عیب ہے اور اگر صغریٰ یا کبریٰ کی وجہ سے حیض نہ آتا ہو تو عیب نہیں۔ یہ بات کہ حیض نہیں آتا یہ خود اُسی لونڈی کے کہنے سے معلوم ہوگی اور اگر بائع کہتا ہے کہ اسے حیض آتا ہے تو اُسے قسم دیں گے، اگر قسم کھالے بائع کا قول معتبر ہے اور قسم سے انکار کرے تو عیب ثابت ہے۔ استحاضہ بھی عیب ہے۔<sup>(12)</sup> (درمختار)

..... "فتح القدیر"، کتاب البیوع، باب خیار العیب، ج ۶، ص ۸.

..... یعنی خوبصورت لڑکا۔

..... "الفتاویٰ الخانیہ"، کتاب البیع، فصل فی العیوب، ج ۱، ص ۳۶۷.

..... یعنی منہ سے بدبو آنے کی بیماری۔ ..... دانت صاف نہیں کئے۔ ..... دانت صاف کرنے والا پوڈر۔

..... "الفتاویٰ الہندیہ"، کتاب البیوع، الباب الثامن فی خیار العیب... إلخ، الفصل الاول، ج ۳، ص ۶۷.

و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب خیار العیب، ج ۷، ص ۱۷۴.

..... ناف کے نیچے کا حصہ۔

..... "الفتاویٰ الہندیہ"، کتاب البیوع، الباب الثامن فی خیار العیب... إلخ، الفصل الاول، ج ۳، ص ۶۹.

..... المرجع السابق.

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب خیار العیب، ج ۷، ص ۱۷۵.

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب خیار العیب، ج ۷، ص ۱۷۶.

**مسئلہ ۲۳:** پرانی کھانسی عیب ہے، معمولی کھانسی عیب نہیں۔<sup>(۱)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۲۴:** مدیون ہونا بھی عیب ہے جبکہ اُس دین کا مطالبہ فی الحال ہو سکتا ہو اور اگر ایسا دین ہے جو آزاد ہونے کے بعد واجب الادا ہوگا تو عیب نہیں۔<sup>(۲)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۲۵:** شراب خواری کی عادت، جو اکھیلنا، جھوٹ بولنا، چغلی کھانا، نماز چھوڑ دینا، بائیں ہاتھ سے کام کرنا، آنکھ میں پر بال ہونا<sup>(۳)</sup>، پانی بہنا، رتوند ہونا،<sup>(۴)</sup> یہ سب عیوب ہیں۔<sup>(۵)</sup> (عالمگیری، درمختار)

### (جانوروں کے بعض عیوب)

**مسئلہ ۲۶:** گائے، بھینس، بکری دودھ نہیں دیتی یا اپنا دودھ خود پی جاتی ہے یہ عیب ہے۔ اور جانور کا کم کھانا بھی عیب ہے بیل کام کے وقت سو جاتا ہے یہ عیب ہے۔ گدھا خریدا، وہ سُست چلتا ہے واپس نہیں کر سکتا مگر جبکہ تیز رفتاری کی شرط کر لی ہو۔ گدھے کا نہ بولنا عیب ہے۔ مُرغ خریدا جو نا وقت بولتا ہے، واپس کر سکتا ہے۔<sup>(۶)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۲۷:** بکری خریدی، دیکھا تو اُس کے کان کٹے ہوئے ہیں، یہ عیب ہے۔ یوہیں قربانی کے لیے کوئی جانور خریدا جس کے کان کٹے ہوئے ہیں یا اُس میں کوئی عیب ایسا ہے جس کی وجہ سے قربانی نہیں ہو سکتی اُسے واپس کر سکتا ہے اور اگر قربانی کے لیے نہ ہو تو واپس نہیں کر سکتا مگر جبکہ عرف میں وہ عیب قرار دیا جائے۔ اگر بائع و مشتری میں اختلاف ہو مشتری کہتا ہے میں نے قربانی کے لیے خریدا ہے بائع انکار کرتا ہے اگر وہ زمانہ قربانی کا ہو اور مشتری اہل قربانی سے ہو تو مشتری کا قول معتبر ہے۔<sup>(۷)</sup> (خانہ)

**مسئلہ ۲۸:** گائے یا بکری نجاست خور ہے اگر یہ اُس کی عادت ہے عیب ہے اور اگر ہفتہ میں ایک دو بار ایسا ہوا تو

..... "الفتاویٰ الہندیہ"، کتاب البیوع، الباب الثامن فی خیار العیب... إلخ، الفصل الاول، ج ۳، ص ۶۸.

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب خیار العیب، ج ۷، ص ۱۷۹.

..... آنکھ کی ایک بیماری جس میں پلکوں کے اندر سے مڑے ہوئے بال نکل آتے ہیں اور آنکھ کے ڈھیلے میں چبھتے رہتے ہیں۔

..... شب کوری، آنکھ کی ایک بیماری جس کے سبب رات کو دکھائی نہیں دیتا۔

..... "الفتاویٰ الہندیہ"، کتاب البیوع، الباب الثامن فی خیار العیب... إلخ، الفصل الاول، ج ۳، ص ۶۹.

و "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب خیار العیب، ج ۷، ص ۱۷۹.

..... "الفتاویٰ الہندیہ"، کتاب البیوع، الباب الثامن فی خیار العیب... إلخ، الفصل الثانی، ج ۳، ص ۷۱، ۷۲.

..... "الفتاویٰ الخانیہ"، کتاب البیع، فصل فی العیوب، ج ۳، ص ۳۶۹.

عیب نہیں۔ کوئی جانور کھی کھاتا ہے اگر احیاناً<sup>(1)</sup> ایسا ہو تو عیب نہیں اور اکثر کھاتا ہو تو عیب ہے۔<sup>(2)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۲۹:** جانور کے دونوں پاؤں قریب قریب ہیں مگر رانوں میں زیادہ فاصلہ ہے یہ عیب ہے۔ رسی توڑانا یا کسی ترکیب سے گلے سے پگھا<sup>(3)</sup> نکال لینا عیب ہے۔ گھوڑا سرکش ہے کھڑا ہو جاتا ہے اڑ جاتا ہے لگام لگاتے وقت شوخی<sup>(4)</sup> کرتا ہے لگانے نہیں دیتا چلنے میں دونوں پنڈلیاں یا پاؤں رگڑ کھاتے ہوں یہ سب عیب ہیں۔<sup>(5)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۳۰:** گھوڑا خریدا، دیکھا کہ اُس کی عمر زیادہ ہے خیار عیب کی وجہ سے اُسے واپس نہیں کر سکتا ہاں اگر کم عمر کی شرط کر لی ہے تو واپس کر سکتا ہے۔ گائے خریدی وہ مشتری کے یہاں سے بھاگ کر بائع کے یہاں چلی جاتی ہے یہ عیب نہیں۔<sup>(6)</sup> (عالمگیری) یعنی جب کہ زیادہ نہ بھاگتی ہو۔

## (دوسری چیزوں کے عیوب)

**مسئلہ ۳۱:** موزے یا جوتے خریدے وہ اس کے پاؤں میں نہیں آتے واپس کر سکتا ہے اگرچہ خریدتے وقت یہ نہ کہا ہو کہ پہننے کے لیے خریدتا ہوں کیونکہ عادۃً<sup>(7)</sup> ایک جوڑا جوتا یا موزہ پہننے ہی کے لیے خریدا جاتا ہے۔ جوتا خریدا جو تنگ تھا بائع نے کہہ دیا پہنو ٹھیک ہو جائے گا ایک دن پہنا مگر ٹھیک نہ ہوا اب واپس نہیں کر سکتا۔<sup>(8)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۳۲:** نجس کپڑا خریدا مگر مشتری کو ناپاک ہونا معلوم نہ تھا اب معلوم ہوا اگر اُس قسم کا کپڑا ہے کہ دھونے سے خراب نہیں ہوگا تو واپس نہیں کر سکتا اور خراب ہو جائے گا تو واپس کر سکتا ہے۔ اُس میں تیل کی چکنائی لگی ہے تو بہر حال واپس کر سکتا ہے۔<sup>(9)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۳۳:** مکان خریدا اُس کے دروازہ پر لکھا ہوا پایا یہ فلاں مسجد پر وقف ہے محض اتنی بات سے واپس نہیں

..... کبھی کبھی۔

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب الثامن فی خیار العیب... إلخ، الفصل الثانی، ج ۳، ص ۷۲.

..... وہ لمبی رسی جو جانور کے گلے میں باندھ کر پچھلے پاؤں میں باندھ دیتے ہیں، لگام۔

..... لگام لگاتے وقت کھڑا نہیں ہوتا اچھلتا کودتا ہے۔

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب الثامن فی خیار العیب... إلخ، الفصل الثانی، ج ۳، ص ۷۲.

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب الثامن فی خیار العیب... إلخ، الفصل الثانی، ج ۳، ص ۷۲.

..... عادت کے مطابق۔

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب الثامن فی خیار العیب... إلخ، الفصل الثانی، ج ۳، ص ۷۳.

..... المرجع السابق.



کر سکتا جب تک وقف کا ثبوت نہ ہو۔<sup>(1)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۳۴:** مکان یا زمین خریدی لوگ اُسے منحوس کہتے ہیں واپس کر سکتا ہے کیونکہ اگرچہ اس قسم کے خیالات کا اعتبار نہیں مگر بیچنا چاہے گا تو اس کے لینے والے نہیں ملیں گے اور یہ ایک عیب ہے۔<sup>(2)</sup> (عالمگیری، درمختار)

**مسئلہ ۳۵:** گیہوں<sup>(3)</sup> خریدے بائع نے اشارہ کر کے بتا دیا تھا کہ یہ ہیں اُس کے دانے پتلے یا چھوٹے ہیں تو خیار عیب سے واپس نہیں کر سکتا اور اگر گھنے ہوئے ہیں<sup>(4)</sup> یا بودار<sup>(5)</sup> ہیں تو واپس کر سکتا ہے۔<sup>(6)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۳۶:** پھل یا ترکاری کی ٹوکری خریدی اُس میں نیچے گھاس بھری ہوئی نکلی واپس کر سکتا ہے۔<sup>(7)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۳۷:** مکان خریداجس کا پرنا لہ دوسرے کے مکان میں گرتا ہے یا اس کی نالی دوسرے کے مکان میں جاتی ہے اور معلوم ہوا کہ اس کا حق نہیں ہے مگر خریداری کے وقت اس کا علم نہیں تھا تو واپس کر سکتا ہے یا اس کی وجہ سے جو کچھ قیمت میں کمی پیدا ہو وہ بائع سے واپس لے سکتا ہے۔<sup>(8)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۳۸:** قرآن مجید یا کتاب خریدی اور اُس کے اندر بعض بعض جگہ الفاظ لکھنے سے رہ گئے ہیں واپس کر سکتا ہے۔<sup>(9)</sup> (عالمگیری)

## (موانع رد کیا ہیں اور کس صورت میں نقصان لے سکتا ہے)

**مسئلہ ۳۹:** عیب پر اطلاع پانے کے بعد مشتری نے اگر بیع میں مالکانہ تصرف کیا تو واپس کرنے کا حق جاتا رہا۔ جانور خریدا تھا وہ بیمار تھا اُس کا علاج کیا یا اپنے کام کے لیے اُس پر سوار ہوا واپس نہیں کر سکتا اور اگر ایک بیماری تھی جس کی بائع نے ذمہ داری نہیں کی تھی اُس کا علاج کیا اور دوسری بیماری جس کا ذکر نہیں آیا تھا وہ ظاہر ہوئی تو اس کی وجہ سے واپس کر سکتا

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب الثامن فی خیار العیب... إلخ، الفصل الثانی، ج ۳، ص ۷۳.

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب الثامن فی خیار العیب... إلخ، الفصل الثانی، ج ۳، ص ۷۳.

و "الدرا مختار"، کتاب البیوع، باب خیار العیب، ج ۷، ص ۱۸۱.

..... گندم۔

..... گھن (ایک کیڑا جو غلے کو کھاتا ہے) لگے ہوئے ہوں۔

..... بدبودار۔

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب الثامن فی خیار العیب... إلخ، الفصل الثانی، ج ۳، ص ۷۳.

..... المرجع السابق.

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب الثامن فی خیار العیب... إلخ، الفصل الثانی، ج ۳، ص ۷۴.

..... المرجع السابق.

ہے۔<sup>(۱)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۴۰:** جانور پر اُس کو واپس کرنے کی غرض سے سوار ہوا یا سوار ہو کر اُسے پانی پلانے لے گیا یا چارہ خریدنے گیا اگر مجبور تھا تو عیب پر رضامندی نہیں ورنہ ہے۔ عیب پر مطلع ہونے کے بعد مکان خرید کردہ میں<sup>(۲)</sup> (سکونت کی<sup>(۳)</sup>) یا اُس کی مرمت کی یا اُس کو ڈھا دیا اب واپس نہیں کر سکتا۔<sup>(۴)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۴۱:** بیع کو مشتری نے بیع کر دیا یا آزاد کر دیا یا ہبہ کر کے قبضہ دید یا اس کے بعد عیب پر مطلع ہوا تو نہ واپس کر سکتا ہے نہ نقصان لے سکتا ہے۔<sup>(۵)</sup> (ردالمحتار)

**مسئلہ ۴۲:** بکری یا گائے خریدی اُسکا دودھ دوہ کر استعمال کیا پھر عیب پر اطلاع ہوئی واپس نہیں کر سکتا نقصان لے سکتا ہے۔ اور گائے بکری کو مع بچہ کے خریدا ہے اور عیب پر مطلع ہوا اس کے بعد بچہ نے دودھ پی لیا واپس کر سکتا ہے چاہے بچہ نے خود ہی پی لیا ہو یا اس نے اُسے چھوڑا تھا کہ پی لے۔ اور اگر مشتری نے دودھ دوہا تو واپس نہیں کر سکتا چاہے خود پی لے یا اُس کے بچہ کو پلا دے کہ عیب پر مطلع ہو کر دوہنا<sup>(۶)</sup> دلیل رضامندی ہے۔<sup>(۷)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۴۳:** کنیز<sup>(۸)</sup> خرید کر اُس سے وطی کی اس کے بعد عیب پر مطلع ہوا واپس نہیں کر سکتا عیب کا نقصان لے سکتا ہے۔ اور اگر بائع نقصان دینا نہیں چاہتا کنیز واپس لینے کے لیے راضی ہے تو واپسی ہو سکتی ہے۔ یوہیں شہوت کے ساتھ چھونایا بوسہ دینا بھی مانع رد ہے۔ اور عیب پر مطلع ہونے کے بعد یہ افعال کیے تو نقصان بھی نہیں لے سکتا۔ اور اگر اُس کے ساتھ کسی نے زنا کیا جب بھی واپس نہیں کر سکتا نقصان لے سکتا ہے مگر جبکہ بائع واپس لینے پر تیار ہے۔<sup>(۹)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۴۴:** غلہ خریدا اُس میں سے کچھ کھا لیا یا بیچ دیا پھر عیب پر مطلع ہوا جو کھا چکا ہے اُس کا نقصان لے لے اور باقی کو واپس کر سکتا ہے جو بیچ چکا ہے اُس کا نقصان نہیں لے سکتا۔ آٹا خریدا اُس میں سے کچھ گوندھ کر روٹی پکائی معلوم ہوا کہ کڑوا ہے جو پکا چکا ہے اُس کا نقصان لے سکتا ہے اور باقی کو واپس کر سکتا ہے۔<sup>(۱۰)</sup> (خانہ وغیرہ)

..... "الفتاویٰ الہندیہ"، کتاب البیوع، الباب الثامن فی خیار العیب... إلخ، الفصل الثالث، ج ۳، ص ۷۵.

..... خریدے ہوئے مکان میں۔

..... رہائش اختیار کی۔

..... "الفتاویٰ الہندیہ"، کتاب البیوع، الباب الثامن فی خیار العیب... إلخ، الفصل الثالث، ج ۳، ص ۷۵.

..... "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب خیار العیب، مطلب: فی أنواع زیادة المبیع، ج ۷، ص ۱۸۷.

..... دودھ نکالنا۔

..... "الفتاویٰ الہندیہ"، کتاب البیوع، الباب الثامن فی خیار العیب... إلخ، الفصل الثالث، ج ۳، ص ۷۵.

..... لونڈی۔

..... "الفتاویٰ الہندیہ"، کتاب البیوع، الباب الثامن فی خیار العیب... إلخ، الفصل الثالث، ج ۳، ص ۷۵-۷۶.

..... "الفتاویٰ الخانیہ"، کتاب البیع، فصل فیما یرجع بنقصان العیب، ج ۱، ص ۳۷۱، وغیرہ.

**مسئلہ ۴۵:** کپڑا خریدا اُسے قطع کرایا اور ابھی سلا نہیں اُس میں عیب معلوم ہوا اُسے واپس نہیں کر سکتا بلکہ نقصان لے سکتا ہے ہاں اگر بائع قطع کیے ہوئے کو واپس لینے پر راضی ہے تو اب نقصان نہیں لے سکتا اور خرید کر بیع کر دیا ہے تو کچھ نہیں کر سکتا۔ اور اگر قطع کے بعد سلا بھی گیا اور عیب معلوم ہوا تو نقصان لے سکتا ہے بائع بجائے نقصان دینے کے واپس لینا چاہے تو واپس نہیں لے سکتا۔<sup>(۱)</sup> (ہدایہ وغیرہ)

**مسئلہ ۴۶:** کپڑا خریدا کر اپنے نابالغ بچے کے لیے قطع کرایا<sup>(۲)</sup> اور عیب معلوم ہوا تو نہ واپس کر سکتا ہے نہ نقصان لے سکتا ہے۔ اور اگر بالغ لڑکے کے لیے قطع کرایا تو نقصان لے سکتا ہے۔<sup>(۳)</sup> (ہدایہ، ردالمحتار)

**مسئلہ ۴۷:** بیع میں مشتری کے یہاں کوئی جدید عیب<sup>(۴)</sup> پیدا ہو گیا مشتری<sup>(۵)</sup> کے فعل سے وہ عیب پیدا ہوا یا آفت سماوی<sup>(۶)</sup> سے ہوا واپس نہیں کر سکتا نقصان کا معاوضہ لے سکتا ہے۔ اور اگر بائع کے فعل سے وہ عیب پیدا ہوا ہے جب بھی واپس نہیں کر سکتا بلکہ دونوں عیبوں سے جو نقصان ہے اُن کا معاوضہ لے سکتا ہے۔ اور اگر اجنبی کے فعل سے دوسرا عیب پیدا ہوا تو عیب اول کا نقصان بائع سے لے اور دوسرے عیب کا اُس اجنبی سے۔ اور اگر بیع کے بعد<sup>(۷)</sup> مگر قبضہ سے پہلے بائع کے فعل سے یا خود بیع کے فعل سے<sup>(۸)</sup> یا آفت سماوی سے عیب جدید پیدا ہوا تو مشتری کو اختیار ہے کہ بیع کو رد کر دے یعنی نہ لے یا لے لے اور جو نقصان ہوا ہے اُس کے عوض میں ثمن سے کم کر دے۔ اور اگر اجنبی کے فعل سے وہ عیب پیدا ہوا ہے جب بھی اختیار ہے کہ بیع کو لے یا نہ لے، اگر بیع کو لیتا ہے تو نقصان کا معاوضہ اُس اجنبی سے لے سکتا ہے۔ اور اگر خود مشتری کے فعل سے عیب پیدا ہوا ہے تو پورے ثمن کے ساتھ لینا پڑے گا اور نقصان کا مطالبہ نہیں کر سکتا۔<sup>(۹)</sup> (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۴۸:** جو چیز ایسی ہو کہ اُس کی واپسی میں مزدوری صرف کرنی پڑے تو جہاں عقد بیع ہوا ہے وہاں پہنچانا مشتری کے ذمہ ہے یعنی مزدوری وغیرہ مشتری کو دینی پڑے گی۔<sup>(۱۰)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۴۹:** جانور خریدا اُسے ذبح کر دیا اب معلوم ہوا کہ اسکی آنتیں خراب ہو گئی تھیں تو نقصان نہیں لے سکتا اور اگر ذبح سے

..... "الهدایة"، کتاب البیوع، باب خيار العيب، ج ۲، ص ۳۸، وغیرہ۔  
..... کٹوایا۔

..... "الهدایة"، کتاب البیوع، باب خيار العيب، ج ۲، ص ۳۸۔  
و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب خيار العيب، ج ۷، ص ۱۸۴۔  
..... نیا عیب۔

..... خریدنے والے۔  
..... قدرتی آفت جیسے جلنا، ڈوبنا وغیرہ۔  
..... سودا طے ہونے کے بعد۔

..... خریدی ہوئی چیز کے اپنے فعل سے مثلاً گائے خریدی اس نے اونچی جگہ سے چھلانگ لگائی تو ٹانگ ٹوٹ گئی۔  
..... "الدر المختار" و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب خيار العيب، ج ۷، ص ۱۸۱۔  
..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب خيار العيب، ج ۷، ص ۱۸۱ و ۱۴۸۔

پہلے عیب پر مطلع ہو چکا تھا پھر ذبح کر دیا جب بھی نقصان نہیں لے سکتا مگر جبکہ یہ معلوم ہو کہ ذبح نہ کیا جائے گا تو مرجائے گا اس صورت میں نقصان لے سکتا ہے۔<sup>(1)</sup> (درمختار وغیرہ)

**مسئلہ ۵۰:** بیع میں کچھ زیادتی کر دی مثلاً کپڑے کو سی دیا یا رنگ دیا یا ستو میں گھی شکر وغیرہ ملا دیا یا زمین میں پیڑ نصب کر دیے<sup>(2)</sup> یا تعمیر کرائی یا اُس کو بیع کر دیا اگرچہ بیچنا عیب پر مطلع ہونے کے بعد ہو یا بیع ہلاک ہو گئی ان سب صورتوں میں نقصان لے سکتا ہے واپس نہیں کر سکتا ہے اگر وہ دونوں واپسی پر رضامند بھی ہو جائیں جب بھی قاضی حکم واپسی کا نہیں دے سکتا۔<sup>(3)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۵۱:** انڈا خریدا، توڑا تو گندہ نکلا، کل دام واپس ہونگے کہ وہ بیکار چیز ہے بیع<sup>(4)</sup> کے قابل نہیں ہاں شتر مرغ کا انڈا جس میں چھلکا مقصود ہوتا ہے اکثر لوگ اُسے زینت کی غرض سے رکھتے ہیں اُس کی بیع باطل نہیں عیب کا نقصان لے سکتا ہے۔ خربزہ۔ تربز۔ کھیرا خریدا اور کاٹا تو خراب نکلا یا بادام، اخروٹ خریدا توڑنے پر معلوم ہوا کہ خراب ہے مگر باوجود خرابی کام کے لائق ہے کم سے کم یہ کہ جانور ہی کے کھلانے میں کام آ سکتا ہے تو واپس نہیں کر سکتا نقصان لے سکتا ہے اور اگر بائع کٹے ہوئے یا ٹوٹے ہوئے کو واپس لینے پر طیار ہے تو واپس کر دے نقصان نہیں لے سکتا۔ اور اگر عیب معلوم ہو جانے کے بعد کچھ بھی کھالیا تو نقصان بھی نہیں لے سکتا۔ اور اگر چکھا اور عیب معلوم ہونے کے بعد چھوڑ دیا کچھ نہ کھالیا تو نقصان لے سکتا ہے۔ اور اگر کاٹنے توڑنے سے پہلے ہی مشتری کو عیب معلوم ہو گیا تو اُسی حالت میں واپس کر دے کاٹے توڑے گا تو نہ واپس کر سکتا ہے نہ نقصان لے سکتا ہے۔ اور اگر کاٹنے توڑنے کے بعد معلوم ہوا کہ یہ چیزیں بالکل بیکار ہیں مثلاً کھیرا کڑوا ہے یا بادام۔ اخروٹ میں گری نہیں ہے۔ تربز یا خربزہ سٹرا ہوا ہے تو پورے دام<sup>(5)</sup> واپس لے بیع باطل ہے۔<sup>(6)</sup> (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۵۲:** گیہوں<sup>(7)</sup> وغیرہ غلہ خریدا اُس میں خاک ملی ہوئی نکلی اگر خاک اتنی ہی ہے جتنی عادتہ ہوا کرتی ہے واپس نہیں کر سکتا اور عادت سے زیادہ ہے تو کل واپس کر دے اور اگر گیہوں رکھنا چاہتا ہے خاک کو الگ کر کے واپس کرنا چاہتا ہے یہ نہیں کر سکتا۔<sup>(8)</sup> (عالمگیری، ردالمحتار)

.....درخت لگادئے۔

....."الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب خیار العیب، ج ۷، ص ۱۸۷، وغیرہ۔

....."الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب خیار العیب، ج ۷، ص ۱۸۸۔

.....یعنی خرید و فروخت۔

.....پوری قیمت۔

....."الدرالمختار" و "ردالمختار"، کتاب البیوع، باب خیار العیب، مطلب: یرجع القیاس، ج ۷، ص ۱۹۵۔

.....گندم۔

....."ردالمختار"، کتاب البیوع، باب خیار العیب، مطلب: وجدفی الحنطة ترابًا، ج ۷، ص ۱۹۷۔

و "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب الثامن فی خیار العیب... إلخ، الفصل الثانی، ج ۳، ص ۷۴۔

**مسئلہ ۵۳:** گیہوں میں کچھ خاک ملی تھی اُڑ گئی اور وزن کم ہو گیا یا گیہوں میں نمی تھی خشک ہو کر وزن کم ہو گیا واپس نہیں کر سکتا۔<sup>(۱)</sup> (خانہ)

**مسئلہ ۵۴:** مشتری<sup>(۲)</sup> نے بیع کو بیع کر دیا اور اُسے عیب کی خبر نہ تھی مشتری ثانی<sup>(۳)</sup> نے عیب کی وجہ سے حکم قاضی سے واپس کیا تو مشتری اول بائع اول کو وہ چیز واپس کر سکتا ہے۔ یہ اُس وقت ہے جب مشتری ثانی نے گواہوں سے یہ ثابت کیا ہو کہ اس چیز میں اُس وقت سے عیب ہے جب بائع اول کے پاس تھی اور اگر گواہوں سے مشتری کے پاس عیب ثابت کیا ہو تو بائع اول پر رد نہیں کر سکتا اور اگر واپس کرنے کے بعد مشتری اول نے یہ کہہ دیا کہ اس میں کوئی عیب نہیں ہے تو واپس نہیں کر سکتا۔ یہ تمام باتیں اُس وقت ہیں جب بیع پر قبضہ ہو چکا ہو اور قبضہ نہ ہوا ہو تو مطلقاً واپس کر سکتا ہے چاہے قضاے قاضی سے واپسی ہو یا اس کے بغیر کیونکہ بیع ثانی اس صورت میں صحیح ہی نہیں مگر جائیداد غیر منقولہ<sup>(۴)</sup> میں بغیر قبضہ بھی بیع ہو سکتی ہے، اس میں قبضہ اور غیر قبضہ کا فرق نہیں۔<sup>(۵)</sup> (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۵۵:** مشتری ثانی نے مشتری اول کو اس کی رضامندی سے چیز واپس کر دی تو یہ بائع اول کو واپس نہیں کر سکتا اگرچہ وہ عیب ایسا نہ ہو جو مشتری اول کے یہاں پیدا ہو سکتا ہو مثلاً غلام کے پانچ کی جگہ چھ انگلیاں ہیں کہ یہ واپسی حق ثالث میں بیع جدید قرار پائے گی۔ یوہیں بائع کے وکیل نے اگر بیع کی واپسی اپنی رضامندی سے کر لی تو مؤکل کو واپس نہیں کر سکتا کہ مؤکل کے لحاظ سے یہ فسخ نہیں بلکہ بیع جدید ہے اور اگر قضاے قاضی<sup>(۶)</sup> سے واپسی ہوئی تو مؤکل پر بھی واپسی ہو گئی کہ جب بیع فسخ ہو گئی وہ چیز مؤکل کی ہو گئی۔<sup>(۷)</sup> (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۵۶:** مشتری نے بیع پر قبضہ کرنے کے بعد عیب کا دعویٰ کیا تو ثمن دینے پر مجبور نہیں کیا جاسکتا بلکہ مشتری سے اثبات عیب کے گواہ طلب کیے جائیں گے اور گواہ نہ ہوں تو بائع پر حلف دیا جائے گا اور بائع قسم کھا جائے کہ عیب نہیں تھا تو ثمن دینے کا حکم ہوگا اور اگر مشتری نے پہلے یہ کہا کہ میرے گواہ نہیں ہیں پھر کہتا ہے گواہ پیش کروں گا تو گواہ قبول کر لیے جائیں گے۔

..... "الفتاویٰ الخانیة" کتاب البیع، فصل فیما یرجع بنقصان العیب، ج ۱، ص ۳۷۳.

..... خریدار۔

..... دوسرا خریدار۔

..... وہ جائیداد جو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل نہ کی جاسکتی ہو۔

..... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب خيار العیب، مطلب: وجہ فی الحنطة تراباً، ج ۷، ص ۱۹۷.

..... قاضی کا فیصلہ۔

..... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب خيار العیب، مطلب: وجہ فی الحنطة تراباً، ج ۷، ص ۱۹۷.

اور اگر مشتری کے پاس گواہ نہیں ہیں اور بائع قسم سے انکار کرتا ہے تو عیب کا حکم ہوگا۔<sup>(1)</sup> (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۵۷:** گواہ مشتری یا حلف بائع کی اُس وقت ضرورت ہے جب وہ عیب مخفی ہو<sup>(2)</sup> مثلاً بھاگنا چوری کرنا اور اگر عیب ظاہر ہو مثلاً کانا، بہرا، گونگا ہے یا اُس کی انگلیاں زائد یا کم ہیں تو نہ گواہ کی حاجت نہ قسم کی ضرورت ہاں اگر بائع یہ کہے کہ مشتری کو خریدنے کے وقت عیب کا علم تھا یا بعد خریدنے کے عیب پر راضی ہو گیا یا میں عیب سے بری الذمہ ہو چکا تھا تو بائع کو ان امور پر<sup>(3)</sup> گواہ پیش کرنے پڑیں گے گواہ نہ لاسکے تو مشتری پر حلف دیا جائے گا قسم کھالے گا واپس کر دیا جائے گا ورنہ واپس نہیں کر سکتا۔<sup>(4)</sup> (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۵۸:** وہ عیوب جن میں طبیب کی ضرورت ہوتی ہے مثلاً ورم جگر،<sup>(5)</sup> ورم طحال<sup>(6)</sup> یا کوئی دوسری پوشیدہ بیماری ان میں ایک طبیب عادل نے اس بیماری کا ہونا بیان کر دیا تو دعوے قابل سماعت ہے رہا یہ امر کہ یہ بیماری بائع کے یہاں موجود تھی اس کے لیے دو عادل طبیب کی شہادت درکار ہوگی۔ اور جو عیوب ایسے ہیں جن پر عورتوں ہی کو اطلاع ہوتی ہے ان میں ایک عورت کے قول سے عیب کا ثبوت ہوگا مگر بیع فسخ کرنے کے لیے یہ ضرور ہے کہ بائع کو حلف دیں اگر وہ قسم کھالے کہ میرے یہاں یہ عیب نہ تھا تو واپس نہیں کر سکتا قسم سے انکار کرے تو واپس کر دیگا۔<sup>(7)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۵۹:** جو عیب ظاہر ہے اور اتنی مدت میں پیدا نہیں ہو سکتا جب سے بیع ہوئی ہے تو یہاں بھی گواہ یا حلف کی حاجت نہیں ہاں اگر اس مدت میں پیدا ہو سکتا ہے اور بائع یہ کہتا ہے کہ میرے یہاں یہ عیب نہ تھا تو گواہ یا حلف کی حاجت ہوگی۔<sup>(8)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۶۰:** بیع کے کسی جز کے متعلق کسی نے دعوے کر کے اپنا حق ثابت کر دیا اگر مشتری نے قبضہ نہیں کیا ہے تو اختیار ہے کہ باقی کو لے یا نہ لے اور قبضہ کر چکا ہے اور وہ چیز قیمتی ہے جب بھی اختیار ہے کہ لے یا واپس کر دے اور وہ چیز مثلی ہے تو باقی کو واپس نہیں کر سکتا بلکہ جو کچھ اس کا حصہ ہے یہ لے لے اور جو دوسرے حقدار کا ہے وہ لے لے گا۔ اور دو چیزیں خریدی ہیں

..... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب خيار العیب، مطلب: قبض من غريمه دراهم... إلخ، ج ۷، ص ۲۰۱۔  
..... چھپا ہوا ہو۔  
..... یعنی ان باتوں پر۔

..... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب خيار العیب، مطلب: قبض من غريمه دراهم... إلخ، ج ۷، ص ۲۰۴۔  
..... جگر کی سو جن، جگر کی بیماری وغیرہ۔  
..... تلی کی سو جن، تلی کی بیماری وغیرہ۔

..... "الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب خيار العیب، ج ۷، ص ۲۰۴۔

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب الثامن فی خيار العیب... إلخ، الفصل الرابع، ج ۳، ص ۸۶۔

اور ایک پر قبضہ کر لیا یا اب تک کسی پر قبضہ نہیں کیا ہے اور ایک میں کسی نے اپنا حق ثابت کر دیا تو مشتری کو اختیار ہے کہ دوسری کو لے لے یا چھوڑ دے اور دونوں پر قبضہ کر چکا ہے تو اختیار نہیں یعنی دوسری کو لینا ضروری ہے واپس نہیں کر سکتا۔<sup>(1)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۶۱:** قبضہ کے بعد بیع میں اختلاف ہوا کہ ایک ہے یا زیادہ تا کہ عیب کی صورت میں واپسی ہو تو یہ معلوم ہو سکے ثمن کتنا واپس کیا جائے گا یا بیع میں اختلاف نہیں مگر کتنے پر قبضہ ہوا اس میں اختلاف ہے ان دونوں صورتوں میں مشتری کا قول معتبر ہے اور اگر خیار عیب میں بیع کی واپسی کے وقت بائع کہتا ہے یہ وہ چیز نہیں ہے مشتری کہتا ہے وہی ہے تو بائع کا قول معتبر ہے اور خیار شرط یا خیار رویت میں مشتری کا قول معتبر ہے۔<sup>(2)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۶۲:** مشتری جانور کو پھیرنے<sup>(3)</sup> لایا کہ اس کے زخم ہے میں نہیں لوں گا بائع کہتا ہے کہ یہ وہ زخم نہیں ہے جو میرے یہاں تھا وہ اچھا ہو گیا یہ دوسرا ہے تو مشتری کا قول معتبر ہے۔<sup>(4)</sup> (ردالمحتار)

**مسئلہ ۶۳:** دو چیزیں ایک عقد میں خریدیں اگر ہر ایک تنہا کام میں آتی ہو جیسے دو غلام دو کپڑے اور ابھی دونوں پر قبضہ نہیں کیا ہے کہ ایک کے عیب پر مطلع ہوا تو اختیار ہے لینا ہو تو دونوں لے، پھیرنا ہو تو دونوں پھیرے مگر جبکہ بائع ایک کے پھیرنے پر راضی ہو تو فقط ایک کو بھی واپس کر سکتا ہے اور اگر دونوں پر قبضہ کر لیا ہے تو جس میں عیب ہے اُسے واپس کر دے دونوں کو واپس کرنا چاہے تو بائع کی رضا مندی درکار ہے اور اگر قبضہ سے پہلے ایک کا عیب دار ہونا معلوم ہو گیا اور اسی پر قبضہ کر لیا تو دوسری کو لینا بھی ضروری ہے اور دوسری پر قبضہ کیا تو اختیار ہے دونوں کو لے یا دونوں کو پھیر دے اور اگر دونوں ایک ساتھ کام میں لائی جاتی ہوں تنہا ایک کام کی نہ ہو جیسے موزے اور جوتے کے جوڑے۔ چوکھٹ بازو<sup>(5)</sup> یا بیلوں کی جوڑی جبکہ وہ آپس میں ایسا اتحاد رکھتے ہوں کہ ایک کے بغیر دوسرا کام ہی نہ کرے تو دونوں پر قبضہ کیا ہو یا ایک پر قبضہ کیا ہو دونوں حال میں ایک ہی حکم ہے کہ لینا چاہے تو دونوں لے اور پھیرے<sup>(6)</sup> تو دونوں پھیرے۔<sup>(7)</sup> (درمختار، فتح، خانیہ)

**مسئلہ ۶۴:** بیع میں نیا عیب پیدا ہو گیا تھا جس کی وجہ سے بائع کو واپس نہیں کر سکا تھا اب یہ عیب جاتا رہا تو اُس

....."الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب خیار العیب، مطلب: فی تغیر مشتری... إلخ، ج ۷، ص ۲۰۶-۲۰۷.

....."الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب خیار العیب، ج ۷، ص ۲۱۳.

.....واپس کرنے۔

....."ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب خیار العیب، مطلب: مهم فی اختلاف البائع والمشتري... إلخ، ج ۷، ص ۲۱۴.

.....چوکھٹ کے دونوں پہلو، چوکھٹ کی لمبی لکڑیاں۔

.....واپس کرے۔

....."الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب خیار العیب، ج ۷، ص ۲۰۷.

و "فتح القدیر"، کتاب البیوع، باب خیار العیب، ج ۶، ص ۲۹.

و "الفتاویٰ الخانیہ"، کتاب البیوع، فصل فیما یرجع بنقصان العیب، ج ۱، ص ۳۷۲.



پُرانے عیب کی وجہ سے واپس کر سکتا ہے اور جو نقصان لیا ہے اُسے بھی واپس کرنا ہوگا۔<sup>(1)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۶۵:** غلام خریدتا تھا اور اُس پر قبضہ بھی کر لیا وہ کسی ایسے جرم کی وجہ سے قتل کیا گیا جو بائع کے یہاں اُس نے کیا تھا تو پورا ثمن بائع سے واپس لے گا اور اگر اُس کا ہاتھ کاٹا گیا اور جرم بائع کے یہاں کیا تھا تو مشتری کو اختیار ہے کہ اُس کو واپس کر دے یا رکھ لے اور آدھا ثمن واپس لے۔<sup>(2)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۶۶:** کوئی چیز بیع کی اور بائع نے کہہ دیا کہ میں ہر عیب سے بری الذمہ ہوں<sup>(3)</sup> یہ بیع صحیح ہے اور اس بیع کے واپس کرنے کا حق باقی نہیں رہتا۔ یوہیں اگر بائع نے کہہ دیا کہ لینا ہو تو لو اس میں سو طرح کے عیب ہیں یا یہ مٹی ہے یا اسے خوب دیکھ لو کیسی بھی ہو میں واپس نہیں کروں گا یہ عیب سے براءت ہے۔<sup>(4)</sup> جب ہر عیب سے براءت کر لے تو جو عیب وقت عقد موجود ہے یا عقد کے بعد قبضہ سے پہلے پیدا ہوا سب سے براءت ہوگئی۔<sup>(5)</sup> (درمختار، ردالمحتار وغیرہما)

**مسئلہ ۶۷:** کوئی چیز خریدی اس کا کوئی خریدار آیا اُس سے کہا اسے لے لو اس میں کوئی عیب نہیں ہے اور اتفاق سے اُس نے نہیں خریدی پھر مشتری نے اُس میں کوئی عیب دیکھا تو واپس کر سکتا ہے اور اُس کا پہلے یہ کہنا کہ اس میں کوئی عیب نہیں ہے مضر<sup>(6)</sup> نہیں کہ اس سے مقصود ترغیب ہے اور اگر اُس نے کسی عیب کا نام لے کر کہا کہ یہ عیب اس میں نہیں ہے اور بعد میں وہی عیب اُس میں موجود ملا تو واپس نہیں کر سکتا ہاں اگر ایسے عیب کا نام لیا جو اس دوران میں پیدا نہیں ہو سکتا جیسے انگلی کا زائد ہونا تو واپس کر سکتا ہے۔<sup>(7)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۶۸:** بکری یا گائے یا بھینس کا دودھ بائع نے دو ایک وقت نہیں دوا اور اُسے یہ کہہ کر بیچا کہ اس کے دودھ زیادہ ہے اور دودھ دودھ کر دکھا بھی دیا مشتری نے دھوکا کھا کر خرید لیا اب دوہتا ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ اتنا دودھ نہیں ہے اس کو واپس نہیں کر سکتا ہاں جو نقصان ہے بائع سے لے سکتا ہے۔<sup>(8)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۶۹:** مشتری نے واپس کرنا چاہا بائع نے کہا واپس نہ کرو مجھ سے اتنا روپیہ لے لو اور اس پر مصالحت ہوگئی یہ جائز ہے اور اس کا مطلب یہ ہوا کہ بائع نے ثمن میں سے اتنا کم کر دیا۔ اور بائع اگر واپس کرنے سے انکار کرتا ہے مشتری نے یہ کہا

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب خیار العیب، ج ۷، ص ۲۱۹.

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب خیار العیب، ج ۷، ص ۲۲۰.

..... یعنی میں ہر عیب کی ذمہ داری سے بری ہوں۔ ..... یعنی اگر اب عیب نکلا تو بیچنے والے پر لازم نہیں کہ وہ چیز واپس لے۔

..... "الدر المختار" و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب خیار العیب، مطلب: فی البیع بشرط البراءة... إلخ، ج ۷، ص ۲۲۱، وغیرہما.

..... نقصان وہ۔

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب خیار العیب، ج ۷، ص ۲۲۲.

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب خیار العیب، ج ۷، ص ۲۲۳.



کہ اتنے روپے مجھ سے لے لو اور بیع کو واپس کر لو، یوں مصالحت<sup>(1)</sup> ناجائز ہے اور یہ روپے جو بائع لے گا سود اور رشوت ہے مگر جب کہ مشتری کے یہاں کوئی جدید عیب پیدا ہو گیا ہو یا بائع اس سے منکر ہے کہ وہ عیب اُس کے یہاں بیع میں تھا تو یہ مصالحت بھی جائز ہے۔<sup>(2)</sup> (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۷۰: ایک شخص نے دوسرے کو کسی چیز کے خریدنے کا وکیل کیا تھا وکیل نے بیع میں عیب دیکھ کر رضامندی ظاہر کر دی اگر ثمن اتنا ہے کہ اُس عیب والی چیز کا اتنا ہی ہونا چاہیے تو مؤکل کو لینا پڑیگا اور اگر ثمن زیادہ ہے تو مؤکل پر یہ بیع لازم نہیں۔<sup>(3)</sup> (درمختار)

مسئلہ ۷۱: کوئی چیز خریدی پھر اُس کی بیع کے لیے دوسرے کو وکیل کر دیا اس کے بعد اُس کے عیب پر اطلاع ہوئی اگر مؤکل کے سامنے وکیل نے بیچنا چاہا یا اُس کو خبر دی گئی کہ وکیل اُس کا دام کر رہا ہے اور مؤکل نے منع نہ کیا تو عیب پر رضامندی ہو گئی فرض کیا جائے کہ نہ بکی تو واپس نہیں کر سکتا۔<sup>(4)</sup> (عالمگیری)

مسئلہ ۷۲: یہ جا بجا کہا گیا ہے کہ عیب سے جو نقصان ہے وہ لے گا اس کی صورت یہ ہے کہ اُس چیز کو جانچنے والوں کے پاس پیش کیا جائے اُس کی قیمت کا وہ اندازہ کریں کہ اگر عیب نہ ہوتا تو یہ قیمت تھی اور عیب کے ہوتے ہوئے یہ قیمت ہے دونوں میں جو فرق ہے وہ مشتری<sup>(5)</sup> بائع<sup>(6)</sup> سے لے گا مثلاً عیب ہے تو آٹھ روپے قیمت ہے نہ ہوتا تو دس روپے تھی دو روپے بائع سے لے۔<sup>(7)</sup> (عالمگیری)

مسئلہ ۷۳: جانور خریدا تھا قبضہ کے بعد عیب پر مطلع ہوا اُسے واپس کرنے بائع کے پاس لے جا رہا تھا راستہ میں مر گیا تو مشتری کا جانور مرا البتہ اگر گواہوں سے عیب ثابت کر دے گا تو عیب کا نقصان لے سکتا ہے۔<sup>(8)</sup> (عالمگیری)

..... آپس میں صلح کرنا۔

..... "الدر المختار" و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب خيار العيب، مطلب: فی الصلح عن العيب، ج ۷، ص ۲۲۸۔

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب خيار العيب، ج ۷، ص ۲۲۹۔

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب الثامن فی خيار العيب... إلخ، الفصل الثالث، ج ۳، ص ۸۴۔

..... خریدار۔

..... فروخت کرنے والا۔

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب الثامن فی خيار العيب... إلخ، الفصل الثالث، ج ۳، ص ۸۴۔

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب الثامن فی خيار العيب... إلخ، الفصل الثالث، ج ۳، ص ۸۴۔

**مسئلہ ۷۴:** ایک شخص نے گاجھن گائے<sup>(۱)</sup> کے بدلے میں بیل خریدا اور ہر ایک نے قبضہ بھی کر لیا گائے کے بچہ پیدا ہوا اور دوسرے نے دیکھا کہ بیل میں عیب ہے بیل کو اُس نے واپس کر دیا تو گائے میں چونکہ بچہ پیدا ہونے کی وجہ سے زیادتی ہو چکی ہے وہ واپس نہیں کی جاسکتی گائے کی قیمت جو ہو وہ واپس دلائی جائے گی۔<sup>(۲)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۷۵:** زمین خرید کر اُس کو مسجد کر دیا پھر عیب پر مطلع ہوا تو واپس نہیں کر سکتا نقصان جو کچھ ہے لے لے۔ زمین کو وقف کیا ہے جب بھی یہی حکم ہے کہ واپس نہیں کر سکتا ہے نقصان لے لے۔<sup>(۳)</sup> (خانہ)

**مسئلہ ۷۶:** کپڑا خرید کر مردہ کا کفن کیا اس کے بعد عیب پر مطلع ہوا اگر وارث نے ترکہ سے کفن خریدا ہے تو نقصان لے سکتا ہے اور اگر کسی اجنبی نے اپنی طرف سے خرید کر دیا تو نہیں لے سکتا۔<sup>(۴)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۷۷:** درخت خریدا تھا کہ اُس کی لکڑی کی چیزیں بنائے گا مثلاً چوھٹ<sup>(۵)</sup>، کیواڑ<sup>(۶)</sup>، تخت وغیرہ مگر کاٹنے کے بعد معلوم ہوا کہ یہ ایندھن ہی کے کام آ سکتا ہے تو نقصان لے سکتا ہے اور اگر ایندھن ہی کے لیے خریدا تھا تو نقصان نہیں لے سکتا۔<sup>(۷)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۷۸:** روٹی خریدی اور جو نرخ اُس کا معروف و مشہور ہے اُس سے کم دی ہے تو جو کی<sup>(۸)</sup> ہے بائع سے وصول کرے اسی طرح ہر وہ چیز جس کا نرخ مشہور ہے اُس سے کم ہو تو بائع سے کمی پوری کرائے۔<sup>(۹)</sup> (عالمگیری)

..... وہ گائے جس کے پیٹ میں بچہ ہو۔

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب الثامن فی خیار العیب، الفصل الثالث، ج ۳، ص ۸۵۔

..... "الفتاویٰ الخانیۃ"، کتاب البیع، فصل فیما یرجع بنقصان العیب، ج ۱، ص ۳۷۱۔

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب الثامن فی خیار العیب، الفصل الثالث، ج ۳، ص ۸۵۔

..... دروازے کی چار لکڑیاں جن میں پٹ لگائے جاتے ہیں۔

..... دروازہ، کھڑکی یا روشن دان وغیرہ کو بند کرنے یا کھولنے کا پٹ۔

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب الثامن فی خیار العیب، الفصل الثالث، ج ۳، ص ۸۵۔

..... یہ حکم اُس وقت ہے کہ بائع نے مشتری پر یہ ظاہر نہ کیا ہو کہ مثلاً ایک آنے کی اتنی روٹیاں دوں گا بلکہ اس نے کہا، اتنے کی روٹی دو اس نے

دید اور اگر بائع نے ظاہر کر دیا کہ اتنی دوں گا اور مشتری راضی ہو گیا تو اب کمی پوری کرنے کا حق نہیں ہے۔ ۱۲ منہ

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب الثامن فی خیار العیب، الفصل الثالث، ج ۳، ص ۸۴۔

## (غبن فاحش میں رد کے احکام)

**مسئلہ ۷۹:** کوئی چیز غبن فاحش کے ساتھ خریدی ہے اس کی دو صورتیں ہیں دھوکا دیکر نقصان پہنچایا ہے یا نہیں اگر غبن فاحش کے ساتھ دھوکا بھی ہے تو واپس کر سکتا ہے ورنہ نہیں۔ غبن فاحش کا یہ مطلب ہے کہ اتنا ٹوٹا (1) ہے جو مقومین (2) کے اندازہ سے باہر ہو مثلاً ایک چیز دس روپے میں خریدی کوئی اس کی قیمت پانچ بتاتا ہے کوئی چھ کوئی سات تو یہ غبن فاحش ہے اور اگر اس کی قیمت کوئی آٹھ بتاتا کوئی نو کوئی دس تو غبن یسر ہوتا۔ دھوکے کی تین صورتیں ہیں کبھی بائع مشتری (3) کو دھوکا دیتا ہے پانچ کی چیز دس میں بیچ دیتا ہے اور کبھی مشتری بائع کو کہ دس کی چیز پانچ میں خرید لیتا ہے کبھی دلال (4) دھوکا دیتا ہے ان تینوں صورتوں میں جس کو غبن فاحش کے ساتھ نقصان پہنچا ہے واپس کر سکتا ہے اور اگر اجنبی شخص نے دھوکا دیا ہو تو واپس نہیں کر سکتا۔ (5) (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۸۰:** ایک شخص نے زمین یا مکان خریدا اور بائع کو دھوکا دیکر نقصان پہنچا دیا مثلاً ہزار روپے کی چیز کو پانسو میں خریدا مگر شفیع (6) نے شفعہ کر کے وہ چیز مشتری سے لے لی تو بائع شفیع سے واپس نہیں لے سکتا کیونکہ شفیع نے اس کو دھوکا نہیں دیا ہے دھوکا دینے والا مشتری ہے۔ (7) (ردالمحتار)

**مسئلہ ۸۱:** جس چیز کو غبن فاحش کے ساتھ خریدا ہے اور اُسے دھوکا دیا گیا ہے اُس چیز کو کچھ صرف کر ڈالنے کے بعد اس کا علم ہوا تو اب بھی واپس کر سکتا ہے یعنی جو کچھ وہ چیز بچی وہ اور جو خرچ کر لی ہے اُس کی مثل واپس کرے اور پورا ثمن (8) واپس لے۔ (9) (درمختار)

**مسئلہ ۸۲:** ایک شخص نے لوگوں سے کہہ دیا کہ یہ میرا غلام یا لڑکا ہے اس سے خرید فروخت کرو میں نے اس کو اجازت

..... گھانا، نقصان -

..... مقوم کی جمع، قیمت لگانے والے -

..... خریدار -

..... سودا کرانے والا -

..... "الدر المختار" و "ردالمحتار"، کتاب البيوع، باب المراجعة والتولية، مطلب: في الكلام على الرد بالغبن الفاحش، ج ۷، ص ۳۷۶-۳۷۷.

..... حق شفعہ کا دعویٰ کرنے والے -

..... "الدر المختار"، کتاب البيوع، باب المراجعة والتولية، مطلب: في الكلام على الرد بالغبن الفاحش، ج ۷، ص ۳۷۷.

..... وہ قیمت جو بائع اور مشتری آپس میں طے کریں -

..... "الدر المختار"، کتاب البيوع، باب المراجعة والتولية، ج ۷، ص ۳۷۷-۳۷۸.

دیدہ ہے اُس کی نسبت بعد میں معلوم ہوا کہ غلام نہیں بلکہ خر<sup>(1)</sup> ہے یا اُس کا لڑکا نہیں ہے دوسرے شخص کا ہے تو جو کچھ لوگوں کے مطالبے ہیں اُس کہنے والے سے وصول کر سکتے ہیں کہ اُس نے دھوکا دیا ہے۔<sup>(2)</sup> (درمختار)

## بیع فاسد کا بیان

**حدیث ۱:** صحیح مسلم شریف میں رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی، حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”کتے کا ثمن خبیث ہے اور زانیہ کی اُجرت خبیث ہے اور پچھنا لگانے والے کی کمائی خبیث ہے“<sup>(3)</sup>۔ (یعنی مکروہ ہے کیونکہ اُس کو نجاسب میں آلودہ ہونا پڑتا ہے۔ اس کو حرام نہیں کہہ سکتے اس لیے کہ خود حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے اور اُجرت عطا فرمائی ہے)۔

**حدیث ۲:** صحیحین میں ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کتے کے ثمن اور زانیہ کی اُجرت اور کاہن کی اُجرت سے منع فرمایا۔<sup>(4)</sup>

**حدیث ۳:** صحیح بخاری میں ابو جحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خون کے ثمن اور کتے کے ثمن اور زانیہ کی اُجرت سے منع فرمایا اور سود کھانے والے اور کھلانے والے (یعنی سود دینے والے) اور گودنے والی<sup>(5)</sup> اور گودوانے والی اور تصویر بنانے والے پر لعنت فرمائی۔<sup>(6)</sup>

**حدیث ۴:** صحیحین میں جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سال فتح مکہ میں جبکہ مکہ معظمہ میں تشریف فرما تھے یہ فرماتے ہوئے سنا: کہ ”اللہ (عزوجل) و رسول (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے شراب و مُردار و خنزیر اور بتوں کی بیع کو حرام قرار دیا۔“ کسی نے عرض کی، یا رسول اللہ! (عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) مُردہ کی چربی کی نسبت کیا ارشاد ہے، کیونکہ کشتیوں میں لگائی جاتی ہے اور کھال میں لگاتے ہیں اور لوگ چراغ میں جلاتے ہیں (یعنی کھانے کے علاوہ دوسرے طریق پر اس کا استعمال جائز ہے یا نہیں)؟ فرمایا: ”نہیں۔ وہ حرام ہے۔“ پھر فرمایا: ”اللہ تعالیٰ یہودیوں کو قتل کرے، اللہ تعالیٰ نے جب چربیوں کو اُن پر

..... آزاد۔

..... ”الدر المختار“، کتاب البیوع، باب المزابحة والتولية، ج ۷، ص ۳۷۹۔ ۳۸۰۔

..... ”صحیح مسلم“، کتاب المساقاة والمزارعة، باب تحريم ثمن الكلب... إلخ، الحدیث: ۴۱۔ (۱۵۶۸)، ص ۸۴۷۔

..... ”صحیح البخاری“، کتاب البیوع، باب ثمن الكلب، الحدیث: ۲۲۳۷، ج ۲، ص ۵۵۔

..... بدن میں سوئی سے سرمہ یا نیل بھر کر نقش بنانے والی۔

..... ”صحیح البخاری“، کتاب اللباس، باب من لعن المصّور، الحدیث: ۵۹۶۲، ج ۴، ص ۹۰۔

حرام فرما دیا تو انھوں نے پگھلا کر بیچ ڈالی اور ثمن کھالیا۔“ (۱) حدیث کا کچھلا حصہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی مروی ہے۔

**حدیث ۵:** ترمذی وابن ماجہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے شراب کے بارے میں دس اشخاصوں پر لعنت فرمائی: (۱) نچوڑنے والے اور (۲) نچوڑوانے والے، اور (۳) پینے والے، اور (۴) اٹھانے والے پر، اور (۵) جس کے پاس اٹھا کر لائی گئی اُس پر، اور (۶) پلانے والے اور (۷) بیچنے والے اور (۸) اُس کا ثمن کھانے والے، اور (۹) خریدنے والے پر، اور (۱۰) اُس پر جس کے لیے خریدی گئی۔ (۲)

**حدیث ۶:** ابن ماجہ نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی، کہ حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے ارشاد فرمایا: ”بے شک اللہ تعالیٰ نے شراب اور اُس کے ثمن کو حرام کیا اور مُردہ کو حرام کیا اور اس کے ثمن کو اور خنزیر کو حرام کیا اور اس کے ثمن کو۔“ (۳)

**حدیث ۷:** بخاری و مسلم و ابوداؤد و ترمذی و ابن ماجہ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم میں کوئی شخص نہ پانی کو منع نہ کرے تاکہ اس کے ذریعے سے گھاس کو منع کرے۔“ (۴) اسی کے مثل عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی۔

**حدیث ۸:** ابن ماجہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی، کہ حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے ارشاد فرمایا: ”تمام مسلمان تین چیزوں میں شریک ہیں، پانی اور گھاس اور آگ اور اس کا ثمن حرام ہے۔“ (۵)

**حدیث ۹:** صحیحین میں ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مزینہ سے منع فرمایا۔ مزینہ یہ ہے کہ کھجور کا باغ ہو تو کھجوریں درخت میں ہیں اُن کو خشک کھجوروں کے بدلے میں بیچ کرے اور انگور کا باغ ہو تو درخت کے انگور منٹے کے بدلے میں ماپ سے بیچ کرے اور کھیت میں جو غلہ ہے اُسے غلہ کے بدلے میں ماپ سے بیچے، ان سب سے منع فرمایا۔ (۶)

..... ”صحیح مسلم“، کتاب المساقاة والمزارعة، باب تحريم بيع الخمر... إلخ، الحديث: ۷۱- (۱۵۸۱)، ص ۸۵۲.

..... ”سنن الترمذی“، کتاب البیوع، باب النهی ان يتخذ الخمر خلأ، الحديث: ۱۲۹۹، ج ۳، ص ۴۷.

..... ”سنن أبی داؤد“، کتاب البیوع، باب في ثمن الخمر... إلخ، الحديث: ۳۴۸۵، ج ۳، ص ۳۸۶.

یہ حدیث ”سنن ابن ماجہ“ میں نہیں ملی بہر حال ”سنن ابی داؤد“ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایسے ہی مروی ہے، لیکن

”کنز العمال“، کتاب البیوع، الحديث: ۹۶۱۴، ج ۴، ص ۳۴ میں یہ حدیث ”سنن ابن ماجہ“ کے حوالے سے حضرت ابن عباس

رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔۔۔۔۔ علمیہ

..... ”صحیح مسلم“، کتاب المساقاة... إلخ، باب تحريم بيع فضل الماء... إلخ، الحديث: ۳- (۱۵۶۵)، ص ۸۴۶.

..... ”سنن ابن ماجہ“، کتاب الرہون، باب المسلمون شركاء في ثلاث، الحديث: ۲۴۷۲، ج ۳، ص ۱۷۶.

..... ”صحیح مسلم“، کتاب البیوع، باب تحريم بيع الرطب بالتمر... إلخ، الحديث: ۷۳- (۲۵۴۲)، ص ۸۲۷.

**حدیث ۱۰:** بخاری و مسلم ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے پھلوں کی بیع سے منع فرمایا جب تک کام کے قابل نہ ہوں، بائع و مشتری دونوں کو منع فرمایا (۱) اور مسلم کی ایک روایت میں ہے، کہ کھجوروں کی بیع سے منع فرمایا جب تک سُرخ یا زرد نہ ہو جائیں اور کھیت میں بالوں کے اندر جو غلہ ہے اُس کی بیع سے منع کیا، جب تک سپید (۲) نہ ہو جائے اور آفت پہنچنے سے امن نہ ہو جائے۔ (۳)

**حدیث ۱۱:** صحیح مسلم میں جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی، حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”اگر تُو نے اپنے بھائی کے ہاتھ پھل بیچ دئے اور آفت پہنچ گئی تھے اُس سے کچھ لینا حلال نہیں، اپنے بھائی کا مال ناحق کس چیز کے بدلے میں تُو لے گا۔“ (۴)

**حدیث ۱۲:** بخاری و مسلم میں ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بیع ملامسہ اور بیع منابذہ سے منع فرمایا۔ بیع ملامسہ یہ ہے کہ ایک شخص نے دوسرے کا کپڑا چھو دیا اور اُولٹ پلٹ کے دیکھا بھی نہیں اور منابذہ یہ ہے کہ ایک نے اپنا کپڑا دوسرے کی طرف پھینک دیا اور دوسرے نے اس کی طرف پھینک دیا یہی بیع ہو گئی، نہ دیکھا بھالا، نہ دونوں کی رضامندی ہوئی۔ (۵)

**حدیث ۱۳:** صحیح مسلم میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی، حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے بیع الحصاة (کنکری پھینک دینے سے جاہلیت میں بیع ہو جاتی تھی) اور بیع غرر سے منع فرمایا (جس میں دھوکا ہو)۔ (۶)

**حدیث ۱۴:** ترمذی نے جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے استثنا سے منع فرمایا، مگر جب کہ معلوم شے کا استثنا ہو۔“ (۷)

**حدیث ۱۵:** امام مالک و ابو داؤد و ابن ماجہ بروایت عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ راوی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

..... ”صحیح البخاری“، کتاب البیوع، باب بیع المزبنة... إلخ، الحدیث: ۲۱۸۳، ج ۲، ص ۴۰.

و ”صحیح مسلم“، کتاب البیوع، باب النهی عن بیع الثمار قبل بدو صلاحها... إلخ، الحدیث: ۴۹- (۱۵۳۴)، ص ۸۲۲. سفید۔

..... ”صحیح مسلم“، کتاب البیوع، باب النهی عن بیع الثمار قبل بدو صلاحها... إلخ، الحدیث: ۵۰- (۱۵۳۵)، ص ۸۲۳.

..... ”صحیح مسلم“، کتاب المساقاة، باب وضع الجوائح، الحدیث: ۱۴- (۱۵۵۴)، ص ۸۴۰.

..... ”صحیح مسلم“، کتاب البیوع، باب ابطال بیع الملامسة والمزابنة، الحدیث: ۲- (۱۵۱۱)، ص ۸۱۳.

..... ”صحیح مسلم“، کتاب البیوع، باب بطلان بیع الحصاة، الحدیث: ۴- (۱۵۱۳)، ص ۸۱۴.

..... ”جامع الترمذی“، ابواب البیوع، باب ماجاء فی النهی عن الثنیا، الحدیث: ۱۲۹۴، ج ۳، ص ۴۵.

نے بیعانہ (1) سے منع فرمایا۔ (2)

**حدیث ۱۶:** ابو داؤد نے مولیٰ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مضطر (مکڑہ) کی بیع سے منع فرمایا۔ (3) یعنی جبریہ (4) کسی کی چیز نہ خریدی جائے اور خریدنے پر مجبور نہ کیا جائے۔

**حدیث ۱۷:** ترمذی نے حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھے ایسی چیز کے بیچنے سے منع فرمایا جو میرے پاس نہ ہو۔ (5) اور ترمذی کی دوسری روایت اور ابو داؤد و نسائی کی روایت میں یہ ہے، کہ کہتے ہیں یا رسول اللہ! (عز وجل صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) میرے پاس کوئی شخص آتا ہے اور مجھ سے کوئی چیز خریدنا چاہتا ہے، وہ چیز میرے پاس نہیں ہوتی (میں بیع کر دیتا ہوں) پھر بازار سے خرید کر اُسے دیتا ہوں۔ فرمایا: ”جو چیز تمہارے پاس نہ ہو اُسے بیع نہ کرو۔“ (6)

**حدیث ۱۸:** امام مالک و ترمذی و نسائی و ابو داؤد ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک بیع میں دو بیع سے منع فرمایا۔ اس کی صورت یہ ہے کہ یہ چیز نقد اتنے کو اور ادھار اتنے کو یا یہ کہ میں نے یہ چیز تمہارے ہاتھ اتنے میں بیع کی، اس شرط پر کہ تم اپنی فلاں چیز میرے ہاتھ اتنے میں بیجو۔ (7)

**حدیث ۱۹:** ترمذی و ابو داؤد و نسائی بروایت عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ راوی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”قرض و بیع حلال نہیں (یعنی یہ چیز تمہارے ہاتھ بیچتا ہوں اس شرط پر کہ تم مجھے قرض دو یا یہ کہ کسی کو قرض دے پھر اُس کے ہاتھ زیادہ داموں میں چیز بیع کرے) اور بیع میں دو شرطیں حلال نہیں اور اُس چیز کا نفع حلال نہیں جو ضمان میں نہ ہو اور جو چیز تیرے پاس نہ ہو، اُس کا بیچنا حلال نہیں۔“ (8)

**حدیث ۲۰:** امام احمد و ابو داؤد و ابن ماجہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی، کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بیعانہ سے منع

..... بیعانہ یہ ہے کہ خریدار قیمت کا کچھ حصہ ادا کر دے اور وعدہ کرے کہ وہ ادا نہ کر سکے تو اس کی یہ رقم ضبط ہو جائے گی۔

..... ”سنن أبی داؤد“، کتاب الاجارۃ، باب فی العربان، الحدیث: ۳۵۰۲، ج ۳، ص ۳۹۲۔

..... ”سنن أبی داؤد“، کتاب البیوع، باب فی بیع المضطر، الحدیث: ۳۳۸۲، ج ۳، ص ۳۴۹۔

..... مجبور کر کے۔

..... ”جامع الترمذی“، کتاب البیوع، باب ماجاء فی کراہیۃ بیع مالیس عندہ، الحدیث: ۱۲۳۶، ج ۳، ص ۱۵۔

..... ”سنن أبی داؤد“، کتاب الاجارۃ، باب فی الرجل یبیع مالیس عندہ، الحدیث: ۳۵۰۳، ج ۳، ص ۳۹۲۔

..... ”جامع الترمذی“، کتاب البیوع، باب ماجاء فی النهی عن بیعتین... إلخ، الحدیث: ۱۲۳۵، ج ۳، ص ۱۵۔

..... ”جامع الترمذی“، کتاب البیوع، باب ماجاء فی کراہیۃ بیع مالیس عندک، الحدیث: ۱۲۳۸، ج ۳، ص ۱۶۔

فرمایا ہے۔<sup>(۱)</sup>

**تنبیہ:** اس باب میں بیع فاسد و باطل دونوں کے مسائل ذکر کیے جائیں گے۔

**مسئلہ ۱:** جس صورت میں بیع کا کوئی رکن مفقود ہو<sup>(۲)</sup> یا وہ چیز بیع کے قابل ہی نہ ہو وہ بیع باطل ہے۔ پہلی کی مثال یہ ہے کہ مجنون یا لایعقل<sup>(۳)</sup> بچہ نے ایجاب یا قبول کیا کہ ان کا قول شرعاً معتبر ہی نہیں، لہذا ایجاب یا قبول پایا ہی نہ گیا۔ دوسری کی مثال یہ ہے کہ بیع مُردار یا خون یا شراب یا آزاد ہو کہ یہ چیزیں بیع کے قابل نہیں ہیں اور اگر رکن بیع یا محل بیع میں<sup>(۴)</sup> خرابی نہ ہو بلکہ اس کے علاوہ کوئی خرابی ہو تو وہ بیع فاسد ہے مثلاً ثمن خمر<sup>(۵)</sup> ہو یا بیع کی تسلیم پر قدرت نہ ہو<sup>(۶)</sup> یا بیع میں کوئی شرط خلاف مقتضائے عقد<sup>(۷)</sup> ہو۔<sup>(۸)</sup> (در مختار وغیرہ)

**مسئلہ ۲:** بیع یا ثمن دونوں میں سے ایک بھی ایسی چیز ہو جو کسی دینِ آسمانی<sup>(۹)</sup> میں مال نہ ہو، جیسے مُردار، خون، آزاد، ان کو چاہے بیع کیا جائے یا ثمن، بہر حال بیع باطل ہے اور اگر بعض دین میں مال ہوں بعض میں نہیں جیسے شراب کہ اگرچہ اسلام میں یہ مال نہیں مگر دین موسوی و عیسوی<sup>(۱۰)</sup> میں مال تھی، اس کو بیع قرار دیں گے تو بیع باطل ہے اور ثمن قرار دیں تو فاسد مثلاً شراب کے بدلے میں کوئی چیز خریدی تو بیع فاسد ہے اور اگر روپیہ پیسہ سے شراب خریدی تو باطل۔<sup>(۱۱)</sup> (ہدایہ، رد المحتار)

**مسئلہ ۳:** مال وہ چیز ہے جس کی طرف طبیعت کا میلان ہو جس کو دیا لیا جاتا ہو جس سے دوسروں کو روکتے ہوں جسے وقت ضرورت کے لیے جمع رکھتے ہوں لہذا تھوڑی سی مٹی جب تک وہ اپنی جگہ پر ہے مال نہیں اور اس کی بیع باطل ہے البتہ اگر اُسے دوسری جگہ منتقل کر کے لے جائیں تو اب مال ہے اور بیع جائز گیہوں کا ایک دانہ اس کی بھی بیع باطل ہے۔ انسان کے پاخانہ

..... ”سنن ابی داود“، کتاب الإجارة، باب فی العریان، الحدیث: ۳۵۰۲، ج ۳، ص ۳۹۲۔

یہ حدیث ”مسند امام احمد“، ”سنن ابی داود“، ”سنن ابن ماجہ“ میں عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جده سے مروی ہے جبکہ ”کنز العمال“، کتاب البیوع، الحدیث: ۹۶۱۱، ج ۴، ص ۳۳ میں انہی کتابوں کے حوالے سے یہ حدیث حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے۔ ... عَلَمِیہ

..... یعنی پایا نہ جائے۔ ..... ناسمجھ۔ ..... یعنی ایجاب و قبول میں یا بیع میں۔  
..... شراب کی قیمت۔ ..... یعنی جو چیز بیچی ہے اس کو کسی وجہ سے خریدار کے حوالے نہ کر سکتا ہو۔  
..... عقد کے تقاضے کے خلاف۔

..... ”الدر المختار“، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۷، ص ۲۳۲، وغیرہ۔

..... وہ دین جس کی تعلیمات وحی الہی پر مشتمل ہو۔

..... یعنی موسیٰ و عیسیٰ علیہما السلام کے دین۔

..... ”رد المحتار“، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، مطلب: البیع الموقوف... إلخ، ج ۷، ص ۲۳۴۔

و ”الہدایہ“، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۲، ص ۴۳۔



پیشاب کی بیع باطل ہے جب تک مٹی اس پر غالب نہ آجائے اور کھاد نہ ہو جائے گو بر، میٹگی، لید کی بیع باطل نہیں اگرچہ دوسری چیز کی اُن میں آمیزش نہ ہو لہذا اُپلے (1) کا بیچنا خریدنا یا استعمال کرنا ممنوع نہیں۔ (2) (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۴: مُردار سے مراد غیر مذبوح (3) ہے چاہے وہ خود مر گیا ہو یا کسی نے اُس کا گلا گھونٹ کر مار ڈالا ہو یا کسی جانور نے اُسے مار ڈالا ہو۔ مچھلی اور ٹڈی مُردار میں داخل نہیں کہ یہ ذبح کرنے کی چیز ہی نہیں۔ (4) (ردالمحتار وغیرہ)

مسئلہ ۵: معدوم (5) کی بیع باطل ہے مثلاً دو منزلہ مکان دو شخصوں میں مشترک تھا ایک کا نیچے والا تھا دوسرے کا اوپر والا، وہ گر گیا یا صرف بالا خانہ گر بالا خانہ والے نے گرنے کے بعد بالا خانہ بیع کیا یہ بیع باطل ہے کہ جب وہ چیز ہی نہیں بیع کسی چیز کی ہوگی اور اگر بیع سے مراد اُس حق کو بیچنا ہے کہ مکان کے اوپر اُس کو مکان بنانے کا حق تھا یہ بھی باطل ہے کہ بیع مال کی ہوتی ہے اور یہ محض ایک حق ہے مال نہیں اور اگر بالا خانہ موجود ہے تو اُس کی بیع ہو سکتی ہے۔ (6) (فتح القدیر)

مسئلہ ۶: جو چیز زمین کے اندر پیدا ہوتی ہے، جیسے مولیٰ، گاجر وغیرہ اگر اب تک پیدا نہ ہوئی ہو یا پیدا ہونا معلوم نہ ہو اس کی بیع باطل ہے اور اگر معلوم ہو کہ موجود ہو چکی ہے تو بیع صحیح ہے اور مشتری کو خیار رویت حاصل ہوگا۔ (7) (درمختار)

### (چھپی ہوئی چیز کی بیع)

مسئلہ ۷: باقلا (8) کے بیج اور چاول اور تِل کی بیع، اگر یہ سب چھلکے کے اندر ہوں جب بھی جائز ہے۔ یو ہیں اخروٹ، بادام، پستہ اگر پہلے چھلکے میں ہوں (یعنی ان چیزوں میں دو چھلکے ہوتے ہیں ہمارے ملک میں یہ سب چیزیں اوپر کا چھلکا اوتارنے کے بعد آتی ہیں اگر اوپر کے چھلکے نہ اترے ہوں جب بھی بیع جائز ہے)۔ یو ہیں گیہوں کے دانے بال (9) میں

..... ایندھن (آگ جلانے) کے لئے گو بر کی سکھائی ہوئی نکلیاں۔

..... ”الدر المختار“ و ”ردالمحتار“، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، مطلب: فی تعریف المال، ج ۷، ص ۲۳۴۔

..... وہ جانور جسے ذبح نہ کیا گیا ہو۔

..... ”ردالمحتار“، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، مطلب: فی تعریف المال، ج ۷، ص ۲۳۵، وغیرہ۔

..... یعنی وہ چیز جو ابھی پائی ہی نہ جاتی ہو۔

..... ”فتح القدیر“، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۶، ص ۶۳۔

..... ”الدر المختار“، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۷، ص ۲۳۶۔

..... لوبیا۔

..... گندم وغیرہ کا خوشہ، بالی جس میں دانے ہوتے ہیں۔

ہوں جب بھی بیع جائز ہے اور ان سب صورتوں میں یہ بائع کے ذمہ ہے کہ پھلی سے باقلا کے بیج یا دھان کی بھوسی<sup>(1)</sup> سے چاول یا چھلکوں سے تل اور بادام وغیرہ اور بال سے گیہوں نکال کر مشتری کے سپرد کرے اور اگر چھلکوں سمیت بیع کی ہے مثلاً باقلا کی پھلیاں یا اوپر کے چھلکے سمیت بادام بیچا یا دھان بیچا ہے تو نکال کر دینا بائع کے ذمہ نہیں۔<sup>(2)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۸:** گٹھلیاں جو کھجور میں ہوں یا بنولے<sup>(3)</sup> جو روئی کے اندر ہوں یا دودھ جو تھن کے اندر ہو ان سب کی بیع ناجائز ہے کہ یہ سب چیزیں عرفاً معدوم ہیں<sup>(4)</sup> اور کھجور سے گٹھلیاں یا روئی سے بنولے یا تھن سے دودھ نکالنے کے بعد بیع جائز ہے۔<sup>(5)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۹:** پانی جب تک کونیں یا نہر میں ہے اُس کی بیع جائز نہیں اور جب اُس کو گھرے وغیرہ میں بھر لیا مالک ہو گیا بیع کر سکتا ہے۔<sup>(6)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۱۰:** مینہ<sup>(7)</sup> کا پانی جمع کر لینے سے مالک ہو جاتا ہے بیع کر سکتا ہے پختہ حوض میں جو پانی جمع کر لیا ہے بیع کر سکتا ہے بشرطیکہ پانی کی آمد کا سلسلہ منقطع ہو گیا ہو۔<sup>(8)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۱۱:** بھشتی<sup>(9)</sup> سے پانی کی مشکیں مول لیں<sup>(۱۰)</sup> یعنی ابھی اُس نے بھری بھی نہیں ہیں اُن کو خرید لینا درست ہے کہ مسلمانوں کا اس پر عملدرآمد ہے۔ اگر کسی سے کہا پانی بھر کر میرے جانوروں کو پلایا کرو ایک روپیہ ماہوار دوں گا یہ ناجائز ہے اور اگر یہ کہہ دیا کہ مہینے میں اتنی مشکیں پلاؤ اور مشک معلوم ہے تو جائز ہے۔<sup>(۱۱)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۱۲:** بیج میں کچھ موجود ہے اور کچھ معدوم جب بھی بیع باطل ہے جیسے گلاب اور بیلے<sup>(۱۲)</sup> جمیلی کے پھول<sup>(۱۳)</sup> جب کہ ان کی پوری فصل نیچی جائے اور جتنے موجود ہیں اُن کو بیع کیا تو بیع جائز ہے۔<sup>(۱۴)</sup> (درمختار)

..... چاول کا بھوسہ، چاول کی فصل کا بھوسہ۔

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۷، ص ۲۵۳۔

..... کپاس کے بیج۔ ..... یعنی لوگوں کے نزدیک ان کا وجود ہی نہیں ہے۔

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۷، ص ۲۵۲۔

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب التاسع فیما یجوز بیعہ وما لا یجوز، الفصل السابع، ج ۳، ص ۱۲۱۔  
..... مینہ یعنی بارش۔

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب التاسع فیما یجوز بیعہ وما لا یجوز، الفصل السابع، ج ۳، ص ۱۲۱۔  
..... پانی بھرنے والا۔ ..... خرید لیں۔

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب التاسع فیما یجوز بیعہ وما لا یجوز، الفصل السابع، ج ۳، ص ۱۲۲۔  
..... ایک قسم کے پھول جو چنبیلی سے ذرا چھوٹے ہوتے ہیں۔ ..... چنبیلی ایک مشہور خوشبودار پھول، یہ سفید اور زرد رنگ کا ہوتا ہے۔

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۷، ص ۲۳۶۔

**مسئلہ ۱۳:** جانور کی پشت میں یا مادہ کے پیٹ میں جو نطفہ ہے کہ آئندہ وہ پیدا ہوگا اُس کی بیع باطل ہے۔<sup>(۱)</sup> (درمختار)

## (اشارہ اور نام دونوں ہوں تو کس کا اعتبار ہے)

**مسئلہ ۱۴:** بیع کی طرف اشارہ کیا اور نام بھی لے دیا مگر جس کی طرف اشارہ ہے اُس کا وہ نام نہیں مثلاً کہا کہ اس گائے کو اتنے میں بیچا اور وہ گائے نہیں بلکہ بیل ہے یا اس لونڈی کو بیچا اور وہ لونڈی نہیں غلام ہے اس کا حکم یہ ہے کہ جو نام ذکر کیا ہے اور جس کی طرف اشارہ ہے دونوں کی ایک جنس ہے تو بیع صحیح ہے کہ عقد کا تعلق اُس کے ساتھ ہے جس کی طرف اشارہ ہے اور وہ موجود ہے مگر جو چیز سمجھ کر مشتری لینا چاہتا ہے چونکہ وہ نہیں ہے لہذا اُس کو اختیار ہے کہ لے یا نہ لے اور جنس مختلف ہو تو بیع باطل ہے کہ عقد کا تعلق اس صورت میں اُس کے ساتھ ہے جس کا نام لیا گیا اور وہ موجود نہیں لہذا عقد باطل۔ انسان میں مرد و عورت دو جنس مختلف ہیں لہذا لونڈی کہہ کر بیع کی اور نکلا غلام یا بالعکس<sup>(۲)</sup> یہ بیع باطل ہے اور جانوروں میں نر و مادہ ایک جنس ہے گائے کہہ کر بیع کی اور نکلا بیل یا بالعکس تو بیع صحیح ہے اور مشتری کو اختیار حاصل ہے۔<sup>(۳)</sup> (ہدایہ)

**مسئلہ ۱۵:** یا قوت کہہ کر بیچا اور ہے شیشہ، بیع باطل ہے کہ بیع معدوم<sup>(۴)</sup> ہے اور یا قوت سُرخ کہہ کر رات میں بیچا اور تھا یا قوت زرد، تو بیع صحیح ہے اور مشتری کو اختیار ہے۔<sup>(۵)</sup> (فتح)

## (دو چیزوں کو بیع میں جمع کیا ان میں ایک قابل بیع نہ ہو)

**مسئلہ ۱۶:** آزاد و غلام کو جمع کر کے ایک ساتھ دونوں کو بیچا یا ذبیحہ اور مُردار کو ایک عقد میں بیع کیا غلام اور ذبیحہ کی بھی بیع باطل ہے اگرچہ ان صورتوں میں ثمن کی تفصیل کر دی گئی ہو کہ اتنا اس کا ثمن ہے اور اتنا اس کا۔ اور اگر عقد دو ہوں تو غلام اور ذبیحہ کی صحیح ہے آزاد اور مُردار کی باطل۔ مدبر یا ام ولد<sup>(۶)</sup> کے ساتھ ملا کر غلام کی بیع کی غلام کی بیع صحیح ہے اُن کی نہیں۔<sup>(۷)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۱۷:** غیر وقف کو وقف کے ساتھ ملا کر بیع کیا غیر وقف کی صحیح ہے اور وقف کی باطل اور مسجد کے ساتھ دوسری چیز

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۷، ص ۲۳۷.

..... یعنی غلام کہا تھا اور لونڈی نکلی۔

..... "الہدایہ"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۲، ص ۴۷.

..... کہنے والی چیز موجود نہیں ہے۔

..... "فتح القدیر"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۶، ص ۶۸.

..... وہ لونڈی جس کے پیدا ہونے والے بچے کو مالک اپنی طرف منسوب کرے۔

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۷، ص ۲۴۱.

ملا کر بیع کی تو دونوں کی باطل۔<sup>(۱)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۱۸:** دو شخص ایک مکان میں شریک ہیں ان میں ایک نے دوسرے کے ہاتھ پورا مکان بیچ دیا تو اس کے حصے کی بیع صحیح ہے اور جتنا مکان میں اس کا حصہ ہے اُسی کی بیع ہوئی اور اُس کے مقابل ثمن کا جو حصہ ہوگا وہ ملے گا کل نہیں ملے گا۔<sup>(۲)</sup> (ردالمحتار)

**مسئلہ ۱۹:** دو شخص مکان یا زمین میں شریک ہیں ایک نے اُس میں سے ایک معین ٹکڑا بیع کر دیا یہ بیع صحیح نہیں اور اگر اپنا حصہ بیچ دیا تو بیع صحیح ہے۔<sup>(۳)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۲۰:** مسلم گاؤں<sup>(۴)</sup> بیچا جس میں قبرستان اور مسجدیں بھی ہیں اور ان کا استثناء نہیں کیا تو علاوہ مساجد و مقابر کے گاؤں کی بیع صحیح ہے اور مساجد و مقابر کا عادیۃً استثناء قرار دیا جائے گا اگرچہ استثناء مذکور نہ ہو۔<sup>(۵)</sup> (بحر الرائق)

**مسئلہ ۲۱:** انسان کے بال کی بیع درست نہیں اور انھیں کام میں لانا بھی جائز نہیں، مثلاً ان کی چوٹیاں بنا کر عورتیں استعمال کریں حرام ہے، حدیث میں اس پر لعنت فرمائی۔

**فائدہ:** حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے موئے مبارک<sup>(۶)</sup> جس کے پاس ہوں، اُس سے دوسرے نے لیے اور ہدیہ میں کوئی چیز پیش کی یہ درست ہے جب کہ بطور بیع نہ ہو اور موئے مبارک سے برکت حاصل کرنا اور اس کا غسالہ<sup>(۷)</sup> پینا، آنکھوں پر ملنا، بغرض شفا مریض کو پلانا درست ہے، جیسا کہ احادیث صحیحہ سے ثابت ہے۔

**مسئلہ ۲۲:** جو چیز اس کی ملک میں نہ ہو اُس کی بیع جائز نہیں یعنی اس امید پر کہ میں اس کو خرید لوں گا یا بہہ یا میراث کے ذریعہ یا کسی اور طریق سے مجھے مل جائے گی اُس کی ابھی سے بیع کر دے جیسا کہ آجکل اکثر تاجر کیا کرتے ہیں یہ ناجائز ہے جب کہ بیع مسلم کے طور پر نہ ہو (جس کا ذکر آئے گا) پھر اگر اس طرح بیع کی اور خرید کر مشتری کو دیدی جب بھی باطل ہی رہے گی۔

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۷، ص ۲۴۲۔

..... "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، مطلب: فیما اذا اشتری احد الشریکین... إلخ، ج ۷، ص ۲۴۲۔

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب التاسع فیما یجوز بیعہ وما لا یجوز، الفصل التاسع، ج ۳، ص ۱۳۰۔

..... سارا گاؤں۔

..... "البحر الرائق"، کتاب البیع، باب بیع الفاسد، ج ۶، ص ۱۴۹۔

..... مقدس بال۔

..... دھوون یعنی وہ پانی جس میں موئے مبارک بھگو کر برکت والا کر دیا گیا ہو۔

یو ہیں وہ چیز جو ابھی طیار نہیں ہے بلکہ آئندہ ہوگی مثلاً کپڑا، گڑ، شکر، جو ابھی موجود نہیں ہے اس امید پر بیچی کہ آئندہ ہو جائے گی یہ بیع بھی باطل ہے کہ معدوم کی بیع ہے اور اگر دوسرے کی چیز بطور وکالت (1) یا فضولی بن کر بیچ دی (2) تو ناجائز نہیں اگر وکالت کے طور پر ہو تو نافذ بھی ہے (3) اور فضولی کی بیع ہو تو مالک کی اجازت پر موقوف ہے۔ (4) (عالمگیری، درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۲۳:** بیع باطل کا حکم یہ ہے کہ بیع پر اگر مشتری کا قبضہ بھی ہو جائے جب بھی مشتری اُس کا مالک نہیں ہوگا اور مشتری کا وہ قبضہ امانت قرار پائے گا۔ (5) (درمختار)

**مسئلہ ۲۴:** سرکہ کے دو ٹکے خریدے پھر معلوم ہوا کہ ایک میں شراب ہے اور دوسرے میں سرکہ دونوں کی بیع ناجائز ہے اگرچہ ہر ایک کا شمن علیحد علیحدہ بیان کر دیا گیا ہو۔ (6) (عالمگیری)

### (بیع میں شرط)

**مسئلہ ۲۵:** بیع میں ایسی شرط ذکر کرنا کہ خود عقد اُس کا مقتضی ہے مضر نہیں مثلاً بائع پر بیع کے قبضہ دلانے کی شرط اور مشتری پر شمن ادا کرنے کی شرط اور اگر وہ شرط مقتضائے عقد نہیں (7) مگر عقد کے مناسب ہو اس شرط میں بھی حرج نہیں مثلاً یہ کہ مشتری شمن کے لیے کوئی ضامن پیش کرے یا شمن کے مقابل میں فلاں چیز رہن رکھے اور جس کو ضامن بتایا ہے اُس نے اُسی مجلس میں ضمانت کر بھی لی اور اگر اُس نے ضمانت قبول نہ کی تو بیع فاسد ہے اور اگر مشتری نے ضمانت یا رہن سے گریز کی تو بائع بیع کو فسخ کر سکتا ہے۔ یو ہیں مشتری نے بائع سے ضامن طلب کیا کہ میں اس شرط سے خریدتا ہوں کہ فلاں شخص ضامن ہو جائے کہ بیع پر قبضہ دلادے یا بیع میں کسی کا حق نکلے گا تو شمن واپس ملے گا یہ شرط بھی جائز ہے۔ اور اگر وہ شرط نہ اس قسم کی ہو نہ اُس قسم کی مگر شرع (8) نے اُس کو جائز رکھا ہے جیسے خیار شرط یا وہ شرط ایسی ہے جس پر مسلمانوں کا عام طور پر عمل درآمد ہے جیسے آج کل گھڑیوں میں گارنٹی سال دو سال کی ہوا کرتی ہے کہ اس مدت میں خراب ہوگی تو درستی کا ذمہ دار بائع ہے ایسی شرط بھی جائز ہے۔ اور یہ بھی نہ

..... یعنی کسی کی طرف سے وکیل بن کر۔

..... یعنی مالک کی اجازت کے بغیر اپنے طور پر بیچ دی۔

..... یعنی بیع ہو جائے گی۔

..... "الفتاویٰ الہندیہ"، کتاب البیوع، الباب الأول فی تعریف البیع... إلخ، ج ۳، ص ۳۰۲۔

و "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، مطلب: الآدمی مکرم... إلخ، ج ۷، ص ۲۴۵۔

..... "الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۷، ص ۲۴۶۔

..... "الفتاویٰ الہندیہ"، کتاب البیوع، الباب التاسع، فیما يجوز بیعه و مالا يجوز، الفصل العاشر، ج ۳، ص ۱۳۱۔

..... یعنی عقد کے تقاضے کے مطابق نہیں۔

..... شریعت۔

ہو یعنی شریعت میں بھی اُس کا جواز نہیں وارد ہو اور مسلمانوں کا تعامل (1) بھی نہ ہو وہ شرط فاسد ہے اور بیع کو بھی فاسد کر دیتی ہے مثلاً کپڑا خرید اور یہ شرط کر لی کہ بائع اس کو قطع کر کے سی دے گا۔ (2) (عالمگیری وغیرہ)

**مسئلہ ۲۶:** غلام کو اس شرط پر بیع کیا کہ مشتری اُسے آزاد کر دے یا مدبر یا مکاتب کرے یا لونڈی کو اس شرط پر کہ اسے اُم ولد بنائے یہ بیع فاسد ہے کہ جو شرط مقتضائے عقد (3) کے خلاف ہو اور اُس میں بائع یا مشتری یا خود بیع کا فائدہ ہو (جب کہ بیع اہل استحقاق سے ہو) وہ بیع کو فاسد کر دیتی ہے اور اگر جانور کو اس شرط پر بیچا کہ مشتری اُسے بیع نہ کرے تو بیع فاسد نہیں کہ یہاں وہ تینوں باتیں نہیں اور اگر اس شرط پر سے غلام بیچا تھا کہ مشتری اُسے آزاد کر دے گا اور مشتری نے اس شرط پر خرید کر آزاد کر دیا بیع صحیح ہو گئی اور غلام آزاد ہو گیا۔ (4) (ہدایہ)

**مسئلہ ۲۷:** غلام کو ایسے کے ہاتھ بیچا کہ معلوم ہے وہ آزاد کر دے گا مگر بیع میں آزادی کی شرط مذکور نہ ہوئی بیع جائز ہے۔ (5) (ہدایہ)

**مسئلہ ۲۸:** غلام بیچا اور یہ شرط کی کہ وہ غلام بائع کی ایک مہینہ خدمت کرے گا یا مکان بیچا اور شرط کی کہ بائع ایک ماہ تک اُس میں سکونت (6) رکھے گا یا یہ شرط کی کہ مشتری اتنا روپیہ مجھے قرض دے یا فلاں چیز ہدیہ کرے یا معین چیز کو بیچا اور شرط کی کہ ایک ماہ تک بیع پر قبضہ نہ دے گا ان سب صورتوں میں بیع فاسد ہے۔ (7) (ہدایہ)

**مسئلہ ۲۹:** بیع میں ثمن کا ذکر نہ ہوا یعنی یہ کہا کہ جو بازار میں اس کا نرخ (8) ہے دیدینا یہ بیع فاسد ہے اور اگر یہ کہا کہ ثمن کچھ نہیں تو بیع باطل ہے کہ بغیر ثمن بیع نہیں ہو سکتی۔ (9) (درمختار)

..... بلا تردد لوگوں کا اس چیز کو لے لینا۔

..... "الفتاویٰ الہندیہ"، کتاب البیوع، الباب العاشر فی الشروط التی تفسد البیع والتی لا تفسدہ، ج ۳، ص ۱۳۳ وغیرہ۔

..... یعنی عقد کے تقاضے کے۔

..... "الہدایہ"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۲، ص ۴۸۔

..... "الہدایہ"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۲، ص ۴۹۔

..... رہائش۔

..... "الہدایہ"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۲، ص ۴۹۔

..... قیمت۔

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۷، ص ۲۴۷۔

## (جوشکار ابھی قبضہ میں نہیں آیا ہے اس کی بیع)

**مسئلہ ۳۰:** جو مچھلی کہ دریا یا تالاب میں ہے ابھی اُس کا شکار کیا ہی نہیں اُس کو اگر نقد یعنی روپے پیسے سے بیع کیا تو باطل ہے کہ وہ ملک میں نہیں اور مال مقوم نہیں<sup>(۱)</sup> اور اگر اُس کو غیر نقد مثلاً کپڑا یا کسی اور چیز کے بدلے میں بیع کیا ہے تو بیع فاسد ہے۔ یوہیں اگر شکار کر کے اُسے دریا یا تالاب میں چھوڑ دیا جب بھی اُس کی بیع فاسد ہے کہ اُس کی تسلیم پر<sup>(۲)</sup> قدرت نہیں۔<sup>(۳)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۳۱:** مچھلی کو شکار کرنے کے بعد کسی گڑھے میں ڈال دیا یا وہ گڑھا ایسا ہے کہ بے کسی ترکیب<sup>(۴)</sup> کے اُس میں سے پکڑ سکتا ہے تو بیع کرنا بھی جائز ہے کہ اب وہ مقدور تسلیم بھی ہے<sup>(۵)</sup> وہ ایسی ہی ہے جیسے پانی کے گڑھے میں رکھی ہے اور اگر اُسے پکڑنے کے لیے شکار کرنے کی ضرورت ہوگی کانٹے یا جال وغیرہ سے پکڑنا پڑے گا تو جب تک پکڑنے لے اُس کی بیع صحیح نہیں اور اگر مچھلی خود بخود گڑھے میں آگئی اور وہ گڑھا اسی لیے مقرر کر رکھا ہے تو یہ شخص اُس کا مالک ہو گیا دوسرے کو اس کا لینا جائز نہیں پھر اگر بے جال وغیرہ کے اُسے پکڑ سکتے ہیں تو اُس کی بیع بھی جائز ہے کہ وہ مقدور تسلیم بھی ہے ورنہ بیع ناجائز اور اگر وہ اس لیے نہیں طیار کر رکھا ہے تو مالک نہیں مگر جبکہ دریا یا تالاب کی طرف جو راستہ تھا اُسے مچھلی کے آنے کے بعد بند کر دیا تو مالک ہو گیا اور بغیر جال وغیرہ کے پکڑ سکتا ہے تو بیع جائز ہے ورنہ نہیں۔ اسی طرح اگر اپنی زمین میں گڑھا کھودا تھا اُس میں ہرن وغیرہ کوئی شکار گر پڑا اگر اس نے اسی غرض سے کھودا تھا تو یہی مالک ہے دوسرے کو اس کا لینا جائز نہیں اور اس لیے نہیں کھودا تو جو پکڑ لے جائے اُس کا ہے مگر مالک زمین اگر شکار کے قریب ہو کہ ہاتھ بڑھا کر اُسے پکڑ سکتا ہے تو اسی کا ہے دوسرے کو پکڑنا جائز نہیں دوسرا پکڑے بھی تو وہ مالک نہیں ہوگا۔ یوہیں سکھانے کے لیے جال تانا تھا کوئی شکار اُس میں پھنسا تو جو پکڑ لے اس کا ہے اور اگر شکار ہی کے لیے تانا تھا تو شکار کا مالک یہ ہے۔ جال میں شکار پھنسا مگر تڑپا اُس سے چھوٹ گیا دوسرے نے پکڑ لیا تو یہ مالک ہے اور جال والا پکڑنے کے لیے قریب آ گیا کہ ہاتھ بڑھا کر جانور پکڑ سکتا ہے اس وقت توڑا کر نکل گیا اور دوسرے نے پکڑ لیا تو جال والا مالک ہے پکڑنے والا مالک نہیں۔ باز اور کتے کے شکار کا بھی یہی حکم ہے۔<sup>(۶)</sup> (فتح القدیر، ردالمحتار)

..... یعنی اس مال سے شرعاً فائدہ نہ اٹھایا جاسکتا ہو۔

..... یعنی حوالے کرنے پر۔

..... ”الدر المختار“، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۷، ص ۲۴۸۔

..... یعنی بغیر کسی تدبیر سے۔

..... یعنی حوالہ بھی کیا جاسکتا ہو۔

..... ”فتح القدیر“، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۶، ص ۴۹۔

و ”رد المحتار“، کتاب البیوع، باب الفاسد، مطلب: فی البیع الفاسد، ج ۷، ص ۳۴۸۔

**مسئلہ ۳۲:** شکاری جانور کے انڈے اور بچے کا بھی وہی حکم ہے جو شکار کا ہے یعنی اگر ایسی جگہ میں انڈا یا بچہ کیا کہ اس نے اسی کام کے لیے مقرر کر رکھی ہے تو یہ مالک ہے ورنہ جو لے جائے اُس کا ہے۔<sup>(۱)</sup> (فتح القدیر)

**مسئلہ ۳۳:** کسی کے مکان کے اندر شکار چلا آیا اور اس نے دروازہ اُس کے پکڑنے کے لیے بند کر لیا تو یہ مالک ہے دوسرے کو پکڑنا جائز نہیں اور لاعلمی میں اس نے دروازہ بند کیا تو یہ مالک نہیں۔ اور شکار اس کے مکان کی محاذات<sup>(۲)</sup> میں ہوا میں اُڑ رہا تھا تو جو شکار کرے، وہ مالک ہے۔ یوہیں اس کے درخت پر شکار بیٹھا تھا جس نے اُسے پکڑا وہ مالک ہے۔<sup>(۳)</sup> (ردالمحتار)

**مسئلہ ۳۴:** روپے پیسے لٹاتے ہیں اگر کسی نے اپنے دامن اس لیے پھیلا رکھے تھے کہ اس میں گریں تو میں لوں گا تو جتنے اس کے دامن میں آئے اس کے ہیں اور اگر دامن اس لیے نہیں پھیلائے تھے مگر گرنے کے بعد اس نے دامن سمیٹ لیے جب بھی مالک ہے اور اگر یہ دونوں باتیں نہ ہوں تو دامن میں گرنے سے اس کی ملک نہیں دوسرا لے سکتا ہے۔ شادی میں چھوہارے اور شکر لٹاتے ہیں ان کا بھی یہی حکم ہے۔<sup>(۴)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۳۵:** اسکی زمین میں شہد کی مکھیوں نے مہار لگائی<sup>(۵)</sup> تو بہر حال شہد کا مالک یہی ہے چاہے اس نے زمین کو اسی لیے چھوڑ رکھا ہو یا نہیں کہ ان کی مثال خود درخت<sup>(۶)</sup> کی ہے کہ مالک زمین اسکا مالک ہوتا ہے یہ اُس کی زمین کی پیداوار ہے۔<sup>(۷)</sup> (فتح القدیر)

**مسئلہ ۳۶:** تالابوں جھیلوں کا مچھلیوں کے شکار کے لیے ٹھیکہ دینا جیسا کہ ہندوستان کے بہت سے زمیندار کرتے ہیں یہ ناجائز ہے۔<sup>(۸)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۳۷:** پرند جو ہوا میں اُڑ رہا ہے اگر اُس کو ابھی تک شکار نہ کیا ہو تو بیع باطل ہے اور اگر شکار کر کے چھوڑ دیا ہے تو بیع فاسد ہے کہ تسلیم پر قدرت نہیں اور اگر وہ پرند ایسا ہے کہ اس وقت ہوا میں اُڑ رہا ہے مگر خود بخود واپس آ جائے گا جیسے پلاؤ کبوتر<sup>(۹)</sup>

..... "فتح القدیر"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۶، ص ۴۹.

..... حدود، گرد و نواح، مکان کے برابر اوپر۔

..... "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، مطلب: فی البیع الفاسد، ج ۷، ص ۲۴۸.

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب المتفرقات، ج ۷، ص ۵۱۶.

..... شہد کا چھتا بنایا۔

..... یعنی قدرتی طور پر اگنے والا درخت۔

..... "فتح القدیر"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۶، ص ۴۹.

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۷، ص ۲۴۸.

..... پالتو کبوتر۔



تو اگرچہ اس وقت اس کے پاس نہیں ہے بیع جائز ہے اور حقیقتاً نہیں تو حکماً اُس کی تسلیم پر قدرت ضرور ہے۔<sup>(۱)</sup> (درمختار)

## (بیع فاسد کی دیگر صورتیں)

**مسئلہ ۳۸:** جو دودھ تھن میں ہے اُسکی بیع ناجائز ہے۔ یوہیں زندہ جانور کا گوشت، چربی، چمڑا، سری پائے، زندہ دُنَبہ کی چکی<sup>(۲)</sup> کی بیع ناجائز ہے اسی طرح اُس اون کی بیع جو دُنَبہ یا بھیڑ کے جسم میں ہے ابھی کاٹی نہ ہو اور اُس موتی کی جو سیپ<sup>(۳)</sup> میں ہو یا گھی کہ جو ابھی دودھ سے نکالا نہ ہو یا کڑیوں کی جو چھت میں ہیں یا جو تھان ایسا ہو کہ پھاڑ کر نہ بیچا جاتا ہو اُس میں سے ایک گز آدھ گز کی بیع جیسے مشروع<sup>(۴)</sup> اور گلبدن<sup>(۵)</sup> کے تھان یہ سب ناجائز ہیں اور اگر مشتری نے ابھی بیع کو فتح نہیں کیا تھا کہ بائع نے چھت میں سے کڑیاں نکال دیں یا تھان میں سے وہ ٹکڑا پھاڑ دیا تو اب یہ بیع صحیح ہوگئی۔<sup>(۶)</sup> (ہدایہ، درمختار)

**مسئلہ ۳۹:** اس مرتبہ جال ڈالنے میں جو مچھلیاں نکلیں گی اُن کو بیع کیا یا غوطہ خورنے<sup>(۷)</sup> یہ کہا کہ اس غوطہ میں جو موتی نکلیں گے اُن کو بیچا یہ بیع باطل ہے۔<sup>(۸)</sup> (فتح القدیر)

**مسئلہ ۴۰:** دو کپڑوں میں سے ایک یا دو غلاموں میں سے ایک کی بیع ناجائز ہے جبکہ خیانتین<sup>(۹)</sup> شرط نہ ہو اور اگر مشتری نے دونوں پر قبضہ کر لیا تو اُن میں ایک کا قبضہ قبضہ امانت ہے اور دوسرے کا قبضہ ضمان۔<sup>(۱۰)</sup> (درمختار، بحر)

**مسئلہ ۴۱:** چراگاہ میں جو گھاس ہے اُس کی بیع فاسد ہے ہاں اگر گھاس کو کاٹ کر اس نے جمع کر لیا تو بیع درست ہے جس طرح پانی کو گھڑے، مٹکے، مشک میں بھر لینے کے بعد بیچنا جائز ہے اور چراگاہ کا ٹھیکہ پر دینا بھی جائز نہیں یہ اُس وقت ہے کہ گھاس خود اُوگی ہو اس کو کچھ نہ کرنا پڑا ہو اور اگر اس نے زمین کو اسی لیے چھوڑ رکھا ہو کہ اُس میں گھاس پیدا ہو اور ضرورت کے وقت پانی بھی دیتا ہو تو اُس کا مالک ہے اور اب بیچنا جائز ہے مگر ٹھیکہ اب بھی ناجائز ہے کہ اتلاف عین<sup>(۱۱)</sup> پر اجارہ درست

....."الدر المختار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۷، ص ۲۵۰.

.....دُنَبہ کی چوڑی دُم۔

.....ایک قسم کا کپڑا جو ریشم اور روئی کے سوت کو ملا کر بنایا جاتا ہے۔

.....ایک قسم کا دھاری دار ریشمی کپڑا۔

....."الهدایہ"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۲، ص ۴۴.

و"الدر المختار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۷، ص ۲۵۲.

.....تیرا کرنے۔

....."فتح القدیر"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۶، ص ۵۳.

.....منتخب کرنے کا اختیار۔

....."الدر المختار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۷، ص ۲۵۲.

و"البحر الرائق"، کتاب البیع، باب البیع الفاسد، ج ۶، ص ۱۲۶.

.....اصل چیز کو ضائع کرنا۔

نہیں۔ ٹھیکہ کے لیے یہ حیلہ ہو سکتا ہے کہ اُس زمین کو جانوروں کے ٹھہرانے کے لیے ٹھیکہ پردے پھر مستاجر<sup>(1)</sup> اُس کی گھاس بھی چرائے۔<sup>(2)</sup> (درمختار، بحر)

**مسئلہ ۴۲:** کچی کھیتی جس میں ابھی غلہ طیار نہیں ہوا ہے، اس کی بیع کی تین صورتیں ہیں: ① ابھی کاٹ لے گیا ② اپنے جانوروں سے چرالے گیا ③ اس شرط پر لیتا ہے کہ اُسے طیار ہونے تک چھوڑ رکھے گا۔ پہلی دو صورتوں میں بیع جائز ہے اور تیسری صورت میں چونکہ اس شرط میں مشتری کا نفع ہے، بیع فاسد ہے۔<sup>(3)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۴۳:** پھل اُس وقت بیچ ڈالے کہ ابھی نمایاں بھی نہیں ہوئے ہیں یہ بیع باطل ہے اور اگر ظاہر ہو چکے مگر قابل انتفاع نہیں ہوئے<sup>(4)</sup> یہ بیع صحیح ہے مگر مشتری پر فوراً توڑ لینا ضروری ہے اور اگر یہ شرط کر لی ہے کہ جب تک طیار نہیں ہونگے درخت پر رہیں گے تو بیع فاسد ہے اور اگر بلا شرط خریدے ہیں مگر بائع نے بعد بیع اجازت دی کہ طیار ہونے تک درخت پر رہنے دو تو اب کوئی حرج نہیں۔<sup>(5)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۴۴:** ریشم کے کیڑے اور ان کے انڈوں کی بیع جائز ہے۔<sup>(6)</sup> (تنویر)

دو شخص اگر ریشم کے کیڑوں میں شرکت کریں یہ جب ہو سکتی ہے کہ انڈے دونوں کے ہوں اور کام بھی دونوں کریں اور جتنے جتنے انڈے ہوں انھیں کے حساب سے شرکت کے حصے ہوں یہ نہیں ہو سکتا کہ ایک کے انڈے ہوں اور ایک کام کرے اور دونوں نصف نصف یا کم و بیش کے شریک ہوں بلکہ اگر ایسا کیا ہے تو کیڑے اُس کے ہوں گے جس کے انڈے ہیں اور کام کرنے والے کے لیے اجرت مثل<sup>(7)</sup> ملے گی۔ یوہیں اگر گائے بکری مرغی کسی کو آدھے آدھے پردے دی کہ وہ کھلائے گا چرائے گا اور جو بچے ہوں گے دونوں آدھے آدھے بانٹ لیں گے جیسا کہ اکثر دیہاتوں میں کرتے ہیں یہ طریقہ غلط ہے بچوں میں شرکت نہیں ہوگی بلکہ بچے اسی کے ہونگے جس کے جانور ہیں اس دوسرے کو چارہ کی قیمت جب کہ اپنا کھلایا ہو اور چرائی اور رکھوالی کی اجرت مثل ملے گی۔ یوہیں اگر ایک شخص نے اپنی زمین دوسرے کو پیڑ<sup>(8)</sup> لگانے کے لیے ایک مدت معین تک کے لیے

..... اجرت پر لینے والا۔

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۷، ص ۲۵۷۔

و "البحر الرائق"، کتاب البیع، باب البیع الفاسد، ج ۶، ص ۱۲۷۔

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۷، ص ۲۵۸۔

..... یعنی فائدہ اٹھانے کے قابل نہیں ہوئے۔

..... "الفتاویٰ الہندیہ"، کتاب البیوع، الباب التاسع فیما یجوز بیعہ وما لا یجوز، الفصل الثانی، ج ۳، ص ۱۰۶۔

..... "تنویر الأبصار"، کتاب البیوع، ج ۷، ص ۲۵۹۔

..... کسی عمل کی وہ اجرت جو اس عمل کے مثل (مساوی) ہو۔

..... درخت۔

دید کی کہ درخت اور پھل دونوں نصف نصف لے لیں گے یہ بھی صحیح نہیں وہ درخت اور پھل کل مالک زمین کے ہونگے اور دوسرے کے لیے درخت کی وہ قیمت ملے گی جو نصب کرنے کے دن تھی اور جو کچھ کام کیا ہے اُس کی اجرت مثل ملے گی۔<sup>(۱)</sup> (در مختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۴۵:** بھاگے ہوئے غلام کی بیع ناجائز ہے اور اگر جس کے ہاتھ بیچتا ہے، وہ غلام بھاگ کر اُسی کے یہاں چھپا ہو تو بیع صحیح ہے پھر اگر مشتری نے اُس غلام پر قبضہ کرتے وقت کسی کو گواہ نہیں بنایا ہے تو بیع کے لیے جدید قبضہ کی ضرورت نہیں، یعنی فرض کرو بیع کے بعد ہی مر گیا تو مشتری کو ثمن دینا پڑے گا اور قبضہ کرتے وقت گواہ کر لیا ہے تو یہ قبضہ بیع کے قبضہ کے قائم مقام نہیں بلکہ یہ قبضہ قبضہ امانت ہے اس کے بعد پھر قبضہ کرنا ہوگا اور اس قبضہ جدید سے پہلے مرا تو بائع کا مرا مشتری کو کچھ ثمن دینا نہیں پڑے گا اور اگر مشتری کے یہاں نہیں چھپا ہے مگر جس کے یہاں ہے اُس سے مشتری آسانی کے ساتھ بغیر مقدمہ بازی کے لے سکتا ہے جب بھی صحیح ہے۔<sup>(۲)</sup> (در مختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۴۶:** ایک شخص نے کسی کی کوئی چیز غصب کر لی ہے مالک نے اُس کو غاصب کے ہاتھ بیچ ڈالا بیع صحیح ہے۔<sup>(۳)</sup>

**مسئلہ ۴۷:** عورت کے دودھ کو بیچنا ناجائز ہے اگرچہ اُسے نکال کر کسی برتن میں رکھ لیا ہو اگرچہ جس کا دودھ ہو وہ

باندی ہو۔<sup>(۴)</sup> (ہدایہ وغیرہا)

**مسئلہ ۴۸:** خنزیر کے بال یا اور کسی جز کی بیع باطل ہے اور مُردار کے چمڑے کی بھی بیع باطل ہے، جبکہ پکایا نہ ہو اور

دباغت<sup>(۵)</sup> کر لی ہو تو بیع جائز ہے اور اس کو کام میں لانا بھی جائز ہے۔<sup>(۶)</sup> (در مختار)

**مسئلہ ۴۹:** تیل ناپاک ہو گیا اس کی بیع جائز ہے اور کھانے کے علاوہ اُس کو دوسرے کام میں لانا بھی جائز ہے۔<sup>(۷)</sup>

(در مختار) مگر یہ ضرور ہے کہ مشتری کو اُس کے نجس ہونے کی اطلاع دیدے تاکہ وہ کھانے کے کام میں نہ لائے اور یہ بھی وجہ ہے

..... "الدر المختار" و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، مطلب: فی بیع دودۃ الفرز، ج ۷، ص ۲۶۱.

..... المرجع السابق، ص ۲۶۳.

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب التاسع فیما یجوز بیعہ وما لا یجوز، الفصل الثالث، ج ۳، ص ۱۱۱.

..... "الہدایۃ"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۲، ص ۴۶ وغیرہا.

..... چمڑا پکانا اور صاف کر کے اسے رنگنا.

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۷، ص ۲۶۵.

..... المرجع السابق، ص ۲۶۷.

کہ نجاست عیب ہے اور عیب پر مطلع کرنا ضرور ہے۔ ناپاک تیل مسجد میں جلانا منع ہے گھر میں جلا سکتا ہے۔ اس کا استعمال اگرچہ جائز ہے مگر بدن یا کپڑے میں جہاں لگ جائے گا ناپاک ہو جائے گا پاک کرنا پڑیگا۔ بعض دوائیں اس قسم کی بنائی جاتی ہیں جس میں کوئی ناپاک چیز شامل کرتے ہیں مثلاً کسی جانور کا پتہ اُس کو اگر بدن پر لگایا تو پاک کرنا ضروری ہے۔

**مسئلہ ۵۰:** مُردار کی چربی کو بیچنا یا اُس سے کسی قسم کا نفع اٹھانا ناجائز ہے نہ اُسے چراغ میں جلا سکتے ہیں نہ چھڑا پکانے کے کام میں لاسکتے ہیں۔<sup>(۱)</sup> (ردالمحتار)

**مسئلہ ۵۱:** مُردار کا پٹھا<sup>(۲)</sup>، بال، ہڈی، پر، چونچ، کھر<sup>(۳)</sup>، ناخن، ان سب کو بیچ بھی سکتے ہیں اور کام میں بھی لاسکتے ہیں۔ ہاتھی کے دانت اور ہڈی کو بیچ سکتے ہیں اور اسکی چیزیں بنی ہوئی استعمال کر سکتے ہیں۔<sup>(۴)</sup> (ردالمحتار)

## (جتنے میں چیز بیچی اُس کو اُس سے کم دام میں خریدنا)

**مسئلہ ۵۲:** جس چیز کو بیچ کر دیا ہے اور ابھی پورا ثمن وصول نہیں ہوا ہے اُس کو مشتری سے کم دام میں خریدنا ناجائز نہیں اگرچہ اس وقت اُس کا نرخ کم ہو گیا ہو۔ یو ہیں اگر مشتری مر گیا اُس کے وارث سے خریدی جب بھی جائز نہیں۔ مالک نے خود نہیں بیچ کی ہے بلکہ اس کے وکیل نے بیچ کی جب بھی یہی حکم ہے کہ کم میں خریدنا ناجائز اور اگر اتنے ہی میں خریدی مگر پہلے ادائے ثمن کی معیاد نہ تھی اور اب معیاد مقرر ہوئی یا پہلے ایک ماہ کی معیاد تھی اور اب دو ماہ کی معیاد مقرر کی یہ بھی ناجائز ہے۔ اور اگر بائع مر گیا اس کے وارث نے اُسی مشتری سے کم دام میں خریدی تو جائز ہے۔ یو ہیں بائع نے اُس سے خریدی جس کے ہاتھ مشتری نے بیچ کر دی ہے یا ہبہ کر دی ہے یا مشتری نے جس کے لیے اُس چیز کی وصیت کی اُس سے خریدی یا خود مشتری سے اُسی دام میں یا زائد میں خریدی یا ثمن پر قبضہ کرنے کے بعد خریدی یہ سب صورتیں جائز ہیں۔ اور بائع کے باپ یا بیٹے یا غلام یا مکاتب نے کم دام میں خریدی تو ناجائز ہے۔ کم داموں میں خریدنا اُس وقت ناجائز ہے جب کہ ثمن اُسی جنس کا ہو اور بیع میں کوئی نقصان نہ پیدا ہوا ہو اور اگر ثمن دوسری جنس کا ہو یا بیع میں نقصان ہوا ہو تو مطلقاً بیع جائز ہے۔ روپیہ اور اشرفی اس بارہ میں ایک جنس قرار پائیں گے لہذا اگر بیس روپیہ میں بیچی تھی اور اب ایک اشرفی میں خریدی جس کی قیمت اس وقت پندرہ روپے ہے ناجائز ہے اور

..... ”ردالمحتار“، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، مطلب: فی التداوی بلبن البنت فلزمہ قولاً ن، ج ۷، ص ۲۶۷۔

..... بدن سے ملے ہوئے وہ زردی مائل ریشے جن سے اعضاء سکڑتے اور پھلتے ہیں۔

..... گائے، بکری اور ہرن وغیرہ کے چرے ہوئے پاؤں۔

..... ”ردالمحتار“، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، مطلب: فی التداوی بلبن البنت فلزمہ قولاً ن، ج ۷، ص ۲۶۷۔

اگر کپڑے یا سامان کے بدلے میں خریدی جس کی قیمت پندرہ روپے ہے جائز ہے۔<sup>(1)</sup> (عالمگیری، درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۵۳:** ایک شخص نے دوسرے سے من بھر گےہوں<sup>(2)</sup> قرض لیے اس کے بعد قرضدار نے قرضخواہ<sup>(3)</sup> سے پانچ روپیہ میں وہ من بھر گےہوں جو اُس کے ہیں خرید لیے یہ بیع جائز ہے اور وہ روپے اگر اُسی مجلس میں ادا کر دیے تو بیع نافذ ہے، ورنہ باطل ہو جائیگی۔<sup>(4)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۵۴:** ایک شخص نے دوسرے سے دس روپے قرض لیے اور قبضہ کر لینے کے بعد مدیون<sup>(5)</sup> نے دائن<sup>(6)</sup> سے ایک اشرفی میں خرید لیے یہ بیع جائز ہے پھر اگر اشرفی مجلس میں دیدی بیع صحیح رہی ورنہ باطل ہوگئی۔<sup>(7)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۵۵:** مشتری نے دوسرے کے ہاتھ چیز بیچ ڈالی مگر یہ بیع فسخ ہوگئی اگر یہ فسخ سب کے حق میں فسخ قرار پائے تو بائع اول کو کم داموں میں خریدنا جائز نہیں اور اگر اس طرح کا فسخ ہو کہ محض ان دونوں کے حق میں فسخ دوسروں کے حق میں بیع جدید ہو جیسے اقالہ<sup>(8)</sup> تو کم میں خریدنا جائز۔<sup>(9)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۵۶:** مشتری نے بیع کو ہبہ کر دیا اور قبضہ بھی دے دیا مگر پھر واپس لے لی اور بائع کے ہاتھ کم دام میں بیچ ڈالی یہ ناجائز ہے۔<sup>(10)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۵۷:** ایک چیز خریدی اور ابھی اُس پر قبضہ نہیں کیا ہے یہ اور ایک دوسری چیز جو اس کی ملک میں ہے دونوں کو ایک ساتھ ملا کر بیع کیا اُس کی بیع درست ہے جو اس کے پاس کی ہے۔<sup>(11)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۵۸:** ایک چیز ہزار روپے میں خریدی اور قبضہ بھی کر لیا مگر ابھی ثمن ادا نہیں کیا ہے کہ یہ اور ایک دوسری چیز اُسی

..... "الدر المختار" و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، مطلب: الدراهم والدنانیر... إلخ، ج ۷، ص ۲۶۸.

و "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب التاسع فیما یجوز بیعہ ومالا یجوز، الفصل العاشر، ج ۳، ص ۱۳۲.

..... گندم۔

..... قرض دینے والے سے۔

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب التاسع فیما یجوز بیعہ ومالا یجوز، الفصل الاول، ج ۳، ص ۱۰۲.

..... مقروض۔

..... قرض دینے والا۔

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب التاسع فیما یجوز بیعہ ومالا یجوز، الفصل الاول، ج ۳، ص ۱۰۲.

..... بیع کو فسخ کرنا یعنی ختم کرنا۔

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب التاسع فیما یجوز بیعہ ومالا یجوز، الفصل العاشر، ج ۳، ص ۱۳۲.

..... المرجع السابق.

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب التاسع فیما یجوز بیعہ ومالا یجوز، الفصل العاشر، ج ۳، ص ۱۳۳.

بائع کے ہاتھ ہزار روپے میں بچی ہر ایک پانسو میں دوسری چیز کی بیع صحیح ہے اور اُس کی صحیح نہیں جو اُسی سے خریدی ہے اور اگر ثمن ادا کر دیا ہے تو دونوں کی بیع صحیح ہے اور دوسرے کے ہاتھ بیع کی تو دونوں کی دونوں صورتوں میں صحیح ہے۔ (۱) (ہدایہ، عالمگیری)

**مسئلہ ۵۹:** تیل بیچا اور یہ ٹھہرا کہ برتن سمیت تو لا جائے گا اور برتن کا اتنا وزن کاٹ دیا جائے مثلاً ایک سیر یہ ناجائز ہے اور اگر یہ ٹھہرا کہ برتن کا جو وزن ہے وہ کاٹ دیا جائے گا مثلاً ایک سیر ہے تو ایک سیر اور ڈیڑھ سیر ہے تو ڈیڑھ سیر یہ جائز ہے۔ یوہیں اگر دونوں کو معلوم ہے کہ برتن کا وزن ایک سیر ہے اور یہ ٹھہرا کہ برتن کا وزن ایک سیر مجرا کیا جائے گا یہ بھی جائز ہے۔ (۳) (ہدایہ، درمختار)

**مسئلہ ۶۰:** تیل یا گھی خریدا اور برتن سمیت تو لا گیا اور ٹھہرا یہ کہ برتن کا جو وزن ہوگا مجرا دیا جائے گا مشتری برتن خالی کر کے لایا اور کہتا ہے اس کا وزن مثلاً دو سیر ہے بائع کہتا ہے یہ وہ برتن نہیں میرا برتن ایک سیر وزن کا تھا تو قسم کے ساتھ مشتری کا قول معتبر ہوگا کیونکہ اس اختلاف سے اگر مقصود برتن ہے تو مشتری قابض ہے اور قابض کا قول معتبر ہوتا ہے اور اگر مقصود ثمن میں اختلاف ہے کہ ایک سیر کی قیمت بائع طلب کرتا ہے اور مشتری منکر ہے (۴) تو منکر کا قول معتبر ہوتا ہے۔ (۵) (ہدایہ)

**مسئلہ ۶۱:** راستہ یعنی اُس کی زمین کی بیع وہبہ جائز ہے، جب کہ وہ زمین بائع کی ملک ہو نہ یہ کہ فقط حق مرور (حق آسائش) ہو، مثلاً اس کے گھر کا راستہ دوسرے کے گھر میں سے ہو اور راستہ کی زمین اس کی ہو۔ اگر اس زمین راستہ کے طول و عرض (۷) مذکور ہیں جب تو ظاہر ہے ورنہ اُس مکان کا جو بڑا دروازہ ہے اتنی چوڑائی اور کوچہ نافذہ (۸) تک لنبائی لی جائے گی اور جو راستہ کوچہ نافذہ یا کوچہ سربستہ (۹) میں نکلا ہے جو خاص بائع کی ملک میں نہیں ہے، بلکہ اُس میں سب کے لیے حق آسائش ہے مکان خریدنے میں وہ تبعاً (۱۰) داخل ہو جاتا ہے خاص کر اُسے خریدنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ (۱۱) (درمختار، ردالمحتار)

..... "الهدایة"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۲، ص ۴۷.

و "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب التاسع فیما یجوز بیعہ.... إلخ، الفصل العاشر، ج ۳، ص ۱۳۳.

..... "الهدایة"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۲، ص ۴۸.

و "الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۷، ص ۲۷۲.

..... انکار کر رہا ہے۔

..... "الهدایة"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۲، ص ۴۸.

..... راستہ پر چلنے کا حق۔

..... لنبائی چوڑائی۔

..... وہ گلی جسے اس کے اہل راستہ بنانے سے نہ روک سکیں یعنی وہ راستہ عام ہو۔

..... بندگی۔

..... ضمناً۔

..... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، مطلب: فی بیع الطريق، ج ۷، ص ۲۷۳.

مسئلہ ۶۲: زمین یا مکان کی بیع ہوئی اور راستہ کا حق مرور تبعاً بیع کیا گیا مثلاً جمیع حقوق (۱) یا تمام مرافق (۲) کے ساتھ بیع کی تو بیع درست ہے اور تنہا راستہ کا حق مرور بیچا گیا تو درست نہیں۔ (۳) (درمختار)

مسئلہ ۶۳: مکان سے پانی بہنے کا راستہ یا کھیت میں پانی آنے کا راستہ بیچنا درست نہیں یعنی محض حق بیچنا بھی ناجائز ہے اور زمین جس پر پانی گزرے گا وہ بھی بیع نہیں کی جاسکتی جبکہ اُس کا طول و عرض بیان نہ کیا گیا ہو اور اگر بیان کر دیا ہو تو جائز ہے۔ (۴) (ہدایہ، فتح القدیر)

مسئلہ ۶۴: ایک شخص نے دوسرے سے کہا جو میرا حصہ اس مکان میں ہے اُسے میں نے تیرے ہاتھ بیع کیا اور بائع کو معلوم نہیں کہ کتنا حصہ ہے مگر مشتری کو معلوم ہے تو بیع جائز ہے اور اگر مشتری کو معلوم نہ ہو تو جائز نہیں اگرچہ بائع کو معلوم ہو۔ (۵) (عالمگیری)

مسئلہ ۶۵: ایک شخص کے ہاتھ بیع کر کے پھر اُس کو دوسرے کے ہاتھ بیچنا حرام و باطل ہے کہ پہلی بیع اگر فسخ بھی کر دی جائے جب بھی دوسری نہیں ہو سکتی۔ ہاں اگر مشتری اول نے قبضہ کر لیا ہے تو دوسری بیع اُسکی اجازت پر موقوف ہے۔ (۶) (ردالمحتار)

مسئلہ ۶۶: جس بیع میں بیع یا شمن مجہول (۷) ہے وہ بیع فاسد ہے جبکہ ایسی جہالت (۸) ہو کہ تسلیم میں نزاع (۹) ہو سکے اور اگر تسلیم میں کوئی دشواری نہ ہو تو فاسد نہیں مثلاً گیہوں کی پوری پوری پانچ روپیہ میں خرید لی اور معلوم نہیں کہ اس میں کتنے گیہوں ہیں یا کپڑے کی گانٹھ (۱۰) خرید لی اور معلوم نہیں کہ اس میں کتنے تھان ہیں۔ (۱۱) (عالمگیری)

.....تمام حقوق۔

..... اس سے مراد وہ اشیاء جو بیع کے تابع ہوتی ہیں جیسے راستہ، زمین کے لئے پانی کی نالی وغیرہ۔

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۷، ص ۲۷۷۔

..... "الہدایہ"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۲، ص ۴۷۔

و "فتح القدیر"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۶، ص ۶۵۔

..... "الفتاویٰ الہندیہ"، کتاب البیوع، الباب الثانی عشر فی احکام البیع الموقوف و بیع احد الشریکین، ج ۳، ص ۱۵۵۔

..... "ردالمحتار"، کتاب البیوع، فصل فی الفضولی، مطلب: فی بیع المرہون المستأجر، ج ۷، ص ۳۲۵۔

..... یعنی قیمت معلوم نہ ہو۔ ..... لاعلمی۔

..... جگہ لڑائی۔ ..... گٹھڑی۔

..... "الفتاویٰ الہندیہ"، کتاب البیوع، الباب التاسع فیما یحوز بیعہ و مالاً یحوز، الفصل الثامن، ج ۳، ص ۱۲۲۔

**مسئلہ ۶۷:** بیع میں کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ادائے ثمن<sup>(۱)</sup> کے لیے کوئی مدت مقرر ہوتی ہے اور کبھی نہیں اگر مدت مقرر نہ ہو تو ثمن کا مطالبہ بائع جب چاہے کرے اور جب تک مشتری ثمن نہ ادا کرے بیع<sup>(۲)</sup> کو روک سکتا ہے اور دعویٰ کر کے وصول کر سکتا ہے اور اگر مدت مقرر ہے تو قبل مدت مطالبہ نہیں کر سکتا مگر مدت ایسی مقرر ہو جس میں جہالت نہ رہے کہ جھگڑا ہوا اگر مدت ایسی مقرر کی جو فریقین نہ جانتے ہوں یا ایک کو اُس کا علم نہ ہو تو بیع فاسد ہے مثلاً نوروز<sup>(۳)</sup> اور مہرگان یا ہولی<sup>(۴)</sup> دیوالی<sup>(۵)</sup> کہ اکثر مسلمان یہ نہیں جانتے کہ کب ہوگی اور جانتے ہوں تو بیع ہو جائے گی (مگر مسلمانوں کو اپنے کاموں میں کفار کے تہواروں کی تاریخ مقرر کرنا بہت قبیح<sup>(۶)</sup> ہے) حجاج کی آمد کا دن مقرر کرنا کھیت کٹنے اور پیر<sup>(۷)</sup> میں سے غلہ اٹھنے کی تاریخ مقرر کرنا بیع کو فاسد کر دے گا کہ یہ چیزیں آگے پیچھے ہوا کرتی ہیں اگر ادائے ثمن کے لیے یہ اوقات مقرر کیے تھے مگر ان اوقات کے آنے سے پہلے مشتری نے یہ میعاد ساقط کر دی تو بیع صحیح ہو جائے گی جب کہ دونوں میں سے کسی نے اب تک بیع کو فسخ نہ کیا ہو۔<sup>(۸)</sup> (ہدایہ، درمختار)

**مسئلہ ۶۸:** بیع میں ایسے نامعلوم اوقات مذکور نہیں ہوئے، عقد بیع ہو جانے کے بعد ادائے ثمن کے لیے اس قسم کی میعادیں مقرر کیں، یہ مضر<sup>(۹)</sup> نہیں۔<sup>(۱۰)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۶۹:** آندھی چلنے بارش ہونے کو ادائے ثمن<sup>(۱۱)</sup> کا وقت مقرر کیا تو بیع فاسد ہے اور اگر ان چیزوں کو میعاد مقرر کیا پھر اُس میعاد کو ساقط کر دیا تو یہ بیع اب بھی صحیح نہ ہوگی۔<sup>(۱۲)</sup> (درمختار، رد المحتار)

..... قیمت ادا کرنے کے لئے۔ ..... سامان۔

..... ایرانی سہمی سال کا پہلا دن، یہ ایرانیوں کی خوشی کا سب سے بڑا غیر مذہبی دن ہے۔

..... ہندوؤں کا ایک تہوار جو موسم بہار میں منایا جاتا ہے۔

..... ہندوؤں کا ایک تہوار۔ ..... بہت بُرا۔

..... کھلیان، اناج صاف کرنے کی جگہ۔

..... ”الہدایہ“، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۲، ص ۵۰۔

و ”الدر المختار“، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۷، ص ۲۷۸۔

..... نقصان دہ، مضائقہ۔

..... ”الدر المختار“، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۷، ص ۲۷۹۔

..... یعنی رقم کی ادائیگی۔

..... ”الدر المختار“ و ”رد المحتار“، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، مطلب: فی بیع الشرب، ج ۷، ص ۲۸۱۔



## (بیع فاسد کے احکام)

**مسئلہ ۷۰:** بیع فاسد کا حکم یہ ہے کہ اگر مشتری (۱) نے بائع (۲) کی اجازت سے بیع پر قبضہ کر لیا تو بیع کا مالک ہو گیا اور جب تک قبضہ نہ کیا ہو مالک نہیں بائع کی اجازت صراحۃً (۳) ہو یا دلالتاً (۴)۔ صراحۃً اجازت ہو تو مجلس عقد میں قبضہ کرے یا بعد میں بہر حال مالک ہو جائے گا اور دلالتاً یہ کہ مثلاً مجلس عقد میں مشتری نے بائع کے سامنے قبضہ کیا اور اُس نے منع نہ کیا اور مجلس عقد کے بعد صراحۃً اجازت کی ضرورت ہے، دلالتاً کافی نہیں مگر جبکہ بائع ثمن پر قبضہ کر کے مالک ہو گیا تو اب مجلس عقد (۵) کے بعد اُس کے سامنے قبضہ کرنا اور اُس کا منع نہ کرنا، اجازت ہے۔ (۶) (در مختار، رد المحتار)

**مسئلہ ۷۱:** یہ جو کہا گیا کہ قبضہ سے مالک ہو جاتا ہے اس سے مراد ملکِ خبیث (۷) ہے کیونکہ جو چیز بیع فاسد سے حاصل ہوگی اسے واپس کرنا واجب ہے اور مشتری کو اُس میں تصرف کرنا منع ہے (۸)۔ بیع فاسد میں قبضہ سے چونکہ ملک حاصل ہوتی ہے اگرچہ ملک خبیث ہے لہذا ملک کے کچھ احکام ثابت ہوں گے مثلاً ① اُس پر دعویٰ ہو سکتا ہے۔ ② اُس کو بیع کرے گا تو ثمن اسے ملے گا۔ ③ آزاد کرے گا تو آزاد ہو جائے گا۔ ④ اور ولا کا حق بھی اسی کو ملے گا۔ ⑤ اور بائع آزاد کرے گا تو آزاد نہ ہوگا۔ ⑥ اور اگر اس کے پروس میں کوئی مکان فروخت ہوگا تو شفیعہ مشتری کا ہوگا بائع کا نہیں ہوگا اور چونکہ یہ ملک خبیث ہے، لہذا ملک کے بعض احکام ثابت نہیں ہوں گے۔ ① اگر کھانے کی چیز ہے تو اُس کا کھانا۔ ② پہننے کی چیز ہے تو پہننا حلال نہیں۔ ③ کنیز (۱۱) ہے تو وطی کرنا (۱۲) حلال نہیں۔ ④ اور بائع کا اُس سے نکاح ناجائز۔ ⑤ اور اگر مکان ہے تو اُس کی پروس والے کو یا خلیط (۱۳) کو شفیعہ (۱۴) کا حق نہیں، ہاں اگر مشتری نے اس میں کوئی تعمیر کی تو اب اس کا پروس شفیعہ کر سکتا ہے۔ (۱۵) (در مختار، رد المحتار)

..... واضح طور پر۔

..... بیچنے والا۔

..... خریدار۔

..... لین دین کی مجلس۔

..... اشارۃً یعنی ایسا فعل جس سے قبضہ کرنا سمجھا جائے۔

..... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، مطلب: فی الشرط الفاسد... إلخ، ج ۷، ص ۲۸۹-۲۹۰۔

..... یعنی نہ بیچ سکتا ہے نہ استعمال کر سکتا ہے۔

..... ناجائز قبضہ۔

..... ہمبستری کرنا۔

..... لونڈی۔

..... وہ شخص جو حق بیع میں شریک ہو۔

..... ہمسایہ کی جائیداد کو خریدنے کا حق۔

..... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، مطلب: فی الشرط الفاسد... إلخ، ج ۷، ص ۲۹۰-۲۹۲۔

**مسئلہ ۷۲:** بیع فاسد میں مشتری پر اولاً<sup>(۱)</sup> یہی لازم ہے کہ قبضہ نہ کرے اور بائع پر بھی لازم ہے کہ منع کر دے بلکہ ہر ایک پر بیع فسخ کر دینا واجب اور قبضہ کر ہی لیا تو واجب ہے کہ بیع کو فسخ کر کے بیع کو واپس کر لے یا کر دے فسخ نہ کرنا گناہ ہے اور اگر واپس نہ ہو سکے مثلاً بیع ہلاک ہو گئی یا ایسی صورت پیدا ہو گئی کہ واپس نہیں ہو سکتی (جس کا بیان آتا ہے) تو مشتری بیع کی مثل واپس کرے اگر مثلی ہو اور قبیعی ہو تو قیمت ادا کرے (یعنی اُس چیز کی واجب قیمت<sup>(۲)</sup>)، نہ کہ ثمن جو ٹھہرا ہے) اور قیمت میں قبضہ کے دن کا اعتبار ہے یعنی بروز قبض جو اُس کی قیمت تھی وہ دے ہاں اگر غلام کو بیع فاسد سے خریدا ہے اور آزاد کر دیا تو ثمن واجب ہے۔<sup>(۳)</sup> (در مختار، رد المحتار)

**مسئلہ ۷۳:** اگر قیمت میں بائع و مشتری کا اختلاف ہے تو مشتری کا قول معتبر ہے۔<sup>(۴)</sup> (در مختار، عالمگیری)

**مسئلہ ۷۴:** اکراہ و جبر کے ساتھ بیع ہوئی تو یہ بیع فاسد ہے مگر جس پر جبر کیا گیا اُس کو فسخ کرنا واجب نہیں بلکہ اختیار ہے کہ فسخ کرے یا نافذ کر دے مگر جس نے جبر کیا ہے اُس پر فسخ کرنا واجب ہے۔<sup>(۵)</sup> (رد المحتار)

**مسئلہ ۷۵:** بیع فاسد میں اگر مشتری نے بیع پر بغیر اجازت بائع قبضہ کیا تو نہ قبضہ ہوا نہ مالک ہوا نہ اس کے تصرفات<sup>(۶)</sup> جاری ہوں گے۔<sup>(۷)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۷۶:** بیع فاسد کو فسخ کرنے کے لیے قضائے قاضی<sup>(۸)</sup> کی بھی ضرورت نہیں کہ اس کا فسخ<sup>(۹)</sup> کرنا خود ان دونوں پر شرعاً<sup>(۱۰)</sup> واجب ہے اور اس کی بھی ضرورت نہیں کہ دوسرا راضی ہو اور اس کی بھی ضرورت نہیں کہ دوسرے کے سامنے ہو ہاں یہ ضرور ہے کہ دوسرے کو فسخ کا علم ہو جائے اور وہ دونوں خود فسخ نہ کریں بیع پر قائم رہنا چاہیں اور قاضی کو اس کا علم ہو جائے تو قاضی جبراً فسخ کر دے۔<sup>(۱۱)</sup> (در مختار، رد المحتار)

**مسئلہ ۷۷:** مشتری نے بیع کو واپس دے دیا یعنی بائع کے پاس رکھ دیا کہ بائع لینا چاہے تو لے سکتا ہے۔ بائع نے

..... پہلے۔ ..... رائج قیمت۔

..... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، مطلب: فی الشرط الفاسد... إلخ، ج ۷، ص ۲۹۳۔

..... "الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۷، ص ۲۹۳۔

و "الفتاویٰ الہندیہ"، کتاب البیوع، الباب الحادی عشر فی أحكام البیع الغیر الحائز، ج ۳، ص ۱۵۱۔

..... "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، مطلب: فی الشرط الفاسد اذا ذکر العقد، ج ۷، ص ۲۹۳۔

..... اختیارات۔

..... "الفتاویٰ الہندیہ"، کتاب البیوع، الباب الحادی عشر فی أحكام البیع الغیر الحائز، ج ۳، ص ۱۴۷۔

..... قاضی کا فیصلہ۔ ..... ختم، باطل۔ ..... شرعی طور پر۔

..... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، مطلب: رد المشتري فاسداً... إلخ، ج ۷، ص ۲۹۴۔

اُسے لینے سے انکار کر دیا مگر مشتری اُسکے پاس چھوڑ کر چلا گیا بری الذمہ<sup>(۱)</sup> ہو گیا وہ چیز اگر بائع ہو گئی تو مشتری تاوان نہیں دے گا اور اگر بائع کے انکار پر مشتری چیز کو واپس لے گیا تو بری الذمہ نہیں کہ اس صورت میں اُسکا لے جانا ہی جائز نہیں کہ بیع فسخ ہو چکی اور پھیر لے جانا<sup>(۲)</sup> غصب ہے۔<sup>(۳)</sup> (ردالمحتار)

**مسئلہ ۷۸:** بیع فاسد میں بیع کو اگر مشتری نے بائع کے لیے ہبہ کر دیا یا صدقہ کر دیا یا بائع کے ہاتھ بیچ ڈالا یا عاریت، اجارہ، غصب، ودیعت کے ذریعے غرض کسی طرح وہ چیز بائع کے ہاتھ میں پہنچ گئی بیع کا متارکہ ہو گیا<sup>(۴)</sup> اور مشتری بری الذمہ ہو گیا کہ ثمن یا قیمت اُس کے ذمہ لازم نہیں۔ یہاں ایک قاعدہ کلیہ یاد رکھنے کا ہے کہ جب ایک چیز کا کوئی شخص کسی وجہ سے مستحق ہے اور وہ چیز اُس کو دوسرے طریقہ پر حاصل ہو تو اُسی وجہ سے ملنا قرار پائے گا جس وجہ سے ملنے کا حقدار تھا اور جس وجہ سے حاصل ہوئی اس کا اعتبار نہیں بشرطیکہ اُسی شخص سے ملے جس پر اس کا حق تھا مثلاً یوں سمجھو کہ کسی نے اس کی چیز غصب کر لی ہے پھر غاصب سے اس نے وہ چیز خریدی تو یہ بیع نہیں مانی جائے گی بلکہ اس کی چیز تھی جو اسے مل گئی اور اگر وہ چیز اُس سے نہیں ملی جس پر اس کا حق تھا دوسرے سے ملی تو جس وجہ سے حاصل ہوئی اُس کا اعتبار ہوگا مثلاً بیع فاسد میں مشتری نے وہ چیز بیع کر دی یا کسی کو ہبہ کر دی اُس سے بائع اول کو حاصل ہوئی تو مشتری بری الذمہ نہیں اُسے ضمان دینا پڑے گا۔<sup>(۵)</sup> (درمختار، ردالمحتار)

### (موانع فسخ یہ ہیں)

**مسئلہ ۷۹:** بیع فاسد میں مشتری نے قبضہ کرنے کے بعد اُس چیز کو بائع کے علاوہ دوسرے کے ہاتھ بیچ ڈالا اور یہ بیع صحیح بات<sup>(۶)</sup> ہو۔ یا ہبہ کر کے قبضہ دلا دیا۔ یا آزاد کر دیا۔ یا مکاتب کیا یا کنیز تھی مشتری کے اُس سے بچہ پیدا ہوا۔ یا غلہ تھا اُسے پسوایا۔ یا اُس کو دوسرے غلہ میں خلط کر دیا<sup>(۷)</sup>۔ یا جانور تھا ذبح کر ڈالا۔ یا بیع کو وقف صحیح کر دیا۔ یا رہن رکھ دیا اور قبضہ دے دیا۔ یا وصیت کر کے مر گیا۔ یا صدقہ دے ڈالا غرض یہ کہ کسی طرح مشتری کی ملک سے نکل گئی تو اب وہ بیع فاسد نافذ ہو جائے گی اور اب فسخ نہیں ہو سکتی۔ اور اگر مشتری نے بیع فاسد کے ساتھ بیچا یا بیع میں خیار شرط تھا تو فسخ کا حکم باقی ہے۔<sup>(۸)</sup> (درمختار، ردالمحتار)

..... ذمہ سے بری۔ ..... واپس لے جانا۔

..... ”ردالمحتار“، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، مطلب: رد مشتری فاسداً.... إلخ، ج ۷، ص ۲۹۴۔

..... یعنی سودا ختم ہو گیا۔

..... ”الدرالمختار“ و ”ردالمحتار“، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، مطلب: رد مشتری فاسداً.... إلخ، ج ۷، ص ۲۹۴۔

..... قطعی۔ ..... ملا دیا۔

..... ”الدرالمختار“ و ”ردالمحتار“، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، مطلب: رد مشتری فاسداً.... إلخ، ج ۷، ص ۲۹۵-۲۹۷۔

**مسئلہ ۸۰:** اگر اہ کے ساتھ اگر بیع ہوئی اور مشتری نے قبضہ کر کے بیع میں تصرفات (۱) کیے تو سارے تصرفات بے کار قرار دیے جائیں گے اور بائع کو اب بھی یہ حق حاصل ہے کہ بیع کو فسخ کر دے مگر مشتری نے آزاد کر دیا تو عتق (۲) نافذ ہوگا اور مشتری کو غلام کی قیمت دینی پڑے گی۔ (۳) (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۸۱:** مشتری نے قبضہ نہیں کیا ہے اور بائع کو اُس نے حکم دیدیا کہ اس کو آزاد کر دے یا حکم دیا کہ غلہ کو پسو ادے یا دوسرے غلہ میں اسے ملا دے یا جانور کو ذبح کر دے، بائع نے اُس کے حکم سے یہ کام کیے تو مشتری پر ضمان واجب ہو گیا اور بائع کا یہ افعال (۴) کرنا ہی مشتری کا قبضہ مانا جائے گا۔ (۵) (درمختار)

**مسئلہ ۸۲:** بیع کو مشتری نے کرایہ پر دیدیا یا لونڈی تھی اُس کا نکاح کر دیا تو اب بھی بیع کو فسخ کر سکتے ہیں۔ (۶) (درمختار)

**مسئلہ ۸۳:** جس وجہ سے فسخ ممتنع ہو گیا (۷) اگر وہ جاتی رہی مثلاً مہرہ کر دیا تھا اُسے واپس لے لیا رہن (۸) کو چھوڑا لیا مکاتب بدل کتابت ادا کرنے سے عاجز ہو گیا تو فسخ کا حکم پھر لوٹ آیا ہاں اگر قاضی نے ان تصرفات کے بعد قیمت ادا کرنے کا مشتری پر حکم دیدیا تو اب بعد رجوع و زوال عذر (۹) بھی فسخ نہ ہوگی۔ (۱۰) (فتح القدیر)

**مسئلہ ۸۴:** بائع و مشتری میں سے کوئی مر گیا جب بھی فسخ کا حکم بدستور باقی ہے اُس کا وارث اُس کے قائم مقام ہے وہ فسخ کرے۔ (۱۱) (درمختار)

**مسئلہ ۸۵:** بیع فاسد کو فسخ کر دیا تو بائع بیع کو واپس نہیں لے سکتا جب تک ثمن یا قیمت واپس نہ کرے پھر اگر بائع کے پاس وہی روپے موجود ہیں تو بعینہ اُنھیں کو واپس کرنا ضروری ہے اور خرچ ہو گئے تو اتنے ہی روپے واپس کرے۔ (۱۲) (ہدایہ)

.....تصرف کی جمع یعنی عمل دخل۔

.....غلام کا آزاد ہونا۔

....."الدر المختار" و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، مطلب: رد مشتری فاسداً... إلخ، ج ۷، ص ۲۹۶۔

.....یہ کام بجالانا۔

....."الدر المختار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۷، ص ۲۹۶۔

.....المرجع السابق، ص ۲۹۹۔

.....یعنی بیع ختم نہ کر سکتا ہو۔

.....گروی رکھی ہوئی چیز۔

.....یعنی عذر کے ختم ہونے کے بعد۔

....."فتح القدیر"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، فصل فی أحكامه، ج ۶، ص ۹۹-۱۰۰۔

....."الدر المختار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۷، ص ۳۰۰۔

....."الهدایہ"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۲، ص ۵۲۔

**مسئلہ ۸۶:** بیع فسخ ہو چکی ہے اور بائع نے ابھی ثمن واپس نہیں کیا ہے اور مر گیا تو مشتری اُس بیع کا حقدار ہے یعنی اگر بائع پر لوگوں کے دیون (۱) تھے تو یہ نہیں ہو سکتا کہ اس بیع سے دوسرے قرض خواہ اپنے مطالبات وصول کریں بلکہ اس کا حق تجہیز و تکفین (۲) پر بھی مقدم ہے۔ مثلاً فرض کرو بیع کپڑا ہے لوگ یہ چاہتے ہیں کہ اسی کا کفن دیدیا جائے یہ کہہ سکتا ہے جب تک ثمن واپس نہیں ملے گا میں نہیں دوں گا۔ یو ہیں اگر بائع کے مرنے کے بعد اُس کے وارث یا مشتری نے بیع کو فسخ (۳) کیا تو مشتری بیع کو اپنا حق وصول کرنے کے لیے روک سکتا ہے۔ (۴) (ہدایہ، درمختار)

**مسئلہ ۸۷:** زمین بطور بیع فاسد خریدی تھی اُس میں درخت نصب کر دیے یا مکان خریدا تھا اُس میں تعمیر کی تو مشتری پر قیمت دینی واجب ہے اور اب بیع فسخ نہیں ہو سکتی۔ یو ہیں بیع میں زیادت متصلہ غیر متولدہ (۵) مانع فسخ ہے مثلاً کپڑے کو رنگ دیا، سی دیا، ستو میں گھی مل دیا، گیہوں کا آٹا پسوالیا، روئی کا سوت کات لیا اور زیادت متصلہ متولدہ (۶) جیسے موٹا پایا زیادت منفصلہ متولدہ (۷) مثلاً جانور کے بچہ پیدا ہوا یہ مانع فسخ نہیں، بیع اور زیادت دونوں کو واپس کرے۔ (۸) (درمختار)

**مسئلہ ۸۸:** زیادت منفصلہ متولدہ اگر مشتری کے پاس ہلاک ہو گئی تو اُس کا تاوان نہیں اور اُس نے خود ہلاک کر دی تو تاوان دیگا اور اگر زیادت باقی ہے اور بیع ہلاک ہو گئی تو زیادت کو واپس کرے اور بیع کی قیمت وہ دے جو قبضہ کے دن تھی اور اگر زیادت منفصلہ غیر متولدہ جیسے غلام تھا اُس نے کچھ کمایا اس کا بھی حکم یہی ہے کہ بیع اور زیادت دونوں کو واپس کرے مگر اس زیادت کو بائع صدقہ کر دے اُس کے لیے یہ طیب نہیں (۹) اور یہ زیادت ہلاک ہو گئی یا مشتری نے خود ہلاک کر دی دونوں صورتوں میں مشتری پر اس کا تاوان نہیں۔ (۱۰) (ردالمحتار)

**مسئلہ ۸۹:** بیع میں اگر نقصان پیدا ہو گیا اور یہ نقصان مشتری کے فعل سے ہو یا خود بیع کے فعل سے ہو یا آفت سماویہ (۱۱) سے ہو بائع مشتری سے بیع کو واپس لے گا اور اس نقصان کا معاوضہ بھی لے گا مثلاً کپڑے کو مشتری نے قطع کر لیا (۱۲) ہے

..... دین کی جمع، قرضے۔ ..... کفن دفن کے اخراجات۔ ..... ختم۔

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۷، ص ۳۰۰.

و "الہدایہ"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۲، ص ۵۰.

..... بیع میں اضافہ بیع کے ساتھ ملا ہوا ہو اور اس کی وجہ سے نہ ہو۔

..... بیع میں اضافہ بیع کے ساتھ ملا ہوا ہو اور اسی کی وجہ سے پیدا ہوا ہو۔

..... بیع میں اضافہ بیع کے ساتھ ملا ہوا نہ ہو لیکن اس کی وجہ سے پیدا ہو۔

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۷، ص ۳۰۷.

..... یعنی حلال نہیں۔

..... "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، مطلب: فی أحكام زیادة المبیع، ج ۷، ص ۳۰۸.

..... آسمانی آفت مثلاً جلنا، ڈوبنا وغیرہ۔ ..... کٹوا دیا۔

مگر ابھی سلوایا نہیں تو بائع مشتری سے وہ کپڑا لے گا اور قطع ہو جانے سے جو قیمت میں کمی ہوگئی وہ لے گا اور اگر وہ نقصان دفع ہو گیا تو جو کچھ اس کا معاوضہ لے چکا ہے بائع واپس کرے مثلاً کنیز تھی اُس کی آنکھ خراب ہوگئی جس کا نقصان لیا پھر اچھی ہوگئی تو واپس کر دے یا لونڈی کا نکاح کر دیا تھا پھر بیع فسخ ہوگئی اور نکاح کرنے سے جو نقصان ہوا بائع نے مشتری سے وصول کیا پھر اُس کے شوہر نے قبل دخول (1) طلاق دیدی تو یہ معاوضہ واپس کر دے۔ اور اگر بیع میں نقصان کسی اجنبی شخص کے فعل سے ہوا تو بائع کو اختیار ہے کہ اس کا معاوضہ اُس اجنبی سے لے یا مشتری سے اگر مشتری سے لے گا تو مشتری وہ رقم اُس اجنبی سے وصول کرے گا۔ بیع میں نقصان خود بائع نے کیا تو یہ نقصان پہنچانا ہی واپس کرنا ہے یعنی فرض کرو اگر وہ بیع مشتری کے پاس ہلاک ہوگئی اور مشتری نے اُس کو بائع سے روکا نہ ہو تو بائع کی ہلاک ہوئی مشتری اُس کا تاوان نہیں دے گا اور ثمن دے چکا ہے تو واپس لے گا اور اگر مشتری کی طرف سے بیع کی واپسی میں رُکاوٹ ہوئی اس کے بعد ہلاک ہوئی تو دو صورتیں ہیں: یہ ہلاک ہونا اُسی نقصان پہنچانے سے ہوا یعنی یہاں تک اُس کا اثر ہوا کہ ہلاک ہوگئی جب بھی بائع کی ہلاک ہوئی مشتری پر تاوان نہیں اور اگر اُس کے اثر سے نہ ہو تو مشتری کو تاوان دینا ہوگا مگر وہ نقصان جو بائع نے کیا ہے اُس کا معاوضہ اُس میں سے کم کر دیا جائے۔ (2) (عالمگیری، درمختار)

## (بیع فاسد میں مبیع یا ثمن سے نفع حاصل کیا وہ کیسا ہے)

مسئلہ ۹۰: کوئی چیز معین مثلاً کپڑا یا کنیز سو روپے میں بیع فاسد کے طور پر خریدی اور تقابض بدلیں بھی ہو گیا (3) مشتری نے بیع سے نفع اُٹھایا مثلاً اسے سوا سو میں بیچ دیا اور بائع نے ثمن سے نفع اُٹھایا کہ اُس سے کوئی چیز خرید کر سوا سو میں بیچی تو مشتری کے لیے وہ نفع خبیث ہے صدقہ کر دے اور بائع نے ثمن سے جو نفع حاصل کیا ہے اُس کے لیے حلال ہے اور اگر بیع فاسد میں دونوں جانب غیر نقد ہوں (جسے بیع مقایضہ (4) کہتے ہیں) مثلاً غلام کو گھوڑے کے بدلے میں بیچا اور دونوں نے قبضہ کر کے نفع اُٹھایا تو دونوں کے لیے نفع خبیث ہے دونوں نفع کو صدقہ کر دیں۔ (5) (ہدایہ، ردالمحتار)

..... بیوی سے ہمبستری کرنے سے پہلے۔

..... "الفتاویٰ الہندیہ"، کتاب البیوع، الباب الحادی عشر فی احکام البیع الغیر الجائز، ج ۳، ص ۱۴۸۔

و "الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۷، ص ۳۰۹۔

..... یعنی بیچنے والے نے قیمت لے لی اور خریدار نے چیز۔ ..... سامان کو سامان کے بدلے میں بیچنا۔

..... "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، مطلب: فی تعین الدراہم فی العقد الفاسد، ج ۷، ص ۳۰۵۔

و "الہدایہ"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۲، ص ۵۳۔

**مسئلہ ۹۱:** ایک شخص نے دوسرے پر ایک مال کا دعویٰ کیا مدعی علیہ (۱) نے دیدیا اُس مال سے مدعی (۲) نے کچھ نفع حاصل کیا پھر دونوں نے اس پر اتفاق کیا کہ وہ مال نہیں چاہیے تھا تو جو کچھ نفع اُٹھایا ہے مدعی کے لیے حلال ہے۔ (۳) (ہدایہ) مگر یہ اُس وقت ہے کہ مدعی کے خیال میں یہی تھا کہ یہ مال میرا ہے اور اگر قصد اُغلط طور پر مطالبہ کیا اور لیا تو یہ لینا حرام ہے اور اس کا نفع بھی ناجائز و خبیث۔ غاصب (۴) نے مغصوب (۵) سے جو کچھ نفع اُٹھایا ہے حرام ہے۔ (۶) (فتح، درمختار)

## (حرام مال کو کیا کرے)

**مسئلہ ۹۲:** مورث (۷) نے حرام طریقہ پر مال حاصل کیا تھا اب وارث کو ملا اگر وارث کو معلوم ہے کہ یہ مال فلاں کا ہے تو دے دینا واجب ہے اور یہ معلوم نہ ہو کہ کس کا ہے تو مالک کی طرف سے صدقہ کر دے اور اگر مورث کا مال حرام اور مال حلال خلط ہو گیا ہے۔ یہ نہیں معلوم کہ کون حرام ہے کون حلال مثلاً اُس نے رشوت لی ہے یا سود لیا ہے اور یہ مال حرام ممتاز نہیں ہے (۸) تو فتویٰ کا حکم یہ ہوگا کہ وارث کے لیے حلال ہے اور دیانت اس کو چاہتی ہے کہ اس سے بچنا چاہیے۔ (۹) (ردالمحتار)

**مسئلہ ۹۳:** مشتری پر لازم نہیں کہ بائع سے یہ دریافت کرے کہ یہ مال حلال ہے یا حرام ہاں اگر بائع ایسا شخص ہے کہ حلال و حرام یعنی چوری غصب وغیرہ سب ہی طرح کی چیزیں بیچتا ہے تو احتیاط یہ ہے کہ دریافت کر لے حلال ہو تو خریدے ورنہ خریدنا جائز نہیں۔ (۱۰) (خانہ، عالمگیری)

**مسئلہ ۹۴:** مکان خریداجس کی کڑیوں (۱۱) میں روپے ملے تو بائع کو واپس کر دے اور بائع لینے سے انکار کرے تو صدقہ کر دے۔ (۱۲) (خانہ)

..... جس پر دعویٰ کیا گیا ہو۔ ..... دعویٰ کرنے والے۔

..... ”الہدایہ“، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۲، ص ۵۳۔

..... زبردستی چیز لینے والا۔ ..... زبردستی قبضہ کی ہوئی چیز۔

..... ”فتح القدیر“، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، فصل فی أحكامہ، ج ۶، ص ۱۰۵-۱۰۶۔

و ”الدرالمختار“، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۷، ص ۳۰۵۔

..... یعنی میت۔ ..... یعنی الگ نہیں ہے۔

..... ”ردالمحتار“، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، مطلب: فیمن ورث مالا حراماً، ج ۷، ص ۳۰۶۔

..... ”الفتاویٰ الخانیہ“، کتاب البیع، باب فی بیع مال الربا بعضها ببعض، فصل فیما یکون فراراً عن الربا، ج ۱، ص ۴۰۷، ۴۰۸۔

و ”الفتاویٰ الہندیہ“، کتاب البیوع، الباب العشرون فی البیاعات المکروہة والاریاح الفاسدة، ج ۳، ص ۲۱۰۔

..... وہ لکڑیاں جو شہتیر کے طور پر استعمال ہوتی ہیں۔

..... ”الفتاویٰ الخانیہ“، کتاب البیع، باب ما یدخل فی البیع من غیر ذکرہ... إلخ، ج ۱، ص ۳۸۳۔

## بیع مکروہ کا بیان احادیث

**حدیث ۱:** بخاری و مسلم ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”غلہ لانے والے قافلہ کا بیع کے لیے بازار میں پہنچنے سے پہلے استقبال نہ کرو“ (۱) اور ایک شخص دوسرے کی بیع پر بیع نہ کرے اور نجش (۲) نہ کرو اور شہری آدمی دیہاتی کے لیے بیع نہ کرے۔“ (۳)

**حدیث ۲:** صحیح مسلم میں انھیں سے مروی، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”غلہ والے قافلہ کا استقبال نہ کرو اور اگر کسی نے استقبال کر کے اُس سے خرید لیا پھر وہ مالک (بائع) بازار میں آیا تو اُسے اختیار ہے“ (۴) یعنی اگر خریدنے والے نے بازار کا غلط نرخ بتا کر اُس سے خرید لیا ہے تو مالک بیع کو فسخ کر سکتا ہے۔

**حدیث ۳:** صحیح مسلم میں ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”کوئی شخص اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور اُس کے پیغام پر پیغام نہ دے، مگر اُس صورت میں کہ اُس نے اجازت دیدی ہو۔“ (۵)

**حدیث ۴:** صحیح مسلم میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، کہ حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے فرمایا: ”کوئی شخص اپنے مسلمان بھائی کے نرخ پر نرخ نہ کرے“ (۶) یعنی ایک نے دام چکا لیا ہو تو دوسرا اُس کا دام نہ لگائے۔

**حدیث ۵:** صحیح مسلم میں جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”شہری آدمی دیہاتی کے لیے بیع نہ کرے، لوگوں کو چھوڑو، ایک سے دوسرے کو اللہ تعالیٰ روزی پہنچاتا ہے۔“ (۷)

**حدیث ۶:** ترمذی و ابوداؤد و ابن ماجہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے

..... یعنی راستے میں ان سے نہ ملو۔

..... نجش یہ ہے کہ بیع کی قیمت بڑھائے اور خود خریدنے کا ارادہ نہ رکھتا ہو۔

..... ”صحیح مسلم“، کتاب البیوع، باب تحریم بیع الرجل علی بیع اخیه... إلخ، الحدیث: ۱۱۔ (۱۵۱۵)، ص ۸۱۵۔

..... ”صحیح مسلم“، کتاب البیوع، باب تحریم تلقی الجلب، الحدیث: ۱۷۔ (۱۵۱۹)، ص ۸۱۶۔

..... ”صحیح مسلم“، کتاب البیوع، باب تحریم بیع الرجل علی بیع اخیه... إلخ، الحدیث: ۸۔ (۱۴۱۲)، ص ۸۱۴۔

..... ”صحیح مسلم“، کتاب البیوع، باب تحریم بیع الرجل علی بیع اخیه... إلخ، الحدیث: ۹۔ (۱۵۱۵)، ص ۸۱۴۔

..... ”صحیح مسلم“، کتاب البیوع، باب تحریم بیع الحاضر للبادی، الحدیث: ۲۰۔ (۱۵۲۲)، ص ۸۱۶۔



(ایک شخص کا) ٹاٹ اور پیالہ بیع کیا، ارشاد فرمایا: کہ ”ان دونوں کو کون خریدتا ہے؟“ ایک صاحب بولے، میں ایک درہم میں خریدتا ہوں۔ ارشاد فرمایا: ”ایک درہم سے زیادہ کون دیتا ہے؟“ دوسرے صاحب بولے، میں دو درہم میں لینا چاہتا ہوں، ان کے ہاتھ دونوں کو بیع کر دیا۔<sup>(1)</sup>

**حدیث ۷:** صحیح مسلم شریف میں معمر سے مروی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”احتکار کرنے والا خاٹی ہے۔“<sup>(2)</sup>

**حدیث ۸:** ابن ماجہ و دارمی امیر المؤمنین عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”باہر سے غلہ لانے والا مرزوق ہے اور احتکار کرنے والا (غلہ روکنے والا) ملعون ہے۔“<sup>(3)</sup>

**حدیث ۹:** رزین نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے چالیس دن غلہ روکا، گراں کرنے کا اُس کا ارادہ ہے وہ اللہ سے بری ہے اور اللہ (عزوجل) اُس سے بری۔“<sup>(4)</sup>

**حدیث ۱۰:** بیہقی و رزین حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس نے مسلمان پر غلہ روک دیا، اللہ تعالیٰ اُسے جذام (کوڑھ) و افلاس میں مبتلا فرمائے گا۔“<sup>(5)</sup>

**حدیث ۱۱:** بیہقی و طبرانی و رزین معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: ”غلہ روکنے والا بُرا بندہ ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ نرخ سستا کرتا ہے، وہ غمگین ہوتا ہے اور اگر گراں<sup>(6)</sup> کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے۔“<sup>(7)</sup>

**حدیث ۱۲:** رزین ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس نے چالیس روز

..... ”سنن ابن ماجہ“، کتاب التجارات، باب بیع المزبادة، الحدیث: ۲۱۹۸، ج ۳، ص ۳۵.

..... ”صحیح مسلم“، کتاب المساقاة... إلخ، باب تحريم الاحتكار في الاقوات، الحدیث: ۱۲۹- (۱۶۰۵)، ص ۸۶۷.

..... ”سنن ابن ماجہ“، کتاب التجارات، باب الحكرة والجلب، الحدیث: ۲۱۵۳، ج ۳، ص ۱۳.

..... ”مشكاة المصابيح“، کتاب البيوع، باب الاحتكار، الحدیث: ۲۸۹۶، ج ۲، ص ۱۵۷.

..... ”شعب الإيمان“، باب في ان يحب المسلم... إلخ، فصل في ترك الاحتكار، الحدیث: ۱۱۲۱۸، ج ۷، ص ۵۲۶.

..... یعنی مہنگا۔

..... ”شعب الإيمان“، باب في ان يحب المسلم... إلخ، فصل في ترك الاحتكار، الحدیث: ۱۱۲۱۵، ج ۷، ص ۵۲۵.

غلہ روکا پھر وہ سب خیرات کر دیا تو بھی کفارہ ادا نہ ہوا۔“ (1)

**حدیث ۱۳:** ترمذی و ابوداؤد و ابن ماجہ و دارمی انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہتے ہیں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانہ میں غلہ گراں ہو گیا۔ لوگوں نے عرض کی، یا رسول اللہ! (عز وجل صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نرخ مقرر فرما دیجئے۔ ارشاد فرمایا: کہ ”نرخ مقرر کرنے والا، تنگی کرنے والا، کشادگی کرنے والا، اللہ (عز وجل) ہے اور میں امید کرتا ہوں کہ خدا سے اس حال میں ملوں کہ کوئی مجھ سے کسی حق کا مطالبہ نہ کرے، نہ خون کے متعلق، نہ مال کے متعلق۔“ (2)

**حدیث ۱۴:** حاکم و بیہقی بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، کہتے ہیں میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بیٹھا تھا کہ انھوں نے رونے والی کی آواز سنی، اپنے غلام یرفاسے فرمایا: ”دیکھو یہ کیسی آواز ہے؟“ وہ دیکھ کر آئے اور یہ کہا کہ ایک لڑکی ہے، جس کی ماں بیچی جا رہی ہے۔ فرمایا: ”مہاجرین و انصار کو بلا لاؤ۔“ ایک گھڑی گزری تھی کہ تمام مکان و حجرہ لوگوں سے بھر گیا پھر حضرت عمر نے حمد و ثنا کے بعد فرمایا: کیا تم کو معلوم ہے کہ جس چیز کو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لائے ہیں، اُس میں قطع رحم بھی ہے۔ سب نے عرض کی، کہ نہیں۔ فرمایا: اس سے بڑھ کر کیا قطع رحم ہوگا کہ کسی کی ماں بیچ کی جائے۔“ (3)

**حدیث ۱۵:** بیہقی نے روایت کی، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے عاملوں کے پاس لکھ بھیجا، کہ دو بھائیوں کو بیچا جائے تو تفریق نہ کی جائے۔“ (4)

## مسائل فقہیہ

بیع مکروہ بھی شرعاً ممنوع ہے اور اس کا کرنے والا گنہگار ہے مگر چونکہ وجہ ممانعت نہ نفس عقد میں ہے نہ شرائط صحت میں اس لیے اس کا مرتبہ فقہانے بیع فاسد سے کم رکھا ہے اس بیع کے فسخ کرنے کا بھی بعض فقہاء حکم دیتے ہیں فرق اتنا ہے کہ ① بیع فاسد کو اگر عاقدین فسخ نہ کریں تو قاضی جبراً فسخ کر دے گا اور بیع مکروہ کو قاضی فسخ نہ کرے گا بلکہ عاقدین (5) کے ذمہ دیانتہ فسخ کرنا ہے۔ ② بیع فاسد میں قیمت واجب ہوتی ہے اس میں ثمن واجب ہوتا ہے۔ ③ بیع فاسد میں بغیر قبضہ ملک نہیں ہوتی اس

..... ”مشکاۃ المصابیح“، کتاب البیوع، باب الإحتکار، الحدیث: ۲۸۹۸، ج ۲، ص ۱۵۸.

..... ”جامع الترمذی“، ابواب البیوع، باب ما جاء فی التسعیر، الحدیث: ۱۳۱۸، ج ۳، ص ۵۶.

..... ”المستدرک“، للحاکم، کتاب التفسیر، باب لا تباع ام حر فانها قطیعة، الحدیث: ۳۷۶۰، ج ۳، ص ۲۵۷.

..... ”السنن الکبریٰ“، للبیہقی، کتاب السیر، باب من قال لا یفرق بین الخوین فی البیع، الحدیث: ۱۸۳۲، ج ۹، ص ۲۱۶.

..... یعنی بیچنے والا اور خریدار۔

میں مشتری قبل قبضہ مالک ہو جاتا ہے۔<sup>(۱)</sup> (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۱:** اذان جمعہ کے شروع سے ختم نماز تک بیع مکروہ تحریمی ہے اور اذان سے مراد پہلی اذان ہے کہ اُسی وقت سعی واجب ہو جاتی ہے مگر وہ لوگ جن پر جمعہ واجب نہیں مثلاً عورتیں یا مریض اُن کی بیع میں کراہت نہیں۔<sup>(۲)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۲:** نجش مکروہ ہے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا نجش یہ ہے کہ بیع کی قیمت بڑھائے اور خود خریدنے کا ارادہ نہ رکھتا ہو اس سے مقصود یہ ہوتا ہے کہ دوسرے گاہک کو رغبت پیدا ہو اور قیمت سے زیادہ دے کر خرید لے اور یہ حقیقت خریدار کو دھوکا دینا ہے جیسا کہ بعض دکانداروں کے یہاں اس قسم کے آدمی لگے رہتے ہیں گاہک کو دیکھ کر چیز کے خریدار بن کر دام بڑھا دیا کرتے ہیں اور ان کی اس حرکت سے گاہک دھوکا کھا جاتے ہیں۔ گاہک کے سامنے بیع کی تعریف کرنا اور اُس کے ایسے اوصاف بیان کرنا جو نہ ہوں تاکہ خریدار دھوکا کھا جائے یہ بھی نجش ہے۔ جس طرح ایسا کرنا بیع میں ممنوع ہے نکاح اجارہ وغیرہ میں بھی ممنوع ہے۔ اس کی ممانعت اُس وقت ہے جب خریدار واجب قیمت دینے کے لیے طیار ہے اور یہ دھوکا دے کر زیادہ کرنا چاہے۔ اور اگر خریدار واجب قیمت سے کم دیکر لینا چاہتا ہے اور ایک شخص غیر خریدار اس لیے دام بڑھا رہا ہے کہ اصلی قیمت تک خریدار پہنچ جائے یہ ممنوع نہیں کہ ایک مسلمان کو نفع پہنچاتا ہے بغیر اس کے کہ دوسرے کو نقصان پہنچائے۔<sup>(۳)</sup> (ہدایہ، فتح القدیر، درمختار)

**مسئلہ ۳:** ایک شخص کے دام چکا لینے کے بعد دوسرے کو دام چکانا ممنوع ہے اس کی صورت یہ ہے کہ بائع و مشتری ایک ثمن پر راضی ہو گئے صرف ایجاب و قبول ہی یا بیع کو اٹھا کر دام دیدینا ہی باقی رہ گیا ہے دوسرا شخص دام بڑھا کر لینا چاہتا ہے یا دام اتنا ہی دیگا مگر دکاندار سے اسکا میل ہے یا یہ ذی وجاہت<sup>(۴)</sup> شخص ہے دکاندار اسے چھوڑ کر پہلے شخص کو نہیں دے گا۔ اور اگر اب تک دام طے نہیں ہوا ایک ثمن پر دونوں کی رضامندی نہیں ہوئی ہے تو دوسرے کو دام چکانا منع نہیں جیسا کہ نیلام میں ہوتا ہے اسکو بیع من یزید کہتے ہیں یعنی بیچنے والا کہتا ہے جو زیادہ دے لے لے اس قسم کی بیع حدیث سے ثابت ہے۔ جس طرح بیع میں

....."الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، مطلب: احکام نقصان المبیع فاسداً، ج ۷، ص ۳۰۹.

....."الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۷، ص ۳۰۹.

.....المرجع السابق، ص ۳۱۰.

و "الهدایہ"، کتاب البیوع، فصل فیما یکرہ، ج ۲، ص ۵۳.

و "فتح القدیر"، کتاب البیع، باب بیع الفاسد، ج ۶، ص ۱۰۶.

.....صاحب مرتبہ۔

اس کی ممانعت ہے اجارہ میں بھی ممنوع ہے مثلاً کسی مزدور سے مزدوری طے ہونے کے بعد یا ملازم سے تنخواہ طے ہونے کے بعد دوسرے شخص کا مزدوری یا تنخواہ بڑھا کر یا اتنی ہی دیکر مقرر کرنا۔ یوہیں نکاح میں ایک شخص کی مگنی ہو جانے کے بعد دوسرے کو پیغام دینا منع ہے خواہ مہر بڑھا کر نکاح کرنا چاہتا ہو یا اس کی عزت و وجاہت کے سامنے پہلے کو جواب دیدیا جائے گا، بہر صورت پیغام دینا ممنوع ہے۔ جس طرح خریدار کے لیے یہ صورت ممنوع ہے بائع کے لیے بھی ممانعت ہے مثلاً ایک دکاندار سے دام طے ہو گئے دوسرا کہتا ہے میں اس سے کم میں دوں گا یا وہ اس کا ملاقاتی ہے کہتا ہے میرے یہاں سے لو میں بھی اتنے ہی میں دوں گا یا اجارہ میں ایک مزدور سے اجرت طے ہونے کے بعد دوسرا کہتا ہے میں کم مزدوری لوں گا یا میں بھی اتنی ہی لوں گا، یہ سب ممنوع ہیں۔<sup>(۱)</sup> (ہدایہ، فتح، درمختار)

**مسئلہ ۴:** حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تلقی جلب سے ممانعت فرمائی۔ یعنی باہر سے تاجر جو غلہ لا رہے ہیں اُن کے شہر میں پہنچنے سے قبل باہر جا کر خرید لینا اس کی دو صورتیں ہیں ایک یہ کہ اہل شہر کو غلہ کی ضرورت ہے اور یہ اس لیے ایسا کرتا ہے کہ غلہ ہمارے قبضہ میں ہوگا نرخ زیادہ کر کے بیچیں گے دوسری صورت یہ ہے کہ غلہ لانے والے تاجر کو شہر کا نرخ غلط بتا کر خریدے، مثلاً شہر میں پندرہ سیر کے گےہوں بکتے ہیں، اس نے کہہ دیا اٹھارہ سیر کے ہیں دھوکا دیکر خریدنا چاہتا ہے اور اگر یہ دونوں باتیں نہ ہوں تو ممانعت نہیں۔<sup>(۲)</sup> (ہدایہ، فتح)

**مسئلہ ۵:** حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا: کہ شہری آدمی دیہاتی کے لیے بیع کرے<sup>(۳)</sup> یعنی دیہاتی کوئی چیز فروخت کرنے کے لیے بازار میں آتا ہے مگر وہ ناواقف ہے سستی بیچ ڈالے گا شہری کہتا ہے تو مت بیچ، میں اچھے داموں بیچ دوں گا، یہ دلال بن کر بیچتا ہے اور حدیث کا مطلب بعض فقہانے یہ بیان کیا ہے کہ جب اہل شہر قحط میں مبتلا ہوں ان کو خود غلہ کی حاجت ہو ایسی صورت میں شہر کا غلہ باہر والوں کے ہاتھ گراں کر کے بیع کرنا ممنوع ہے کہ اس سے اہل شہر کو ضرر پہنچے گا اور اگر یہاں والوں کو احتیاج نہ ہو تو بیچنے میں مضائقہ نہیں<sup>(۴)</sup> ہمیں<sup>(۵)</sup> ہدایہ میں اسی تفسیر کو ذکر فرمایا۔

**مسئلہ ۶:** احتکار یعنی غلہ روکنا منع ہے اور سخت گناہ ہے اور اس کی صورت یہ ہے کہ گرانی کے زمانہ میں غلہ خرید لے اور

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۷، ص ۳۱۱.

و "الہدایہ"، کتاب البیوع، فصل فیما یکرہ، ج ۲، ص ۵۳.

و "فتح القدیر"، کتاب البیع، باب بیع الفاسد، ج ۶، ص ۱۰۷.

..... "الہدایہ"، کتاب البیوع، فصل فیما یکرہ، ج ۲، ص ۵۳.

و "فتح القدیر"، کتاب البیع، باب بیع الفاسد، ج ۶، ص ۱۰۷.

..... "صحیح مسلم"، کتاب البیوع، باب تحریم بیع الحاضر للبادی، الحدیث: ۱۹- (۱۵۲۱)، ص ۸۱۶.

..... حرج.

..... "الہدایہ"، کتاب البیوع، فصل فیما یکرہ، ج ۲، ص ۵۴.

و "فتح القدیر"، کتاب البیع، باب بیع الفاسد، ج ۶، ص ۱۰۷.

اُسے بیع نہ کرے بلکہ روک رکھے کہ لوگ جب خوب پریشان ہوں گے تو خوب گراں کر کے بیع کروں گا اور اگر یہ صورت نہ ہو بلکہ فصل میں غلہ خریدتا ہے اور رکھ چھوڑتا ہے کچھ دنوں کے بعد جب گراں ہو جاتا ہے بیچتا ہے یہ نہ احتکار ہے نہ اس کی ممانعت۔

مسئلہ ۷: غلہ کے علاوہ دوسری چیزوں میں احتکار نہیں۔

مسئلہ ۸: امام یعنی بادشاہ کو غلہ وغیرہ کا نرخ مقرر کر دینا کہ جو نرخ مقرر کر دیا ہے اُس سے کم و بیش کر کے بیع نہ ہو یہ درست نہیں۔

مسئلہ ۹: دو مملوک جو آپس میں ذی رحم محرم ہوں مثلاً دونوں بھائی یا چچا بھتیجے یا باپ بیٹے یا ماں بیٹے ہوں خواہ دونوں نابالغ ہوں یا ان میں کا ایک نابالغ ہو ان میں تفریق کرنا منع ہے مثلاً ایک کو بیع کر دے دوسرے کو اپنے پاس رکھے یا ایک کو ایک شخص کے ہاتھ بیچے دوسرے کو دوسرے کے ہاتھ یا بہہ میں تفریق ہو کہ ایک کو بہہ کر دے دوسرے کو باقی رکھے یا دونوں کو دو شخصوں کے لیے بہہ کر دے یا وصیت میں تفریق ہو بہر حال انکی تفریق ممنوع ہے۔<sup>(۱)</sup> (درمختار، ہدایہ)

مسئلہ ۱۰: اگر دونوں بالغ ہوں یا رشتہ دار غیر محرم ہوں مثلاً دونوں چچا زاد بھائی ہوں یا محرم ہوں مگر رضاعت کی وجہ سے حرمت ہو یا دونوں زن و شو<sup>(۲)</sup> ہوں تو تفریق ممنوع نہیں۔<sup>(۳)</sup> (درمختار وغیرہ)

مسئلہ ۱۱: ایسے دو غلاموں کو جن میں تفریق منع ہے اگر ایک کو آزاد کر دیا دوسرے کو نہیں تو ممانعت نہیں اگرچہ آزاد کرنا مال کے بدلے میں ہو بلکہ ایسے کے ہاتھ بیع کرنا بھی منع نہیں جس نے اُس کی آزادی کا حلف<sup>(۴)</sup> کیا ہو یعنی یہ کہا ہو کہ اگر میں اسکا مالک ہو جاؤں تو آزاد ہے۔ یوہیں ایک کو مدبر مکاتب ام ولد بنانے میں تفریق بھی ممنوع نہیں۔ یوہیں اگر ایک غلام اس کا ہے دوسرا اس کے بیٹے یا مکاتب یا مضارب کا جب بھی تفریق ممنوع نہیں۔<sup>(۵)</sup> (درمختار)

مسئلہ ۱۲: ایسے دو مملوکوں میں سے ایک کے متعلق کسی نے دعویٰ کیا کہ یہ میرا ہے اور ثابت کر دیا اُسے حقدار لے لے گا مگر یہ تفریق اس کی جانب سے نہیں لہذا ممنوع نہیں یا وہ غلام ماذون<sup>(۶)</sup> تھا اُس پر دین ہو گیا اور اس میں بک گیا یا کسی جنایت<sup>(۷)</sup>

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۷، ص ۳۱۳.

و "الہدایہ"، کتاب البیوع، فصل فیما یکرہ، ج ۲، ص ۵۴.

..... بیوی، خاوند۔

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۷، ص ۳۱۳، وغیرہ.

..... قسم۔

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۷، ص ۳۱۴.

..... ایسا غلام جس کو مالک نے خرید و فروخت، تجارت کی اجازت دی ہو۔

..... ایسا جرم جس کے بدلے دنیاوی سزا واجب ہوتی ہے۔

میں دیدیا گیا یا کسی کا مال تلف کیا اُس میں فروخت ہو گیا یا ایک میں عیب ظاہر ہوا اُسے واپس کیا گیا ان صورتوں میں تفریق ممنوع نہیں۔<sup>(۱)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۱۳:** جو شخص راستہ پر خرید و فروخت کرتا ہے اگر راستہ کشادہ ہے کہ اس کے بیٹھنے سے راہ گروں پر تنگی نہیں ہوتی تو حرج نہیں اور اگر گزرنے والوں کو اس کی وجہ سے تکلیف ہو جائے تو اُس سے سودا خریدنا نہ چاہیے کہ گناہ پر مدد دینا ہے کیونکہ جب کوئی خریدے گا نہیں تو وہ بیٹھے گا کیوں۔<sup>(۲)</sup> (عالمگیری)

## بیع فضولی کا بیان

صحیح بخاری شریف میں عروہ بن ابی الجعد باری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان کو ایک دینار دیا تھا کہ حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کے لیے بکری خرید لائیں۔ انھوں نے ایک دینار کی دو بکریاں خرید کر ایک کو ایک دینار میں بیچ ڈالا اور حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کی خدمت میں ایک بکری اور ایک دینار لا کر پیش کیا، ان کے لیے حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے دُعا کی، کہ ان کی بیع میں برکت ہو۔ اس دعا کا یہ اثر تھا کہ مٹی بھی خریدتے تو اُس میں نفع ہوتا۔<sup>(۳)</sup> ترمذی و ابوداؤد نے حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان کو ایک دینار دیکر بھیجا کہ حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کے لیے قربانی کا جانور خرید لائیں۔ انھوں نے ایک دینار میں مینڈھا خرید کر دو دینار میں بیچ ڈالا پھر ایک دینار میں ایک جانور خرید کر یہ جانور اور ایک دینار لا کر پیش کیا۔ دینار کو حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے صدقہ کرنے کا حکم دیا (کیونکہ یہ قربانی کے جانور کی قیمت تھی) اور ان کی تجارت میں برکت کی دُعا کی۔<sup>(۴)</sup>

فضولی اُس کو کہتے ہیں، جو دوسرے کے حق میں بغیر اجازت تصرف کرے۔

**مسئلہ ۱:** فضولی نے جو کچھ تصرف<sup>(۵)</sup> کیا اگر بوقت عقد اس کا مجیز ہو یعنی ایسا شخص ہو جو جائز کر دینے پر قادر ہو تو عقد منعقد ہو جاتا ہے مگر مجیز کی اجازت پر موقوف رہتا ہے اور اگر بوقت عقد مجیز نہ ہو تو عقد منعقد ہی نہیں ہوتا۔ فضولی کا تصرف کبھی از قسم تملیک<sup>(۶)</sup> ہوتا ہے جیسے بیع نکاح اور کبھی اسقاط<sup>(۷)</sup> ہوتا ہے جیسے طلاق عتاق مثلاً اُس نے کسی کی عورت کو طلاق دیدی غلام کو

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۷، ص ۳۱۵.

..... "الفتاویٰ الہندیہ"، کتاب البیوع، الباب العشرون فی البیاعات المکروہہ... إلخ، ج ۳، ص ۲۱۰.

..... "صحیح البخاری"، کتاب المناقب، ۲۸۔ باب، الحدیث: ۳۶۴۲، ج ۲، ص ۵۱۳.

..... "سنن أبی داؤد"، کتاب البیوع، باب فی المضارب یخالف، الحدیث: ۳۳۸۶، ج ۳، ص ۳۵۰.

..... عمل دخل۔

..... ساقط کرنا یعنی کسی عقد کو ختم کرنے کے لیے۔

آزاد کر دیا دین کو معاف کر دیا اُس نے اس کے تصرفات جائز کر دیے نافذ ہو جائیں گے۔<sup>(1)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۲:** نابالغہ سمجھ وال لڑکی نے اپنا نکاح کفو سے کیا اور اس کا کوئی ولی نہیں ہے وہاں کے قاضی کی اجازت پر موقوف ہوگا<sup>(2)</sup> یا وہ خود بالغ ہو کر اپنے نکاح کو جائز کر دے تو جائز ہے رد کر دے تو باطل۔ اور اگر وہ جگہ ایسی ہو جو قاضی کے تحت میں نہ ہو تو نکاح منعقد ہی نہ ہوا کہ بروقت نکاح کوئی مجیز نہیں نابالغ عاقل غیر ماذون<sup>(3)</sup> نے کسی چیز کو خرید یا بیچا اور ولی موجود ہے تو اجازت ولی پر موقوف ہے اور ولی نے اب تک نہ اجازت دی نہ رد کیا اور وہ خود بالغ ہو گیا تو اب خود اُس کی اجازت پر موقوف ہے اُس کو اختیار ہے کہ جائز کر دے یا رد کر دے۔<sup>(4)</sup> (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۳:** نابالغ نے اپنی عورت کو طلاق دی یا غلام کو آزاد کر دیا یا اپنا مال ہبہ یا صدقہ کر دیا یا اپنے غلام کا کسی عورت سے نکاح کیا یا بہت زیادہ نقصان کے ساتھ اپنا مال بیچا یا کوئی چیز خریدی یہ سب تصرفات باطل ہیں بالغ ہونے کے بعد ان کو وہ خود بھی جائز کرنا چاہے تو جائز نہیں ہوں گے کہ بروقت عقد ان تصرفات کا کوئی مجیز نہیں۔<sup>(5)</sup> (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۴:** فضولی نے دوسرے کی چیز بغیر اجازت مالک بیع کر دی تو یہ بیع مالک کی اجازت پر موقوف ہے اور اگر خود اُس نے اپنے ہی ہاتھ بیع کی تو بیع منعقد ہی نہ ہوئی۔<sup>(6)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۵:** بیع فضولی کو جائز کرنے کے لیے یہ شرط ہے کہ بیع موجود ہوا اگر جاتی رہی تو بیع ہی نہ رہی جائز کس چیز کو کرے گا نیز یہ بھی ضروری ہے کہ عاقدین یعنی فضولی و مشتری دونوں اپنے حال پر ہوں اگر ان دونوں نے خود ہی عقد کو فسخ کر دیا ہو یا ان میں کوئی مرگیا تو اب اس عقد کو مالک جائز نہیں کر سکتا اور اگر ثمن غیر نقد ہو تو اُس کا بھی باقی رہنا ضروری ہے کہ اب وہ بھی بیع و معقود علیہ<sup>(7)</sup> ہے۔<sup>(8)</sup> (ہدایہ)

**مسئلہ ۶:** بیع فضولی میں اگر کسی جانب نقد نہ ہو بلکہ دونوں طرف غیر نقد ہوں مثلاً زید کی بکری کو عمرو نے بکر کے ہاتھ

..... "الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، فصل فی الفضولی، ج ۷، ص ۳۱۷.

..... یعنی اگر قاضی اجازت دے تو نکاح صحیح ہوگا ورنہ نہیں۔

..... ایسا غلام جس کو مالک نے خرید و فروخت، تجارت کی اجازت نہ دی ہو۔

..... "الدرالمختار" و "ردالمختار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، فصل فی الفضولی، ج ۷، ص ۳۱۸.

..... "الدرالمختار" و "ردالمختار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، فصل فی الفضولی، ج ۷، ص ۳۱۹.

..... "الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، فصل فی الفضولی، ج ۷، ص ۳۱۹.

..... یعنی اب یہ بھی بیچی اور خریدی ہوئی چیز ہے۔

..... "الہدایہ"، کتاب البیوع، باب الاستحقاق، ج ۲، ص ۶۸.

ایک کپڑے کے عوض میں بیع کیا اور زید نے اجازت دیدی تو بکری دیگا کپڑا لے گا اور اگر اجازت نہ دے جب بھی کپڑے کی بیع ہو جائے گی اور عمرو کو بکری کی قیمت دے کر کپڑا لینا ہوگا اس مثال میں بیع قیمی ہے اور اگر مثلی ہو مثلاً گیہوں، جو وغیرہ تو اُس بیع کی مثل عمرو کو دے کر کپڑا لینا ہوگا کہ عمرو اس صورت میں بائع بھی ہے اور مشتری بھی۔<sup>(۱)</sup> (ہدایہ)

مسئلہ ۷: مالک نے فضولی کی بیع کو جائز کر دیا تو ثمن جو فضولی لے چکا ہے مالک کا ہو گیا اور فضولی کے ہاتھ میں بطور امانت ہے اور اب وہ فضولی بمنزلہ وکیل<sup>(۲)</sup> کے ہو گیا۔<sup>(۳)</sup> (ہدایہ)

مسئلہ ۸: مشتری نے فضولی کو ثمن دیا اور اُس کے ہاتھ میں مالک کے جائز کرنے سے پہلے ہلاک ہو گیا اگر مشتری کو ثمن دیتے وقت اُس کا فضولی ہونا معلوم تھا تو تاوان نہیں لے سکتا ورنہ لے سکتا ہے۔<sup>(۴)</sup> (درمختار)

مسئلہ ۹: فضولی کو یہ بھی اختیار ہے کہ جب تک مالک نے بیع کو جائز نہ کیا بیع کو فسخ کر دے اور اگر فضولی نے نکاح کر دیا ہے تو اس کو فسخ کا حق نہیں۔<sup>(۵)</sup> (ہدایہ)

مسئلہ ۱۰: فضولی نے بیع کی اور جائز کرنے سے پہلے مالک مر گیا تو ورثہ کو اُس بیع کے جائز کرنے کا حق نہیں مالک کے مرنے سے بیع ختم ہو گئی۔<sup>(۶)</sup> (ہدایہ)

مسئلہ ۱۱: ایک شخص نے دوسرے کے لیے کوئی چیز خریدی تو اُس دوسرے کی اجازت پر موقوف نہیں بلکہ بیع اسی پر نافذ ہو جائے گی اسی کو ثمن دینا ہوگا اور بیع لینا ہوگا پھر اگر اس نے اُس کو بیع دیدی اور اُس نے اس کو ثمن دیدیا تو بطور بیع تعاطی ان دونوں کے درمیان ایک جدید بیع ہے۔<sup>(۷)</sup> (درمختار، رد المحتار)

مسئلہ ۱۲: ایک شخص فضولی نے کوئی چیز دوسرے کے لیے خریدی اور عقد میں دوسرے کا نام لیا یہ کہا کہ فلاں کے لیے میں نے خریدی اور بائع نے بھی کہا میں نے اُس کے لیے بیچی اس صورت میں فضولی پر نافذ نہیں بلکہ جس کا نام لیا ہے اُسکی

..... "الهدایة"، کتاب البیوع، باب الإستحقاق، ج ۲، ص ۶۸.

..... یعنی وکیل کی طرح، وکیل کے قائم مقام۔

..... "الهدایة"، کتاب البیوع، باب الإستحقاق، ج ۲، ص ۶۸.

..... "الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، فصل فی الفضولی، ج ۷، ص ۳۳۰.

..... "الهدایة"، کتاب البیوع، باب الإستحقاق، ج ۲، ص ۶۸.

..... المرجع السابق، ص ۶۸.

..... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، فصل فی الفضولی، ج ۷، ص ۳۲۲.



اجازت پر موقوف ہے۔ بائع و مشتری دونوں میں سے ایک کے کلام میں نام آجانا کافی ہے جب کہ دوسرے کے کلام میں اُس کے خلاف کی تصریح نہ ہو۔ مثلاً مشتری نے کہا میں نے فلاں کے لیے خریدی اور بائع نے کہا میں نے تیرے ہاتھ بیچی، اس صورت میں بیع ہی نہ ہوئی کہ اُس ایجاب کا قبول نہیں پایا گیا اور اگر فقط اتنا ہی کہتا کہ میں نے بیچی یا میں نے قبول کیا تو بیع ہو جاتی اور اُس فلاں کی اجازت پر موقوف ہوتی۔<sup>(1)</sup> (ردالمحتار)

**مسئلہ ۱۳:** فضولی نے کسی کی چیز بیع کر دی مشتری نے یا کسی نے آ کر خبر دی کہ اتنے میں تمہاری چیز بیع کر دی مالک نے کہا اگر سو روپے میں بیچی ہے تو اجازت ہے اس صورت میں اگر سو روپے یا زیادہ میں بیچی ہے اجازت ہوگئی کم میں بیچی ہے تو نہیں۔<sup>(2)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۱۴:** دوسرے کا کپڑا بیچ ڈالا مشتری نے اُسے رنگ دیا اس کے بعد مالک نے بیع کو جائز کیا جائز ہوگئی اور اگر مشتری نے قطع کر کے سی لیا اب اجازت دی تو نہیں ہوئی۔<sup>(3)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۱۵:** ایک فضولی نے ایک شخص کے ہاتھ بیع کی دوسرے فضولی نے دوسرے کے ہاتھ یہ دونوں عقد اجازت پر موقوف ہیں اگر مالک نے دونوں کو جائز کیا تو اُس چیز کے نصف نصف میں دونوں عقد جائز ہو گئے اور مشتری کو اختیار ہے کہ لے یا نہ لے۔<sup>(4)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۱۶:** غاصب نے مغضوب<sup>(5)</sup> کو بیع کیا یہ بیع اجازت مالک پر موقوف ہے اور اگر خود مالک نے بیع کی اور غاصب غصب سے انکار کرتا ہے تو اس پر موقوف ہے کہ غاصب غصب کا اقرار کر لے یا گواہ سے مالک اپنی ملک ثابت کر دے۔<sup>(6)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۱۷:** غاصب نے شے مغضوب کو بیع کر دیا اس کے بعد اُس شے مغضوب کا تاوان دیدیا تو بیع جائز ہوگئی۔<sup>(7)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۱۸:** ایک چیز غصب کر کے مساکین کو خیرات کر دی اور ابھی وہ چیز مساکین کے پاس موجود ہے کہ غاصب نے

..... "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، فصل فی الفضولی، ج ۷، ص ۳۲۲.

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب الثانی عشر فی احکام البیع الموقوف... إلخ، ج ۳، ص ۱۵۳.

..... المرجع السابق.

..... زبردستی قبضہ کی ہوئی چیز۔

..... "الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، فصل فی الفضولی، ج ۷، ص ۳۲۷.

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب التاسع فیما یحوز بیعہ... إلخ، الفصل الثالث، ج ۳، ص ۱۱۱.

مالک سے خرید لی یہ بیع جائز ہے اور مساکین سے واپس لے سکتا ہے اس کے خریدنے کے بعد اگر مساکین نے خرچ کر ڈالی تو ان کو تاوان دینا پڑے گا اور اگر مساکین کو کفارہ میں دی تھی تو کفارہ ادا نہ ہوا اور اگر غاصب نے خریدی نہیں بلکہ مالک کو تاوان دیدیا تو صدقہ جائز ہے اور مساکین سے واپس نہیں لے سکتا اور کفارہ میں دی تھی تو ادا ہو گیا۔ مالک سے اُس وقت خریدی کہ مساکین صرف (1) میں لاپچھے تو بیع باطل ہے۔ (2) (عالمگیری)

**مسئلہ ۱۹:** فضولی نے بیع کی مالک کے پاس ثمن پیش کیا گیا اُس نے لے لیا یا مشتری سے اُس نے خود ثمن طلب کیا یہ بیع کی اجازت ہے۔ (3) (درمختار)

**مسئلہ ۲۰:** مالک کا یہ کہنا تو نے بُرا کیا یا اچھا کیا۔ ٹھیک کیا۔ مجھے بیع کی دقتوں (4) سے بچا دیا۔ مشتری کو ثمن ہبہ کر دینا۔ صدقہ کر دینا۔ یہ سب الفاظ اجازت کے ہیں۔ یہ کہہ دیا مجھے منظور نہیں میں اجازت نہیں دیتا تو رد ہو گئی۔ (5) (درمختار)

**مسئلہ ۲۱:** ایک چیز کے دو مالک ہیں اور فضولی نے بیع کر دی ان میں سے صرف ایک نے جائز کی تو مشتری کو اختیار ہے کہ قبول کرے یا نہ کرے کیونکہ اُس نے وہ چیز پوری سمجھ کر لی تھی اور پوری ملی نہیں لہذا اختیار ہے۔ (6) (درمختار)

**مسئلہ ۲۲:** مالک کو خبر ہوئی کہ فضولی نے اس کی فلاں چیز بیع کر دی اس نے جائز کر دی اور ابھی ثمن کی مقدار معلوم نہیں ہوئی پھر بعد میں ثمن کی مقدار معلوم ہوئی اور اب بیع کو رد کرتا ہے رد نہیں ہو سکتی۔ (7) (درمختار)

**مسئلہ ۲۳:** زید نے عمرو کے ہاتھ کسی کا غلام بیچ ڈالا عمرو نے اُسے آزاد کر دیا یا بیع کر دیا اس کے بعد مالک نے زید کی بیع کو جائز کر دیا یا زید سے اُس نے ضمان لیا یا عمرو سے ضمان لیا بہر حال عمرو نے آزاد کر دیا ہے تو عتق نافذ ہے (8) اور بیع کیا ہے تو نافذ نہیں۔ (9) (درمختار)

**مسئلہ ۲۴:** دوسرے کا مکان بیع کر دیا اور مشتری کو قبضہ دیدیا اُس کے بعد اس فضولی نے غصب کا اقرار کیا اور مشتری

..... خرچ، استعمال۔

..... "الفتاویٰ الہندیہ"، کتاب البیوع، الباب التاسع فیما یحوز بیعہ... إلخ، الفصل الثالث، ج ۳، ص ۱۱۱.

..... "الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، فصل فی الفضولی، ج ۷، ص ۳۲۸.

..... مشکلات۔

..... "الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، فصل فی الفضولی، ج ۷، ص ۳۳۱.

..... "الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، فصل فی الفضولی، ج ۷، ص ۳۳۲.

..... المرجع السابق.

..... یعنی آزاد ہو جائے گا۔

..... "الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، فصل فی الفضولی، ج ۷، ص ۳۳۳.

انکار کرتا ہے تو مشتری سے مکان واپس نہیں لیا جاسکتا جب تک مالک گواہوں سے یہ نہ ثابت کر دے کہ مکان میرا ہے۔<sup>(۱)</sup> (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۲۵:** فضولی نے مالک کے سامنے بیع کی اور مالک نے سکوت کیا انکار نہ کیا تو یہ سکوت اجازت نہیں۔<sup>(۲)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۲۶:** دوسرے کی چیز اپنے نابالغ لڑکے یا اپنے غلام کے ہاتھ بیع کی پھر اُس نے مالک کو خبر دی کہ میں نے بیع کر دی مگر یہ نہیں بتایا کہ کس کے ہاتھ بیچی تو یہ بیع جائز نہیں مگر غلام مدیون ہو تو جائز ہے۔<sup>(۳)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۲۷:** ایک مکان میں دو شخص شریک ہیں اُن میں ایک نے نصف مکان بیچ دیا اس سے مراد اس کا حصہ ہوگا اگرچہ بیع میں مطلقاً نصف کہا اور اگر فضولی نے نصف مکان بیع کیا تو مطلقاً نصف کی بیع ہے دونوں شریکوں میں جو کوئی اجازت دے گا اُس کے حصہ میں بیع صحیح ہو جائے گی۔<sup>(۴)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۲۸:** گیبوں<sup>(۵)</sup> وغیرہ کیلی<sup>(۶)</sup> اور وزنی<sup>(۷)</sup> چیزوں میں دو شخص شریک ہوں اگر وہ شرکت اس طرح ہو کہ دونوں کی چیزیں ایک میں مل گئیں یا ان دونوں نے خود ملائی ہیں اگر ان میں سے ایک نے اپنا حصہ شریک کے ہاتھ بیچا تو جائز ہے اور اگر اجنبی کے ہاتھ بیچا تو جب تک شریک اجازت نہ دے جائز نہیں اور اگر میراث یا ہبہ یا بیع کے ذریعہ سے شرکت ہے تو ہر ایک کو اپنا حصہ شریک کے ہاتھ بیچنا بھی جائز ہے اور اجنبی کے ہاتھ بھی۔<sup>(۸)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۲۹:** صبی مجبور یا غلام مجبور (جو خرید و فروخت سے روک دیے گئے ہیں) اور بوہرے کی بیع موقوف ہے ولی یا مولیٰ جائز کرے گا تو جائز ہوگی رد کریگا باطل ہوگی۔<sup>(۹)</sup> (درمختار)

## (مرہون یا مستاجر کی بیع)

**مسئلہ ۳۰:** جو چیز رہن رکھی ہے یا کسی کو اجرت پردی ہے اُس کی بیع مرہن<sup>(۱۰)</sup> یا مستاجر<sup>(۱۱)</sup> کی اجازت پر موقوف

....."الدرالمختار" وردالمختار، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، فصل فی الفضولی، اذا طرأ ملک... إلخ، ج ۷، ص ۳۳۷.

....."الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، فصل فی الفضولی، ج ۷، ص ۳۳۸.

....."الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب الثانی عشر فی احکام البیع الموقوف... إلخ، ج ۳، ص ۱۵۳-۱۵۴.

.....المرجع السابق، ص ۱۵۴.

.....گندم۔ .....وہ چیز جو ماپ کر بیچی جائے۔ .....وہ چیز جو تول کر بیچی جائے۔

....."الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب الثانی عشر فی احکام البیع الموقوف... إلخ، ج ۳، ص ۱۵۵.

....."الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، فصل فی الفضولی، ج ۷، ص ۳۲۳.

.....جس کے پاس چیز رہن رکھی گئی ہے۔ .....اجرت پر چیز لینے والا۔

ہے یعنی اگر جائز کر دیں گے جائز ہوگی مگر بیع فسخ کرنے کا ان کو اختیار نہیں اور راہن (1) و موجر (2) بھی بیع کو فسخ نہیں کر سکتے اور مشتری (3) چاہے تو بیع کو فسخ کر سکتا ہے یعنی جب تک مرتہن و مستاجر نے اجازت نہ دی ہو۔ مرتہن یا مستاجر نے پہلے رد کر دی پھر جائز کر دی تو بیع صحیح ہوگئی۔ مرتہن و مستاجر نے اجازت نہیں دی اور اب اجارہ ختم ہو گیا یا فسخ کر دیا گیا اور مرتہن کا دین ادا ہو گیا یا اُس نے معاف کر دیا اور چیز چھوڑ لی گئی تو وہی پہلی بیع خود بخود نافذ ہوگئی۔ مستاجر نے بیع کو جائز کر دیا تو بیع صحیح ہوگئی مگر اُس کے قبضہ سے نہیں نکال سکتے جب تک اُس کا مال وصول نہ ہوئے۔ (4) (عالمگیری، فتح، درمختار)

**مسئلہ ۳۱:** جو چیز کرایہ پر ہے اُس کو خود کرایہ دار کے ہاتھ بیع کیا تو یہ اجازت پر موقوف نہیں بلکہ ابھی نافذ ہوگئی۔ (5) (ردالمحتار)

**مسئلہ ۳۲:** کرایہ والی چیز بیچی اور مشتری کو معلوم ہے کہ یہ چیز کرایہ پر اٹھی ہوئی ہے اس بات پر راضی ہو گیا کہ جب تک اجارہ کی مدت پوری نہ ہو کرایہ پر رہے مدت پوری ہونے پر بائع مجھے قبضہ دلائے اس صورت میں اندرون مدت بیع کے دلا پانے کا مطالبہ نہیں کر سکتا اور بائع بھی مشتری سے ثمن کا مطالبہ نہیں کر سکتا جب تک قبضہ دینے کا وقت نہ آجائے۔ (6) (ردالمحتار)

**مسئلہ ۳۳:** کاشتکار کو ایک مدت مقررہ تک کے لیے کھیت اجارہ پر دیا، چاہے کاشتکار نے اب تک کھیت بو یا ہو یا نہ بو یا ہو اُسکی بیع کاشتکار کی اجازت پر موقوف ہے۔ (7) (درمختار)

**مسئلہ ۳۴:** کرایہ پر مکان ہے مالک مکان نے کرایہ دار کی بغیر اجازت اُس کو بیع کیا کرایہ دار بیع پر طیار نہیں مگر اُس نے کرایہ بڑھا کر نیا اجارہ کیا تو بیع موقوف جائز ہوگئی کیونکہ پہلا اجارہ ہی باقی نہ رہا جو بیع کو روکے

..... جو اپنی چیز کسی کے پاس گروی رکھتا ہے۔

..... کرائے پر دینے والا۔

..... خریدار۔

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب التاسع فیما یحوز بیعہ... إلخ، الفصل الثالث، ج ۳، ص ۱۱۰.

و "فتح القدیر"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، ج ۶، ص ۴۱، ۴۲.

و "الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، فصل فی الفضولی، ج ۷، ص ۳۲۴.

..... "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، فصل فی الفضولی، مطلب: فی بیع المرہون والمستاجر، ج ۷، ص ۳۲۵.

..... المرجع السابق.

..... "الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، فصل فی الفضولی، ج ۷، ص ۳۲۴.

ہوئے تھا۔<sup>(1)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۳۵:** کرایہ کی چیز پہلے ایک کے ہاتھ بیچی پھر خود کرایہ دار کے ہاتھ بیع کر ڈالی پہلی بیع ٹوٹ گئی اور مستاجر کے ہاتھ بیع درست ہو گئی اور اگر پہلے ایک شخص کے ہاتھ بیع کی پھر دوسرے کے ہاتھ اور مستاجر نے دونوں بیعوں کو جائز کیا پہلی جائز ہو گئی دوسری باطل۔<sup>(2)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۳۶:** مستاجر کو خبر ہوئی کہ کرایہ کی چیز مالک نے فروخت کر دی اُس نے مشتری سے کہا میرے اجارہ میں تم نے خریدا تمہاری مہربانی ہوگی کہ جو کرایہ دے چکا ہوں جب تک وصول نہ کر لوں اُس وقت تک مجھے چھوڑ دو اس گفتگو سے اجازت ہو گئی اور بیع نافذ ہے۔<sup>(3)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۳۷:** راہن نے بغیر اجازت مرتہن رہن کو بیع کر دیا اس کے بعد پھر دوسرے کے ہاتھ بیع ڈالا مرتہن جس بیع کو جائز کر دے جائز ہے اور ثمن سے مرتہن اپنا مطالبہ وصول کرے اگر کچھ بچے تو راہن کو دیدے اور اگر راہن نے بیع اول کے بعد راہن کو اجرت پردے دیا یا دوسری جگہ رہن رکھا اور مرتہن نے اجارہ یا رہن کو جائز کر دیا تو بیع نافذ ہو گئی اور اجارہ یا رہن جو کچھ تھا باطل ہو گیا۔<sup>(4)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۳۸:** کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بیع پر دام لکھ دیتے ہیں اور کہتے ہیں جو رقم اس پر لکھی ہے اتنے میں بیچی مشتری نے کہا خریدی یہ بیع بھی موقوف ہے اگر اُسی مجلس میں مشتری کو رقم کا علم ہو جائے اور بیع کو اختیار کر لے تو بیع نافذ ہے، ورنہ باطل۔<sup>(5)</sup> (درمختار) بیچک<sup>(6)</sup> پر بیع کا بھی یہی حکم ہے کہ مجلس عقد<sup>(7)</sup> میں ثمن معلوم ہو جانا ضروری ہے۔

**مسئلہ ۳۹:** جتنے میں یہ چیز فلاں نے بیع کی یا خریدی ہے میں بھی بیع کرتا ہوں، اگر بائع و مشتری دونوں کو معلوم ہے کہ فلاں نے اتنے میں بیع کی یا خریدی ہے، یہ جائز ہے اور اگر مشتری کو معلوم نہیں اگرچہ بائع جانتا ہو تو یہ بیع موقوف ہے اگر اُسی

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب التاسع فیما یحوز بیعہ... إلخ، الفصل الثالث، ج ۳، ص ۱۱۰.

..... المرجع السابق.

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب التاسع فیما یحوز بیعہ... إلخ، الفصل الثالث، ج ۳، ص ۱۱۰.

..... المرجع السابق.

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، فصل فی الفضولی، ج ۷، ص ۳۲۵.

..... مال کی فہرست جس میں ہر چیز کا نرخ، قیمت اور میزان درج ہو۔

..... جہاں خرید و فروخت ہو رہی ہے، لین دین کی جگہ۔

مجلس میں علم ہو جائے اور اختیار کر لے درست ہے ورنہ درست نہیں۔<sup>(۱)</sup> (ردالمحتار)

## اقالہ کا بیان

ابوداؤد وابن ماجہ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس نے کسی مسلمان سے اقالہ کیا، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اُسکی لغزش دفع کر دے گا۔“<sup>(۲)</sup>

**مسئلہ ۱:** دو شخصوں کے مابین جو عقد ہوا ہے اس کے اٹھا دینے کو اقالہ کہتے ہیں یہ لفظ کہ میں نے اقالہ کیا، چھوڑ دیا، فسخ کیا یا دوسرے کے کہنے پر بیع یا ثمن کا پھیر دینا اور دوسرے کا لے لینا اقالہ ہے۔ نکاح، طلاق، عتاق، ابراء کا اقالہ نہیں ہو سکتا۔ دونوں میں سے ایک اقالہ چاہتا ہے تو دوسرے کو منظور کر لینا، اقالہ کر دینا مستحب ہے اور یہ مستحق ثواب ہے۔<sup>(۳)</sup>

**مسئلہ ۲:** اقالہ میں دوسرے کا قبول کرنا ضروری ہے یعنی تنہا ایک شخص اقالہ نہیں کر سکتا اور یہ بھی ضرور ہے کہ قبول اُسی مجلس میں ہو لہذا اگر ایک نے اقالہ کے الفاظ کہے مگر دوسرے نے قبول نہیں کیا یا مجلس کے بعد کیا اقالہ نہ ہوا۔ مثلاً مشتری بیع کو بائع کے پاس واپس کرنے کے لیے لایا اُس نے انکار کر دیا اقالہ نہ ہوا پھر اگر مشتری نے بیع کو یہیں چھوڑ دیا اور بائع نے اُس چیز کو استعمال بھی کر لیا اب بھی اقالہ نہ ہوا یعنی اگر مشتری ثمن واپس مانگتا ہے یہ ثمن واپس کرنے سے انکار کر سکتا ہے کیونکہ جب صاف طور پر انکار کر چکا ہے تو اقالہ نہیں ہوا۔ یو ہیں اگر ایک نے اقالہ کی درخواست کی دوسرے نے کچھ نہ کہا اور مجلس کے بعد اقالہ کو قبول کرتا ہے یا پہلے کوئی ایسا فعل کر چکا جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اسے منظور نہیں اس کے بعد قبول کرتا ہے تو قبول صحیح نہیں۔<sup>(۴)</sup> (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۳:** دلال<sup>(۵)</sup> سے کسی نے کہا تھا کہ میری یہ چیز بیع کر دو اور ثمن کی کوئی تعیین نہیں کی تھی دلال نے وہ چیز بیع کر دی اور مالک کو آ کر خبر دی کہ اتنے میں میں نے بیچ دی مالک نے کہا اتنے میں نہیں دوں گا دلال مشتری کے پاس جاتا ہے اور واقعہ کہتا ہے مشتری نے کہا میں بھی اُس کو نہیں چاہتا اس سے اقالہ نہیں ہوا کہ اولاً تو لفظ ہی اقالہ کے لیے نہیں ہے پھر یہ کہ ایجاب و قبول کی

..... ”ردالمحتار“، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، فصل فی الفضولی، مطلب: فی بیع المرہون والمستاجر، ج ۷، ص ۳۲۶۔

..... ”سنن ابن ماجہ“، کتاب التجارات، باب الإقالة، الحدیث: ۲۱۹۹، ج ۳، ص ۳۶۔

..... ”الدرالمختار“، کتاب البیوع، باب الإقالة، ج ۷، ص ۳۴۵۔

..... ”الدرالمختار“ و ”ردالمحتار“، کتاب البیوع، باب الإقالة، ج ۷، ص ۳۴۰۔

..... آڑھتی، وہ شخص جو خریدار اور بیچنے والے کا سودا طے کرائے۔

ایک مجلس نہیں۔<sup>(۱)</sup> (ردالمحتار)

مسئلہ ۴: ایک شخص نے گھوڑا خریدا پھر واپس کرنے کے لیے بائع کے پاس آیا بائع موجود نہ تھا، اُس کے اصطل (2) میں گھوڑا چھوڑ کر چلا گیا پھر بائع نے اُس کا علاج وغیرہ کرایا اقالہ نہیں ہوا، اگرچہ ایسے افعال جن سے رضا مندی ثابت ہوتی ہے، قبول کے قائم مقام ہوتے ہیں مگر مجلس کا ایک ہونا بھی ضروری ہے۔<sup>(۳)</sup> (ردالمحتار)

مسئلہ ۵: اقالہ کے شرائط یہ ہیں: ① دونوں کا راضی ہونا۔ ② مجلس ایک ہونا۔ ③ اگر بیع صرف کا اقالہ ہو تو اُسی مجلس میں تقابض بدلیں (4) ہو۔ ④ بیع (5) کا موجود ہونا شرط ہے ثمن کا باقی رہنا شرط نہیں۔ ⑤ بیع ایسی چیز ہو جس میں اختیار شرط خیار رویت خیار عیب کی وجہ سے بیع فسخ ہو سکتی ہو، اگر بیع میں ایسی زیادتی ہو گئی ہو جس کی وجہ سے فسخ نہ ہو سکے تو اقالہ بھی نہیں ہو سکتا۔ ⑥ بائع نے ثمن مشتری کو قبضہ سے پہلے ہبہ نہ کیا ہو۔<sup>(6)</sup> (عالمگیری، درمختار)

مسئلہ ۶: اقالہ کے وقت بیع موجود تھی مگر واپس دینے سے پہلے ہلاک ہو گئی اقالہ باطل ہو گیا۔<sup>(7)</sup> (ردالمحتار)

مسئلہ ۷: جو ثمن بیع میں تھا اُسی پر یا اُس کی مثل پر اقالہ ہو سکتا ہے اگر کم یا زیادہ پر اقالہ ہوا تو شرط باطل ہے اور اقالہ صحیح یعنی اُتنا ہی دینا ہوگا جو بیع میں ثمن تھا۔<sup>(8)</sup> (ہدایہ) مثلاً ہزار روپے میں ایک چیز خریدی اُس کا اقالہ ہزار میں کیا یہ صحیح ہے اور اگر ڈیڑھ ہزار میں کیا جب بھی ہزار دینا ہوگا اور پانسو کا ذکر لغو ہے اور پانسو میں کیا اور بیع میں کوئی نقصان نہیں آیا ہے جب بھی ہزار دینا ہوگا اور اگر بیع میں نقصان آ گیا ہے تو کمی کے ساتھ اقالہ ہو سکتا ہے۔<sup>(9)</sup> (عالمگیری)

مسئلہ ۸: اقالہ میں دوسری جنس کا ثمن ذکر کیا گیا مثلاً بیع ہوئی ہے روپے سے اور اقالہ میں اشرفی یا نوٹ واپس کرنا قرار پایا تو اقالہ صحیح ہے اور وہی ثمن واپس دینا ہوگا جو بیع میں تھا دوسرے ثمن کا ذکر لغو ہے۔<sup>(10)</sup> (عالمگیری)

..... "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب الإقالة، ج ۷، ص ۳۴۱.

..... گھوڑے باندھنے کی جگہ۔

..... "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب الإقالة، ج ۷، ص ۳۴۱.

..... یعنی دو متبادل چیزوں پر قبضہ کرنا۔ ..... بیچی ہوئی چیز یعنی سامان وغیرہ۔

..... "الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب الإقالة، ج ۷، ص ۳۴۲.

و "الفتاویٰ الہندیہ"، کتاب البیوع، الباب الثالث عشر فی الإقالة، ج ۳، ص ۱۵۷.

..... "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب الإقالة، مطلب: تحریر مهم فی إقالة... إلخ، ج ۷، ص ۳۵۴.

..... "الہدایہ"، کتاب البیوع، باب الإقالة، ج ۲، ص ۵۵.

..... "الفتاویٰ الہندیہ"، کتاب البیوع، الباب الثالث عشر فی الإقالة، ج ۳، ص ۱۵۶.

..... "الفتاویٰ الہندیہ"، کتاب البیوع، الباب الثالث عشر فی الإقالة، ج ۳، ص ۱۵۶.

**مسئلہ ۹:** بیع میں نقصان آگیا تھا اس وجہ سے ثمن سے کم پر اقالہ ہوا مگر وہ عیب جاتا رہا تو مشتری بائع سے وہ کمی واپس لیگا جو ثمن میں ہوئی ہے۔<sup>(۱)</sup> (ردالمحتار)

**مسئلہ ۱۰:** تازہ صابون بیچا تھا خشک ہونے کے بعد اقالہ ہوا مشتری کو صرف صابون ہی دینا ہوگا۔<sup>(۲)</sup> (بحر)

**مسئلہ ۱۱:** کھیت مع زراعت<sup>(۳)</sup> کے جو طیار ہے بیع کیا<sup>(۴)</sup> گیا مشتری نے زراعت کاٹ لی پھر اقالہ ہوا زمین کے مقابل میں جو ثمن ہے اُسکے ساتھ اقالہ ہوگا اور وقت بیع زراعت کچی تھی اور اب طیار ہوگئی تو اقالہ جائز نہیں۔<sup>(۵)</sup> (بحر)

**مسئلہ ۱۲:** اقالہ میں بیع باقی رہے یا کم ہو جائے اس سے مراد وہ چیز ہے جس کی بیع قصد اہوا اور جو چیز تبعاً<sup>(۶)</sup> بیع میں داخل ہو جاتی ہے اُس کی کمی سے بیع کا کم ہونا نہیں تصور کیا جائے گا لہذا گاؤں خریدا تھا جس میں درخت تھے درخت مشتری نے کاٹ لیے پھر اقالہ ہوا پورا ثمن واپس کرنا ہوگا درختوں کی قیمت بائع کو نہیں ملے گی ہاں اگر بائع کو اس کا علم نہ ہو کہ درخت کاٹ لیے ہیں تو اختیار ہے کہ پورے ثمن کے بدلہ میں زمین واپس لے یا بالکل چھوڑ دے یعنی زمین بھی نہ لے۔<sup>(۷)</sup> (بحر)

**مسئلہ ۱۳:** عاقدین<sup>(۸)</sup> کے حق میں اقالہ فسخ بیع ہے اور دوسرے کے حق میں یہ ایک بیع جدید ہے لہذا اگر اقالہ کو فسخ نہ قرار دے سکتے ہوں تو اقالہ باطل ہے مثلاً بیع لونڈی یا جانور ہے جس کے قبضہ کے بعد بچہ پیدا ہوا تو اس کا اقالہ نہیں ہو سکتا۔<sup>(۹)</sup> (ہدایہ، فتح)

**مسئلہ ۱۴:** کپڑا خریدا اور اُس کو واپس کرنے گیا اس نے لفظ اقالہ زبان سے نکالا ہی تھا کہ بائع نے فوراً کپڑے کو قطع کر ڈالا اقالہ صحیح ہے یہ فعل قبول کے قائم مقام ہے۔<sup>(۱۰)</sup> (فتح)

**مسئلہ ۱۵:** بیع کا کوئی جز ہلاک ہو گیا اور کچھ باقی ہے تو جو کچھ باقی ہے اُس میں اقالہ ہو سکتا ہے اور اگر بیع مقایضہ ہو یعنی دونوں طرف غیر نقد ہوں اور ایک ہلاک ہوگئی تو اقالہ ہو سکتا ہے دونوں جاتی رہیں تو نہیں ہو سکتا۔<sup>(۱۱)</sup> (ہدایہ)

..... "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب الإقالة، مطلب: تحریر مهم فی إقالة... إلخ، ج ۷، ص ۳۵۰.

..... "البحر الرائق"، کتاب البیوع، باب الإقالة، ج ۶، ص ۱۷۵.

..... فصل - بیچا -

..... "البحر الرائق"، کتاب البیوع، باب الإقالة، ج ۶، ص ۱۷۵.

..... یعنی ضمناً مثلاً جو تا بیچا تو تسمہ اسی کے ساتھ ہی بک جائے گا۔

..... "البحر الرائق"، کتاب البیوع، باب الإقالة، ج ۶، ص ۱۷۵-۱۷۶.

..... یعنی خریدنے والا اور بیچنے والا۔

..... "الهدایة"، کتاب البیوع، باب الإقالة، ج ۲، ص ۵۵.

و "فتح القدیر"، کتاب البیوع، باب الإقالة، ج ۶، ص ۱۱۴.

..... "فتح القدیر"، کتاب البیوع، باب الإقالة، ج ۶، ص ۱۱۵.

..... "الهدایة"، کتاب البیوع، باب الإقالة، ج ۲، ص ۵۶.



مسئلہ ۱۶: غلام ماذون (جس کو خرید و فروخت کی اجازت ہے) یا بچہ کے وصی<sup>(۱)</sup> یا وقف کے متولی نے کوئی چیز گراں<sup>(۲)</sup> بیع کی ہے یا ارزاں<sup>(۳)</sup> خریدی ہے تو ان کو اقالہ کرنے کی اجازت نہیں یعنی کریں بھی تو اقالہ نہ ہوگا اور اقالہ میں اگر مولیٰ یا بچہ یا وقف کے لیے بہتری ہو تو صحیح ہے۔<sup>(۴)</sup> (درمختار)

مسئلہ ۱۷: وکیل بالشراء (جس کو وکیل کیا تھا کہ فلاں چیز خرید لائے) خرید لینے کے بعد اقالہ نہیں کر سکتا اور وکیل بالبیع اقالہ کر سکتا ہے۔<sup>(۵)</sup> (ردالمحتار)

مسئلہ ۱۸: بائع نے اگر مشتری سے کچھ زیادہ دام لے لیے اور مشتری اقالہ کرنا چاہتا ہے تو اقالہ کر دینا چاہیے اور اگر بہت زیادہ دھوکا دیا ہے تو اقالہ کی ضرورت نہیں تنہا مشتری بیع کو فسخ کر سکتا ہے۔<sup>(۶)</sup> (درمختار)

مسئلہ ۱۹: میبوع میں اگر زیادت متصلہ غیر متولدہ ہو جیسے کپڑے میں رنگ، مکان میں جدید تعمیر تو اقالہ نہیں ہو سکتا۔<sup>(۷)</sup> (ردالمحتار)

مسئلہ ۲۰: اقالہ کو شرط پر معلق کرنا صحیح نہیں مثلاً بائع نے مشتری سے کہا یہ چیز تمہیں بہت سستی میں نے دیدی مشتری نے کہا اگر تم کو زیادہ کا گاہک مل جائے تو بیچ ڈالنا اُس نے دوسرے کے ہاتھ زیادہ دام میں بیچ ڈالی یہ دوسری بیع صحیح نہیں ہوئی۔<sup>(۸)</sup> (بحر الرائق)

مسئلہ ۲۱: شرط فاسد سے اقالہ فاسد نہیں ہوتا۔ اقالہ کر لیا مگر ابھی بائع نے میبوع پر قبضہ نہیں کیا پھر اُسی مشتری کے ہاتھ بیع کر دی یہ بیع درست ہے اور اس مشتری کے علاوہ دوسرے کے ہاتھ بیع کرے گا تو بیع فاسد ہوگی کہ ثالث کے حق میں بیع جدید<sup>(۹)</sup> ہے اور میبوع کو قبل قبضہ<sup>(۱۰)</sup> کے بیچنا ناجائز ہے۔ میبوع اگر کیلی<sup>(۱۱)</sup> یا وزنی<sup>(۱۲)</sup> ہے تو اقالہ کے بعد پھر ماپنے اور تولنے کی ضرورت نہیں۔<sup>(۱۳)</sup> (درمختار)

..... وصی وہ ہے جس کو وصیت کی جائے کہ تم ایسا کرنا۔  
..... مہنگی۔

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب الإقالة، ج ۷، ص ۳۴۳۔

..... "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب الإقالة، مطلب: تحریر مہم فی إقالة... إلخ، ج ۷، ص ۳۴۳۔

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب الإقالة، ج ۷، ص ۳۴۶۔

..... "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب الإقالة، مطلب: تحریر مہم فی إقالة... إلخ، ج ۷، ص ۳۴۸۔

..... "البحر الرائق"، کتاب البیوع، باب الإقالة، ج ۶، ص ۱۷۱۔

..... نیا سودا۔

..... قبضہ سے پہلے۔

..... جو چیز ماپ کر بیچی جاتی ہے۔

..... جو چیز تول کر بیچی جاتی ہے۔

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب الإقالة، ج ۷، ص ۳۵۰۔

**مسئلہ ۲۲:** اقالہ حق ثالث میں بیع جدید ہے لہذا مکان کی بیع ہوئی تھی اور شفیع<sup>(۱)</sup> نے شفیعہ سے انکار کر دیا تھا پھر اقالہ ہوا تو اب شفیع پھر شفیعہ کر سکتا ہے اور یہ جدید حق حاصل ہوگا۔ مشتری نے بیع کو بیچ ڈالا پھر اقالہ کیا اس کے بعد معلوم ہوا کہ بیع میں کوئی ایسا عیب ہے جو بائع اول کے یہاں تھا تو عیب کی وجہ سے بائع اول کو واپس نہیں کر سکتا۔ ایک چیز خریدی اور قبضہ کر لیا مگر ابھی ثمن ادا نہیں کیا مشتری نے وہ چیز دوسرے کے ہاتھ بیچ کی پھر اقالہ کیا پھر بائع اول نے ثمن وصول کرنے سے پہلے ثمن اول سے کم میں خریدی یہ جائز ہے۔ کوئی چیز ہبہ کی، موہوب لہ<sup>(۲)</sup> نے اُس کو بیچ کر دیا پھر اقالہ ہوا تو ہبہ کرنے والا اُس کو واپس نہیں کر سکتا۔<sup>(۳)</sup> (بحر الرائق)

**مسئلہ ۲۳:** کنیز خریدی تھی اور مشتری نے قبضہ کر لیا تھا پھر اقالہ ہوا تو بائع پر استبرا<sup>(۴)</sup> واجب ہے بغیر استبرا وطی نہیں کر سکتا۔<sup>(۵)</sup> (در مختار)

**مسئلہ ۲۴:** جس طرح بیع کا اقالہ ہو سکتا ہے، خود اقالہ کا بھی اقالہ ہو سکتا ہے۔ اقالہ کا اقالہ کرنے سے اقالہ جاتا رہا اور بیع لوٹ آئی، ہاں بیع مسلم میں اگر مسلم فیہ پر قبضہ نہیں ہوا اور اقالہ ہو گیا تو اس اقالہ کا اقالہ نہیں ہو سکتا۔<sup>(۶)</sup> (در مختار، رد المحتار)

## مراہجہ اور تولیہ کا بیان

کبھی ایسا ہوتا ہے کہ مشتری میں اتنی ہوشیاری نہیں کہ خود واجبی قیمت<sup>(۷)</sup> پر چیز خریدے لامحالہ اُسے دوسرے پر بھروسہ کرنا پڑتا ہے کہ اُس نے جن داموں میں چیز خریدی ہے اتنے ہی دام دے کر اُس سے لے لے یا وہ کچھ نفع لے کر اس کو چیز دینا چاہتا ہے اور یہ اُس کا اعتبار کر کے خرید لیتا ہے کیونکہ مشتری جانتا ہے کہ بغیر نفع کے بائع نہیں دے گا اور اگر اتنا نفع دیکر نہ لوں گا تو بہت ممکن ہے کہ دوسری جگہ مجھ کو زیادہ دام دینے پڑیں یا اس سے کم میں چیز نہ ملے گی لہذا اس نفع دینے کو غنیمت سمجھتا ہے۔ اور بیع مطلق اور اس میں صرف اتنا ہی فرق ہے کہ یہاں اپنی خرید کے دام بتا کر اتنا ہی لینا چاہتا ہے یا اُس پر نفع کی ایک معین مقدار زیادہ کرتا ہے لہذا بیع مطلق کا جواز اس کا جواز ہے اور چونکہ مشتری نے یہاں بائع<sup>(۸)</sup> پر اعتماد کیا ہے لہذا یہاں بائع کو پورے طور پر

..... شفیعہ کا حق رکھنے والے۔

..... وہ شخص جسے تحفہ (ہبہ) دیا جائے۔

..... ”البحر الرائق“، کتاب البیوع، باب الإقالة، ج ۶، ص ۱۷۲۔

..... یعنی اُس وقت تک وطی نہ کرے جب تک اس کا غیر حاملہ ہونا معلوم نہ ہو جائے۔

..... ”الدر المختار“، کتاب البیوع، باب الإقالة، ج ۷، ص ۳۵۲، ۳۵۳۔

..... ”الدر المختار“ و ”رد المختار“، کتاب البیوع، باب الإقالة، مطلب: تحریر مهم فی إقالة... إلخ، ج ۷، ص ۳۵۵۔

..... رائج قیمت۔

..... فروخت کرنے والا۔

سچائی اور امانت سے کام لینا ضروری ہے۔ خیانت بلکہ اس کے شبہ سے بھی احتراز لازم ہے خیانت یا شبہ خیانت<sup>(۱)</sup> کا بھی عقد پراثر پڑے گا جیسا کہ اس باب کے مسائل سے واضح ہوگا۔ اس بیع کا جواز اس حدیث سے بھی ہے، کہ جب حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہجرت کا ارادہ فرمایا حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دو اونٹ خریدے۔ حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے ارشاد فرمایا: ”ایک کا میرے ہاتھ تولیہ کر دو۔“ انھوں نے عرض کی، حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کے لیے بغیر دام کے حاضر ہیں۔ ارشاد فرمایا: ”بغیر دام کے نہیں۔“<sup>(۲)</sup> (ہدایہ) نیز عبدالرزاق نے سعید بن المسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی، کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تولیہ واقالہ وشرکت سب برابر ہیں، ان میں حرج نہیں۔“<sup>(۳)</sup> (کنز العمال)

**مسئلہ ۱:** جو چیز جس قیمت پر خریدی جاتی ہے اور جو کچھ مصارف<sup>(۴)</sup> اُس کے متعلق کیے جاتے ہیں ان کو ظاہر کر کے اس پر نفع کی ایک مقدار بڑھا کر بھی فروخت کرتے ہیں اس کو مراجمہ کہتے ہیں اور اگر نفع کچھ نہیں لیا تو اس کو تولیہ کہتے ہیں۔ جو چیز علاوہ بیع کے کسی اور طریقہ سے ملک میں آئی مثلاً اس کو کسی نے ہبہ کی<sup>(۵)</sup> یا میراث میں حاصل ہوئی یا وصیت کے ذریعہ سے ملی اُس کی قیمت لگا کر مراجمہ و تولیہ کر سکتے ہیں۔<sup>(۶)</sup> (درمختار وغیرہ)

**مسئلہ ۲:** روپے اور اشرفی میں مراجمہ نہیں ہو سکتا مثلاً ایک اشرفی پندرہ روپے کو خریدی اور اس کو ایک روپیہ یا کم و بیش نفع لگا کر مراجمہ بیع کرنا چاہتا ہے یہ جائز نہیں۔<sup>(۷)</sup> (درمختار، فتح)

**مسئلہ ۳:** مراجمہ یا تولیہ صحیح ہونے کی شرط یہ ہے کہ جس چیز کے بدلے میں مشتری اول نے خریدی ہے وہ مثلی ہوتا کہ مشتری ثانی وہ ثمن قرار دیکر خرید سکتا ہو اور اگر مثلی نہ ہو بلکہ قیمی ہو تو یہ ضرور ہے کہ مشتری ثانی اُس چیز کا مالک ہو مثلاً زید نے عمرو سے کپڑے کے بدلے میں غلام خریدا پھر اس غلام کا بکر سے مراجمہ یا تولیہ کرنا چاہتا ہے اگر بکر نے وہی کپڑا عمرو سے خرید لیا ہے یا کسی طرح بکر کی ملک میں آچکا ہے تو مراجمہ ہو سکتا ہے یا بکر نے اُسی کپڑے کے عوض میں مراجمہ کیا اور ابھی وہ کپڑا عمرو ہی کی ملک ہے مگر بعد عقد عمرو نے عقد کو جائز کر دیا تو وہ مراجمہ بھی درست ہے۔<sup>(۸)</sup> (درمختار، ردالمحتار)

..... خیانت کا شبہ، دھوکہ کرنے کا شک۔

..... ”الهدایہ“، کتاب البیوع، باب المزابحۃ والتولیۃ، ج ۲، ص ۵۶۔

..... ”المصنف“، لعبدالرزاق، کتاب البیوع، باب التولیۃ فی البیع والإقالة، الحدیث: ۴۳۳۵، ج ۸، ص ۳۸۔

و ”کنز العمال“، الحدیث: ۹۹۶۴، ج ۲، الجزء الرابع، ص ۶۴۔

..... آخر جات۔

..... تحفہ میں دی۔

..... ”الدرالمختار“، کتاب البیوع، باب المزابحۃ والتولیۃ، ج ۷، ص ۳۶۰، وغیرہ۔

..... ”الدرالمختار“، کتاب البیوع، باب المزابحۃ والتولیۃ، ج ۷، ص ۳۶۰۔

و ”فتح القدیر“، کتاب البیوع، باب المزابحۃ والتولیۃ، ج ۶، ص ۱۲۲۔

..... ”الدرالمختار“ و ”ردالمحتار“، کتاب البیوع، باب المزابحۃ والتولیۃ، ج ۷، ص ۳۶۲۔

**مسئلہ ۴:** مراہجہ میں جو نفع قرار پایا ہے اُس کا معلوم ہونا ضروری ہے اور اگر وہ نفع قیمی ہو تو اشارہ کر کے اُسے معین کر دیا گیا ہو مثلاً فلاں چیز جو تم نے دس روپے کو خریدی ہے میرے ہاتھ دس روپے اور اس کپڑے کے عوض میں بیع کر دو۔<sup>(۱)</sup> (در مختار)

**مسئلہ ۵:** ثمن سے مراد وہ ہے جس پر عقد واقع ہوا ہو فرض کرو مثلاً دس روپے میں عقد ہوا مگر مشتری نے اُن کے عوض میں کوئی دوسری چیز بائع کو دی چاہے یہ اُسی قیمت کی ہو یا کم و بیش کی بہر حال مراہجہ و تولیہ میں دس روپے کا لحاظ ہوگا نہ اُس کا جو مشتری نے دیا۔<sup>(۲)</sup> (فتح القدیر)

**مسئلہ ۶:** دہ یازدہ کے نفع پر مراہجہ ہوا (یعنی ہر دس پر ایک روپیہ نفع دس کی چیز ہے تو گیارہ، بیس کی ہے تو بائیس و علیٰ ہذا القیاس) اگر ثمن اول قیمی ہے مثلاً کوئی چیز ایک گھوڑے کے بدلے میں خریدی ہے اور وہ گھوڑا اس مشتری ثانی کو مل گیا جو مراہجہ خریدنا چاہتا ہے اور دہ یازدہ کے طور پر خریدا اور مطلب یہ ہوا کہ گھوڑا دے گا اور گھوڑے کی جو قیمت ہے اُس میں فی دہائی ایک روپیہ دیگا یہ بیع درست نہیں کہ گھوڑے کی قیمت مجہول ہے<sup>(۳)</sup> لہذا نفع کی مقدار مجہول اور اگر بیع اول کا ثمن مثلی ہو مثلاً پہلے مشتری نے سو روپے کے عوض میں خریدی اور دہ یازدہ کے نفع سے بیچی اس کا محصل<sup>(۴)</sup> ایک سو دس روپے ہوا اگر یہ پوری مقدار مشتری کو معلوم ہو جب تو صحیح ہے اور معلوم نہ ہو اور اُسی مجلس میں اُسے ظاہر کر دیا گیا ہو تو اُسے اختیار ہے کہ لے یا نہ لے اور اگر مجلس میں بھی معلوم نہ ہو تو بیع فاسد ہے۔<sup>(۵)</sup> (در مختار، رد المحتار) آج کل عام طور پر تاجروں میں آنہ روپیہ، دو آنہ روپیہ نفع کے حساب سے بیع ہوتی ہے اس کا حکم وہی دہ یازدہ کا ہے کہ وقت عقد معلوم ہو یا مجلس عقد میں معلوم ہو جائے تو بیع صحیح ہے ورنہ فاسد۔

**مسئلہ ۷:** ایک چیز کی قیمت دس روپے دوسرے شہر کے سکوں سے قرار پائی (مثلاً حیدرآباد میں انگریزی دس روپے کو ثمن قرار دیا) اور اُس کو ایک روپیہ کے نفع سے لیا اس روپیہ سے مراد اس شہر کا سکہ ہے یعنی دس روپے دوسرے سکے کے اور ایک روپیہ یہاں کا دینا ہوگا اور اگر اس کو بھی دہ یازدہ کے طور پر خریدا ہے تو کل ثمن نفع اُسی دوسرے سکے سے دینا ہوگا۔<sup>(۶)</sup> (فتح القدیر)

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب المراءبحة والتولية، ج ۷، ص ۳۶۳.

..... "فتح القدیر"، کتاب البیوع، باب المراءبحة والتولية، ج ۶، ص ۱۲۵.

..... معلوم نہیں ہے۔

..... حاصل شدہ۔

..... "الدر المختار" و "رد المحتار"، کتاب البیوع، باب المراءبحة والتولية، ج ۷، ص ۳۶۳.

..... "فتح القدیر"، کتاب البیوع، باب المراءبحة والتولية، ج ۶، ص ۱۲۵.

## (کون سے مصارف کار اس المال پر اضافہ ہوگا)

**مسئلہ ۸:** اس المال جس پر مراجمہ و تولیہ کی بنا ہے (کہ اس پر نفع کی مقدار بڑھائی جائے تو مراجمہ اور کچھ نہ بڑھے وہی ثمن رہے تو تولیہ) اس میں دھوبی کی اجرت مثلاً تھان خرید کر دھو لوایا ہے۔ اور نقش و نگار ہوا ہے جیسے چکن کڑھوائی ہے، حاشیہ کے پھند نے بٹے گئے ہیں، کپڑا رنگا گیا ہے، بار برداری دی گئی ہے، یہ سب مصارف اس المال پر اضافہ کیے جاسکتے ہیں۔<sup>(۱)</sup> (ہدایہ، فتح القدیر)

**مسئلہ ۹:** جانور کو کھلایا ہے اُس کو بھی اس المال پر اضافہ کیا جائے گا مگر جب کہ اُس کا دودھ گھی وغیرہ حاصل کیا ہے تو اس کو اُس میں سے کم کریں اگر چارہ کے مصارف کچھ بچ رہے تو اس باقی کو اضافہ کریں۔ یوہیں مرغی پر کچھ خرچ کیا اور اُس نے انڈے دیے ہیں تو ان کو مُجرادیکر<sup>(۲)</sup> باقی کو اضافہ کریں۔ جانور یا غلام یا مکان کو اجرت پر دیا ہے کرایہ کی آمدنی کو مصارف سے منہا نہیں کریں گے<sup>(۳)</sup> بلکہ پورے مصارف کھانے وغیرہ کے اضافہ کریں گے۔<sup>(۴)</sup> (فتح)

**مسئلہ ۱۰:** گھوڑے کا علاج کرایا سلوتری<sup>(۵)</sup> کو اجرت دی یا جانور بھاگ گیا کوئی پکڑ کر لایا اُسے مزدوری دی، اس کو اس المال پر اضافہ نہیں کریں گے۔<sup>(۶)</sup> (فتح) کھیت یا باغ کو پانی دیا ہے اُس کو صاف کرایا ہے پانی کی نالیاں درست کرائی ہیں اُس میں پیڑ<sup>(۷)</sup> لگائے ہیں یہ صرفہ<sup>(۸)</sup> بھی شامل کیا جائے گا۔<sup>(۹)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۱۱:** مکان کی مرمت کرائی ہے، صفائی کرائی ہے، پلاستر کرایا ہے، کوآں کھدوایا ہے، ان سب کے مصارف شامل ہوں گے۔ دلال<sup>(۱۰)</sup> کو جو کچھ دیا گیا ہے، وہ بھی شامل ہوگا۔<sup>(۱۱)</sup> (درمختار)

..... "الهدایة"، کتاب البیوع، باب المراجعة والتولیة، ج ۲، ص ۵۶.

و "فتح القدیر"، کتاب البیوع، باب المراجعة والتولیة، ج ۶، ص ۱۲۵.

..... یعنی جتنا خرچ کیا ہے اس کے بدلے میں انڈے دے کر۔

..... "فتح القدیر"، کتاب البیوع، باب المراجعة والتولیة، ج ۶، ص ۱۲۵.

..... گھوڑوں کا علاج کرنے والا۔

..... "فتح القدیر"، کتاب البیوع، باب المراجعة والتولیة، ج ۶، ص ۱۲۶.

..... درخت۔

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب المراجعة والتولیة، ج ۷، ص ۳۶۵.

..... آڑھتی، وہ شخص جو خریدار اور بیچنے والے کا سودا طے کرائے۔

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب المراجعة والتولیة، ج ۷، ص ۳۶۵.

**مسئلہ ۱۲:** چرواہے کی اجرت یا خود اپنے مصارف مثلاً جانے آنے کا کرایہ اور اپنی خوراک اور جو کام خود کیا ہے یا کسی نے مفت کر دیا ہے اس کام کی اجرت جس مکان میں چیز کو رکھا ہے اُس کا کرایہ ان سب کو اضافہ نہیں کریں گے۔<sup>(۱)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۱۳:** کیا چیز اضافہ کریں گے اور کیا نہیں کریں گے اس کا قاعدہ کلیہ یہ ہے کہ اس باب میں تاجروں کا عرف دیکھا جائے گا جس کے متعلق عرف ہے اُسے شامل کریں اور عرف نہ ہو تو شامل نہ کریں۔<sup>(۲)</sup> (فتح، درمختار)

**مسئلہ ۱۴:** جو مصارف ناجائز طور پر جبراً وصول کیے جاتے ہیں جیسے چوگئی، اگر تجارت کا عرف اس کے اضافہ کرنے کا ہو تو اضافہ کریں، ورنہ نہیں۔<sup>(۳)</sup> (درمختار) غالباً چوگئی کو آج کل کے تجارتی تولیہ و مراہجہ میں راس المال پر اضافہ کرتے ہیں۔

**مسئلہ ۱۵:** جو مصارف اضافہ کرنے کے ہیں انھیں اضافہ کرنے کے بعد بائع یہ نہ کہے میں نے اتنے کو خریدی ہے کیونکہ یہ جھوٹ ہے بلکہ یہ کہے مجھے اتنے میں پڑی ہے۔<sup>(۴)</sup> (ہدایہ وغیرہا)

**مسئلہ ۱۶:** بیع مراہجہ میں اگر مشتری کو معلوم ہوا کہ بائع نے کچھ خیانت کی ہے مثلاً اصلی ثمن پر ایسے مصارف اضافہ کیے جن کو اضافہ کرنا ناجائز ہے یا اُس ثمن کو بڑھا کر بتایا دس میں خریدی تھی بتائے گیارہ تو مشتری کو اختیار ہے کہ پورے ثمن پر لے یا نہ لے یہ نہیں کر سکتا کہ جتنا غلط بتایا ہے اُسے کم کر کے ثمن ادا کرے۔ اُس نے خیانت کی ہے اسے معلوم کرنے کی تین صورتیں ہیں خود اُس نے اقرار کیا ہو یا مشتری نے اس کو گواہوں سے ثابت کیا یا اُس پر حلف دیا گیا اُس نے قسم سے انکار کیا۔ تولیہ میں اگر بائع کی خیانت ثابت ہو تو جو کچھ خیانت کی ہے اُسے کم کر کے مشتری ثمن ادا کرے مثلاً اُس نے کہا میں نے دس روپے میں خریدی ہے اور ثابت ہوا کہ آٹھ میں خریدی ہے تو آٹھ دیکر بیع لے لے گا۔<sup>(۵)</sup> (ہدایہ، فتح)

**مسئلہ ۱۷:** مراہجہ میں خیانت ظاہر ہوئی اور پھیرنا چاہتا ہے پھیرنے سے پہلے بیع ہلاک ہوگئی یا اُس میں کوئی ایسی بات پیدا ہوگئی جس سے بیع کو فسخ کرنا نادرست ہو جاتا ہے تو پورے ثمن پر بیع کو رکھ لینا ضروری ہوگا اب واپس نہیں کر سکتا نہ

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب المراءبحة والتولية، ج ۷، ص ۳۶۶.

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب المراءبحة والتولية، ج ۷، ص ۳۶۵.

و "فتح القدیر"، کتاب البیوع، باب المراءبحة والتولية، ج ۶، ص ۱۲۵.

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب المراءبحة والتولية، ج ۷، ص ۳۶۷.

..... "الهدایة"، کتاب البیوع، باب المراءبحة والتولية، ج ۲، ص ۵۶، وغیرہا.

..... "الهدایة"، کتاب البیوع، باب المراءبحة والتولية، ج ۲، ص ۵۶.

و "فتح القدیر"، کتاب البیوع، باب المراءبحة والتولية، ج ۶، ص ۱۲۶.

نقصان کا معاوضہ مل سکتا ہے۔<sup>(۱)</sup> (ہدایہ، درمختار)

**مسئلہ ۱۸:** ایک چیز خرید کر مراہجہ بیچ کی پھر اُس کو خریدا اگر پھر مراہجہ کرنا چاہے تو پہلے مراہجہ میں جو کچھ نفع ملا ہے دوسرے ثمن سے کم کرے اور اگر نفع اتنا ہوا کہ دوسرے ثمن کو مستغرق ہو گیا تو اب مراہجہ بیچ ہی نہیں ہو سکتی اس کی مثال یہ ہے کہ ایک کپڑا دس میں خریدا تھا اور پندرہ میں مراہجہ کیا پھر اسی کپڑے کو دس میں خریدا تو اس میں سے پانچ روپے پہلے کے نفع والے ساقط کر کے پانچ روپے پر مراہجہ کر سکتا ہے اور یہ کہنا ہوگا کہ پانچ روپے میں پڑا ہے اور اگر پہلے بیس روپے میں بیچا تھا پھر اُسی کو دس میں خریدا تو گویا کپڑا مفت ہے کہ نفع نکالنے کے بعد ثمن کچھ نہیں بچتا اس صورت میں پھر مراہجہ نہیں ہو سکتا یہ اس صورت میں ہے کہ جس کے ہاتھ مراہجہ بیچا ہے اب تک وہ چیز اُسی کے پاس رہی اس نے اُسی سے خریدی اور اگر اُس نے کسی دوسرے کے ہاتھ بیچ دی اس نے اُس سے خریدی غرض یہ کہ درمیان میں کوئی بیچ آ جائے تو اب جس ثمن سے خریدا ہے اُسی پر مراہجہ کرے نفع کم کرنے کی ضرورت نہیں۔<sup>(۲)</sup> (ہدایہ، فتح)

**مسئلہ ۱۹:** جس چیز کو جس ثمن سے خریدا اُسے دوسری جنس سے بیچا مثلاً دس روپے میں خریدی پھر کسی جانور کے بدلے میں بیچ کی پھر دس روپے میں خریدی تو دس روپے پر مراہجہ ہو سکتا ہے اگرچہ وہ جانور جس کے بدلے میں پہلے بیچی تھی دس روپے سے زیادہ کا ہو۔ ایک تیسری صورت ثمن ثانی پر مراہجہ جائز ہونے کی یہ ہے کہ اس امر کو ظاہر کر دے کہ میں نے دس روپے میں خرید کر پندرہ میں بیچی پھر اُسی مشتری سے دس میں خریدی ہے اور اس دس روپے پر مراہجہ کرتا ہوں<sup>(۳)</sup> (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۲۰:** صلح کے طور پر جو چیز حاصل ہو اُس کا مراہجہ نہیں ہو سکتا مثلاً زید کے عمرو پر دس روپے چاہیے تھے اُس نے مطالبہ کیا عمرو نے کوئی چیز دے کر صلح کر لی یہ چیز زید کو اگرچہ دس روپے کے معاوضہ میں ملی ہے مگر اس کا مراہجہ دس روپے پر نہیں ہو سکتا۔<sup>(۴)</sup> (ہدایہ)

**مسئلہ ۲۱:** چند چیزیں ایک عقد میں ایک ثمن کے ساتھ خریدی گئیں اُن میں سے ایک کے مقابل میں ثمن کا ایک حصہ

..... "الهدایہ"، کتاب البیوع، باب المراءبحة والتولیة، ج ۲، ص ۵۷.

و "الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب المراءبحة والتولیة، ج ۷، ص ۳۶۸.

..... "الهدایہ"، کتاب البیوع، باب المراءبحة والتولیة، ج ۲، ص ۵۷.

و "فتح القدیر"، کتاب البیوع، باب المراءبحة والتولیة، ج ۶، ص ۱۲۷.

..... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب المراءبحة والتولیة، مطلب: خيار الخیانة... إلخ، ج ۷، ص ۳۶۹.

..... "الهدایہ"، کتاب البیوع، باب المراءبحة والتولیة، ج ۲، ص ۵۷.

فرض کر کے مراہجہ کریں یہ ناجائز ہے جب کہ یہ قیمتی چیزیں ہوں اور ثمن کی تفصیل نہ ہو اور اگر مثلی ہوں مثلاً دو من غلہ پانچ روپے میں خریدا تھا ایک من کا مراہجہ کر سکتا ہے۔ یوہیں کپڑے کے چند تھان اس طرح خریدے کہ ہر تھان دس روپے کا ہے تو ایک تھان کا مراہجہ کر سکتا ہے۔<sup>(۱)</sup> (فتح القدیر، ردالمحتار)

**مسئلہ ۲۲:** مکاتب یا غلام ماذون نے ایک چیز دس روپے میں خریدی تھی اُس کے مولیٰ نے اُس سے پندرہ میں خرید لی یا مولیٰ نے دس میں خرید کر غلام کے ہاتھ پندرہ میں بیچی تو اس کا مراہجہ اُسی بیع اول کے ثمن پر یعنی دس پر ہو سکتا ہے، پندرہ پر نہیں ہو سکتا۔ یوہیں جس کی گواہی اس کے حق میں مقبول نہ ہو جیسے اس کے اصول ماں، باپ، دادا، دادی یا اس کی فروغ بیٹا، بیٹی وغیرہ اور میاں بی بی اور دو شخص جن میں شرکت مفاوضہ ہے ان میں ایک نے ایک چیز خریدی پھر دوسرے نے نفع دیکر اُس سے خرید لی تو مراہجہ دوسرے ثمن پر نہیں ہو سکتا ہاں اگر یہ لوگ ظاہر کر دیں کہ یہ خریداری اس طرح ہوئی ہے تو جس ثمن سے خود خریدی ہے اُس پر مراہجہ ہو سکتا ہے۔<sup>(۲)</sup> (ہدایہ، فتح، درمختار)

**مسئلہ ۲۳:** اپنے شریک سے کوئی چیز خریدی مگر یہ چیز شرکت کی نہیں ہے تو جس قیمت پر اس نے خریدی ہے مراہجہ کر سکتا ہے اور یہ ظاہر کرنے کی بھی ضرورت نہیں کہ شریک سے خریدی ہے اور اگر وہ چیز شرکت کی ہو تو اُس میں جتنا اُس کا حصہ ہے، اُس میں وہ ثمن لیا جائے گا جس سے شرکت میں خریداری ہوئی اور جتنا شریک کا حصہ ہے، اُس میں اُس ثمن کا اعتبار ہوگا جس سے اس نے اب خریدی ہے، مثلاً ایک ہزار میں وہ چیز خریدی گئی تھی اور بارہ سو میں اس نے شریک سے خریدی تو گیارہ سو پر مراہجہ ہو سکتا ہے۔<sup>(۳)</sup> (ردالمحتار)

**مسئلہ ۲۴:** مضارب<sup>(۴)</sup> نے ایک چیز دس روپے میں خریدی اور مال والے کے ہاتھ پندرہ روپے میں بیچ دی اگر مضارب نصف نفع کے ساتھ ہے تو رب المال اس چیز کو ساڑھے بارہ روپے پر مراہجہ کر سکتا ہے کیونکہ نفع کے پانچ میں ڈھائی

..... "فتح القدیر"، کتاب البیوع، باب المراءبحة والتولية، ج ۶، ص ۱۲۹.

و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب المراءبحة والتولية، مطلب: خيار الخيانة... إلخ، ج ۷، ص ۳۶۹.

..... "الهدایة"، کتاب البیوع، باب المراءبحة والتولية، ج ۲، ص ۵۷.

و "فتح القدیر"، کتاب البیوع، باب المراءبحة والتولية، ج ۶، ص ۱۲۹، ۱۳۰.

و "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب المراءبحة والتولية، ج ۷، ص ۳۷۰.

..... "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب المراءبحة والتولية، مطلب: اشتری من شریکہ سلعة، ج ۷، ص ۳۷۱.

..... وہ شخص جو کسی کے مال سے تجارت کر رہا ہو اس شرط پر کہ نفع دونوں آپس میں تقسیم کر لیں گے۔



روپے اس کے ہیں، لہذا بیع اس کو ساڑھے بارہ میں پڑی۔<sup>(۱)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۲۵:** بیع میں کوئی عیب بعد میں معلوم ہوا اور یہ راضی ہو گیا تو اس کا مراہجہ کر سکتا ہے یعنی عیب کی وجہ سے ثمن میں کمی کرنے کی ضرورت نہیں۔ یوہیں اگر اس نے مراہجہ یہ چیز خریدی تھی اور بعد میں بائع کی خیانت پر مطلع ہوا مگر بیع کو واپس نہیں کیا بلکہ اُسی بیع پر راضی رہا تو جس ثمن پر خریدی ہے اُسی پر مراہجہ کرے گا۔<sup>(۲)</sup> (ردالمحتار)

**مسئلہ ۲۶:** بیع میں اگر عیب پیدا ہو گیا مگر وہ عیب کسی کے فعل سے پیدا نہ ہوا چاہے آفت سماویہ<sup>(۳)</sup> سے ہو یا خود بیع کے فعل سے ہو، ایسے عیب کو مراہجہ میں بیان کرنا ضروری نہیں یعنی بائع کو یہ کہنا ضروری نہیں کہ میں نے جب خریدی تھی اُس وقت عیب نہ تھا میرے یہاں عیب پیدا ہو گیا ہے اور بعض فقہاء اس کو بیان کرنا ضروری بتاتے ہیں۔ کپڑے کو چوہے نے کتر لیا یا آگ سے کچھ جل گیا اس کا بھی وہی حکم ہے رہا عیب کو بیان کرنا اسکو ہم پہلے بتا چکے ہیں کہ بیع کے عیب پر مطلع ہو تو اُس کا ظاہر کر دینا ضروری ہے چھپانا حرام ہے۔ لونڈی شیب تھی اُس سے وطی کی اور اس سے نقصان پیدا نہ ہوا تو اس کا بیان کرنا بھی ضروری نہیں اور نقصان پیدا ہوا تو بیان کرنا ضروری ہے اور اگر بیع میں اس کے فعل سے عیب پیدا ہو گیا یا دوسرے کے فعل سے، چاہے اُس نے اس کے حکم سے فعل کیا یا بغیر حکم کے، چاہے اس نے اُس نقصان کا معاوضہ لے لیا ہو یا نہ لیا ہو، یا کنیز بکرتھی اُس سے وطی کی ان باتوں کا ظاہر کر دینا ضرور ہے۔<sup>(۴)</sup> (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۲۷:** جس وقت اس نے خریدی تھی اُس وقت نرخ گراں تھا<sup>(۵)</sup> اور اب بازار کا حال بدل گیا اس کو ظاہر کرنا بھی ضرور نہیں۔<sup>(۶)</sup> (ردالمحتار)

**مسئلہ ۲۸:** جانور یا مکان خریدا تھا اُس کو کرایہ پر دیا مراہجہ میں یہ بیان کرنے کی ضرورت نہیں کہ اس کا اتنا کرایہ وصول کر لیا ہے اور اگر جانور سے گھی دودھ حاصل کیا ہے تو اس کو ثمن میں مجرا دینا ہوگا۔<sup>(۷)</sup> (فتح)

..... "الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب المراءبحة والتولية، ج ۷، ص ۳۷۰.

..... "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب المراءبحة والتولية، مطلب: اشتری من شریکة سلعة، ج ۷، ص ۳۷۳.

..... قدرتی آفت مثلاً جلنا، ڈوبنا وغیرہ۔

..... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب المراءبحة والتولية، مطلب: اشتری من شریکة سلعة، ج ۷، ص ۳۷۳.

..... یعنی قیمت زیادہ تھی۔

..... "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب المراءبحة والتولية، مطلب: اشتری من شریکة سلعة، ج ۷، ص ۳۷۴.

..... "فتح القدير"، کتاب البیوع، باب المراءبحة والتولية، ج ۶، ص ۱۳۲، ۱۳۳.

**مسئلہ ۲۹:** کوئی چیز گراں خریدی اور اتنے دام<sup>(۱)</sup> زیادہ دیے کہ لوگ اُتنے میں نہیں خریدتے تو مراہجہ و تولیہ میں اس کو ظاہر کرنا ضرور ہے۔<sup>(۲)</sup> (ردالمحتار)

**مسئلہ ۳۰:** ایک چیز ہزار روپے کی خریدی تھی اور ثمن مؤجل تھا یعنی اُس کی ادا کے لیے ایک مدت مقرر تھی اس کو سو روپے کے نفع پر بیچا تو یہ بیان کرنا ضروری ہے کہ بیع میں ثمن مؤجل تھا اور اگر بیان نہ کیا اور مشتری کو بعد میں معلوم ہوا تو اسے اختیار ہے کہ گیارہ سو میں لے یا نہ لے اور اگر بیع<sup>(۳)</sup> ہلاک ہو چکی ہے تو وہ گیارہ سو بلا میعاد<sup>(۴)</sup> اس کو دینا لازم ہے۔<sup>(۵)</sup> (درمختار) ان مسائل میں تولیہ کا بھی وہی حکم ہے جو مراہجہ کا ہے۔

**مسئلہ ۳۱:** جتنے میں خریدی تھی یا جتنے میں پڑی ہے اُسی پر تولیہ کیا مگر مشتری کو یہ معلوم نہیں کہ وہ کیا رقم ہے یہ بیع فاسد ہے پھر اگر مجلس میں اُسے علم ہو جائے تو اُسے اختیار ہے لے یا نہ لے اور مجلس میں بھی علم نہ ہوا تو اب فساد دفع نہیں ہو سکتا۔ مراہجہ کا بھی یہی حکم ہے۔<sup>(۶)</sup> (درمختار وغیرہ)

**مسئلہ ۳۲:** جو ثمن مقرر ہوا تھا بائع نے اُس میں سے کچھ کم کر دیا تو مراہجہ و تولیہ میں کم کرنے کے بعد جو باقی ہے وہ اس المال قرار دیا جائے اور اگر مراہجہ و تولیہ کر لینے کے بعد بائع اول نے ثمن کم کیا ہے تو یہ بھی مشتری سے کم کر دے اور اگر بائع اول نے کل ثمن چھوڑ دیا تو جو مقرر ہوا تھا اُس پر مراہجہ و تولیہ کرے۔<sup>(۷)</sup> (فتح القدیر)

**مسئلہ ۳۳:** ایک غلام کا نصف سو روپے میں خریدا پھر دوسرے نصف کو دو سو میں خریدا جس نصف کا چاہے مراہجہ کرے اور اُس ثمن پر ہوگا جس سے اس نے خریدا اور پورے کا مراہجہ کرنا چاہے تو تین سو پر ہوگا۔<sup>(۸)</sup> (عالمگیری)

..... روپے۔

..... ”ردالمحتار“، کتاب البیوع، باب المراءبحة والتولية، مطلب: اشتری من شریکھ سلعة، ج ۷، ص ۳۷۶۔

..... جو چیز بیچی گئی ہے۔

..... ”الدرالمختار“، کتاب البیوع، باب المراءبحة والتولية، ج ۷، ص ۳۷۵۔

..... ”الدرالمختار“، کتاب البیوع، باب المراءبحة والتولية، ج ۷، ص ۳۷۶، وغیرہ۔

..... ”فتح القدیر“، کتاب البیوع، باب المراءبحة والتولية، ج ۶، ص ۱۳۳۔

..... ”الفتاویٰ الہندیۃ“، کتاب البیوع، الباب الرابع عشر فی المراءبحة والتولية، ج ۳، ص ۱۶۱۔

## مبیع و ثمن میں تصرف کا بیان

بخاری و مسلم و ابوداؤد و نسائی و بیہقی عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی، کہتے ہیں بازار میں غلہ خرید کر اُسی جگہ (بغیر قبضہ کیے) لوگ بیچ ڈالتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اُسی جگہ بیچ کرنے سے منع فرمایا، جب تک منتقل نہ کر لیں۔<sup>(۱)</sup> نیز صحیحین میں انھیں سے مروی، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص غلہ خریدے، جب تک قبضہ نہ کر لے اُسے بیچ نہ کرے۔“<sup>(۲)</sup> عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں، جس کو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے قبضہ سے پہلے بیچنا منع کیا، وہ غلہ ہے مگر میرا گمان یہ ہے کہ ہر چیز کا یہی حکم ہے۔<sup>(۳)</sup>

**مسئلہ ۱:** جائیداد غیر منقولہ<sup>(۴)</sup> خریدی ہے اُس کو قبضہ کرنے سے پیشتر بیچ کرنا جائز ہے کیونکہ اس کا ہلاک ہونا بہت نادر<sup>(۵)</sup> ہے اور اگر وہ ایسی ہو جس کے ضائع ہونے کا اندیشہ ہو تو جب تک قبضہ نہ کر لے بیچ نہیں کر سکتا مثلاً بالا خانہ یا دریا کے کنارہ کا مکان اور زمین یا وہ زمین جس پر ریتا چڑھ جانے کا اندیشہ ہو۔<sup>(۶)</sup> (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۲:** منقول چیز خریدی تو جب تک قبضہ نہ کر لے اُس کی بیچ نہیں کر سکتا اور ہبہ و صدقہ کر سکتا ہے رہن رکھ سکتا ہے۔ قرض عاریت<sup>(۷)</sup> دینا چاہے تو دے سکتا ہے۔<sup>(۸)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۳:** منقول چیز قبضہ سے پہلے بائع کو ہبہ کر دی اور بائع نے قبول کر لی تو بیچ جاتی رہی اور اگر بائع کے ہاتھ بیچ کی تو یہ بیچ صحیح نہیں پہلی بیچ بدستور باقی رہی۔<sup>(۹)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۴:** خود بائع نے مشتری کے قبضہ سے پہلے مبیع میں تصرف کیا اس کی دو صورتیں ہیں مشتری کے حکم سے اُس نے

..... ”صحیح البخاری“، کتاب البيوع، باب منتهى التلقى، الحديث: ۱۲۶۷، ج ۲، ص ۳۶.

..... ”صحیح البخاری“، کتاب البيوع، باب بيع الطعام قبل ان يقبض... إلخ، الحديث: ۲۱۳۶، ج ۲، ص ۲۸.

..... ”صحیح البخاری“، کتاب البيوع، باب بيع الطعام قبل ان يقبض... إلخ، الحديث: ۲۱۳۵، ج ۲، ص ۲۸.

..... جو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل نہ کی جاسکتی ہو اسے جائیداد غیر منقولہ کہتے ہیں۔

..... یعنی کم ہی ایسا ہوتا ہے۔

..... ”الدر المختار“ و ”ردالمحتار“ کتاب البيوع، باب المراجعة والتولية، فصل في التصرف في المبيع... إلخ، ج ۷، ص ۳۸۳.

..... بغیر کسی عوض کے کسی کو اپنی چیز کی منفعت کا مالک کر دینا عاریت کہلاتا ہے۔

..... ”الدر المختار“، کتاب البيوع، باب المراجعة والتولية، فصل في التصرف في المبيع... إلخ، ج ۷، ص ۳۸۳-۳۸۴.

..... المرجع السابق، ص ۳۸۵.

تصرف کیا یا بغیر حکم۔ اگر حکم سے تصرف کیا مثلاً مشتری نے کہا اس کو ہبہ کر دے یا کرایہ پر دیدے بائع نے کر دیا تو مشتری کا قبضہ ہو گیا اور اگر بغیر امر تصرف کیا مثلاً وہ چیز رہن رکھ دی یا اجرت پر دی۔ امانت رکھ دی اور مبیع ہلاک ہو گئی بیع جاتی رہی اور اگر بائع نے عاریت دی ہبہ کیا۔ رہن رکھا اور مشتری نے جائز کر دیا تو یہ بھی مشتری کا قبضہ ہو گیا۔<sup>(۱)</sup> (ردالمحتار)

**مسئلہ ۵:** مشتری نے بائع سے کہا فلاں کے پاس مبیع رکھ دو جب میں دام ادا کر دوں گا مجھے دیدے گا اور بائع نے اُسے دیدی تو یہ مشتری کا قبضہ نہ ہوا بلکہ بائع ہی کا قبضہ ہے یعنی وہ چیز ہلاک ہوگی تو بائع کی ہلاک ہوگی۔<sup>(۲)</sup> (ردالمحتار)

**مسئلہ ۶:** ایک چیز خریدی تھی اُس پر قبضہ نہیں کیا بائع نے دوسرے کے ہاتھ زیادہ داموں میں بیچ ڈالی مشتری نے بیع جائز کر دی جب بھی یہ بیع درست نہیں کہ قبضہ سے پیشتر ہے۔<sup>(۳)</sup> (ردالمحتار)

**مسئلہ ۷:** جس نے کیلی چیز کیل کے ساتھ یا وزنی چیز وزن کے ساتھ خریدی یا عددی چیز گنتی کے ساتھ خریدی تو جب تک ناپ یا تول یا گنتی نہ کر لے اُس کو بیچنا بھی جائز نہیں اور کھانا بھی جائز نہیں اور اگر تخمینہ سے خریدی یعنی مبیع سامنے موجود ہے دیکھ کر اُس ساری کو خرید لیا یہ نہیں کہ اتنے سیر یا اتنے ناپ یا اتنی تعداد کو خریدا تو اُس میں تصرف کرنے بیچے کھانے کے لیے ناپ تول وغیرہ کی ضرورت نہیں۔ اور اگر یہ چیزیں ہبہ، میراث، وصیت میں حاصل ہوئیں یا کھیت میں پیدا ہوئی ہیں تو ناپنے وغیرہ کی ضرورت نہیں۔<sup>(۴)</sup> (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۸:** بیع کے بعد بائع نے مشتری کے سامنے ناپا یا تول تو اب مشتری کو ناپنے تولنے کی ضرورت نہیں اور اگر بیع سے قبل اس کے سامنے ناپا تول تھا یا بیع کے بعد اس کی غیر حاضری میں ناپا تول تو وہ کافی نہیں بغیر ناپے تولے اُس کو کھانا اور بیچنا جائز نہیں۔<sup>(۵)</sup> (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۹:** موزون<sup>(۶)</sup> یا مکمل<sup>(۷)</sup> کو بیع تعاطی کے ساتھ خریدا تو مشتری کا ناپنا تولنا ضروری نہیں قبضہ کر لینا کافی

..... "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب المزابحة والتولية، فصل فی التصرف... إلخ، مطلب فی تصرف البائع قبل القبض، ج ۷، ص ۳۸۶.

..... المرجع السابق.

..... المرجع السابق.

..... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب المزابحة والتولية، فصل فی التصرف فی المبیع... إلخ، ج ۷، ص ۳۸۶-۳۸۹.

..... المرجع السابق، ص ۳۹۰.

..... وہ چیزیں جو وزن کے ساتھ کٹی ہیں موزون کہلاتی ہیں۔

..... ناپ و ماپ کے ساتھ بکنے والی چیزیں مکمل کہلاتی ہیں۔

ہے۔ (1) (درمختار)

**مسئلہ ۱۰:** بائع نے بیع سے قبل تولّا تھا اس کے بعد ایک شخص نے جس کے سامنے تولّا اُس کو خریدا مگر اُس نے نہیں تولّا اور بیع کردی اور تولّا کر مشتری کو دی یہ بیع جائز نہیں کہ تولنے سے قبل ہوئی۔ (2) (فتح القدیر)

**مسئلہ ۱۱:** تھان خریدا اگرچہ گزوں کے حساب سے خریدا مثلاً یہ تھان دس گز کا ہے اور اس کے دام یہ ہیں اس میں تصرف ناپنے سے پہلے جائز ہے ہاں اگر بیع میں گز کے حساب سے قیمت ہو مثلاً ایک روپیہ گز تو جب تک ناپ نہ لیا جائے تصرف جائز نہیں اور موزون چیز اگر ایسی ہو کہ اُس کے ٹکڑے کرنا مضر (3) ہو تو وزن کرنے سے پہلے اُس میں تصرف جائز ہے جیسے تانبے وغیرہ کے لوٹے اور برتن۔ (4) (درمختار)

**مسئلہ ۱۲:** ثمن میں قبضہ کرنے سے پہلے تصرف جائز ہے اُس کو بیع وہبہ و اجارہ و صدقہ و وصیت سب کچھ کر سکتے ہیں۔ ثمن کبھی حاضر ہوتا ہے مثلاً یہ چیز ان دس روپوں کے بدلے میں خریدی اور کبھی حاضر کی طرف اشارہ نہیں کیا جاتا مثلاً یہ چیز دس روپے کے بدلے میں خریدی پہلی صورت میں ہر قسم کے تصرف کر سکتے ہیں مشتری کو بھی مالک کر سکتے ہیں اور غیر مشتری کو بھی اور دوسری صورت میں مشتری کو مالک کر دینے کے علاوہ دوسرا تصرف نہیں کر سکتے یعنی غیر مشتری کو اُس کی تملیک نہیں کر سکتے مثلاً بائع مشتری سے کوئی چیز اُن روپوں کے بدلے میں خرید سکتا ہے جو مشتری کے ذمہ ہیں یا اُس کا جانور یا مکان کرایہ پر لے سکتا ہے اور یہ بھی کر سکتا ہے کہ وہ روپے اُسے ہبہ کر دے صدقہ کر دے۔ اور مشتری کے علاوہ دوسرے سے کوئی چیز خریدے اُن روپوں کے بدلے میں جو اس مشتری پر ہیں یا دوسرے کو ہبہ کرے صدقہ کرے یہ صحیح نہیں۔ (5) (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۱۳:** ثمن دو قسم ہے ایک وہ معین کرنے سے معین ہو جاتا ہے مثلاً ناپ اور تولّا کی چیزیں دوسرا وہ کہ معین کرنے سے بھی معین نہ ہو جیسے روپیہ اشرفی کہ بیع صحیح میں معین کرنے سے بھی معین نہیں ہوتے مثلاً کوئی چیز اس روپے کے بدلے میں خریدی یعنی کسی خاص روپیہ کی طرف اشارہ کیا تو اُسی کا دینا واجب نہیں دوسرا روپیہ بھی دے سکتا ہے۔ دس روپے کی جگہ دس کا

..... "الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب المراجعة والتولية، فصل فی التصرف فی المبیع... إلخ، ج ۷، ص ۳۸۹-۳۹۰.

..... "فتح القدیر"، کتاب البیوع، باب المراجعة والتولية، فصل ومن اشترى شیئاً... إلخ، ج ۶، ص ۱۴۱.

..... نقصان دہ۔

..... "الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب المراجعة والتولية، فصل فی التصرف فی المبیع... إلخ، ج ۷، ص ۳۹۱.

..... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب المراجعة والتولية، مطلب فی بیان الثمن... إلخ، ج ۷، ص ۳۹۲.

نوٹ پندرہ روپے کی جگہ گنی<sup>(1)</sup> دے سکتا ہے مشتری کو ہر گز یہ حق حاصل نہیں کہ کہے روپیہ لونگا نوٹ اشرفی نہیں لونگا۔<sup>(2)</sup> (درمختار)  
مسئلہ ۱۴: قبضہ سے پہلے ثمن کے علاوہ کسی دین میں تصرف کرنے کا وہی حکم ہے جو ثمن کا ہے مثلاً مہر، قرض، اجرت، بدل خلع، تاوان، کہ جس پر اس کا مطالبہ ہے اُس کو مالک بنا سکتے ہیں یعنی اُس سے ان کے بدلے میں کوئی چیز خرید سکتے ہیں اُس کو مکان وغیرہ کی اجرت میں دے سکتے ہیں ہبہ و صدقہ کر سکتے ہیں اور دوسرے کو مالک کرنا چاہیں تو نہیں کر سکتے۔<sup>(3)</sup> (درمختار)

مسئلہ ۱۵: بیع صرف اور سلم میں جس چیز پر عقد ہوا اُس کے علاوہ دوسری چیز کو لینا دینا جائز نہیں اور نہ اُس میں کسی دوسری قسم کا تصرف جائز نہ مسلم الیہ<sup>(4)</sup> راس المال<sup>(5)</sup> میں تصرف کر سکتا ہے اور نہ رب السلم<sup>(6)</sup> مسلم فیہ<sup>(7)</sup> میں کہ وہ روپے کے بدلے میں اشرفی لے لے اور یہ گہیوں کے بدلے میں جو لے یہ ناجائز ہے۔<sup>(8)</sup> (درمختار، رد المحتار)

## (ثمن اور مبیع میں کمی بیشی ہو سکتی ہے)

مسئلہ ۱۶: مشتری نے بائع کے لیے ثمن میں کچھ اضافہ کر دیا بائع نے بیع میں اضافہ کر دیا یہ جائز ہے ثمن یا مبیع میں اضافہ اُسی جنس سے ہو یا دوسری جنس سے اُسی مجلس عقد میں ہو یا بعد میں ہر صورت میں یہ اضافہ لازم ہو جاتا ہے یعنی بعد میں اگر ندامت ہوئی کہ ایسا میں نے کیوں کیا تو بیکار ہے وہ دینا پڑے گا۔ اجنبی نے ثمن میں اضافہ کر دیا مشتری نے قبول کر لیا مشتری پر لازم ہو جائیگا اور مشتری نے انکار کر دیا باطل ہو گیا ہاں اگر اجنبی نے اضافہ کیا اور خود ضامن بھی بن گیا یا کہا میں اپنے پاس سے دوں گا تو اضافہ صحیح ہے اور یہ زیادت اجنبی پر لازم۔<sup>(9)</sup> (ہدایہ، درمختار، رد المحتار)

مسئلہ ۱۷: مشتری نے ثمن میں اضافہ کیا اس کے لازم ہونے کے لیے شرط یہ ہے کہ بائع نے اُسی مجلس میں قبول بھی کر لیا ہو اور اُس مجلس میں قبول نہیں کیا بعد میں کیا تو لازم نہیں اور یہ بھی شرط ہے کہ بیع موجود ہو، بیع کے ہلاک ہونے کے بعد ثمن..... سونے کا ایک انگریزی سکہ۔

..... "الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب المراجعة والتولية، فصل فی التصرف فی المبیع... إلخ، ج ۷، ص ۳۹۳.

..... "الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب المراجعة والتولية، فصل فی التصرف فی المبیع... إلخ، ج ۷، ص ۳۹۳.

..... بیع سلم میں بائع (بیچنے والے) کو مسلم الیہ کہتے ہیں۔ ..... بیع سلم میں ثمن (کسی چیز کی قیمت) کو راس المال کہتے ہیں۔

..... بیع سلم میں مشتری (خریدار) کو رب السلم کہتے ہیں۔ ..... بیع (خریدی ہوئی چیز) کو بیع سلم میں مسلم فیہ کہتے ہیں۔

..... "الدرالمختار" و "ردالمختار"، کتاب البیوع، باب المراجعة والتولية، مطلب فی تعریف الکمر، ج ۷، ص ۳۹۴.

..... "الهدایہ"، کتاب البیوع، باب المراجعة والتولية، فصل ومن اشتری شیئاً... إلخ، ج ۲، ص ۵۹-۶۰.

و "الدرالمختار" و "ردالمختار"، کتاب البیوع، باب المراجعة والتولية، مطلب فی تعریف الکمر، ج ۷، ص ۳۹۴.

میں اضافہ نہیں ہو سکتا مبیع کو بیچ ڈالا ہو پھر خرید لیا یا واپس کر لیا ہو جب بھی ثمن میں اضافہ صحیح ہے۔ بکری مرگئی ہے تو ثمن میں اضافہ نہیں ہو سکتا اور ذبح کر دی گئی ہے تو ہو سکتا ہے۔ مبیع میں بائع نے زیادتی کی اس میں بھی مشتری کا اُسی مجلس میں قبول کرنا شرط ہے اور مبیع کا باقی رہنا اس میں شرط نہیں مبیع ہلاک ہو چکی ہے جب بھی اُس میں اضافہ ہو سکتا ہے۔<sup>(۱)</sup> (در مختار)

**مسئلہ ۱۸:** ثمن میں بائع کی کر سکتا ہے مثلاً دس روپے میں ایک چیز بیچ کی تھی مگر خود بائع کو خیال ہوا کہ مشتری پر اس کی گرانی<sup>(۲)</sup> ہوگی اور ثمن کم کر دیا یہ ہو سکتا ہے اس کے لیے مبیع کا باقی رہنا شرط نہیں۔ یہ کمی ثمن کے قبضہ کرنے کے بعد بھی ہو سکتی ہے۔<sup>(۳)</sup> (در مختار)

**مسئلہ ۱۹:** کمی زیادتی جو کچھ بھی ہے اگرچہ بعد میں ہوئی ہو اس کو اصل عقد میں شمار کریں گے یعنی کمی بیشی کے بعد جو کچھ ہے اسی پر عقد متصور ہوگا۔ پورے ثمن کا اسقاط نہیں ہو سکتا یعنی مشتری کے ذمہ ثمن کچھ نہ رہے اور بیع قائم رہے کہ بلا ثمن بیع قرار پائے یہ نہیں ہو سکتا یہ البتہ ہوگا کہ بیع اُسی ثمن اول پر قرار پائے گی اور یہ سمجھا جائے گا کہ بائع نے مشتری سے ثمن معاف کر دیا اس کا نتیجہ وہاں ظاہر ہوگا کہ شفیع<sup>(۴)</sup> نے شفعہ کیا تو پورا ثمن دینا ہوگا۔<sup>(۵)</sup> (ردالمحتار)

**مسئلہ ۲۰:** کمی بیشی کو اصل عقد میں شمار کرنے کا اثر یہ ہوگا کہ ① مرابحہ و تولیہ میں اسی کا اعتبار ہوگا، ثمن اول کا یا مبیع اول کا اعتبار نہ ہوگا۔ ② یوہیں اگر ثمن میں زیادتی کر دی ہے اور مبیع کا کوئی حقدار پیدا ہو گیا اور مبیع اُس نے لے لی تو مشتری بائع سے پورا ثمن واپس لے گا اور اگر اُس نے بیع کو جائز کر دیا تو مشتری سے پورا ثمن لے گا اور کمی کی صورت میں جو کچھ باقی ہے وہ لے گا۔ ③ ثمن اگر کم کر دیا ہے تو شفیع کو باقی دینا ہوگا مگر ثمن میں اضافہ ہوا ہے تو پہلے ثمن پر شفعہ ہوگا، یہ جو کچھ زیادہ کیا ہے نہیں دینا ہوگا کیونکہ شفیع کا حق ثمن اول سے ثابت ہو چکا ان دونوں کو اُس کے مقابلہ میں اضافہ کرنے کا حق نہیں۔ ④ مبیع میں اضافہ کیا ہے اور یہ زائد ہلاک ہو گیا تو ثمن میں اس کا حصہ کم ہو جائے گا۔ ⑤ یوہیں ثمن میں کم و بیش کیا ہے اور مبیع کل یا اس کا جو ہلاک ہو گیا تو اس کم یا زیادہ کا اعتبار ہوگا ثمن اول کا اعتبار نہ ہوگا۔ ⑥ بائع کو ثمن وصول کرنے کے لیے مبیع کے روکنے کا تعلق ثمن اول سے نہیں بلکہ اس سے ہے یعنی مثلاً زیادہ کر دیا ہو تو جب تک مشتری اس زیادت<sup>(۶)</sup> کو ادا نہ کر لے مبیع کو بائع روک سکتا ہے۔ ⑦ بیع صرف میں کم و بیش کا یہ اثر ہوگا کہ مثلاً چاندی کو چاندی سے بیچا تھا اور دونوں طرف برابری تھی پھر ایک نے زیادہ یا کم کر دی

..... "الدر المختار" کتاب البیوع، باب المراجعة والتولية، فصل فی التصرف فی المبیع... إلخ، ج ۷، ص ۳۹۵۔  
..... مہنگی۔

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب المراجعة والتولية، فصل فی التصرف فی المبیع... إلخ، ج ۷، ص ۳۹۴۔  
..... حق شفعہ کرنے والا۔

..... "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب المراجعة والتولية، مطلب فی تعریف الکمر، ج ۷، ص ۳۹۶۔  
..... یعنی اضافہ۔

دوسرے نے اُسے قبول کر لیا اور زائد یا کم پر قبضہ بھی ہو گیا تو عقد فاسد ہو گیا۔<sup>(۱)</sup> (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۲۱:** ثمن میں اگر عرض (غیر نقد) زیادہ کر دیا اور یہ چیز قبضہ سے پہلے ہلاک ہو گئی تو بقدر اس کی قیمت کے عقد فسخ ہو جائے گا مثلاً سو روپے میں کوئی چیز خریدی تھی اور تقابض بدلین<sup>(۲)</sup> بھی ہو گیا پھر مشتری نے پچاس روپے کی کوئی چیز ثمن میں اضافہ کر دی اور یہ چیز قبضہ سے پہلے ہلاک ہو گئی تو عقد بیع ایک تہائی میں فسخ ہو جائے گا۔<sup>(۳)</sup> (درمختار، ردالمحتار)

## (دین کی تاویل)

**مسئلہ ۲۲:** مبیع میں اگر مشتری کمی کرنا چاہے اور مبیع از قبیل دین<sup>(۴)</sup> یعنی غیر معین ہو تو جائز ہے اور معین ہو تو کمی نہیں ہو سکتی۔<sup>(۵)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۲۳:** بائع نے اگر عقد بیع کے بعد مشتری کو ادائے ثمن کے لیے مہلت دی یعنی اُس کے لیے میعاد مقرر کر دی اور مشتری نے بھی قبول کر لی تو یہ دین معیادی ہو گیا یعنی بائع پر وہ میعاد لازم ہو گئی اُس سے قبل مطالبہ نہیں کر سکتا۔ ہر دین<sup>(۶)</sup> کا یہی حکم ہے کہ میعاد نہ ہو اور بعد میں میعاد مقرر ہو جائے تو میعاد ہو جاتا ہے مگر مدیون کا قبول کرنا شرط ہے اگر اُس نے انکار کر دیا تو میعاد نہیں ہوگا فوراً اُس کا ادا کرنا واجب ہوگا اور دائن جب چاہے گا مطالبہ کر سکے گا۔<sup>(۷)</sup> (درمختار وغیرہ)

**مسئلہ ۲۴:** دین کی میعاد کبھی معلوم ہوتی ہے مثلاً فلاں مہینہ کی فلاں تاریخ اور کبھی مجہول مگر جہالت یسیرہ<sup>(۸)</sup> ہو تو جائز

..... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب المراجعة والتولية، مطلب فی تعریف الکر، ج ۷، ص ۳۹۶.

..... تقابض بدلین یعنی مشتری (خریدار) کا مبیع پر اور بائع (بیچنے والے) کا ثمن پر قبضہ کرنا۔

..... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب المراجعة والتولية، مطلب فی تعریف الکر، ج ۷، ص ۳۹۸.

..... یعنی قرض کی قسم۔

..... "الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب المراجعة والتولية، فصل فی التصرف فی المبیع... إلخ، ج ۷، ص ۳۹۸.

..... جو چیز واجب فی الذمہ ہو کسی عقد مثلاً بیع یا اجارہ کی وجہ سے یا کسی چیز کے ہلاک کرنے سے اسکے ذمہ تاوان ہو یا قرض کی وجہ سے واجب ہوا، ان سب کو دین کہتے ہیں۔ دین کی ایک خاص صورت کا نام قرض ہے، جس کو لوگ دستگرداں کہتے ہیں۔ ہر دین کو آج کل لوگ قرض بولا کرتے ہیں، یہ فقہ کی اصطلاح کے خلاف ہے۔ ۱۲ منہ

..... "الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب المراجعة والتولية، فصل فی التصرف فی المبیع... إلخ، ج ۷، ص ۴۰۰.

..... وہ جہالت جس میں زیادہ ابہام نہ ہو جہالت یسیرہ کہلاتی ہے جیسے کھیتی کٹنا۔



ہے مثلاً جب کھیت کٹے گا۔ اور اگر زیادہ جہالت ہو مثلاً جب آندھی آئے گی یا پانی برسے گا یہ میعاد باطل ہے۔<sup>(۱)</sup> (ہدایہ)

**مسئلہ ۲۵:** دین کی میعاد کو شرط پر معلق بھی کر سکتے ہیں مثلاً ایک شخص پر ہزار روپے ہیں اُس سے دائن کہتا ہے اگر پانچ سو روپے کل ادا کر دو تو باقی پانچ سو کے لیے چھ ماہ کی مہلت ہے۔<sup>(۲)</sup> (ردالمحتار)

**مسئلہ ۲۶:** بعض دین میں میعاد مقرر بھی کی جائے تو میعاد ہی نہیں ہوتے۔<sup>(۱)</sup> قرض جس کو دست گردان کہا جاتا ہے یہ میعاد ہی نہیں ہو سکتا یعنی مقرض (قرض دینے والے) نے اگر کوئی میعاد مقرر کر بھی دی ہو تو وہ میعاد اُس پر لازم نہیں، جب چاہے مطالبہ کر سکتا ہے۔<sup>(۲)</sup> بیع صرف کے بدلین<sup>(۳)</sup> اور<sup>(۴)</sup> بیع سلم کا ثمن جس کو اس المال کہتے ہیں، ان دونوں میں میعاد مقرر کرنا جائز ہے، اُسی مجلس میں ان پر قبضہ کرنا ضرور ہے۔<sup>(۴)</sup> مشتری نے شفیع کے لیے میعاد مقرر کر دی، یہ بھی صحیح نہیں۔<sup>(۵)</sup> ایک شخص پر دین تھا اُس کی میعاد مقرر تھی وہ قبل میعاد مر گیا اور مال چھوڑ آیا وہ دین غیر میعاد تھا اُس کے مرنے کے بعد دائن نے ورثہ کو ادائے دین کے لیے میعاد دی یہ میعاد صحیح نہیں کہ یہ دین اُس شخص کے ذمہ تھا اُس کے مرنے کے بعد دین کا تعلق ترکہ سے ہے اور جب ترکہ موجود ہے تو میعاد کے کیا معنی یہاں دین کا تعلق ورثہ کے ذمہ سے نہیں کہ اُن سے وصول کیا جائے اُن کو مہلت دی جائے۔<sup>(۶)</sup> اقالہ میں بیع مشتری نے واپس کر دی اور ثمن بائع کے ذمہ ہے اُس کو مشتری نے مہلت دی یہ میعاد بھی صحیح نہیں۔<sup>(۴)</sup> (درمختار) میعاد صحیح نہ ہونے کا یہ مطلب نہیں کہ دائن کو فوراً وصول کر لینا واجب ہے وصول نہ کرے تو گنہگار ہے بلکہ یہ کہ مدیون کو فوراً دینا واجب ہے اور دائن کا مطالبہ صحیح ہے اور دائن وصول کرنے میں تاخیر کر رہا ہے تو یہ اُس کا ایک احسان و تبرع<sup>(۵)</sup> ہے مگر بیع صرف کے بدلین اور سلم کے اس المال پر اُسی مجلس میں قبضہ کرنا ضروری ہے۔

**مسئلہ ۲۷:** بعض صورتوں میں قرض کے متعلق بھی میعاد صحیح ہے۔<sup>(۱)</sup> قرض سے قرض دار منکر تھا اور ایک رقم پر صلح ہوئی اور اس کی ادائیگی کے لیے میعاد مقرر ہوئی، یہ میعاد صحیح ہے مثلاً ایک شخص پر ہزار روپے قرض ہیں اور سو روپے پر ایک ماہ کی مدت قرار دیکر صلح ہوئی ہزار کے سولیس یعنی نو سو معاف ہیں یہ صحیح ہے مگر میعاد صحیح نہیں یعنی فی الحال دینا واجب ہے اور اگر اس صورت مذکورہ میں قرض دار انکاری ہو تو میعاد صحیح ہے۔<sup>(۲)</sup> یو ہیں قرض دار نے قرض خواہ سے تنہائی میں کہا، کہ اگر تم مہلت نہ دو گے تو میں اس قرض کا اقرار ہی نہیں کروں گا، اُس نے گواہوں کے سامنے میعاد دین کا اقرار کیا۔<sup>(۳)</sup> قرض دار نے قرض خواہ<sup>(۶)</sup> کے

..... "الهدایة"، کتاب البیوع، باب المراجعة والتولية، ج ۲، ص ۶۰.

..... "الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب المراجعة والتولية، فصل فی التصرف فی المبیع... إلخ، ج ۷، ص ۴۰۰.

..... یعنی ثمن اور بیع.

..... "الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب المراجعة والتولية، فصل فی التصرف فی المبیع... إلخ، ج ۷، ص ۴۰۱.

..... چمکا کسی پر قرض ہو اس کو قرض خواہ کہتے ہیں۔

..... یعنی بخشش۔

مطالبہ کو کسی دوسرے شخص پر حوالہ کر دیا اور اُس کو قرض خواہ نے مہلت دی تو یہ میعاد صحیح ہے۔ ④ یا ایسے پر حوالہ کیا کہ خود قرضدار کا اس پر میعاد دین تھا تو یہ قرض بھی میعاد ہو گیا۔ ⑤ کسی شخص نے وصیت کی میرے مال سے فلاں کو اتنا روپیہ اتنی میعاد پر قرض دیا جائے اور ثلث مال سے قرض دیا گیا۔ ⑥ یا یہ وصیت کی کہ فلاں شخص پر جو میرا قرض ہے میرے مرنے کے بعد ایک سال تک اُسکو مہلت ہے ان صورتوں میں قرض میعاد ہو جائے گا۔<sup>(1)</sup> (درمختار، فتح القدیر)

## قرض کا بیان

**حدیث ۱:** صحیح بخاری میں ابو بردہ بن ابی موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی، کہتے ہیں میں مدینہ میں آیا اور عبد اللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اُنھوں نے فرمایا: تم ایسی جگہ میں رہتے ہو جہاں سود کی کثرت ہے، لہذا اگر کسی شخص کے ذمہ تمھارا کوئی حق ہو اور وہ تمھیں ایک بوجھ بھوسہ یا بگو یا گھاس ہدیہ میں دے تو ہرگز نہ لینا کہ وہ سود ہے۔<sup>(2)</sup>

**حدیث ۲:** امام بخاری تاریخ میں انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب ایک شخص دوسرے کو قرض دے تو اُس کا ہدیہ قبول نہ کرے۔“<sup>(3)</sup>

**حدیث ۳:** ابن ماجہ و بیہقی اُنھیں سے راوی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب کوئی قرض دے اور اس کے پاس وہ ہدیہ کرے تو قبول نہ کرے اور اپنی سواری پر سوار کرے تو سوار نہ ہو، ہاں اگر پہلے سے ان دونوں میں (ہدیہ وغیرہ) جاری تھا تو اب حرج نہیں۔“<sup>(4)</sup>

**حدیث ۴:** نسائی نے عبد اللہ بن ابی ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی کہتے ہیں مجھ سے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے قرض لیا تھا۔ جب حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کے پاس مال آیا، ادا فرما دیا اور دعا دی کہ اللہ تعالیٰ تیرے اہل و مال میں برکت کرے اور فرمایا: ”قرض کا بدلہ شکریہ ہے اور ادا کر دینا۔“<sup>(5)</sup>

..... ”الدر المختار“، کتاب البیوع، باب المزابحة والتولية، فصل فی التصرف فی المبیع... إلخ، ج ۷، ص ۴۰۳.

و ”فتح القدیر“، کتاب البیوع، باب المزابحة والتولية، فصل ومن اشتری شیئاً... إلخ، ج ۶، ص ۱۴۵-۱۴۶.

..... ”صحیح البخاری“، کتاب مناقب الانصار، باب مناقب عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ، الحدیث: ۳۸۱۴، ج ۲، ص ۵۶۴.

..... ”مشکاۃ المصابیح“، کتاب البیوع، باب الربا، الفصل الثالث، الحدیث: ۲۸۳۲، ج ۲، ص ۱۴۳.

..... ”سنن ابن ماجہ“، کتاب الصدقات، باب القرض، الحدیث: ۲۴۳۲، ج ۳، ص ۱۵۵.

..... ”سنن النسائي“، کتاب البیوع، باب الاستقراض، الحدیث: ۴۶۹۲، ص ۷۵۳.

**حدیث ۵:** امام احمد عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس کا دوسرے پر حق ہو اور وہ ادا کرنے میں تاخیر کرے تو ہر روز اتنا مال صدقہ کر دینے کا ثواب پائے گا۔“ (1)

**حدیث ۶:** امام احمد سعد بن اطول رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، کہتے ہیں میرے بھائی کا انتقال ہوا اور تین سو دینار اور چھوٹے چھوٹے بچے چھوڑے، میں نے یہ ارادہ کیا کہ یہ دینار بچوں پر صرف کرونگا۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: ”تیرا بھائی دین میں مقید (2) ہے، اُس کا دین ادا کر دے۔“ میں نے جا کر ادا کر دیا پھر حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی، یا رسول اللہ! (عز وجل صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) میں نے ادا کر دیا، صرف ایک عورت باقی ہے جو دو دینار کا دعویٰ کرتی ہے، مگر اُس کے پاس گواہ نہیں ہیں۔ فرمایا: ”اُسے دیدے، وہ سچی ہے۔“ (3)

**حدیث ۷:** امام مالک نے روایت کی ہے، کہ ایک شخص نے عبد اللہ بن عمر (رضی اللہ عنہ) کے پاس آ کر عرض کی، کہ میں نے ایک شخص کو قرض دیا ہے اور یہ شرط کر لی ہے کہ جو دیا ہے اُس سے بہتر ادا کرنا۔ اُنھوں نے کہا، یہ سود ہے۔ اُس نے پوچھا تو آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا، قرض کی تین صورتیں ہیں: ایک وہ قرض ہے جس سے مقصود اللہ (عز وجل) کی رضا حاصل کرنا ہے، اس میں تیرے لیے اللہ (عز وجل) کی رضا ملے گی اور ایک وہ قرض ہے جس سے مقصود کسی شخص کی خوشنودی ہے، اس قرض میں صرف اُس کی خوشنودی حاصل ہوگی اور ایک وہ قرض ہے جو تو نے اس لیے دیا ہے کہ طیب دیکر خبیث حاصل کرے۔

اُس شخص نے عرض کی، تو اب مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا، دستاویز پھاڑ ڈال پھر اگر وہ قرض دار ویسا ہی ادا کرے جیسا تو نے اُسے دیا تو قبول کر اور اگر اُس سے کم ادا کرے اور تو نے لے لیا تو تجھے ثواب ملے گا اور اگر اُس نے اپنی خوشی سے بہتر ادا کیا تو یہ ایک شکر یہ ہے، جو اُس نے کیا۔ (4)

**مسئلہ ۱:** جو چیز قرض دی جائے لی جائے اُس کا مثلی ہونا ضرور ہے یعنی ماپ کی چیز ہو یا تول کی ہو یا گنتی کی ہو مگر گنتی کی

..... ”المسند“ للإمام أحمد بن حنبل، حدیث عمران بن حصین، الحدیث: ۱۹۹۷، ج ۷، ص ۲۲۴.

..... یعنی گھرا ہوا ہے۔

..... ”المسند“ للإمام أحمد بن حنبل، حدیث سعد بن الاطوال، الحدیث: ۱۷۲۲۷، ج ۶، ص ۱۰۳.

..... ”کنز العمال“، کتاب البیوع، باب الربا و احکامہ، ج ۲، الجزء الرابع، الحدیث: ۱۰۱۴۰، ج ۴، ص ۸۲.

و ”المصنف“ لعبد الرزاق، کتاب البیوع، باب قرض جر منفعة، الحدیث: ۱۴۷۴۱، ج ۸، ص ۱۱۳-۱۱۴.

و ”السنن الکبریٰ“ للبیہقی، کتاب البیوع، باب لاخیر ان یسلفہ... إلخ، الحدیث: ۱۰۹۳۷، ج ۵، ص ۵۷۴.

چیز میں شرط یہ ہے کہ اُس کے افراد میں زیادہ تفاوت (1) نہ ہو، جیسے انڈے، اخروٹ، بادام، اور اگر گنتی کی چیز میں تفاوت زیادہ ہو جس کی وجہ سے قیمت میں اختلاف ہو جیسے آم، امرود، ان کو قرض نہیں دے سکتے۔ یوہیں ہر قیمتی چیز جیسے جانور، مکان، زمین، ان کا قرض دینا صحیح نہیں۔ (2) (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۲:** قرض کا حکم یہ ہے کہ جو چیز لی گئی ہے اُس کی مثل ادا کی جائے لہذا جس کی مثل نہیں قرض دینا صحیح نہیں۔ جس چیز کو قرض دینا لینا جائز نہیں اگر اُس کو کسی نے قرض لیا اُس پر قبضہ کرنے سے مالک ہو جائے گا مگر اُس سے نفع اٹھانا حلال نہیں مگر اُس کو بیع کرے گا تو بیع صحیح ہو جائے گی اُس کا حکم ویسا ہی ہے جیسے بیع فاسد میں بیع پر قبضہ کر لیا کہ واپس کرنا ضروری ہے، مگر بیع کر دے گا تو بیع صحیح ہے۔ (3) (درمختار، ردالمحتار، عالمگیری)

**مسئلہ ۳:** کاغذ کو قرض لینا جائز ہے جبکہ اس کی نوع و صفت کا بیان ہو جائے اور اس کو گنتی کے ساتھ لیا جائے اور گن کر دیا جائے۔ (4) (درمختار) مگر آج کل تھوڑے سے کاغذوں میں خرید و فروخت و قرض میں گن کر لیتے دیتے ہیں زیادہ مقدار یعنی رموں (5) میں وزن کا اعتبار ہوتا ہے یعنی مثلاً اتنے پونڈ (6) کا رم عرف میں تختہ نہیں گنتے اس میں حرج نہیں۔

**مسئلہ ۴:** روٹیوں کو گن کر بھی قرض لے سکتے ہیں اور تول کر بھی۔ گوشت وزن کر کے قرض لیا جائے۔ (7) (درمختار)

**مسئلہ ۵:** آٹے کو ناپ کر قرض لینا دینا چاہیے اور اگر عرف وزن سے قرض لینے کا ہو جیسا کہ عموماً ہندوستان میں ہے تو وزن سے بھی قرض جائز ہے۔ (8) (عالمگیری)

**مسئلہ ۶:** ایندھن کی لکڑی اور دوسری لکڑیاں اور اُپلے (9) اور تختے اور ترکاریاں اور تازہ پھول ان سب کا قرض لینا

..... یعنی فرق۔

..... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب البيوع، باب المراجعة والتولية، فصل في القرض، ج ۷ ص ۴۰۷.

..... "الفتاوى الهندية"، کتاب البيوع، الباب التاسع عشر في القرض... إلخ، ج ۳ ص ۲۰۱.

"الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب البيوع، باب المراجعة والتولية، فصل في القرض، ج ۷ ص ۴۰۷.

..... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب البيوع، باب المراجعة والتولية، فصل في القرض، ج ۷ ص ۴۰۷.

..... رم کی جمع، کاغذوں کے بیس دستوں کا بنڈل۔ ..... سولہ اونس یا آدھا کلو کے برابر وزن کو پونڈ کہتے ہیں۔

..... "الدرالمختار"، کتاب البيوع، باب المراجعة والتولية، فصل في القرض، ج ۷ ص ۴۰۸.

..... "الفتاوى الهندية"، کتاب البيوع، الباب التاسع عشر في القرض... إلخ، ج ۳ ص ۲۰۱.

..... ایندھن کے لئے گوبر کے سکھائے ہوئے لڑے۔

دینا درست نہیں۔<sup>(۱)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۷:** کچی اور پکی اینٹوں کا قرض جائز ہے جبکہ ان میں تفاوت نہ ہو جس طرح آج کل شہر بھر میں ایک طرح کی اینٹیں طیار ہوتی ہیں۔<sup>(۲)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۸:** برف کو وزن کے ساتھ قرض لینا درست ہے اور اگر گرمیوں میں برف قرض لیا تھا اور جاڑے میں ادا کر دیا یہ ہو سکتا ہے مگر قرض دینے والا اس وقت نہیں لینا چاہتا وہ کہتا ہے گرمیوں میں لوں گا اور یہ ابھی دینا چاہتا ہے تو معاملہ قاضی کے پاس پیش کرنا ہوگا وہ وصول کرنے پر مجبور کرے گا۔<sup>(۳)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۹:** پیسے قرض لیے تھے اُن کا چلن جاتا رہا تو ویسے ہی پیسے اُسی تعداد میں دینے سے قرض ادا نہ ہوگا بلکہ اُن کی قیمت کا اعتبار ہے مثلاً آٹھ آنے کے پیسے تھے تو چلن بند ہونے کے بعد اٹھنی یا دوسرا سکہ اس قیمت کا دینا ہوگا۔<sup>(۴)</sup> (درمختار وغیرہ)

**مسئلہ ۱۰:** ادائے قرض میں چیز کے سستے مہنگے ہونے کا اعتبار نہیں مثلاً دس سیر گیہوں قرض لیے تھے اُن کی قیمت ایک روپیہ تھی اور ادا کرنے کے دن ایک روپیہ سے کم یا زیادہ ہے اس کا بالکل لحاظ نہیں کیا جائے گا وہی دس سیر گیہوں دینے ہونگے۔<sup>(۵)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۱۱:** ایک شہر میں مثلاً غلہ قرض لیا اور دوسرے شہر میں قرض خواہ نے مطالبہ کیا تو جہاں قرض لیا تھا وہاں جو قیمت تھی وہ دیدی جائے، قرض دار اس پر مجبور نہیں کر سکتا کہ میں یہاں نہیں دوں گا، وہاں چل کر وہ چیز لے لو۔ ایک شہر میں غلہ قرض لیا دوسرے شہر میں جہاں غلہ گراں ہے قرض خواہ اُس سے غلہ کا مطالبہ کرتا ہے قرض دار سے کہا جائے گا اس بات کا ضامن دیدو کہ اپنے شہر میں جا کر غلہ ادا کروں گا۔<sup>(۶)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۱۲:** میوے قرض لیے مگر ابھی ادا نہیں کیے کہ یہ میوے ختم ہو چکے بازار میں ملتے نہیں قرض خواہ کو انتظار کرنا پڑے

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب التاسع عشر فی القرض... إلخ، ج ۳، ص ۲۰۱.

..... المرجع السابق، ص ۲۰۲.

..... المرجع السابق، ص ۲۰۲.

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب المزابحة والتولية، فصل فی القرض، ج ۷، ص ۴۰۸ وغیرہ.

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب المزابحة والتولية، فصل فی القرض، ج ۷، ص ۴۰۸.

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب المزابحة والتولية، فصل فی القرض، ج ۷، ص ۴۰۹.

گا کہ نئے پھل آجائیں اُس وقت قرض ادا کیا جائے اور اگر دونوں قیمت دینے لینے پر راضی ہو جائیں تو قیمت ادا کر دی جائے۔<sup>(۱)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۱۳:** قرضدار نے قرض پر قبضہ کر لیا اُس چیز کا مالک ہو گیا فرض کرو ایک چیز قرض لی تھی اور ابھی خرچ نہیں کی ہے کہ اپنی چیز آگئی مثلاً روپیہ قرض لیا تھا اور روپیہ آگیا یا آٹا قرض لیا تھا پکنے سے پہلے آٹا پس کر آگیا اب قرض دار کو یہ اختیار ہے کہ اُس کی چیز رہنے دے اور اپنی چیز سے قرض ادا کرے یا اُس کی ہی چیز دیدے جس نے قرض دیا ہے وہ نہیں کہہ سکتا کہ میں نے جو چیز دی تھی وہ تمہارے پاس موجود ہے میں وہی لوں گا۔<sup>(۲)</sup> (درمختار، عالمگیری)

**مسئلہ ۱۴:** قرض کی چیز قرضدار کے پاس موجود ہے قرضدار اُس کو خود قرض خواہ کے ہاتھ بیع کرے یہ صحیح ہے کہ وہ مالک ہے اور قرض خواہ بیع کرے یہ صحیح نہیں کہ یہ مالک نہیں۔ ایک شخص نے دوسرے سے غلہ قرض لیا قرضدار نے قرض خواہ سے روپیہ کے بدلے اُس کو خرید لیا یعنی اُس دین کو خرید ا جو اس کے ذمہ ہے مگر قرض خواہ نے روپیہ پر ابھی قبضہ نہیں کیا تھا کہ دونوں جدا ہو گئے بیع باطل ہو گئی۔<sup>(۳)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۱۵:** غلام، تاجر اور مکاتب اور نابالغ اور بوہرا، یہ سب کسی کو قرض دیں یہ ناجائز ہے کہ قرض تبرع<sup>(۴)</sup> ہے اور یہ تبرع نہیں کر سکتے۔<sup>(۵)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۱۶:** صبی مجبور (جس کو خرید و فروخت کی ممانعت ہے) کو قرض دیا یا اُس کے ہاتھ کوئی چیز بیع کی اُس نے خرچ کر ڈالی تو اس کا معاوضہ کچھ نہیں بوہرے اور مجنون کو قرض دینے کا بھی یہی حکم ہے اور اگر وہ چیز موجود ہے خرچ نہیں ہوئی ہے تو قرض خواہ واپس لے سکتا ہے غلام مجبور کو قرض دیا ہے تو جب تک آزاد نہ ہو اُس سے مواخذہ نہیں ہو سکتا۔<sup>(۶)</sup> (درمختار، رد المحتار)

....."الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب المزابحة والتولية، فصل فی القرض، ج ۷، ص ۴۱۰.

....."الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب المزابحة والتولية، فصل فی القرض، ج ۷، ص ۴۱۰.

و"الفتاویٰ الہندیہ"، کتاب البیوع، الباب التاسع عشر فی القرض... إلخ، ج ۳، ص ۲۰۱.

....."الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب المزابحة والتولية، فصل فی القرض، ج ۷، ص ۴۱۱.

.....احسان۔

....."الفتاویٰ الہندیہ"، کتاب البیوع، الباب التاسع عشر فی القرض... إلخ، ج ۳، ص ۲۰۶.

....."الدرالمختار" و"ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب المزابحة والتولية، مطلب فی شراء المستقرض... إلخ، ج ۷، ص ۴۱۱.

**مسئلہ ۱۷:** ایک شخص سے دوسرے نے روپے قرض مانگے وہ دینے کو لایا اس نے کہا پانی میں پھینک دو اُس نے پھینک دیا تو اس کا کچھ نقصان نہیں اُس نے اپنا مال پھینکا اور اگر بائع مبیع کو مشتری کے پاس لایا یا امین امانت کو مالک کے پاس لایا انھوں نے کہا پھینک دو، انھوں نے پھینک دیا تو مشتری اور مالک کا نقصان ہوا۔<sup>(۱)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۱۸:** قرض میں کسی شرط کا کوئی اثر نہیں شرطیں بیکار ہیں مثلاً یہ شرط کہ اس کے بدلے میں فلاں چیز دینا یا یہ شرط کہ فلاں جگہ (کسی دوسری جگہ کا نام لے کر) واپس کرنا۔<sup>(۲)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۱۹:** واپسی قرض میں اُس چیز کی مثل دینی ہوگی جولی ہے نہ اُس سے بہتر نہ کمتر ہاں اگر بہتر ادا کرتا ہے اور اس کی شرط نہ تھی تو جائز ہے دائن اُس کو لے سکتا ہے۔ یوہیں جتنا لیا ہے ادا کے وقت اُس سے زیادہ دیتا ہے مگر اس کی شرط نہ تھی یہ بھی جائز ہے۔<sup>(۳)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۲۰:** چند شخصوں نے ایک شخص سے قرض مانگا اور اپنے میں سے ایک شخص کے لیے کہہ گئے کہ اس کو دے دینا قرض خواہ اس شخص سے اتنا ہی مطالبہ کر سکتا ہے جتنا اس کا حصہ ہے باقیوں کے حصوں کے وہ خود ذمہ دار ہیں۔<sup>(۴)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۲۱:** قرض دیا اور ٹھہرا لیا کہ جتنا دیا ہے اُس سے زیادہ لے گا جیسا کہ آج کل سود خواروں<sup>(۵)</sup> کا قاعدہ ہے کہ روپیہ دور روپے سیڑھا ماہوار سود ٹھہرا لیتے ہیں یہ حرام ہے۔ یوہیں کسی قسم کے نفع کی شرط کرے ناجائز ہے مثلاً یہ شرط کہ مستقرض،<sup>(۶)</sup> مقرض<sup>(۷)</sup> سے کوئی چیز زیادہ داموں میں خریدے گا یا یہ کہ قرض کے روپے فلاں شہر میں مجھ کو دینے ہوں گے۔<sup>(۸)</sup> (عالمگیری، درمختار)

**مسئلہ ۲۲:** جس پر قرض ہے اُس نے قرض دینے والے کو کچھ ہدیہ کیا تو لینے میں حرج نہیں جبکہ ہدیہ دینا قرض کی وجہ سے نہ ہو بلکہ اس وجہ سے ہو کہ دونوں میں قرابت<sup>(۹)</sup> یا دوستی ہے یا اُس کی عادت ہی میں جو دو سخاوت ہے کہ لوگوں کو ہدیہ کیا کرتا ہے اور اگر قرض کی وجہ سے ہدیہ دیتا ہے تو اس کے لینے سے بچنا چاہیے اور اگر یہ پتہ نہ چلے کہ قرض کی وجہ سے ہے یا نہیں، جب بھی پرہیز ہی کرنا چاہیے جب تک یہ بات ظاہر نہ ہو جائے کہ قرض کی وجہ سے نہیں ہے۔ اُس کی دعوت کا بھی یہی حکم ہے کہ قرض کی وجہ سے نہ ہو تو قبول کرنے میں حرج نہیں اور قرض کی وجہ سے ہے، یا پتہ نہ چلے تو بچنا چاہیے۔ اس کو یوں سمجھنا چاہیے کہ قرض

..... "الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب المزابحة والتولية، فصل فی القرض، ج ۷، ص ۴۱۲.

..... المرجع السابق، ص ۴۱۲.

..... المرجع السابق، ص ۴۱۳.

..... المرجع السابق، ص ۴۱۴.

..... سود کھانے والوں۔ ..... قرض دار۔ ..... مقرض۔

..... "الفتاویٰ الہندیہ"، کتاب البیوع، الباب التاسع عشر فی القرض... إلخ، ج ۳، ص ۲۰۲-۲۰۳.

و "الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب المزابحة والتولية، فصل فی القرض، ج ۷، ص ۴۱۳. .... یعنی رشتہ داری۔

نہیں دیا تھا جب بھی دعوت کرتا تھا تو معلوم ہوا کہ یہ دعوت قرض کی وجہ سے نہیں اور اگر پہلے نہیں کرتا تھا اور اب کرتا ہے، یا پہلے مہینے میں ایک بار کرتا تھا اور اب دوبار کرنے لگا، یا اب سامان ضیافت<sup>(۱)</sup> زیادہ کرتا ہے تو معلوم ہوا کہ یہ قرض کی وجہ سے ہے اس سے اجتناب چاہیے۔<sup>(۲)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۲۳:** جس قسم کا دین تھا مدیون اُس سے بہتر ادا کرنا چاہتا ہے دائن کو اُس کے قبول کرنے پر مجبور نہیں کر سکتے اور گھٹیا دینا چاہتا ہے جب بھی مجبور نہیں کر سکتے اور دائن<sup>(۳)</sup> قبول کر لے تو دونوں صورتوں میں دین ادا ہو جائے گا۔ یوہیں اگر اس کے روپے تھے وہ اُسی قیمت کی اشرفی دینا چاہتا ہے دائن قبول کرنے پر مجبور نہیں۔ کہہ سکتا ہے میں نے روپیہ دیا تھا روپیہ لونگا اور اگر دین میعاد تھا میعاد پوری ہونے سے پہلے ادا کرتا ہے تو دائن لینے پر مجبور کیا جائے گا وہ انکار کرے یہ اُس کے پاس رکھ کر چلا آئے دین ادا ہو جائے گا۔<sup>(۴)</sup> (عالمگیری وغیرہ)

**مسئلہ ۲۴:** قرض ادا نہیں کرتا اگر قرض خواہ کو اُس کی کوئی چیز اُسی جنس کی جو قرض میں دی ہے مل جائے تو بغیر دیے لے سکتا ہے بلکہ زبردستی چھین لے جب بھی قرض ادا ہو جائے گا دوسری جنس کی چیز بغیر اُسکی اجازت نہیں لے سکتا ہے مثلاً روپیہ قرض دیا تھا تو روپیہ یا چاندی کی کوئی چیز ملے لے سکتا ہے اور اشرفی یا سونے کی چیز نہیں لے سکتا<sup>(۵)</sup>۔<sup>(۶)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۲۵:** زید نے عمرو سے کہا مجھے اتنے روپے قرض دو میں اپنی یہ زمین تمہیں عاریت دیتا ہوں جب تک میں روپیہ ادا نہ کروں تم اس کی کاشت کرو اور نفع اٹھاؤ یہ ممنوع ہے۔<sup>(۷)</sup> (عالمگیری) آج کل سود خوروں کا عام طریقہ یہ ہے کہ قرض دیکر مکان یا کھیت رہن رکھ لیتے ہیں مکان ہے تو اُس میں مرتہن سکونت کرتا ہے یا اُس کو کرایہ پر چلاتا ہے کھیت ہے تو اُس کی خود کاشت کرتا ہے یا اجارہ پر دیدیتا ہے اور نفع خود کھاتا ہے یہ سود ہے اس سے بچنا واجب۔

..... مہمان نوازی کا سامان۔

..... "الفتاویٰ الہندیہ"، کتاب البیوع، الباب التاسع عشر فی القرض... إلخ، ج ۳، ص ۲۰۳۔

..... جس کا کسی پر قرض ہو اس کو دائن کہتے ہیں۔

..... "الفتاویٰ الہندیہ"، کتاب البیوع، الباب التاسع عشر فی القرض... إلخ، ج ۳، ص ۲۰۴، وغیرہ۔

..... اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی علیہ رحمۃ اللہ فتاویٰ رضویہ میں علامہ شامی اور طحاوی علیہما رحمۃ اللہ کے حوالے سے امام انصہب رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کرتے ہوئے ذکر کرتے ہیں کہ: "خلاف جنس سے وصول کرنے کا عدم جواز مشائخ کے زمانے میں تھا کیوں کہ وہ لوگ باہم متفق تھے آج کل فتویٰ اس پر ہے کہ جب اپنے حق کی وصولی پر قادر ہو چاہے کسی بھی مال سے ہو تو وصول کرنا جائز ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، ج ۱، ص ۵۶۲)۔ ... عَلَیْہِ

..... "الفتاویٰ الہندیہ"، کتاب البیوع، الباب التاسع عشر فی القرض... إلخ، ج ۳، ص ۲۰۴، ۲۰۳۔

..... "الفتاویٰ الہندیہ"، کتاب البیوع، الباب التاسع عشر فی القرض... إلخ، ج ۳، ص ۲۰۴۔



مسئلہ ۲۶: نصرانی نے نصرانی کو شراب قرض دی پھر مسلمان ہو گیا قرض ساقط<sup>(۱)</sup> ہو گیا اُس سے مطالبہ نہیں کر سکتا۔<sup>(۲)</sup> (عالمگیری)

مسئلہ ۲۷: زید نے عمرو سے کہا فلاں شخص سے میرے لیے دس روپے قرض لا دو اُس نے قرض لا کر دیدیے مگر زید کہتا ہے مجھے نہیں دیے تو عمرو کو اپنے پاس سے دینے ہوں گے۔ اور اگر زید نے عمرو کو ورقہ اس مضمون کا لکھ کر کسی کے پاس بھیجا کہ میرے روپے جو تم پر قرض ہیں بھیج دو اُس نے عمرو کے ہاتھ بھیج دیے تو جب تک یہ روپے زید کو وصول نہ ہوں اُس وقت تک زید کے نہیں ہیں یعنی قرض ادا نہ ہوگا اور اگر زید نے عمرو کی معرفت کسی کے پاس کہلا بھیجا کہ دس روپے مجھے قرض بھیج دو اُس نے عمرو کے ہاتھ بھیج دیے تو زید کے ہو گئے ضائع ہو گئے تو زید کے ضائع ہوں گے جب کہ زید اس کا مقرر ہو کہ عمرو کو اُس نے دیے تھے۔<sup>(۳)</sup> (خانہ)

مسئلہ ۲۸: زید نے عمرو کو کسی کے پاس بھیجا کہ اُس سے ہزار روپے قرض مانگ لائے اُس نے قرض دیا مگر عمرو کے پاس سے جاتا رہا اگر عمرو نے اس سے یہ کہا تھا کہ زید کو قرض دو تو زید کا نقصان ہوا اور یہ کہا تھا کہ زید کے لیے مجھے قرض دو تو عمرو کا نقصان ہوا۔<sup>(۴)</sup> (عالمگیری)

مسئلہ ۲۹: جس چیز کا قرض جائز ہے اُسے عاریت کے طور پر لیا تو وہ قرض ہے اور جس کا قرض ناجائز ہے اُسے عاریت لیا تو عاریت ہے۔<sup>(۵)</sup> (عالمگیری)

مسئلہ ۳۰: روپے قرض لیے تھے اُس کو نوٹ یا اشرفیاں دیں کہ توڑا کر اپنے روپے لے لو، اُس کے پاس توڑانے سے پہلے ضائع ہو گئے تو قرضدار کے ضائع ہوئے اور توڑانے کے بعد ضائع ہوئے تو دو صورتیں ہیں اپنا قرض لیا تھا یا نہیں اگر نہیں لیا تھا جب بھی قرضدار کا نقصان ہوا اور قرض کے روپے اُن میں لینے کے بعد ضائع ہوئے تو اس کے<sup>(۶)</sup> ہلاک ہوئے اور اگر نوٹ یا اشرفیاں دے کر یہ کہا کہ اپنا قرض لو اُس نے لے لیا تو قرض ادا ہو گیا ضائع ہوگا اس کا<sup>(۷)</sup> نقصان ہوگا۔<sup>(۸)</sup> (عالمگیری)

..... ختم۔

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب التاسع عشر فی القرض... إلخ، ج ۳، ص ۲۰۴۔

..... "الفتاویٰ الخانیۃ"، کتاب البیع، باب الصرف الدراہم، ج ۱، ص ۳۹۳۔

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب التاسع عشر فی القرض... إلخ، ج ۳، ص ۲۰۷۔

..... المرجع السابق۔ ..... یعنی قرض وصول کرنے والے کے۔ ..... یعنی قرض وصول کرنے والے کا۔

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب التاسع عشر فی القرض... إلخ، ج ۳، ص ۲۰۷۔

## تنگدست کو مہلت دینے یا معاف کرنے کی فضیلت اور دین نہ ادا کرنے کی مذمت

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿وَإِنْ كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ ۖ وَأَنْ تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝﴾ (1)

”اور اگر مدیون تنگدست ہے تو وسعت آنے تک اُسے مہلت دو اور صدقہ کر دو (معاف کر دو) تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے، اگر تم جانتے ہو۔“

**حدیث ۱:** صحیحین میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ایک شخص (زمانہ گزشتہ میں) لوگوں کو اودھار دیا کرتا تھا، وہ اپنے غلام سے کہا کرتا جب کسی تنگدست مدیون کے پاس جانا اُس کو معاف کر دینا اس امید پر کہ خدا ہم کو معاف کر دے، جب اُس کا انتقال ہوا اللہ تعالیٰ نے معاف فرما دیا۔“ (2)

**حدیث ۲:** صحیح مسلم میں ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس کو یہ بات پسند ہو کہ قیامت کی سختیوں سے اللہ تعالیٰ اُسے نجات بخشے، وہ تنگدست کو مہلت دے یا معاف کر دے۔“ (3)

**حدیث ۳:** صحیح مسلم میں ہے، ابوالیسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: کہ ”جو شخص تنگدست کو مہلت دے گا یا اُسے معاف کر دے گا، اللہ تعالیٰ اُس کو اپنے سایہ میں رکھے گا۔“ (4)

**حدیث ۴:** صحیحین میں کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، کہ اُنھوں نے ابن ابی حدرد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اپنے دین کا تقاضا کیا اور دونوں کی آوازیں بلند ہو گئیں۔ حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے اپنے حجرہ سے ان کی آوازیں سُنیں، تشریف لائے اور حجرہ کا پردہ ہٹا کر مسجد نبوی میں کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پکارا۔ اُنھوں نے جواب دیا البیک یا رسول اللہ! (عز وجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)۔ حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ آدھا دین معاف کر دو۔ اُنھوں نے کہا، میں نے کیا یعنی

..... پ ۳، البقرة: ۲۸۰.

..... ”صحیح البخاری“، کتاب احادیث الانبیاء، الحدیث: ۳۴۸۰، ج ۲، ص ۴۷۰.

..... ”صحیح مسلم“، کتاب المساقاة... إلخ، باب فضل انظار المعسر، الحدیث: ۳۲- (۱۵۶۳)، ص ۸۴۵.

..... ”صحیح مسلم“، کتاب الزهد... إلخ، باب حدیث جابر الطویل... إلخ، الحدیث: ۷۴- (۳۰۰۶)، ص ۱۶۰۳.

معاف کر دیا۔ دوسرے صاحب سے فرمایا: اُٹھو ادا کر دو۔<sup>(1)</sup>

**حدیث ۵:** صحیح بخاری میں سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی، کہتے ہیں ہم حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کی خدمت میں حاضر تھے، ایک جنازہ لایا گیا۔ لوگوں نے عرض کی، اس کی نماز پڑھائیے۔ فرمایا: اس پر کچھ دین<sup>(2)</sup> ہے؟“ عرض کی، نہیں۔ اُس کی نماز پڑھا دی۔ پھر دوسرا جنازہ آیا، ارشاد فرمایا: ”اس پر دین ہے؟“ عرض کی، ہاں۔ فرمایا: ”کچھ اس نے مال چھوڑا ہے؟“ لوگوں نے عرض کی، تین دینار چھوڑے ہیں۔ اس کی نماز بھی پڑھا دی۔ پھر تیسرا جنازہ حاضر لایا گیا، ارشاد فرمایا: ”اس پر کچھ دین ہے؟“ لوگوں نے عرض کی، تین دینار کا مدیون ہے۔ ارشاد فرمایا: ”اس نے کچھ چھوڑا ہے؟“ لوگوں نے کہا، نہیں۔ فرمایا: ”تم لوگ اس کی نماز پڑھ لو۔“ ابوقحادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی، یا رسول اللہ! (عز وجل) صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نماز پڑھا دیں، دین کا ادا کر دینا میرے ذمہ ہے۔ حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے نماز پڑھا دی۔<sup>(3)</sup>

**حدیث ۶:** شرح سنہ میں ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی، کہ حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کی خدمت میں جنازہ لایا گیا، ارشاد فرمایا: ”اس پر دین ہے؟“ لوگوں نے کہا، ہاں۔ فرمایا: ”دین ادا کرنے کے لیے کچھ چھوڑا ہے؟“ عرض کی، نہیں۔ ارشاد فرمایا: ”تم لوگ اس کی نماز پڑھ لو۔“ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی، اس کا دین میرے ذمہ ہے، حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے نماز پڑھا دی۔ اور ایک روایت میں ہے، کہ فرمایا: ”اللہ تعالیٰ تمہاری بندش کو توڑے، جس طرح تم نے اپنے مسلمان بھائی کی بندش توڑی، جو بندہ مسلم اپنے بھائی کا دین ادا کرے گا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اُس کی بندش توڑ دیگا۔“<sup>(4)</sup>

**حدیث ۷:** صحیح بخاری میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی، حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص لوگوں کے مال لیتا ہے اور ادا کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، اللہ تعالیٰ اُس سے ادا کر دیگا (یعنی ادا کرنے کی توفیق دیگا یا قیامت کے دن دائن کو راضی کر دیگا) اور جو شخص تلف کرنے کے ارادہ سے لیتا ہے، اللہ تعالیٰ اُس پر تلف کر دیگا (یعنی نہ ادا کی توفیق ہوگی، نہ دائن راضی ہوگا)۔“<sup>(5)</sup>

..... ”صحیح البخاری“، کتاب الصلاة، باب رفع الصوت في المسجد، الحديث: ۴۷۱، ج ۱، ص ۱۷۹.

..... قرض۔

..... ”صحیح البخاری“، کتاب الحوالات، باب اذا اُحال دين الميت على رجل جاز، الحديث: ۲۲۸۹، ج ۲، ص ۷۲.

و ”صحیح البخاری“، کتاب الکفالة، باب من تكفل عن ميت دينا... إلخ، الحديث: ۲۲۹۵، ج ۲، ص ۷۵.

..... ”شرح السنة“، کتاب البيوع، باب ضمان الدين، الحديث: ۲۱۴۸، ج ۴، ص ۳۶۰ - ۳۶۱.

..... ”صحیح البخاری“، کتاب في الاستقراض... إلخ، باب من اخذ اموال الناس... إلخ، الحديث: ۲۳۸۷، ج ۲، ص ۱۰۵.

**حدیث ۸:** صحیح مسلم میں ابوقحادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی، کہتے ہیں ایک شخص نے عرض کی، یا رسول اللہ! (عز وجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) یہ فرمائیے کہ اگر میں جہاد میں اس طرح قتل کیا جاؤں کہ صابر ہوں، ثواب کا طالب ہوں، آگے بڑھ رہا ہوں، پیچھے نہ پھیروں تو اللہ تعالیٰ میرے گناہ مٹا دے گا؟ ارشاد فرمایا: ”ہاں۔“ جب وہ شخص چلا گیا، اُسے بلا کر فرمایا: ”ہاں، مگر دین، جبریل علیہ السلام نے ایسا ہی کہا یعنی دین معاف نہ ہوگا۔“ (1)

**حدیث ۹:** صحیح مسلم میں عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہ ”دین کے علاوہ شہید کے تمام گناہ بخش دیے جائیں گے۔“ (2)

**حدیث ۱۰:** امام شافعی و احمد و ترمذی و ابن ماجہ و دارمی ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”مومن کا نفس دین کی وجہ سے معلق ہے، جب تک ادا نہ کیا جائے۔“ (3)

**حدیث ۱۱:** شرح سنہ میں براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”صاحب دین اپنے دین میں مقید ہے، قیامت کے دن خدا سے اپنی تنہائی کی شکایت کرے گا۔“ (4)

**حدیث ۱۲:** ترمذی و ابن ماجہ و ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو اس طرح مرا کہ تکبر اور غنیمت میں خیانت اور دین سے بری ہے، وہ جنت میں داخل ہوگا۔“ (5)

**حدیث ۱۳:** امام احمد و ابوداؤد و ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ ”کبیرہ گناہ جن سے اللہ تعالیٰ نے ممانعت فرمائی ہے، ان کے بعد اللہ (عز وجل) کے نزدیک سب گناہوں سے بڑا یہ ہے کہ آدمی اپنے اوپر دین چھوڑ کر مرے اور اُس کے ادا کے لیے کچھ نہ چھوڑا ہو۔“ (6)

**حدیث ۱۴:** امام احمد نے محمد بن عبد اللہ بن جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی، کہتے ہیں ہم صحن مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بھی تشریف فرما تھے۔ حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے اپنی نگاہ آسمان کی طرف اٹھائی اور دیکھتے

..... ”مشکاۃ المصابیح“، کتاب البیوع، باب الافلاس والانظار، الفصل الاول، الحدیث: ۲۹۱۱، ج ۲، ص ۱۶۱.

..... ”صحیح مسلم“، کتاب الامارۃ، باب من قتل فی سبیل اللہ... إلخ، الحدیث: ۱۱۹- (۱۸۸۶)، ص ۱۰۴۶.

..... ”جامع الترمذی“، کتاب الجنائز، باب ماجاء عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان نفس المؤمن... إلخ، الحدیث: ۱۰۸۰-۱۸۱، ص ۳۴۱.

..... ”شرح السنۃ“، کتاب البیوع، باب التشدید فی الدین، الحدیث: ۲۱۴۰، ج ۴، ص ۳۵۲.

..... ”جامع الترمذی“، کتاب السیر، باب ماجاء فی الغلول، الحدیث: ۱۵۷۸، ج ۳، ص ۲۰۹.

..... ”المسند“، للإمام أحمد بن حنبل، حدیث ابی موسیٰ الاشعری، الحدیث: ۱۹۵۱۲، ج ۷، ص ۱۲۵.

رہے پھر نگاہ نیچی کر لی اور پیشانی پر ہاتھ رکھ کر فرمایا: ”سبحان اللہ! سبحان اللہ! کتنی سختی اُتاری گئی۔“ کہتے ہیں ہم لوگ ایک دن، ایک رات خاموش رہے۔ جب دن رات خیر سے گزر گئے اور صبح ہوئی تو میں نے عرض کی، وہ کیا سختی ہے، جو نازل ہوئی؟ ارشاد فرمایا: کہ ”دین کے متعلق ہے، قسم ہے اُس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی جان ہے! اگر کوئی شخص اللہ (عزوجل) کی راہ میں قتل کیا جائے پھر زندہ ہو پھر قتل کیا جائے پھر زندہ ہو اور اُس پر دین ہو تو جنت میں داخل نہ ہوگا، جب تک ادا نہ کر دیا جائے۔“ (1)

**حدیث ۱۵:** ابو داؤد و نسائی شریذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، کہ حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے فرمایا: مالدار کا دین ادا کرنے میں تاخیر کرنا، اُس کی آبرو اور سزا کو حلال کر دیتا ہے۔“  
عبداللہ ابن مبارک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کی تفسیر میں فرمایا: کہ آبرو کو حلال کرنا یہ ہے کہ اس پر سختی کی جائے گی اور سزا کو حلال کرنا یہ ہے کہ قید کیا جائیگا۔“ (2)

## سود کا بیان

اللہ عزوجل فرماتا ہے:

﴿الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا فَمَنْ جَاءَكَ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَانْتَهَى فَلَهُ مَا سَلَفَ وَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ وَمَنْ عَادَ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۳۹﴾ يَمْحَقُ اللَّهُ الرِّبَا وَيُزِيلُ الصَّدَقَاتِ ﴿۴۰﴾ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ ﴿۴۱﴾﴾ (3)

”جو لوگ سود کھاتے ہیں، وہ (اپنی قبروں سے) ایسے اٹھیں گے جس طرح وہ شخص اٹھتا ہے جس کو شیطان (آسیب) نے چھو کر باولا (4) کر دیا ہے۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ انھوں نے کہا بیع مثل سود کے ہے اور یہ ہے کہ اللہ (عزوجل) نے بیع کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام۔ پس جس کو خدا کی طرف سے نصیحت پہنچ گئی اور باز آیا تو جو کچھ پہلے کر چکا ہے، اُس کے لیے معاف ہے اور اُس کا معاملہ اللہ (عزوجل) کے سپرد ہے اور جو پھر ایسا ہی کریں وہ جہنمی ہیں، وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے، اللہ (عزوجل) سود کو مٹاتا

..... ”المسند“ للإمام أحمد بن حنبل، حدیث محمد بن عبد اللہ بن جحش، الحدیث: ۲۲۵۵۶، ج ۸، ص ۳۴۸.

..... ”سنن أبی داؤد“، کتاب الأقضية، باب فی الحبس فی الدین وغیرہ، الحدیث: ۳۶۲۸، ص ۴۳۸.

..... پانگل۔

..... پ ۳، البقرة: ۲۷۵-۲۷۶.

ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے اور ناشکرے گنہگار کو اللہ (عزوجل) دوست نہیں رکھتا۔“  
اور فرماتا ہے:

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذُرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن كُنتُمْ مُؤْمِنِينَ ۖ فَإِن لَّمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ وَإِن تُبْتِغُوا فَلََكُمْ رَأْعُوسٌ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ ۝﴾ (1)

”اے ایمان والو! اللہ (عزوجل) سے ڈرو اور جو کچھ تمہارا سود باقی رہ گیا ہے چھوڑ دو، اگر تم مومن ہو اور اگر تم نے ایسا نہ کیا تو تم کو اللہ (عزوجل) و رسول (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کی طرف سے لڑائی کا اعلان ہے اور اگر تم توبہ کر لو تو تمہیں تمہارا اصل مال ملے گا، نہ دوسرں پر تم ظلم کرو اور نہ دوسرا تم پر ظلم کرے۔“  
اور فرماتا ہے:

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا الرِّبَا أَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝﴾ وَاتَّقُوا النَّاسَ  
الَّتِي أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ۚ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝﴾ (2)

”اے ایمان والو! دونا دون (3) سود مت کھاؤ اور اللہ (عزوجل) سے ڈرو، تاکہ فلاح پاؤ اور اُس آگ سے بچو جو کافروں کے لیے تیار رکھی گئی ہے اور اللہ (عزوجل) و رسول (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کی اطاعت کرو، تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔“  
اور فرماتا ہے:

﴿وَمَا آتَيْتُم مِّن رَّبِّ بِالْيَسْرِ بَوَاقِي أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَزِيدُ بَوَاقِي أَمْوَالِ اللَّهِ ۚ وَمَا آتَيْتُم مِّن زَكَاةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ  
اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الضَّعِيفُونَ ۝﴾ (4)

”جو کچھ تم نے سود پر دیا کہ لوگوں کے مال میں بڑھتا رہے، وہ اللہ (عزوجل) کے نزدیک نہیں بڑھتا اور جو کچھ تم نے زکاۃ دی جس سے اللہ (عزوجل) کی خوشنودی چاہتے ہو، وہ اپنا مال دونا کرنے والے ہیں۔“

احادیث سود کی مذمت میں بکثرت وارد ہیں، اُن میں سے بعض اس مقام میں ذکر کی جاتی ہیں۔

حدیث ۱: امام بخاری اپنی صحیح میں سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:

..... پ ۳، البقرة: ۲۸۷-۲۷۹.

..... پ ۴، آل عمران: ۱۳۰-۱۳۲.

..... یعنی دگنا، وگنا۔

..... پ ۲۱، الروم: ۳۹.

”آج رات میں نے دیکھا کہ میرے پاس دو شخص آئے اور مجھے زمین مقدس (بیت المقدس) میں لے گئے پھر ہم چلے یہاں تک کہ خون کے دریا پر پہنچے، یہاں ایک شخص کنارہ پر کھڑا ہے جس کے سامنے پتھر پڑے ہوئے ہیں اور ایک شخص بیچ دریا میں ہے، یہ کنارہ کی طرف بڑھا اور نکلنا چاہتا تھا کہ کنارے والے شخص نے ایک پتھر ایسے زور سے اُس کے منہ میں مارا کہ جہاں تھا وہیں پہنچا دیا پھر جتنی بار وہ نکلنا چاہتا ہے کنارہ والا منہ میں پتھر مار کر وہیں لوٹا دیتا ہے۔ میں نے اپنے ساتھیوں سے پوچھا، یہ کون شخص ہے؟ کہا، یہ شخص جو نہر میں ہے، سود خوار ہے۔“ (1)

**حدیث ۲:** صحیح مسلم شریف میں جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سود لینے والے اور سود دینے والے اور سود کا کاغذ لکھنے والے اور اُس کے گواہوں پر لعنت فرمائی اور یہ فرمایا: کہ وہ سب برابر ہیں۔ (2)

**حدیث ۳:** امام احمد و ابوداؤد و نسائی و ابن ماجہ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، کہ حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے فرمایا: ”لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ سود کھانے سے کوئی نہیں بچے گا اور اگر سود نہ کھائے گا تو اس کے بخارات پہنچیں گے (یعنی سود دے گا یا اس کی گواہی کرے گا یا دستاویز لکھے گا یا سودی روپیہ کسی کو دلانے کی کوشش کرے گا یا سود خوار کے یہاں دعوت کھائے گا یا اُس کا ہدیہ قبول کرے گا)۔“ (3)

**حدیث ۴:** امام احمد و دارقطنی عبد اللہ بن حنظلہ غسیل الملائکہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”سود کا ایک درہم جس کو جان کر کوئی کھائے، وہ چھتیس مرتبہ زنا سے بھی سخت ہے۔“ اسی کی مثل بیہقی نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی۔ (4)

**حدیث ۵:** ابن ماجہ و بیہقی ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”سود (کا گناہ) ستر حصہ ہے، ان میں سب سے کم درجہ یہ ہے کہ کوئی شخص اپنی ماں سے زنا کرے۔“ (5)

**حدیث ۶:** امام احمد و ابن ماجہ و بیہقی عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے

..... ”صحیح البخاری“، کتاب البیوع، باب آکل الربا و شاہدہ و کتابہ، الحدیث: ۲۰۸۵، ج ۲، ص ۱۵، ۱۴.

..... ”صحیح مسلم“، کتاب المساقاة... إلخ، باب لعن آکل الربا و مؤکلہ، الحدیث: ۱۰۵-۱۰۶ (۱۵۹۷)، ص ۸۶۲.

..... ”سنن أبي داود“، کتاب البیوع، باب في اجتناب الشبهات، الحدیث: ۳۳۳۱، ج ۲، ص ۳۳۱.

..... ”المسند“، للإمام أحمد بن حنبل، حدیث عبد اللہ بن حنظلہ، الحدیث: ۲۲۰۱۶، ج ۸، ص ۲۲۳.

..... ”سنن ابن ماجہ“، کتاب التجارات، باب التغلیظ في الربا، الحدیث: ۲۲۷۴، ج ۳، ص ۷۲.

و ”مشكاة المصابيح“، کتاب البیوع، باب الربا، الفصل الثالث، الحدیث: ۲۸۲۶، ج ۲، ص ۱۴۲.

فرمایا: ”(سود سے بظاہر) اگرچہ مال زیادہ ہو، مگر نتیجہ یہ ہے کہ مال کم ہوگا۔“ (1)

**حدیث ۷:** امام احمد و ابن ماجہ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”شب معراج میرا گزرا ایک قوم پر ہوا جس کے پیٹ گھر کی طرح (بڑے بڑے) ہیں، ان پیٹوں میں سانپ ہیں جو باہر سے دکھائی دیتے ہیں۔ میں نے پوچھا، اے جبرئیل! یہ کون لوگ ہیں؟ انھوں نے کہا، یہ سود خوار ہیں۔“ (2)

**حدیث ۸:** صحیح مسلم شریف میں عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”سونا بدلے میں سونے کے اور چاندی بدلے میں چاندی کے اور گہیوں بدلے میں گہیوں کے اور جو بدلے میں جو کے اور کھجور بدلے میں کھجور کے اور نمک بدلے میں نمک کے برابر برابر اور دست بدست بیع کرو اور جب اصناف (3) میں اختلاف ہو تو جیسے چاہو بیچو (یعنی کم و بیش میں اختیار ہے) جبکہ دست بدست ہوں۔“ اور اسی کی مثل ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی، اس میں اتنا زیادہ ہے کہ ”جس نے زیادہ دیا یا زیادہ لیا، اُس نے سودی معاملہ کیا، لینے والا اور دینے والا دونوں برابر ہیں۔“ اور صحیحین میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی اسی کے مثل مروی۔ (4)

**حدیث ۹:** صحیحین میں اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی، نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ ”اُدھار میں سود ہے۔“ اور ایک روایت میں ہے، کہ ”دست بدست ہو تو سود نہیں یعنی جبکہ جنس مختلف ہو۔“ (5)

**حدیث ۱۰:** ابن ماجہ و دارمی امیر المؤمنین عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، کہ فرمایا: ”سود کو چھوڑنا اور جس میں سود کا شبہ ہو، اُسے بھی چھوڑ دو۔“ (6)

## مسائل فقہیہ

ربا یعنی سود حرام قطعی ہے اس کی حرمت کا منکر کافر ہے اور حرام سمجھ کر جو اس کا مرتکب ہے فاسق مردود الشہادۃ ہے عقد

..... ”المسند“ للإمام أحمد بن حنبل، مسند عبد اللہ بن مسعود، الحديث: ۴، ۳۷۵، ج ۲، ص ۵۰.

..... ”سنن ابن ماجہ“، کتاب التجارات، باب التغلیظ فی الربا، الحديث: ۲۲۷۳، ج ۳، ص ۷۲.

..... صنف کی جمع جنس۔

..... ”صحیح مسلم“، کتاب المساقاة... إلخ، باب الصرف و بیع الذهب... إلخ، الحديث: ۸۱- (۱۵۸۷)، ص ۸۵۶.

..... ”صحیح مسلم“، کتاب المساقاة... إلخ، باب الصرف و بیع الذهب... إلخ، الحديث: ۸۲- (۱۵۸۴)، ص ۸۵۶.

..... ”سنن ابن ماجہ“، کتاب التجارات، باب التغلیظ فی الربا، الحديث: ۲۲۷۶، ج ۲، ص ۷۳.



معاوضہ میں جب دونوں طرف مال ہو اور ایک طرف زیادتی ہو کہ اس کے مقابل (1) میں دوسری طرف کچھ نہ ہو یہ سود ہے۔

**مسئلہ ۱:** جو چیز ماپ یا تول سے بکتی ہو جب اُس کو اپنی جنس سے بدلا جائے مثلاً گیہوں کے بدلے میں گیہوں۔ جو کے بدلے میں جو لیے اور ایک طرف زیادہ ہو حرام ہے اور اگر وہ چیز ماپ یا تول کی نہ ہو یا ایک جنس کو دوسری جنس سے بدلا ہو تو سود نہیں۔ عمدہ اور خراب کا یہاں کوئی فرق نہیں یعنی تبادلہ جنس میں ایک طرف کم ہے مگر یہ اچھی ہے، دوسری طرف زیادہ ہے وہ خراب ہے، جب بھی سود اور حرام ہے، لازم ہے کہ دونوں ماپ یا تول میں برابر ہوں۔ جس چیز پر سود کی حرمت کا دار مدار ہے وہ قدر جنس ہے۔ قدر سے مراد وزن یا ماپ ہے۔ (2)

**مسئلہ ۲:** دونوں چیزوں کا ایک نام اور ایک کام ہو تو ایک جنس سمجھیے اور نام و مقصد میں اختلاف ہو تو دو جنس جیسے گیہوں، جو۔ کپڑے کی قسمیں ململ (3)، لٹھا (4)، گبرون (5)، چھینٹ (6)۔ یہ سب اجناس مختلف ہیں، کھجور کی سب قسمیں ایک جنس ہیں۔ لوہا، سیسہ، تانبا، پیتل مختلف جنسیں ہیں۔ اُون اور ریشم اور سوت مختلف اجناس ہیں۔ گائے کا گوشت، بھیڑ اور بکری کا گوشت، دُنَب کی چکی (7)، پیٹ کی چربی، یہ سب اجناس مختلفہ ہیں۔ (8) روغن گل (9)، روغن جمبلی (10)، روغن جوہی (11) وغیرہ سب مختلف اجناس ہیں۔ (12) (رد المحتار)

**مسئلہ ۳:** قدر جنس دونوں موجود ہوں تو کمی بیشی بھی حرام ہے (اس کو ربا الفضل کہتے ہیں) اور ایک طرف نقد ہو دوسری طرف ادھار یہ بھی حرام (اس کو ربا النسیہ کہتے ہیں) مثلاً گیہوں کو گیہوں، جو کو جو کے بدلے میں بیع کریں تو کم و بیش حرام اور ایک اب دیتا ہے دوسرا کچھ دیر کے بعد دے گا یہ بھی حرام اور دونوں میں سے ایک ہو ایک نہ ہو تو کمی بیشی جائز ہے اور ادھار حرام مثلاً گیہوں کو جو کے بدلے میں یا ایک طرف سیسہ ہو ایک طرف لوہا کہ پہلی مثال میں ماپ اور دوسری میں وزن مشترک ہے مگر جنس کا دونوں میں اختلاف ہے۔ کپڑے کو کپڑے کے بدلے میں غلام کو غلام کے بدلے میں بیع کیا اس میں جنس ایک ہے مگر قدر موجود نہیں لہذا یہ تو ہو سکتا ہے کہ ایک تھان دیکر دو تھان یا ایک غلام کے بدلے میں دو غلام خرید لیے مگر ادھار بیچنا حرام اور سود ہے اگرچہ کمی بیشی نہ ہو اور دونوں نہ ہوں تو کمی بیشی بھی جائز اور ادھار بھی جائز مثلاً گیہوں اور جو کو روپیہ سے خریدیں یہاں کم و بیش ہونا تو ظاہر ہے کہ ایک روپیہ کے عوض میں جتنے من چاہو خریدو کوئی حرج نہیں اور ادھار بھی جائز ہے کہ آج خریدو روپیہ مہینے

..... بدلے۔

..... ”الہدایۃ“، کتاب البیوع، باب الربا، ج ۲، ص ۶۰-۶۱۔

..... ایک قسم کا باریک سوتی کپڑا۔

..... ایک قسم کا سوتی کپڑا۔

..... ایک قسم کا بیل بوٹے دار کپڑا، رنگین چھپا ہوا کپڑا۔

..... بھیڑ یا دنبے کی چوڑی دم۔

..... گلاب کا تیل۔

..... چنبیلی کے پھولوں کا تیل۔

..... چنبیلی جیسے قسم کے پھول کا تیل۔

..... ”رد المحتار“، کتاب البیوع، باب الربا، مطلب فی الابرء عن الربا، ج ۷، ص ۴۲۴۔

میں سال میں دوسرے کی مرضی سے جب چاہو دو جائز ہے کوئی خرابی نہیں۔<sup>(۱)</sup> (ہدایہ وغیرہ)

**مسئلہ ۴:** جس چیز کے متعلق حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ماپ کے ساتھ تفاضل<sup>(۲)</sup> حرام فرمایا، وہ کیلی (ماپ کی چیز) ہے اور جس کے متعلق وزن کی تصریح فرمائی وہ وزنی ہے، حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ارشاد کے بعد اُس میں تبدیل نہیں ہو سکتی، اگر عرف اُس کے خلاف ہو تو عرف کا اعتبار نہیں اور جس کے متعلق حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کا ارشاد نہیں ہے، اُس میں عادت و عرف کا اعتبار ہے ماپ یا تول جو کچھ چلن ہو، اُس کا لحاظ ہوگا۔<sup>(۳)</sup> (ہدایہ وغیرہ)

**مسئلہ ۵:** تلوار کے بدلے میں اگر لوہے کی بنی ہوئی کوئی چیز خریدی تو جائز ہے اگرچہ ایک طرف وزن کم ہے دوسری طرف زیادہ کہ قدر میں اتنا نہیں مگر اس کو دیکر لوہے کی چیز ادھار لینا درست نہیں۔<sup>(۴)</sup> (ردالمحتار)

**مسئلہ ۶:** جو برتن عدد سے بکتے ہیں اگرچہ جس کے برتن بنے ہیں وہ وزنی ہو جیسے تانبے کے کٹورے گلاس ایک کے بدلے میں دوسرا خریدنا درست ہے اگرچہ دونوں کے وزن مختلف ہوں کہ اب وزنی نہیں مگر سونے چاندی کے برتن اگر باہم وزن میں مختلف ہوں تو بیع حرام ہے اگرچہ یہ عدد سے فروخت ہوتے ہوں۔<sup>(۵)</sup> (ردالمحتار)

**مسئلہ ۷:** منصوصات<sup>(۶)</sup> کے مواقع پر عرف کا اعتبار نہیں یہ اُس وقت ہے جب کہ تبادلہ جنس کے ساتھ ہو، مثلاً گیہوں کو گیہوں سے بیع کریں اور غیر جنس سے بدلنے میں اختیار ہے، مثلاً گیہوں کو بھج کے بدلے میں یارو پے پیسے نوٹ سے خریدنے میں اگر وزن کے ساتھ بیع ہو، حرج نہیں۔<sup>(۷)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۸:** جو چیز وزنی ہو اُسے ماپ کر برابر کر کے ایک کو دوسرے کے بدلے میں بیع کیا مگر یہ نہیں معلوم کہ ان کا وزن کیا ہے یہ جائز نہیں اور اگر وزن میں دونوں برابر ہوں بیع جائز ہے اگرچہ ماپ میں کم بیش ہوں اور جو چیز کیلی ہے اُس کو وزن سے برابر کر کے بیع کیا مگر یہ نہیں معلوم کہ ماپ میں برابر ہے یا نہیں یہ ناجائز ہے۔ ہندوستان میں گیہوں بھج کو عموماً وزن سے بیع

..... "الهدایة"، کتاب البیوع، باب الربا، ج ۲، ص ۶۰-۶۱ وغیرہا۔

..... زیادتی یعنی اضافہ۔

..... "الهدایة"، کتاب البیوع، باب الربا، ج ۲، ص ۶۲، وغیرہا۔

..... "ردالمحتار" کتاب البیوع، باب الربا، مطلب فی الابرء عن الربا، ج ۷، ص ۴۲۴۔

..... "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب الربا، مطلب فی الابرء عن الربا، ج ۷، ص ۴۲۳۔

..... یعنی جن اشیاء کے بارے میں نص (قرآن وحدیث) وارد ہے۔

..... "الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب الربا، ج ۷، ص ۴۲۷۔

کرتے ہیں حالانکہ ان کا کیلی ہونا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ارشاد سے ثابت لہذا اگر گیہوں<sup>(1)</sup> کو گیہوں کے بدلے میں بیع کریں تو ماپ کر ضرور برابر کر لیں اس میں وزن کی برابری کا اعتبار نہ کریں۔ یو ہیں گیہوں، جو قرض لیں تو ماپ کر لیں اور ماپ کر دیں۔ اور ان کے آٹے کی بیع یا قرض وزن سے بھی جائز ہے۔<sup>(2)</sup> (در مختار، رد المحتار، ہدایہ، فتح القدیر)

**مسئلہ ۹:** یتیم کے مال کی بیع ہو تو اُس میں جودت (خوبی) کا اعتبار ہے مثلاً وصی کو یتیم کے اچھے مال کو ردی کے بدلے میں بیچنا ناجائز ہے۔ یو ہیں وقف کے اچھے مال کو متولی نے خراب کے بدلے میں بیچ دیا یہ ناجائز ہے۔<sup>(3)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۱۰:** سونے چاندی کے علاوہ جو چیزیں وزن کے ساتھ بکتی ہیں روپیہ اشرفی سے اُن کی بیع سلم درست ہے اگرچہ وزن کا دونوں میں اشتراک<sup>(5)</sup> ہے۔<sup>(6)</sup> (فتح القدیر وغیرہ)

**مسئلہ ۱۱:** شریعت میں ماپ کی مقدار کم سے کم نصف صاع ہے اگر کوئی کیلی چیز نصف صاع سے کم ہو مثلاً ایک دو لپ اس میں کمی بیشی یعنی ایک لپ دو لپ کے بدلے میں بیچنا جائز ہے۔ یو ہیں ایک سیب دو سیب کے بدلے میں، ایک کھجور دو کے بدلے میں، ایک انڈا دو انڈے کے عوض، ایک اخروٹ دو کے عوض، ایک تلوار دو تلوار کے بدلے میں، ایک دوات دو دوات کے بدلے میں، ایک سوئی دو کے بدلے میں، ایک شیشی دو کے عوض بیچنا جائز ہے، جب کہ یہ سب معین<sup>(7)</sup> ہوں اور اگر دونوں جانب یا ایک غیر معین ہو تو بیع ناجائز۔ ان صورتوں کو<sup>(8)</sup> میں کمی بیشی اگرچہ جائز ہے مگر ادھار بیچنا حرام ہے، کیونکہ جنس ایک ہے۔<sup>(9)</sup> (در مختار وغیرہ)

**مسئلہ ۱۲:** گیہوں، جو، کھجور، نمک، جن کا کیلی ہونا منصوص<sup>(10)</sup> ہے اگر ان کے متعلق لوگوں کی عادت یوں جاری ہو کہ ان کو وزن سے خرید و فروخت کرتے ہوں جیسا کہ یہاں ہندوستان میں وزن ہی سے یہ سب چیزیں بکتی ہیں اور بیع سلم میں وزن سے ان کا تعین کیا مثلاً اتنے روپے کے اتنے من گیہوں یہ سلم جائز ہے اس میں حرج نہیں۔<sup>(11)</sup> (در مختار، رد المحتار)

..... گندم۔

..... ”الهدایہ“ کتاب البیوع، باب الربا، ج ۲، ص ۶۲۔

و ”الدر المختار“ و ”رد المختار“، کتاب البیوع، باب الربا، ج ۷، ص ۴۲۷-۴۳۰۔

و ”فتح القدیر“، کتاب البیوع، باب الربا، ج ۶، ص ۱۵۷۔

..... ”الفتاویٰ الہندیہ“، کتاب البیوع، الفصل السادس، ج ۳، ص ۱۱۷۔

..... ”فتح القدیر“، کتاب البیوع، باب الربا، ج ۶، ص ۱۵۵۔

..... عامہ کتب مذہب میں معین ہونے کی صورت میں اس بیع کو جائز لکھا ہے، مگر امام ابن ہمام کی تحقیق یہ ہے کہ یہ بیع بھی ناجائز ہے۔ ۱۲ امنہ

..... یعنی ذکر کی گئی صورتیں۔

..... ”الدر المختار“، کتاب البیوع، باب الربا، ج ۷، ص ۴۲۵-۴۲۷ وغیرہ۔

..... یعنی جن اشیاء کے کیل (ماپ) کے ساتھ فروخت ہونے پر نصوص (احادیث) وارد ہیں۔

..... ”الدر المختار“ و ”رد المختار“، کتاب البیوع، باب الربا، ج ۷، ص ۴۲۷-۴۳۰۔

**مسئلہ ۱۳:** گوشت کو جانور کے بدلے میں بیچ کر سکتے ہیں کیونکہ گوشت وزنی ہے اور جانور عددی ہے وہ گوشت اُسی جنس کے جانور کا ہو مثلاً بکری کے گوشت کے عوض میں بکری خریدی یا دوسری جنس کا ہو مثلاً بکری کے گوشت کے بدلے میں گائے خریدی۔ یہ گوشت اتنا ہی ہو جتنا اُس جانور میں گوشت ہے یا اُس سے کم یا زیادہ بہر حال جائز ہے۔ ذبح کی ہوئی بکری کو زندہ بکری یا ذبح کی ہوئی کے عوض میں بیچ کر ناجائز ہے اور اگر دونوں کی کھالیں اُتار لی ہیں اور اوجھڑی وغیرہ ساری اندرونی چیزیں الگ کر دی ہیں بلکہ پائے بھی جدا کر لیے ہیں تو اب ایک کو دوسری کے عوض میں تول کے ساتھ بیچ سکتے ہیں کہ یہ گوشت کو گوشت سے بیچنا ہے۔<sup>(۱)</sup> (ہدایہ، درمختار)

**مسئلہ ۱۴:** ایک مچھلی دو مچھلیوں سے بیچ کر سکتے ہیں یعنی وہاں جہاں وزن سے نہ بکتی ہوں اور تول سے فروخت ہوں جیسے یہاں تو وزن میں برابر کرنا ضرور ہوگا۔<sup>(۲)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۱۵:** سوتی کپڑے سوت یا روئی کے بدلے میں بیچنا مطلقاً جائز ہے ان کی جنس مختلف ہے۔ یوہیں روئی کو سوت سے بیچنا بھی جائز ہے اسی طرح اون کے بدلے میں اونی کپڑے خریدنا یا ریشم کے عوض میں ریشمی کپڑے خریدنا بھی جائز ہے۔ مقصد یہ ہے کہ جنس کے اختلاف و اتحاد میں اصل کا اتحاد و اختلاف معتبر نہیں بلکہ مقصود کا اختلاف جنس کو مختلف کر دیتا ہے اگرچہ اصل ایک ہو اور یہ بات ظاہر ہے کہ روئی اور سوت اور کپڑے کے مقاصد مختلف ہیں۔ یوہیں گیہوں یا اس کے آٹے کو روئی سے بیچ کر سکتے ہیں کہ ان کی بھی جنس مختلف ہے۔<sup>(۳)</sup> (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۱۶:** ترکھور کو تر یا خشک کھجور کے بدلے میں بیچ کر ناجائز ہے جبکہ دونوں جانب کی کھجوریں ماپ میں برابر ہوں۔ وزن میں برابری کا اس میں اعتبار نہیں۔ یوہیں انگور کو مٹھے<sup>(۴)</sup> یا کشمش کے بدلے میں بیچنا جائز ہے جبکہ دونوں برابر ہوں۔ اسی طرح جو پھل خشک ہو جاتے ہیں اُن کے ترکو خشک کے عوض بھی بیچنا جائز ہے اور ترک کے بدلے میں بھی جیسے انجیر۔ آلو بُخارا خوبانی وغیرہ۔<sup>(۵)</sup> (ہدایہ، فتح القدیر)

..... "الدرالمختار"، کتاب البیوع، ج ۷، ص ۴۳۳.

و "الہدایہ"، کتاب البیوع، باب الربا، ج ۲، ص ۶۳.

..... "الفتاویٰ الہندیہ"، کتاب البیوع، الباب التاسع فیما یجوز بیعہ... الخ، الفصل السادس، ج ۳، ص ۱۲۰.

..... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، باب الربا، کتاب البیوع، مطلب فی استقراض الدراہم عدد ۷، ص ۴۳۴-۴۳۷.

..... سوکھے ہوئے بڑے انگور مٹھے کہلاتے ہیں۔

..... "الہدایہ"، کتاب البیوع، باب الربا، ج ۲، ص ۶۴.

و "فتح القدیر"، کتاب البیوع، باب الربا، ج ۶، ص ۱۷۰.

**مسئلہ ۱۷:** گیہوں اگر پانی میں بھیگ گئے ہوں اُن کو خشک کے بدلے میں بیچ کر ناجائز ہے جب کہ ماپ میں برابر ہوں۔ یو ہیں کھجور یا مٹے جن کو پانی میں بھگولیا ہے خشک کے عوض میں بیچ کر سکتے ہیں۔ بھٹے ہوئے گیہوں کو بے بھٹے سے بیچنا جائز نہیں۔<sup>(۱)</sup> (ہدایہ، درمختار وغیرہما)

**مسئلہ ۱۸:** مختلف قسم کے گوشت کی بیشی کے ساتھ بیچ کیے جاسکتے ہیں، مثلاً بکری کا گوشت ایک سیر گائے کے دوسیر سے بیچ سکتے ہیں مگر یہ ضرور ہے کہ دست بدست ہوں<sup>(۲)</sup> ادھار جائز نہیں اگر ایک قسم کے جانور کا گوشت ہو تو کمی بیشی جائز نہیں۔ گائے اور بھینس دو جنس نہیں بلکہ ایک جنس ہیں۔ یو ہیں بکری، بھیڑ، دُنَب، یہ تینوں ایک جنس ہیں۔ گائے کا دودھ بکری کے دودھ سے، کھجور یا گنے کا سرکہ انگوری سرکہ سے، پیٹ کی چربی دُنَب کی چکی<sup>(۳)</sup> یا گوشت سے بکری کے بال کو بھیڑ کی اون سے کم و بیش کر کے بیچ کر سکتے ہیں۔<sup>(۴)</sup> (ہدایہ)

**مسئلہ ۱۹:** پرند اگر چہ ایک قسم کے ہوں اُن کے گوشت کم و بیش کر کے بیچ کیے جاسکتے ہیں مثلاً ایک بٹیر<sup>(۵)</sup> کے گوشت کو دو کے گوشت کے ساتھ۔ یو ہیں مرغی و مرغابی<sup>(۶)</sup> کے گوشت بھی کہ یہ وزن کے ساتھ نہیں جکتے۔<sup>(۷)</sup> (ردالمحتار)

**مسئلہ ۲۰:** تل کے تیل کو روغن جمیلی و روغن گل سے کم و بیش کر کے بیچ کر ناجائز ہے۔ یو ہیں یہ خوشبودار تیل آپس میں ایک قسم کو دوسرے قسم کے ساتھ بیچ کرنا۔ روغن زیتون خوشبودار کو بغیر خوشبودار لے کے عوض میں بیچنا بھی ہر طرح جائز ہے۔ تل پھول میں بے ہوئے ہوں اُن کو سادہ تلوں سے کم و بیش کر کے بیچ سکتے ہیں۔<sup>(۸)</sup> (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۲۱:** دودھ کو پنیر کے بدلے میں کمی بیشی کے ساتھ بیچ سکتے ہیں۔<sup>(۹)</sup> (درمختار) کھوئے<sup>(۱۰)</sup> کے بدلے میں دودھ بیچنے کا بھی یہی حکم ہے کیونکہ مقاصد میں مختلف ہونے کی وجہ سے مختلف جنس ہیں۔

**مسئلہ ۲۲:** گیہوں کی بیج آٹے یا ستو<sup>(۱۱)</sup> سے یا آٹے کی بیج ستو سے مطلقاً ناجائز ہے اگر چہ ماپ یا وزن

..... "الهدایہ"، کتاب البیوع، باب الرباء، ج ۲، ص ۶۴.

و "الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب الرباء، ج ۷، ص ۴۳۵، وغیرہما.

..... یعنی نقد کے ساتھ ہوں۔

..... "الهدایہ"، کتاب البیوع، باب الرباء، ج ۲، ص ۶۵.

..... تیر کی قسم کا ایک چھوٹا سا پرندہ۔

..... "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب الرباء، مطلب فی استقراض الدراہم عدد ج ۷، ص ۴۳۷.

..... "الدرالمختار" و "ردالمختار"، کتاب البیوع، باب الرباء، مطلب فی الاستقراض الدراہم عدد ج ۷، ص ۴۳۷.

..... "الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب الرباء، ج ۷، ص ۴۳۹.

..... آگ پر جوش دے کر خشک کیا ہو دودھ۔

میں دونوں جانب برابر ہوں یعنی جب کہ آٹا یا ستو گےہوں کا ہوا اور اگر دوسری چیز کا ہو مثلاً جو کا آٹا یا ستو ہو تو گےہوں سے بیع کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ یوہیں گےہوں کے آٹے کو جو کے ستو سے بھی بیچنا جائز ہے۔ آٹے کو آٹے کے بدلے میں برابر کر کے بیچنا جائز ہے بلکہ بھنے ہوئے آٹے کو بھنے ہوئے کے بدلے میں برابر کر کے بیچنا بھی جائز ہے۔ اور ستو کو ستو کے بدلے میں بیچنا یا بھنے ہوئے گےہوں کے بھنے ہوئے گےہوں کے بدلے میں بیچنا جائز ہے۔ چھنے ہوئے آٹے کو بغیر چھنے کے بدلے بیع کرنے میں دونوں کا برابر ہونا ضروری ہے۔<sup>(۱)</sup> (در مختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۲۳:** تلوں کو ان کے تیل کے بدلے میں یا زیتون کو روغن زیتون کے بدلے میں بیچنا اُس وقت جائز ہے کہ ان میں جتنا تیل ہے وہ اُس تیل سے زیادہ ہو جس کے بدلے میں اس کو بیع کر رہے ہیں یعنی کھلی<sup>(۲)</sup> کے مقابلہ میں تیل کا کچھ حصہ ہونا ضرور ہے ورنہ ناجائز۔ یوہیں سروسوں کو کڑوتے تیل کے بدلے میں یا اسی<sup>(۳)</sup> کو اس کے تیل کے بدلے میں بیع کرنے کا حکم ہے غرض یہ کہ جس کھلی کی کوئی قیمت ہوتی ہے اُس کے تیل کو جب اُس سے بیع کیا جائے تو جو تیل مقابل میں ہے وہ اُس سے زیادہ ہو جو اس میں ہے<sup>(۴)</sup> (ہدایہ، در مختار، ردالمحتار) اور اگر کوئی ایسی چیز اس میں ملی ہو جس کی کوئی قیمت نہ ہو جیسے سونار کے یہاں کی راکھ کہ اسے نیاریے<sup>(۵)</sup> خریدتے ہیں، اس کا حکم یہ ہے کہ جس سونے یا چاندی کے عوض میں اسے خریدا اگر وہ زیادہ یا کم ہے بیع فاسد ہے اور برابر ہو تو جائز اور معلوم نہ ہو کہ برابر ہے یا نہیں، جب بھی ناجائز۔<sup>(۶)</sup> (بحر وغیرہ)

**مسئلہ ۲۴:** جن چیزوں میں بیع جائز ہونے کے لیے برابری کی شرط ہے یہ ضرور ہے کہ مساوات<sup>(۷)</sup> کا علم وقت عقد ہو اگر بوقت عقد علم نہ تھا بعد کو معلوم ہوا مثلاً گےہوں کے بدلے میں تخمینہ<sup>(۸)</sup> سے بیچ دیے پھر بعد میں ناپے گئے تو برابر نکلے، بیع جائز نہیں ہوئی۔<sup>(۹)</sup> (عالمگیری)

..... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب الربا، مطلب فی استقراض الدراہم عدد ج ۷، ص ۴۳۶.

..... تیل یا سروسوں کا پھوک۔ ..... چھوٹے چھوٹے نازک پتیوں والا ایک پودا اور اسکی بیج جن سے تیل نکالا جاتا ہے۔

..... "الہدایہ"، کتاب البیوع، باب الربا، ج ۲، ص ۶۴.

و "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب الربا، مطلب فی استقراض الدراہم عدد ج ۷، ص ۴۴۰. .... سنار کی دکان کے کوڑا کرکٹ سے سونے، چاندی کے ذرات نکالنے والا "نیاریا" کہلاتا ہے۔

..... "البحر الرائق"، کیاب البیوع، باب الربا، ج ۶، ص ۲۲۵.

..... برابری۔ ..... اندازہ۔

..... "الفتاویٰ الہندیہ"، کتاب البیوع، الباب التاسع فیما یجوز بیعہ و ما لا یجوز، الفصل السادس، ج ۳، ص ۱۱۹.

**مسئلہ ۲۵:** گیہوں گیہوں کے بدلے میں بیع کیے اور تقابض بد لین<sup>(۱)</sup> نہیں ہوا یہ جائز ہے، غلہ کی بیع اپنی جنس یا غیر جنس سے ہو، اس میں تقابض شرط نہیں۔<sup>(۲)</sup> (عالمگیری) مگر یہ اُسی وقت ہے کہ دونوں جانب معین ہوں۔

**مسئلہ ۲۶:** آقا اور غلام کے مابین سود نہیں ہوتا اگرچہ مدبر یا ام ولد ہو کہ یہاں حقیقت بیع ہی نہیں ہاں اگر غلام پر اتنا دین ہو جو اُس کے مال اور ذات کو مستغرق<sup>(۱)</sup> ہو تو اب سود ہو سکتا ہے۔<sup>(۳)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۲۷:** دو شخصوں میں شرکت مفاوضہ ہے اگر وہ باہم بیع کریں تو کمی بیشی کی صورت میں سود نہیں ہو سکتا اور شرکت عنان والوں نے باہم مال شرکت کو خرید و فروخت کیا تو سود نہیں اور اگر دونوں اپنے مال کو کم و بیش کر کے خرید و فروخت کریں یا ایک نے اپنے مال کو مال شرکت سے کم و بیش کر کے فروخت کیا تو ضرور سود ہے۔<sup>(۴)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۲۸:** مسلم اور کافر حربی کے مابین دار الحرب میں جو عقد ہو اس میں سود نہیں۔ مسلمان اگر دار الحرب میں امان لیکر گیا تو کافروں کی خوشی سے جس قدر اُن کے اموال حاصل کرے جائز ہے اگرچہ ایسے طریقہ سے حاصل کیے کہ مسلمان کا مال اس طرح لینا جائز نہ ہو مگر یہ ضرور ہے کہ وہ کسی بد عہدی کے ذریعہ حاصل نہ کیا گیا ہو کہ بد عہدی<sup>(۵)</sup> کفار کے ساتھ بھی حرام ہے مثلاً کسی کافر نے اس کے پاس کوئی چیز امانت رکھی اور یہ دینا نہیں چاہتا یہ بد عہدی ہے اور درست نہیں۔<sup>(۶)</sup> (درمختار، رد المحتار)

**مسئلہ ۲۹:** عقد فاسد کے ذریعہ سے کافر حربی کا مال حاصل کرنا ممنوع نہیں یعنی جو عقد مابین دو مسلمان ممنوع ہے اگر حربی کے ساتھ کیا جائے تو منع نہیں مگر شرط یہ ہے کہ وہ عقد مسلم کے لیے مفید ہو مثلاً ایک روپیہ کے بدلے میں دو روپے خریدے یا اُس کے ہاتھ مُردار کو بیچ ڈالا کہ اس طریقہ سے مسلمان کا روپیہ حاصل کرنا شرع کے خلاف اور حرام ہے اور کافر سے حاصل کرنا جائز ہے۔<sup>(۷)</sup> (رد المحتار)

..... دو متبادل چیزوں پر قبضہ کرنا۔

..... ”الفتاویٰ الہندیہ“، کتاب البیوع، الباب التاسع فیما یجوز بیعہ و مالایجوز، الفصل السادس، ج ۳، ص ۱۱۹۔

..... ”الدرالمختار“، کتاب البیوع، باب الربا، ج ۷، ص ۴۴۱۔

..... ”الفتاویٰ الہندیہ“، کتاب البیوع، الباب التاسع فیما یجوز بیعہ و مالایجوز، الفصل السادس، ج ۳، ص ۱۲۱۔

..... وعدہ خلافی، بے وفائی۔

..... ”الدرالمختار“ و ”ردالمختار“، کتاب البیوع، باب الربا، مطلب فی استقراض الدراہم عددا، ج ۷، ص ۴۴۲۔

..... ”ردالمختار“، کتاب البیوع، باب الربا، مطلب فی استقراض الدراہم عددا، ج ۷، ص ۴۴۲۔

مسئلہ ۳۰: ہندوستان اگرچہ دارالاسلام ہے اس کو دارالحرب کہنا صحیح نہیں، مگر یہاں کے کفار یقیناً نہ ذمی ہیں، نہ مستامن کیونکہ ذمی یا مستامن کے لیے بادشاہ اسلام کا ذمہ کرنا اور امن دینا ضروری ہے، لہذا ان کفار کے اموال عقود فاسدہ کے ذریعہ حاصل کیے جاسکتے ہیں جبکہ بدعہدی نہ ہو۔

## سود سے بچنے کی صورتیں

شریعتِ مطہرہ نے جس طرح سود لینا حرام فرمایا سود دینا بھی حرام کیا ہے۔ حدیثوں میں دونوں پر لعنت فرمائی ہے اور فرمایا کہ دونوں برابر ہیں۔ آج کل سود کی اتنی کثرت ہے کہ قرض حسن جو بغیر سودی ہوتا ہے بہت کم پایا جاتا ہے دولت والے کسی کو بغیر نفع روپیہ دینا چاہتے نہیں اور اہل حاجت اپنی حاجت کے سامنے اس کا لحاظ بھی نہیں کرتے کہ سودی روپیہ لینے میں آخرت کا کتنا عظیم وبال<sup>(۱)</sup> ہے اس سے بچنے کی کوشش کی جائے۔ لڑکی لڑکے کی شادی۔ ختنہ اور دیگر تقریبات شادی وغنی میں اپنی وسعت سے زیادہ خرچ کرنا چاہتے ہیں۔ برادری اور خاندان کے رسوم میں اتنے جکڑے ہوئے ہیں<sup>(۲)</sup> کہ ہر چند کہیے ایک نہیں سنتے رسوم میں کمی کرنے کو اپنی ذلت سمجھتے ہیں۔ ہم اپنے مسلمان بھائیوں کو اولاً تو یہی نصیحت کرتے ہیں کہ ان رسوم کی جنجال<sup>(۳)</sup> سے نکلیں، چادر سے زیادہ پاؤں نہ پھیلائیں اور دنیا و آخرت کے تباہ کن نتائج سے ڈریں۔ تھوڑی دیر کی مسرت<sup>(۴)</sup> یا ابنائے جنس میں<sup>(۵)</sup> نام آوری<sup>(۶)</sup> کا خیال کر کے آئندہ زندگی کو تلخ<sup>(۷)</sup> نہ کریں۔ اگر یہ لوگ اپنی ہٹ سے باز نہ آئیں قرض کا بارگراں<sup>(۸)</sup> اپنے سر ہی رکھنا چاہتے ہیں بچنے کی سعی<sup>(۹)</sup> نہیں کرتے جیسا کہ مشاہدہ اسی پر شاہد ہے تو اب ہماری دوسری فہمائش ان مسلمانوں کو یہ ہے کہ سودی قرض کے قریب نہ جائیں۔

کہ بھص قطعی قرآنی اس میں برکت نہیں اور مشاہدات و تجربات بھی یہی ہیں کہ بڑی بڑی جائدادیں سود میں تباہ ہو چکی ہیں یہ سوال اس وقت پیش نظر ہے کہ جب سودی قرض نہ لیا جائے تو بغیر سودی قرض کون دیگا پھر اُن دُشوار یوں کو کس طرح حل کیا جائے۔ اس کے لیے ہمارے علمائے کرام نے چند صورتیں ایسی تحریر فرمائی ہیں کہ اُن طریقوں پر عمل کیا جائے تو سود کی نجاست و نحوست<sup>(۱۰)</sup> سے پناہ ملتی ہے اور قرض دینے والا جس ناجائز نفع کا خواہش مند تھا اُس کے لیے جائز طریقہ پر نفع حاصل ہو سکتا

..... بوجھ، آفت۔

..... شہرت۔

..... پھنسے ہوئے ہیں۔

..... یعنی قبیلے کے افراد میں۔

..... زیادہ بوجھ۔

..... ناپاکی اور برے اثر۔

..... بہت بڑا عذاب۔

..... خوشی۔

..... دُشوار۔

..... کوشش۔



ہے۔ صرف لین دین کی صورت میں کچھ ترمیم (1) کرنی پڑے گی۔ مگر ناجائز و حرام سے بچاؤ ہو جائے گا۔

شاید کسی کو یہ خیال ہو کہ دل میں جب یہ ہے کہ سود بیکر ایک سودس لیے جائیں۔ پھر سود سے کیونکر بچے ہم اُس کے لیے یہ واضح کرنا چاہتے ہیں کہ شرع مطہر نے جس عقد کو جائز بتایا وہ محض اس تخیل (2) سے ناجائز و حرام نہیں ہو سکتا۔ دیکھو اگر روپے سے چاندی خریدی اور ایک روپیہ کی ایک بھر سے زائد لی یہ یقیناً سود و حرام ہے۔ صاف حدیث میں تصریح ہے، الفضة بالفضة مثلاً بمثل يدا بيد والفضل ربا اور اگر مثلاً ایک گنی (3) جو پندرہ روپے کی ہو اُس سے پچیس روپے بھریا اور زیادہ چاندی خریدی یا سولہ آنے پیسوں کی دو روپیہ بھر خریدی اگرچہ اس کا مقصد بھی وہی ہے کہ چاندی زیادہ لی جائے مگر سود نہیں اور یہ صورت یقیناً حلال ہے، حدیث صحیح میں فرمایا: اذا اختلف النوعان فبيعوا كيف شئتم۔ معلوم ہوا کہ جواز و عدم جواز نوعیت عقد پر ہے۔ عقد بدل جائے گا حکم بدل جائے گا۔ اس مسئلہ کو زیادہ واضح کرنے کے لیے ہم دو حدیثیں ذکر کرتے ہیں۔

صحیحین میں ابوسعید خدری و ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی، کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک شخص کو خیبر کا حاکم بنا کر بھیجا تھا، وہ وہاں سے حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کی خدمت میں عمدہ کھجوریں لائے۔ ارشاد فرمایا: ”کیا خیبر کی سب کھجوریں ایسی ہوتی ہیں؟“ عرض کی، نہیں یا رسول اللہ! (عز وجل صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) ہم دو صاع کے بدلے ان کھجوروں کا ایک صاع لیتے ہیں اور تین صاع کے بدلے دو صاع لیتے ہیں۔ فرمایا: ”ایسا نہ کرو، معمولی کھجوروں کو روپیہ سے بیچو پھر روپیہ سے اس قسم کی کھجوریں خریدا کرو اور تول کی چیزوں میں بھی ایسا ہی فرمایا۔“ (4) صحیحین میں ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی، بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں برنی کھجوریں لائے۔ ارشاد فرمایا: ”کہاں سے لائے؟“ عرض کی، ہمارے یہاں خراب کھجوریں تھیں، اُن کے دو صاع کو ان کے ایک صاع کے عوض میں بیچ ڈالا۔ ارشاد فرمایا: ”افسوس یہ تو بالکل سود ہے، یہ تو بالکل سود ہے، ایسا نہ کرنا ہاں اگر ان کے خریدنے کا ارادہ ہو تو اپنی کھجوریں بیچ کر پھر انکو خریدو۔“ (5)

.....تغیر و تبدل۔

.....تصور، قیاس۔

.....سونے کا ایک انگریزی سکہ جو اکتیس شلنگ کا ہوتا ہے۔

.....”صحیح البخاری“، کتاب البیوع، باب اذا اراد بيع تمر... إلخ، الحدیث: ۲۲۰۱، ۲۳۰۲، ج ۲، ص ۷۹، ۴۴۔

.....”صحیح البخاری“، کتاب الوکالة، باب اذا باع الوكيل شيئاً... إلخ، الحدیث: ۲۳۱۲، ج ۲، ص ۸۳۔

ان دونوں حدیثوں سے واضح ہوا کہ بات وہی ہے کہ عمدہ کھجوریں خریدنا چاہتے ہیں مگر اپنی کھجوریں زیادہ دیکر لیتے ہیں سود ہوتا ہے۔ اور اپنی کھجوریں روپیہ سے بیچ کر اچھی کھجوریں خریدیں یہ جائز ہے۔ اسی وجہ سے امام قاضی خاں اپنے فتاویٰ میں سود سے بچنے کی صورتیں لکھتے ہوئے یہ تحریر فرماتے ہیں و مثل هذا روى عن رسول الله صلى الله عليه وسلم انه امر بذلك. (1) اس مختصر تمہید کے بعد اب وہ صورتیں بیان کرتے ہیں جو علما نے سود سے بچنے کی بیان کی ہیں۔

**مسئلہ ۱:** ایک شخص کے دوسرے پر دس روپے تھے اُس نے مدیون سے کوئی چیز اُن دس روپوں میں خرید لی اور بیع پر قبضہ بھی کر لیا پھر اُسی چیز کو مدیون کے ہاتھ بارہ میں ثمن وصول کرنے کی ایک میعاد مقرر کر کے بیچ ڈالا اب اس کے اُس پر دس کی جگہ بارہ ہو گئے اور اسے دس روپے کا نفع ہوا اور سود نہ ہوا۔ (2) (خانیہ)

**مسئلہ ۲:** ایک نے دوسرے سے قرض طلب کیا وہ نہیں دیتا اپنی کوئی چیز مقرض (3) کے ہاتھ سو روپے میں بیچ ڈالی اُس نے سو روپے دیدیے اور چیز پر قبضہ کر لیا پھر مستقرض (4) نے وہی چیز مقرض سے سال بھر کے وعدہ پر ایک سو دس روپے میں خرید لی یہ بیع جائز ہے۔ مقرض نے سو روپے دیے اور ایک سو دس روپے مستقرض کے ذمہ لازم ہو گئے اور اگر مستقرض کے پاس کوئی چیز نہ ہو جس کو اس طرح بیع کرے تو مقرض مستقرض کے ہاتھ اپنی کوئی چیز ایک سو دس روپے میں بیع کرے اور قبضہ دیدے پھر مستقرض اُسکی غیر کے ہاتھ سو روپے میں بیچے اور قبضہ دیدے پھر اس شخص اجنبی سے مقرض سو روپے میں خرید لے اور ثمن ادا کر دے اور وہ مستقرض کو سو روپے ثمن ادا کر دے نتیجہ یہ ہوا کہ مقرض کی چیز اُس کے پاس آگئی اور مستقرض کو سو روپے مل گئے مگر مقرض کے اس کے ذمہ ایک سو دس روپے لازم رہے۔ (5) (خانیہ)

**مسئلہ ۳:** مقرض نے اپنی کوئی چیز مستقرض کے ہاتھ تیرہ روپے میں چھ مہینے کے وعدہ پر بیع کی اور قبضہ دیدیا پھر مستقرض نے اسی چیز کو اجنبی کے ہاتھ بیچا اور اس بیع کا اقالہ کر کے پھر اسی کو مقرض کے ہاتھ دس روپے میں بیچا اور روپے لے لیے اس کا بھی یہ نتیجہ ہوا کہ مقرض کی چیز واپس آگئی اور مستقرض کو دس روپے مل گئے مگر مقرض کے اس کے ذمہ تیرہ روپے (6) واجب

..... "الفتاویٰ الخانیہ"، کتاب البیع، فصل فیما یكون فراراً عن الربا، ج ۲، ص ۴۰۸.

..... "الفتاویٰ الخانیہ"، کتاب البیع، فصل فیما یكون فراراً عن الربا، ج ۱، ص ۴۰۸.

..... قرض دینے والا۔

..... "الفتاویٰ الخانیہ"، کتاب البیع، فصل فیما یكون فراراً عن الربو، ج ۱، ص ۴۰۸.

..... اس صورت میں اگرچہ یہ بات ہوئی کہ جو چیز جتنے میں بیع کی قبل نقد ثمن مشتری سے اُس سے کم میں خریدی مگر چونکہ اس صورت مفروضہ

میں ایک بیع جو اجنبی سے ہوئی درمیان میں فاصل ہو گئی لہذا یہ بیع جائز ہے۔ ۱۲ امنہ

ہوئے۔<sup>(1)</sup> (خانہ)

### (بیع عینہ)

**مسئلہ ۴:** سود سے بچنے کی ایک صورت بیع عینہ ہے امام محمد رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: بیع عینہ مکروہ ہے کیونکہ قرض کی خوبی اور حسن سلوک سے محض نفع کی خاطر بچنا چاہتا ہے اور امام ابو یوسف رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: کہ اچھی نیت ہو تو اس میں حرج نہیں بلکہ بیع کرنے والا مستحق ثواب ہے کیونکہ وہ سود سے بچنا چاہتا ہے۔ مشائخِ بلخ نے فرمایا: بیع عینہ ہمارے زمانہ کی اکثر بیعوں سے بہتر ہے۔ بیع عینہ کی صورت یہ ہے ایک شخص نے دوسرے سے مثلاً دس روپے قرض مانگے اُس نے کہا میں قرض نہیں دوں گا یہ البتہ کر سکتا ہوں کہ یہ چیز تمہارے ہاتھ بارہ روپے میں بیچتا ہوں اگر تم چاہو خرید لو اسے بازار میں دس روپے کو بیع کر دینا تمہیں دس روپے مل جائیں گے اور کام چل جائے گا اور اسی صورت سے بیع ہوئی۔ بائع نے زیادہ نفع حاصل کرنے اور سود سے بچنے کا یہ حیلہ نکالا کہ دس کی چیز بارہ میں بیع کر دی اُس کا کام چل گیا اور خاطر خواہ اس کو نفع مل گیا۔ بعض لوگوں نے اس کا یہ طریقہ بتایا ہے کہ تیسرے شخص کو اپنی بیع میں شامل کریں یعنی مقرض نے قرضدار کے ہاتھ اُس کو بارہ میں بیچا اور قبضہ دیدیا پھر قرضدار نے ثالث کے ہاتھ دس روپے میں بیچ کر قبضہ دیدیا اس نے مقرض کے ہاتھ دس روپے میں بیچا اور قبضہ دیدیا اور دس روپے ثمن کے مقرض سے وصول کر کے قرضدار کو دیدے نتیجہ یہ ہوا کہ قرض مانگنے والے کو دس روپے وصول ہو گئے مگر بارہ دینے پڑیں گے کیونکہ وہ چیز بارہ میں خریدی ہے۔<sup>(2)</sup> (خانہ، فتح، ردالمحتار)

### حقوق کا بیان

**مسئلہ ۱:** دو منزلہ مکان ہے اس میں نیچے کی منزل خریدی بالا خانہ عقد میں داخل نہ ہوگا مگر جب کہ جمع حقوق<sup>(3)</sup>

....."الفتاویٰ الحانۃ"، کتاب البیع، فصل فیما یکون فراراً عن الربا، ج ۱، ص ۴۰۸.

....."الفتاویٰ الحانۃ"، کتاب البیع، فصل فیما یکون فراراً عن الربا، ج ۱، ص ۴۰۸.

و"فتح القدیر"، کتاب الکفالة، ج ۶، ص ۳۲۴.

و"ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب الصرف، مطلب فی بیع العینۃ، ج ۷، ص ۵۷۶.

.....یعنی تمام حقوق۔

یا جمیع مرافق (۱) یا ہر قلیل و کثیر (۲) کے ساتھ خریدا ہو۔ (۳) (ہدایہ وغیرہا)

**مسئلہ ۲:** مکان کی خریداری میں پاخانہ اگرچہ مکان سے باہر بنا ہوا اور کوآں اور اُس کے صحن میں جو درخت ہوں وہ اور پائین باغ سب بیع میں داخل ہیں ان چیزوں کی بیع نامہ (۴) میں صراحت کرنے کی ضرورت نہیں۔ مکان سے باہر اُس سے ملا ہوا باغ ہو اور چھوٹا ہو تو بیع میں داخل ہے اور مکان سے بڑا یا برابر کا ہو تو داخل نہیں جب تک خاص اُس کا بھی نام بیع میں نہ لیا جائے۔ (۵) (درمختار)

**مسئلہ ۳:** مکان سے متصل باہر کی جانب کبھی ٹین وغیرہ کا چھپر ڈال لیتے ہیں جو نشست کے لیے ہوتا ہے اگر حقوق و مرافق کے ساتھ بیع ہوئی ہے تو داخل ہے ورنہ نہیں۔ (۶) (ہدایہ)

**مسئلہ ۴:** راستہ خاص اور پانی بہنے کی نالی اور کھیت میں پانی آنے کی نالی اور وہ گھاٹ (۷) جس سے پانی آئے گا یہ سب چیزیں بیع میں اُس وقت داخل ہوں گی جب کہ حقوق یا مرافق یا ہر قلیل و کثیر کا ذکر ہو۔ (۸) (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۵:** مکان کا پہلے ایک راستہ تھا اُس کو بند کر کے دوسرا راستہ جاری کیا گیا اس کی خریداری میں پہلا راستہ داخل نہیں ہوگا اگرچہ حقوق یا مرافق کا لفظ بھی کہا ہو کیونکہ وہ اب اس کے حقوق میں داخل ہی نہیں دوسرا راستہ البتہ داخل ہے۔ (۹) (ردالمحتار)

**مسئلہ ۶:** ایک مکان خریدا جس کا راستہ دوسرے مکان میں ہو کر جاتا ہے دوسرے مکان والے مشتری کو آنے سے روکتے ہیں اس صورت میں اگر بائع نے کہہ دیا کہ اس مبیعہ (۱۰) کا راستہ دوسرے مکان میں سے نہیں ہے تو مشتری کو راستہ حاصل کرنے کا کوئی حق نہیں البتہ یہ ایک عیب ہوگا جس کی وجہ سے واپس کر سکتا ہے۔ اگر اس کی دیواروں پر دوسرے

..... وہ تمام حقوق جو بیع میں متبعاً داخل ہوتے ہیں مثلاً راستہ، پانی بہنے کی نالی۔ ..... ہر وہ چیز جو تھوڑی ہو یا زیادہ۔

..... ”الهدایة“، کتاب البیوع، باب الحقوق، ج ۲، ص ۶۶، وغیرہا۔

..... جائیداد فروخت کرنے کا تحریر نامہ یعنی شامپ پیپر۔

..... ”الدر المختار“، کتاب البیوع، ج ۷، ص ۴۴۵۔

..... ”الهدایة“، کتاب البیوع، باب الحقوق، ج ۲، ص ۶۶۔

..... چشمہ، پانی نکلنے کی جگہ۔

..... ”الدر المختار“ و ”رد المختار“، کتاب البیوع، باب الحقوق فی البیع، ج ۷، ص ۴۴۶-۴۴۸۔

..... ”رد المختار“، کتاب البیوع، باب الحقوق فی البیع، مطلب الاحکام تبتنی علی العرف، ج ۷، ص ۴۴۷۔

..... بیچی گئی چیز۔

مکان کی کڑیاں<sup>(۱)</sup> رکھی ہیں اگر وہ دوسرا مکان بائع کا ہے تو حکم دیا جائے گا اپنی کڑیاں اٹھا لے اور کسی دوسرے کا ہے تو یہ مکان کا ایک عیب ہے مشتری کو واپس کرنے کا حق حاصل ہوگا۔<sup>(۲)</sup> (ردالمحتار)

مسئلہ ۷: ایک شخص کے دو مکان ہیں ایک کی چھت کا پانی دوسرے کی چھت پر سے گزرتا ہے دوسرے مکان کو جمع حقوق کے ساتھ بیع کیا اس کے بعد پہلے مکان کو کسی دوسرے کے ہاتھ بیع کیا تو پہلا مشتری اپنی چھت پر پانی بہانے سے دوسرے کو روک سکتا ہے اور اگر ایک شخص کے دو باغ تھے ایک کا راستہ دوسرے میں ہو کر تھا دوسرا باغ اُس نے اپنی لڑکی کے ہاتھ بیع کیا اور یہ شرط رہی کہ حق مرور<sup>(۳)</sup> اسکو حاصل رہے گا پھر لڑکی نے اپنا باغ کسی اجنبی کے ہاتھ بیع کیا تو یہ اجنبی اُس کے باپ کو باغ میں گزرنے سے روک نہیں سکتا۔<sup>(۴)</sup> (ردالمحتار)

مسئلہ ۸: مکان یا کھیت کرایہ پر لیا تو راستہ اور نالی اور گھاٹ اجارہ میں داخل ہیں یعنی اگر چہ حقوق و مرافق نہ کہا ہو جب بھی ان چیزوں پر تصرف کر سکتا ہے وقف و رہن، اجارہ کے حکم میں ہیں۔<sup>(۵)</sup> (ہدایہ، فتح)

مسئلہ ۹: کسی کے لیے اقرار کیا کہ یہ مکان اُس کا ہے یا مکان کی وصیت کی یا اس پر مصالحت ہوئی یہ سب بیع کے حکم میں ہیں کہ بغیر ذکر حقوق و مرافق راستہ وغیرہ داخل نہیں ہونگے۔<sup>(۶)</sup> (درمختار)

مسئلہ ۱۰: دو شخص ایک مکان میں شریک تھے باہم تقسیم ہوئی ایک کے حصہ کا راستہ یا نالی دوسرے کے حصہ میں ہے اگر بوقت تقسیم حقوق کا ذکر تھا جب تو کوئی حرج نہیں اور ذکر نہ تھا تو دوسرے کو راستہ وغیرہ نہیں ملے گا پھر اگر وہ اپنے حصہ میں نیا راستہ اور نالی وغیرہ نکال سکتا ہے تو نکال لے اور تقسیم صحیح ہے ورنہ تقسیم غلط ہوئی توڑ دی جائے جبکہ تقسیم کے وقت راستہ وغیرہ کا خیال کیا ہی نہ گیا ہو۔<sup>(۷)</sup> (ردالمحتار)

## استحقاق کا بیان

کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بظاہر کوئی چیز ایک شخص کی معلوم ہوتی ہے اور وہ واقع میں دوسرے کی ہوتی ہے یعنی دوسرا شخص اُس

..... شہتیر -

..... ”ردالمحتار“، کتاب البیوع، باب الحقوق فی البیع، مطلب الاحکام تبنتی علی العرف، ج ۷، ص ۴۴۷۔  
..... یعنی گزرنے کا حق۔

..... ”ردالمحتار“، کتاب البیوع، باب الحقوق فی البیع، مطلب الاحکام تبنتی علی العرف، ج ۷، ص ۴۴۷۔  
..... ”الہدایہ“، کتاب البیوع، باب الحقوق، ج ۲، ص ۶۶۔

و ”فتح القدیر“، باب الحقوق، ج ۶، ص ۱۸۰۔

..... ”الدر المختار“، باب الحقوق فی البیع، کتاب البیوع، ج ۷، ص ۴۴۸۔

..... ”ردالمحتار“، کتاب البیوع، باب الحقوق فی البیع، مطلب الاحکام تبنتی علی العرف، ج ۷، ص ۴۴۸۔

کا مدعی ہوتا ہے اور اپنی ملک ثابت کر دیتا ہے اس کو استحقاق کہتے ہیں۔

**مسئلہ ۱:** استحقاق دو قسم ہے ایک یہ کہ دوسرے کی ملک کو بالکل باطل کر دے اس کو مبطل کہتے ہیں دوسرا یہ کہ ملک کو ایک سے دوسرے کی طرف منتقل کر دے اس کو ناقل کہتے ہیں مبطل کی مثال حریت اصلہ کا دعویٰ یعنی یہ غلام تھا ہی نہیں یا عتق<sup>(۱)</sup> کا دعویٰ مدبر یا مکاتب ہونے کا دعویٰ۔ ناقل کی مثال یہ کہ زید نے بکر پر دعویٰ کیا کہ یہ چیز جو تمہارے پاس ہے تمہاری نہیں میری ہے۔<sup>(۲)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۲:** استحقاق کی دوسری قسم کا حکم یہ ہے کہ اگر وہ چیز کسی عقد کے ذریعہ سے مدعی علیہ (قابض) کو حاصل ہوئی ہے تو محض ملک ثابت کر دینے سے عقد فسخ نہیں ہوگا کیونکہ وہ چیز ضرور قابل عقد ہے یعنی مدعی<sup>(۳)</sup> کی چیز ہے جس کو دوسرے نے مدعی علیہ کے ہاتھ مثلاً فروخت کر دیا یہ بیع فضولی ٹھہری جو مدعی کی اجازت پر موقوف ہے۔<sup>(۴)</sup> (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۳:** مستحق کے موافق قاضی نے فیصلہ صادر کر دیا اس سے بیع فسخ نہیں ہوئی ہو سکتا ہے کہ مستحق مشتری سے وہ چیز نہ لے ثمن وصول کر لے یا بیع کو فسخ کر دے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ خود مشتری وہ چیز بائع کو واپس کر دے اور ثمن پھیر لے اب بیع فسخ ہوگئی یا مشتری نے قاضی کو درخواست دی کہ بائع پر واپسی ثمن کا حکم صادر کرے اُس نے حکم دے دیا یا یہ دونوں خود اپنی رضا مندی سے عقد کو فسخ کریں۔<sup>(۵)</sup> (فتح القدیر، ردالمحتار)

**مسئلہ ۴:** قاضی نے یہ فیصلہ کیا کہ یہ چیز مستحق (مدعی) کی ہے یہ فیصلہ ذی الید (مدعی علیہ) کے مقابل میں بھی ہے اور اُن کے مقابل میں بھی جن سے ذی الید کو یہ چیز حاصل ہوئی جب کہ اس ذی الید نے اپنے بیان میں یہ ظاہر کر دیا کہ یہ چیز مجھ کو فلاں سے اس نوعیت سے حاصل ہوئی ہے مثلاً اس سے خریدی ہے یا بطور میراث اُس سے ملی ہے اور اس صورت میں دیگر ورثہ کے مقابل میں بھی یہ فیصلہ قرار پائے گا۔ اس چیز کے متعلق ملک مطلق کا دعویٰ کوئی شخص کرے مسموع نہیں ہوگا۔<sup>(۶)</sup> مثلاً مشتری

..... آزادی۔

..... ”الدرالمختار“، کتاب البیوع، باب الاستحقاق، ج ۷، ص ۴۴۹۔

..... دعویٰ کرنے والا۔

..... ”الدرالمختار“ و ”ردالمختار“، کتاب البیوع، باب الاستحقاق، ج ۷، ص ۴۴۹۔

..... ”ردالمختار“، کتاب البیوع، باب الاستحقاق، مطلب فی مسائل تناقض، ج ۷، ص ۴۵۰۔

..... ”فتح القدیر“، کتاب البیوع، باب الاستحقاق، ج ۶، ص ۱۸۳، ۱۸۴۔

..... یعنی نہ سنا جائے گا۔

نے اپنا خریدنا بیان کر دیا اور اُس سے وہ چیز لے لی گئی تو مشتری بائع سے ثمن واپس لیگا اور بائع نے بھی اگر خریدی تھی تو وہ اپنے بائع سے ثمن وصول کرے علیٰ ہذا القیاس ہر ایک کے لیے عادۃً گواہ<sup>(۱)</sup> اور فیصلہ کی ضرورت نہیں وہی پہلا فیصلہ اور پہلا ثبوت کافی ہے۔ اور اگر ذی الید نے اپنے بیان میں صرف اتنا ہی کہا ہے کہ یہ چیز میری ملک ہے یہ نہیں ظاہر کیا ہے کہ کس سے اس کو حاصل ہوئی تو وہ فیصلہ اسی کے مقابل قرار پائے گا دوسرے لوگوں سے اس کو تعلق نہیں مثلاً ایک شخص کے قبضہ میں ایک مکان ہے جس کو وہ اپنا بتاتا ہے اُس پر دوسرے نے دعویٰ کیا کہ یہ میرا ہے اور ثابت کر دیا قاضی نے اس کے حق میں فیصلہ دیدیا پھر ایک تیسرا شخص جو مدعی علیہ اول کا بھائی ہے وہ کھڑا ہوا اور کہتا ہے یہ مکان میرے باپ کا تھا اُس نے وراثت میرے اور میرے بھائی کے مابین چھوڑا ہے اور اس کو ثابت کر دیا تو مکان میں نصف حصہ اس کو مل جائے گا کیونکہ پہلا فیصلہ اس کے مقابل میں نہیں ہوا ہے اور اگر ذی الید نے یہ کہہ دیا ہوتا کہ مکان مجھ کو وراثت میں ملا ہے تو وہ پہلا فیصلہ اس کے مقابل میں بھی ہوتا اور اس کا دعویٰ مسموع نہ ہوتا۔<sup>(۲)</sup> (در مختار و رد المحتار)

**مسئلہ ۵:** بعض صورتیں ایسی ہیں کہ مشتری کے مقابل میں فیصلہ اُن کے مقابل میں فیصلہ نہیں قرار پائے گا جن سے مشتری کو وہ چیز حاصل ہوئی ہے وہ اگر دعویٰ کریں گے تو مسموع ہوگا مثلاً اُس نے ایک جانور خریدا تھا مشتری سے برہنائے استحقاق وہ جانور لے لیا گیا اُس نے بائع سے ثمن واپس کرنا چاہا بائع نے کہا مستحق جھوٹا ہے وہ میرا ہی تھا میرے یہاں پیدا ہوا یا جس سے میں نے خریدا تھا اُس کے یہاں اُس کے جانور سے پیدا ہوا یہ دعویٰ مسموع ہوگا اور اس کو گواہوں سے ثابت کر دے تو پہلا فیصلہ رد ہو جائے گا یا وہ بائع یہ کہتا ہے کہ میں نے یہ چیز خود مستحق سے خریدی ہے اُس کی نہیں ہے یہ دعویٰ بھی مسموع ہے۔<sup>(۳)</sup> (درر، غرر)

**مسئلہ ۶:** جب چیز مستحق کی ہو گئی مشتری کو بائع سے ثمن واپس لینے کا حق حاصل ہو گیا مگر کوئی مشتری اپنے بائع سے ثمن واپس نہیں لے سکتا جب تک اُس کے مشتری نے اُس سے واپس نہ لیا ہو مثلاً مشتری اول بائع سے اس وقت ثمن لے گا جب مشتری دوم نے اس سے لیا ہو۔ اور اگر خریدار نے بروقت خریداری کوئی کفیل (ضامن) لیا تھا جو اس کا ضامن تھا کہ اگر کسی

..... یعنی دوبارہ گواہی دینے۔

..... "الدر المختار" و "رد المحتار"، کتاب البیوع، باب الاستحقاق، ج ۷، ص ۴۵۰.

..... "الدرر الحکام فی شرح غرر الاحکام"، باب الاستحقاق، الجزء الثانی، ص ۱۹۱.

دوسرے کی یہ چیز ثابت ہوئی تو ثمن کا میں ضامن ہوں اس ضامن سے مشتری ثمن اُس وقت وصول کر سکتا ہے جب مکفول عنہ<sup>(1)</sup> کے خلاف میں قاضی نے واپسی ثمن کا فیصلہ کر دیا ہو۔<sup>(2)</sup> (درر، غرر)

مسئلہ ۷: مشتری نے بائع سے ثمن کی واپسی چاہی اور دونوں میں کم مقدار پر صلح ہو گئی تو یہ بائع اپنے بائع سے وہ ثمن لے گا جو ان دونوں کے درمیان طے پایا تھا اور مشتری نے بائع سے ثمن کو معاف کر دیا بعد اس کے کہ واپسی ثمن کے متعلق قاضی کا فیصلہ صادر ہو چکا تھا تو یہ بائع اپنے بائع سے ثمن واپس لے سکتا ہے۔ اور اگر استحقاق سے قبل بائع نے مشتری کو ثمن معاف کر دیا تھا تو اب مشتری نہ بائع سے لے سکتا ہے نہ بائع اپنے بائع سے اور مستحق و مشتری کے مابین مصالحت<sup>(3)</sup> ہو گئی کہ مستحق ثمن کا ایک جز مشتری کو دے کر مبیع لے لے اب مشتری اپنے بائع سے کچھ نہیں لے سکتا کہ اس نے اپنا حق خود ہی باطل کر دیا۔<sup>(4)</sup> (ردالمحتار)

مسئلہ ۸: استحقاق مُبطل میں بائعین و مشتری کے مابین جتنے عقود ہیں<sup>(5)</sup> وہ سب فسخ ہو گئے اس کی ضرورت نہیں کہ قاضی ان عقود کو فسخ کرے، ہر ایک بائع اپنے بائع سے ثمن واپس لینے کا حق دار ہے۔ اس کی ضرورت نہیں کہ جب مشتری اس سے لے تو یہ بائع سے لے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ہر ایک شخص ضامن<sup>(6)</sup> سے وصول کر لے اگرچہ مکفول عنہ پر واپسی ثمن کا فیصلہ نہ ہوا ہو۔<sup>(7)</sup> (درر، غرر)

مسئلہ ۹: کسی شخص کی نسبت یہ حکم ہوا کہ یہ حراصلی ہے یعنی ایک شخص کسی کا غلام تھا اُس کو پتہ چلا کہ پیدائشی آزاد ہے اُس نے قاضی کے پاس دعویٰ کیا قاضی نے حریت اصلہ کا حکم دیا یا ایک شخص نے کسی پر دعویٰ کیا کہ یہ میرا غلام ہے اُس نے کہا میں اصلی حر ہوں اور اس کو گواہوں سے ثابت کیا یا وہ مدعی اس کی غلامی کو گواہوں سے نہ ثابت کر سکا اور یہ کہتا ہے کہ میں آزاد ہوں

..... یعنی جس کے بارے میں ضمانت دی گئی ہو۔

..... ”دررالحکام“ و ”غرر الاحکام“، کتاب البیوع، باب الاستحقاق، الجزء الثانی، ص ۱۹۱۔

..... یعنی صلح۔

..... ”وردالمحتار“، کتاب البیوع، باب الاستحقاق، ج ۷، ص ۴۵۳۔

..... یعنی بیچنے اور خریدنے والوں کے درمیان جو معاملات ہیں۔

..... ضمانت دینے والا۔

..... ”دررالحکام“ و ”غرر الاحکام“، کتاب البیوع، باب الاستحقاق، الجزء الثانی، ص ۱۹۰۔



اور اس سے پہلے صراحۃً<sup>(۱)</sup> یا دلالتاً اس نے اپنی غلامی کا کبھی اقرار نہ کیا ہوتا بھی نہیں کہ یہ جب بیچا گیا اُس وقت خاموش رہا بلکہ مشتری کے ساتھ چلا گیا اس حکم کے بعد اب دُنیا بھر میں کوئی بھی یہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ یہ میرا غلام ہے یہ دعویٰ ہی نہیں سنا جائیگا۔ یوہن عتق اور اس کے توابع کا حکم بھی تمام جہان میں نافذ ہے کہ اس کے خلاف کوئی دعویٰ کر ہی نہیں سکتا یعنی یہ دعویٰ کیا کہ فلاں کا غلام تھا اُس نے آزاد کر دیا یا مدبر کر دیا یا لونڈی ہے اس کو ام ولد کیا اور قاضی نے ان باتوں کا حکم صادر کر دیا تو اب کوئی بھی دعویٰ نہیں کر سکتا۔<sup>(۲)</sup> (در مختار، درر)

**مسئلہ ۱۰:** ملک مورخ میں<sup>(۳)</sup> جب عتق<sup>(۴)</sup> تاریخ سے پہلے ثابت ہو گیا اور قاضی نے عتق کا حکم دیا تو اس تاریخ کے وقت سے اس کے متعلق ملک کا دعویٰ نہیں ہو سکتا اس سے پہلے کی ملک کا دعویٰ ہو سکتا ہے اس کی صورت یہ ہے کہ زید نے بکر سے کہا تو میرا غلام ہے پانچ سال سے تو میری ملک میں ہے بکر نے جواب میں کہا میں فلاں شخص کا غلام تھا چھ برس ہوئے اُس نے مجھے آزاد کر دیا اور اس امر کو گواہوں سے ثابت کیا زید کا دعویٰ بیکار ہو گیا پھر عمر و نے بکر پر دعویٰ کیا کہ میں سات برس سے تیرا مالک ہوں اور اب بھی تو میری ملک میں ہے اس کو اس نے گواہوں سے ثابت کیا تو گواہ قبول ہوں گے اور پہلا فیصلہ منسوخ ہو جائے گا۔<sup>(۵)</sup> (درر، غرر)

**مسئلہ ۱۱:** کسی جائیداد کی نسبت وقف کا حکم ہو یا یہ حکم تمام لوگوں کے مقابل نہیں یعنی اگر اس کے متعلق ملک یا دوسرے وقف کا دوسرا شخص دعویٰ کرے وہ دعویٰ مسموع ہوگا۔<sup>(۶)</sup> (در مختار)

**مسئلہ ۱۲:** مشتری کو بائع سے ثمن واپس لینے کا اُس وقت حق ہوگا جب مستحق نے گواہوں سے اپنی ملک ثابت کی ہو

..... صریح طور پر، واضح طور پر۔

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب الاستحقاق، ج ۷، ص ۴۵۴، ۴۶۴۔

و "درر الحکام" و "غرر الاحکام"، کتاب البیوع، باب الاستحقاق، الجزء الثانی، ص ۱۸۹۔

..... جس نے تاریخ بتائی ہے اس کی ملکیت۔

..... آزادی۔

..... "درر الحکام" و "غرر الاحکام"، کتاب البیوع، باب الاستحقاق، الجزء الثانی، ص ۱۸۹۔

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب الاستحقاق، ج ۷، ص ۴۶۶۔

اور اگر مدعی علیہ یعنی مشتری نے خود ہی اُس کی ملک کا اقرار کر لیا یا اس پر حلف (1) دیا گیا اس نے حلف سے انکار کر دیا یا مشتری کے وکیل بالخصوص نے اقرار کر لیا یا حلف سے انکار کر دیا تو مشتری اپنے بائع سے ثمن نہیں لے سکتا۔ (2) (درر وغرر)

مسئلہ ۱۳: ایک مکان خریدا اُس پر ایک شخص نے ملک کا دعویٰ کر دیا مشتری نے اُس کی ملک کا اقرار کر لیا بائع سے ثمن واپس نہیں لے سکتا اس کے بعد مشتری گواہ سے ثابت کرنا چاہتا ہے کہ یہ مکان مستحق کا ہے تاکہ بائع سے ثمن واپس لے سکے یہ گواہ نہیں سُنے جائیں گے ہاں اگر گواہوں سے یہ ثابت کرنا چاہتا ہے کہ بائع نے خود اقرار کیا ہے کہ مستحق کی ملک ہے تو یہ گواہ مقبول ہوں گے اور اس کو بائع سے ثمن واپس کر لینے کا حق ہو جائے گا اور مشتری یہ بھی کر سکتا ہے کہ بائع پر حلف دے کہ وہ قسم کھا جائے کہ مستحق کا نہیں ہے اگر بائع نے اس قسم سے انکار کیا مشتری کو ثمن واپس لینے کا حق ہو جائے گا۔ (3) (درر)

مسئلہ ۱۴: استحقاق میں ثمن واپس لینے کا حق اُس وقت ہے کہ دعویٰ اُس پر ہو جو چیز بائع کے یہاں تھی اور اگر اُس میں تغیر آ گیا (4) اتنا کہ اگر غصب کیا ہوتا تو مالک ہو جاتا اور اس پر استحقاق ہوتا تو بائع سے ثمن نہیں لے سکتا مثلاً کپڑا خریدا اُسے قطع کر کے سلا لیا اس کے بعد مستحق نے گواہوں سے ثابت کیا جب بھی مشتری بائع سے نہیں لے سکتا کیونکہ یہ استحقاق اُس کی ملک پر نہیں وہ گرتے کا مدعی ہے اور اس نے بائع سے کرتہ کہاں خریدا ہاں اگر اُس نے گواہ سے یہ ثابت کیا کہ یہ کپڑا میرا تھا جب کہ گرتا نہ تھا تو اب مشتری بائع سے لے گا۔ یوہیں گیہوں خریدے تھے آٹا پس گیا آٹے کا مستحق نے دعویٰ کیا تو مشتری واپس نہیں لے سکتا اور اگر یہ کہا کہ پسے سے قبل گیہوں میرے تھے، اسی طرح گوشت خریدا تھا، پکوا لیا۔ (5) (فتح القدیر)

مسئلہ ۱۵: مشتری نے بائع سے یوں کہا کہ اگر استحقاق ہوگا تو ثمن واپس نہ لوں گا پھر بھی بعد استحقاق ثمن واپس لے سکتا ہے اور وہ قول لغو (6) ہے کہ ابرا یعنی معافی قابل تعلیق (7) نہیں۔ (8) (فتح)

..... قسم۔

..... ”درر الحکام“ و ”غرر الاحکام“، کتاب البیوع، باب الاستحقاق، الجزء الثانی، ص ۱۹۱۔

..... ”درر الحکام“، کتاب البیوع، باب الاستحقاق، الجزء الثانی، ص ۱۹۱۔

..... یعنی تبدیلی۔

..... ”فتح القدیر“، کتاب البیوع، باب الاستحقاق، ج ۶، ص ۱۸۶۔

..... فضول۔

..... یعنی معلق کرنے کے قابل۔

..... ”فتح القدیر“، کتاب البیوع، باب الاستحقاق، ج ۶، ص ۱۸۸۔

**مسئلہ ۱۶:** بائع مرگیا ہے اور اُس کا وارث بھی کوئی نہیں اور مشتری پر استحقاق ہوا تو قاضی خود بائع کا ایک وصی مقرر کرے گا اور مشتری اُس سے ثمن واپس لے گا۔ بائع کہتا ہے یہ جانور میرے گھر کا بچہ ہے مگر اس کو ثابت نہ کر سکا یا وہ بیع ہی سے انکار کرتا ہے جب بھی مشتری ثمن واپس لے سکتا ہے۔<sup>(۱)</sup> (ردالمحتار)

**مسئلہ ۱۷:** مشتری نے جس سے خریدا ہے وہ وکیل بالبیع<sup>(۲)</sup> ہے اور مشتری نے ثمن اُسی کو دیا ہے تو اُسی وکیل کے مال سے ثمن وصول کر سکتا ہے اس کا بھی انتظار کرنا ضرور نہیں کہ موکل اُس کو دے تو مشتری لے اور اگر مشتری نے ثمن خود موکل کو دیا ہے تو اتنا انتظار کرنا ہوگا کہ وہ موکل<sup>(۳)</sup> سے وصول کرے تب یہ اُس سے لے۔ بائع نے اگر مشتری سے کہا تمہیں معلوم ہے یہ چیز میری تھی اور یہ گواہ جھوٹے ہیں مشتری نے اس کی تصدیق کی جب بھی بائع سے ثمن واپس لے سکتا ہے۔<sup>(۴)</sup> (ردالمحتار)

**مسئلہ ۱۸:** مشتری کے پاس سے مستحق کے پاس بیع پہنچ گئی اور ابھی تک قاضی نے حکم نہیں دیا ہے تو مشتری اُس سے اپنی چیز واپس لے سکتا ہے یا یہ کہ وہ گواہوں سے اپنی ہونا ثابت کرے اور اس وقت بائع سے ثمن لینے کا حقدار ہوگا اور اگر مستحق کے یہاں صورت مذکورہ میں ہلاک ہوگئی تو مشتری اس مستحق پر دعوے کرے کہ تو نے بلا حکم قاضی میری چیز لے لی ہے اور وہ میری ملک تھی اور اب تیرے پاس ہلاک ہوگئی لہذا اس کی قیمت ادا کر اب اگر مستحق گواہوں سے اپنی ہونا ثابت کر دے گا تو مشتری بائع سے ثمن لے سکتا ہے۔<sup>(۵)</sup> (ردالمحتار)

**مسئلہ ۱۹:** ایک جانور مادہ خرید مشتری کے یہاں اُس کے بچہ پیدا ہوا مستحق نے اُس پر دعویٰ کیا اور گواہوں سے ثابت کر دیا تو مستحق جانور کو بھی لے گا اور بچہ کو بھی بلکہ اگر کسی نے اُس بچہ کو مار ڈالا یا نقصان پہنچایا جس کا معاوضہ لیا جا چکا ہے وہ بھی مستحق لے گا مگر یہ ضروری ہے کہ قاضی نے اس کا بھی حکم دیا ہو صرف اُس جانور کا حکم دینا بچہ کا حکم نہیں۔ یہ حکم بچہ ہی کے ساتھ خاص نہیں بلکہ جتنے زوائد ہیں وہ سب مستحق کو ملیں گے جب کہ قاضی نے اس کا فیصلہ کیا ہو اور اگر مستحق نے گواہوں سے ثابت نہیں کیا ہے بلکہ خود اس شخص نے اقرار کیا ہے تو بچہ مستحق کو نہیں ملے گا صرف وہ جانور ہی ملے گا ہاں اگر مستحق نے بچہ کا بھی دعویٰ کیا ہو اور ذی الید<sup>(۶)</sup> نے صرف جانور کا اقرار کیا تو جانور اور بچہ دونوں مستحق کو ملیں گے اور دیگر زوائد کا بھی یہی حکم ہے۔

..... ”ردالمحتار“، کتاب البیوع، باب الاستحقاق، ج ۷، ۴۵۵۔

..... بیچنے کا وکیل۔  
..... وکیل کرنے والا۔

..... ”ردالمحتار“، کتاب البیوع، باب الاستحقاق، ج ۷، ۴۵۶۔

..... ”ردالمحتار“، کتاب البیوع، باب الاستحقاق، ج ۷، ۴۵۶۔

..... یعنی جس کے قبضے میں ہے۔

زوائد ہلاک ہو گئے تو ان کا ضمان (1) نہیں گواہ و اقرار میں فرق کی وجہ یہ ہے کہ بینہ (گواہ) حجت کاملہ اور متعدیہ ہے کہ جس کے متعلق قائم ہو اسی پر مختصر (2) نہیں رہتا اور اقرار حجت قاصرہ ہے کہ یہ تجاویز نہیں کرتا۔ (3) (ہدایہ، فتح القدیر، درمختار)

مسئلہ ۲۰: تناقض یعنی پہلے ایک کلام کہنا پھر اُس کے خلاف بتانا مانع دعویٰ ہے۔ مگر اس میں شرط یہ ہے کہ ① پہلا کلام کسی شخص معین کے متعلق ہو، ورنہ مانع نہیں مثلاً پہلے کہا تھا فلاں شہر والوں کے ذمہ میرا کوئی حق نہیں پھر اسی شہر کے کسی خاص آدمی پر دعویٰ کیا یہ دعویٰ مسموع (4) ہے۔ ② یہ بھی ضرور ہے کہ پہلا کلام بھی اس نے قاضی کے سامنے بولا ہو یا قاضی کے حضور (5) اس کا ثبوت گزرا ہو، ورنہ قابل اعتبار نہیں۔ ③ یہ بھی ضرور ہے کہ خصم (6) نے اس کی تصدیق نہ کی ہو، اگر اس نے تصدیق کر دی تو تناقض کا کچھ اثر نہیں۔ ④ یہ بھی ضرور ہے کہ قاضی نے اس کی تکذیب نہ کی ہو، تکذیب سے تناقض اٹھ جاتا ہے۔ (7) (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۲۱: کسی لونڈی کی نسبت دعویٰ کیا کہ یہ میری منکوحہ ہے پھر یہ کہتا ہے کہ میری ملک ہے یہ تناقض ہے اور دعویٰ ملک مسموع نہیں جس طرح تناقض اس کے لیے مانع (8) ہے دوسرے کے لیے بھی مانع ہے، مثلاً کہتا ہے یہ چیز فلاں کی ہے، اُس نے مجھے وکیل بالخصومتہ (وکیل مقدمہ) کیا ہے پھر کہتا ہے کہ یہ چیز فلاں کی ہے (دوسرے کا نام لے کر) اُس نے مجھے وکیل بالخصومتہ کیا ہے، یہ تناقض ہے اور مانع دعویٰ ہے۔ ہاں اگر اس کی دونوں باتوں میں تطبیق (9) ممکن ہو تو مسموع ہوگا مثلاً اسی مثال مفروض (10) میں وہ بیان دیتا ہے کہ جب پہلے میں مدعی ہو کر آیا تھا اُس وقت وہ چیز اُسی کی تھی اور اس نے مجھے وکیل کیا تھا اور اب یہ چیز اُس کی نہیں بلکہ اس کی ہے اور اس نے مجھے وکیل کیا ہے۔ تناقض کی بہت سی صورتیں ہیں اس کی بعض مثالیں ذکر کی جاتی ہیں۔

..... تاوان۔

..... انحصار۔

..... ”الهدایہ“، کتاب البیوع، باب الاستحقاق، ج ۲، ص ۶۶۔

و ”فتح القدیر“، کتاب البیوع، باب الاستحقاق، ج ۶، ص ۱۸۲-۱۸۳۔

و ”الدرالمختار“، کتاب البیوع، باب الاستحقاق، ج ۷، ص ۴۵۸-۴۶۰۔

..... قابل قبول۔ ..... یعنی قاضی کے سامنے۔ ..... مد مقابل۔

..... ”الدرالمختار“ و ”ردالمحتار“، کتاب البیوع، باب الاستحقاق، مطلب: فی ولد المغرور، ج ۷، ص ۴۶۰۔

..... روک۔ ..... مطابقت۔

..... فرض کی گئی مثال۔

① ایک شخص کی نسبت دعویٰ کرتا ہے کہ وہ میرا بھائی ہے اور میں حاجت مند ہوں میرا نفقہ اُس سے دلویا جائے اُس نے جواب دیا کہ یہ میرا بھائی نہیں ہے اس کے بعد مدعی مرگیا اور مدعی علیہ آتا ہے اور میراث مانگتا ہے اور کہتا ہے میرے بھائی کا ترکہ مجھ کو دیا جائے یہ نامسموع<sup>(۱)</sup> ہے۔

② پہلے ایک چیز کی نسبت کہا یہ وقف ہے پھر کہتا ہے میری ملک ہے نامسموع ہے۔

③ پہلے کوئی چیز دوسرے کی بتائی پھر کہتا ہے میری ہے یہ نامسموع ہے اور اگر پہلے اپنی بتائی پھر دوسرے کی تو مسموع ہے کہ اپنی کہنے کا مطلب یہ تھا کہ اُس چیز کو خصوصیت کے ساتھ برتا تھا۔<sup>(۲)</sup> (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۲۲: یہ جو کہا گیا کہ تناقض مانع دعویٰ ہے اس سے مراد یہ ہے کہ ایسی چیز میں تناقض ہو جس کا سبب ظاہر تھا اور جو چیزیں ایسی ہیں جن کے سبب مخفی ہوتے ہیں اُن میں تناقض مانع دعویٰ نہیں مثلاً ایک مکان خریدا یا کرایہ پر لیا پھر اسی مکان کی نسبت دعویٰ کرتا ہے کہ یہ میرے باپ نے میرے لیے خریدا جب میں بچہ تھا یا میرے باپ کا مکان ہے جو بطور وراثت مجھے ملا بظاہر یہ تناقض<sup>(۳)</sup> موجود ہے مگر مانع دعویٰ نہیں ہو سکتا ہے کہ پہلے اُسے علم نہ تھا اس بنا پر خرید اب جب کہ معلوم ہوا یہ کہتا ہے اگر اپنی پچھلی بات گواہوں سے ثابت کر دے تو مکان اسے مل جائے گا۔ رومال میں لپٹا ہوا کپڑا خریدا پھر کہتا ہے یہ تو میرا ہی تھا میں نے پہچانا نہ تھا یہ بات معتبر ہے۔ دو بھائیوں نے ترکہ تقسیم کیا پھر ایک نے کہا فلاں چیز والد نے مجھے دیدی تھی اگر یہ بات اپنے بچنے کی بتاتا ہے قبول ہے ورنہ نہیں۔<sup>(۴)</sup> (ردالمحتار)

مسئلہ ۲۳: نسب، طلاق، حریت ان کے اسباب مخفی ہیں ان میں تناقض مضر<sup>(۵)</sup> نہیں مثلاً کہتا ہے یہ میرا بیٹا نہیں پھر کہا میرا بیٹا ہے نسب ثابت ہو گیا اور اگر پہلے کہا یہ میرا لڑکا ہے پھر کہتا ہے نہیں ہے تو یہ دوسری بات نامعتبر ہے کیونکہ نسب ثابت ہو جانے کے بعد منقہی نہیں ہو سکتا<sup>(۶)</sup> یہ اُس وقت ہے کہ لڑکا بھی اُس کی تصدیق کرے اور اگر اس نے اُس کو اپنا لڑکا بتایا مگر وہ انکار کرتا ہے تو نسب ثابت نہیں ہاں لڑکے نے انکار کے بعد پھر اقرار کر لیا تو ثابت ہو جائے گا۔ پہلے کہا میں فلاں کا وارث نہیں

..... ناقابل قبول۔

..... ”الدر المختار“ و ”ردالمحتار“، کتاب البیوع، باب الاستحقاق، مطلب: فی مسائل التناقض، ج ۷، ص ۶۲۔

..... تضاد۔

..... ”ردالمحتار“، کتاب البیوع، باب الاستحقاق، ج ۷، ص ۶۳۔

..... نقصان دہ۔ ..... یعنی اس کی نفی نہیں کی جاسکتی۔

پھر کہا وارث ہوں اور میراث پانے کی وجہ بھی بتاتا ہے تو بات مان لی جائے گی۔ یہ بات کہ فلاں شخص میرا بھائی ہے یہ اقرار معتبر نہیں یعنی اس کہنے کی وجہ سے اس کے باپ سے اُس کا نسب ثابت نہ ہوگا کہ غیر پر اقرار کرنے کا اسے کوئی حق نہیں۔ یہ کہا کہ میرا باپ فلاں شخص ہے اُس نے بھی مان لیا نسب ثابت ہو گیا پھر وہ شخص دوسرے کا نام لے کر کہتا ہے میرا باپ فلاں ہے یہ بات نامسموع ہے کہ پہلے شخص کے حق کا ابطال<sup>(۱)</sup> ہے اور اگر پہلے شخص نے اس کی تصدیق نہیں کی ہے مگر تکذیب<sup>(۲)</sup> بھی نہیں کی ہے جب بھی دوسرے کو اپنا باپ نہیں بتا سکتا۔ طلاق میں تناقض کی صورت یہ ہے کہ عورت نے اپنے شوہر سے خلع کرایا اس کے بعد یہ دعویٰ کیا کہ شوہر نے تین طلاقیں خلع سے پہلے ہی دیدی تھیں لہذا بدل خلع واپس کیا جائے یہ دعویٰ مسموع ہے اگر گواہوں سے ثابت کر دے گی بدل خلع واپس ملے گا کیونکہ طلاق میں شوہر مستقل ہے عورت کی موجودگی یا علم ضرور نہیں پہلے عورت کو معلوم نہ تھا اس لیے خلع کرایا اب معلوم ہوا تو بدل خلع کی واپسی کا دعویٰ کیا۔ عورت نے شوہر کے ترکہ سے اپنا حصہ لیا دیگر ورثہ نے اس کی زوجیت کا اقرار کیا تھا پھر یہی لوگ کہتے ہیں کہ اس کے شوہر نے حالت صحت میں تین طلاقیں دیدی تھیں اگر معتبر گواہوں سے ثابت کر دیں عورت سے ترکہ<sup>(۳)</sup> واپس لے لیں۔ حریت کی دو صورتیں ہیں ایک اصلی، دوسری عارضی، اصلی تو یہ کہ آزاد پیدا ہی ہوا، رقیّت<sup>(۴)</sup> اُس پر طاری ہی نہ ہوئی اس کی بنا علق (نطفہ قرار پانے) پر ہی ہو سکتا ہے کہ اس کے ماں باپ حر<sup>(۵)</sup> ہیں مگر اسے علم نہیں یہ لوگوں سے اپنا غلام ہونا بیان کرتا ہے پھر اسے معلوم ہوا کہ اس کے والدین آزاد تھے اب آزادی کا دعویٰ کرتا ہے۔ اور حریت عارضی کی بنا علق<sup>(۵)</sup> پر ہے علق میں مولے<sup>(۶)</sup> مستقل<sup>(۷)</sup> و متفرد<sup>(۸)</sup> ہے ہو سکتا ہے کہ اُس نے آزاد کر دیا اور اسے خبر نہ ہوئی اس لیے اپنے کو غلام بتاتا ہے جب معلوم ہوا کہ آزاد ہو چکا ہے آزاد کہتا ہے۔<sup>(۹)</sup> (درر، غرر، ردالمحتار)

**مسئلہ ۲۴:** غلام نے خریدار سے کہا تم مجھے خرید لو میں فلاں کا غلام ہوں خریدار نے اس کی بات پر بھروسہ کیا اسے خرید لیا اب معلوم ہوا کہ وہ غلام نہیں بلکہ آزاد ہے اگر بائع یہاں موجود ہے یا غائب ہے مگر معلوم ہے کہ وہ فلاں جگہ ہے تو اس غلام سے مطالبہ نہیں ہوگا بائع کو پکڑیں گے اُس سے ثمن وصول کریں گے۔ اور اگر بائع لا پتہ ہے یا مر گیا ہے اور ترکہ بھی نہیں چھوڑا

..... باطل کرنا۔ ..... جھٹلانا۔ ..... وہ مال جو میت اپنے ورثاء کے لیے چھوڑ جائے۔ ..... غلامی۔

..... آزاد۔ ..... آقا، مالک۔

..... باختیار۔ ..... اکیلا، یگانہ۔

..... ”ردالمحتار“، کتاب البیوع، باب الاستحقاق، مطلب: فی مسائل التناقض، ج ۷، ص ۶۳، ۴.

و ”دررالحکام“ و ”غرر الاحکام“، کتاب البیوع، باب الاستحقاق، الجزء الثانی، ص ۱۹۱.

ہے تو اُسی غلام سے مطالبہ وصول کیا جائے گا اور ترکہ چھوڑ مرا ہے تو ترکہ سے وصول کریں۔ غلام سے وصول کیا ہے تو وہ جب بائع کو پائے اُس سے وصول کرے اور اگر اُس نے صرف اتنا کہا ہے کہ میں غلام ہوں یا یہ کہا مجھے خرید لو تو اس سے مطالبہ نہیں ہو سکتا۔<sup>(۱)</sup> (درمختار وغیرہ)

**مسئلہ ۲۵:** صورت مذکورہ میں اس نے مرتہن<sup>(۲)</sup> سے کہا مجھے رہن رکھ لو میں فلاں کا غلام ہوں اُس نے رکھ لیا بعد میں معلوم ہوا غلام نہیں ہے حر ہے تو چاہے راہن حاضر ہو یا غائب یہ معلوم ہے کہ فلاں جگہ ہے یا معلوم نہ ہو بہر حال غلام سے رقم نہیں وصول کی جائے گی اور اگر اجنبی نے کہا کہ اسے خرید لو یہ غلام ہے اور اس کی بات پر اطمینان کر کے خرید لیا بعد میں معلوم ہوا وہ آزاد ہے اُس اجنبی سے ضمان<sup>(۳)</sup> نہیں لیا جاسکتا کیونکہ غیر ذمہ دار شخص کی بات ماننا خود دھوکا کھانا ہے اور یہ خود اس کا قصور ہے۔<sup>(۴)</sup> (ہدایہ)

**مسئلہ ۲۶:** جائیداد غیر منقولہ<sup>(۵)</sup> بیع کردی پھر دعویٰ کرتا ہے کہ یہ جائیداد وقف ہے اور اس پر گواہ پیش کرتا ہے، یہ گواہ سُنے جائیں گے۔<sup>(۶)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۲۷:** ایک چیز خریدی اور ابھی اُس پر قبضہ بھی نہیں کیا کہ مستحق نے دعویٰ کیا تو جب تک بائع و مشتری دونوں حاضر نہ ہوں وہ دعویٰ مسموع نہیں اگر دونوں کی موجودگی میں مستحق کے موافق فیصلہ ہوا اور ان میں سے کسی نے یہ ثابت کر دیا کہ مستحق نے ہی اسکو بائع کے ہاتھ بیچا تھا اور بائع نے مشتری کے ہاتھ تو گواہی مقبول ہے اور بیع لازم۔<sup>(۷)</sup> (فتح القدیر)

**مسئلہ ۲۸:** مستحق نے گواہوں سے یہ ثابت کیا کہ یہ چیز میرے پاس سے اتنے دنوں سے غائب ہے مثلاً ایک سال سے مشتری<sup>(۸)</sup> نے بائع کو یہ واقعہ سنایا بائع نے گواہوں سے یہ ثابت کیا کہ اس چیز کا دو برس سے میں مالک ہوں ان دونوں بیانوں کا محصل<sup>(۹)</sup> یہ ہوا کہ مستحق و بائع<sup>(۱۰)</sup> دونوں نے ملک مطلق کا دعویٰ کیا ہے اور بائع نے ملک کی تاریخ بتائی ہے مگر مستحق نے

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب الاستحقاق، ج ۷، ص ۴۶۵.

..... جس کے پاس چیز رہن رکھی گئی ہے۔ ..... تاوان۔

..... "الہدایہ"، کتاب البیوع، باب الاستحقاق، ج ۲، ص ۶۷.

..... جو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل نہ کی جاسکتی ہوں غیر منقولہ کہلاتی ہیں۔

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب الاستحقاق، ج ۷، ص ۴۶۶.

..... "فتح القدیر"، کتاب البیوع، باب الاستحقاق، ج ۶، ص ۱۸۷.

..... خریدار۔ ..... خلاصہ کلام۔ ..... بیچنے والا۔

ملک کی کوئی تاریخ نہیں بیان کی کیونکہ مستحق یہ کہتا ہے کہ اتنے دنوں سے چیز غائب ہو گئی ہے یہ نہیں بتایا کہ اتنے دنوں سے میں اس کا مالک ہوں اور ایسی صورت میں حکم یہ ہے کہ ذی الید<sup>(۱)</sup> کا بینہ<sup>(۲)</sup> قبول نہیں ہوتا خارج<sup>(۳)</sup> کے گواہ مقبول ہوں گے اور چیز مستحق کو ملے گی۔<sup>(۴)</sup> (درر، غرر)

**مسئلہ ۲۹:** مشتری کو خریداری کے وقت یہ معلوم ہے کہ چیز دوسرے کی ہے بائع کی نہیں ہے باوجود اس کے خرید لی اب مستحق نے دعویٰ کر کے وہ چیز لے لی تو بھی مشتری بائع سے ثمن واپس لے سکتا ہے وہ علم رجوع سے مانع نہیں لہذا اگر لونڈی کو خرید کر اُم ولد<sup>(۵)</sup> بنایا تھا اور جانتا تھا کہ بائع نے اسے غصب کیا ہے تو اُس کا بچہ آزاد نہ ہوگا بلکہ غلام ہوگا اور ثمن کی واپسی کے وقت اگر بائع نے گواہوں سے یہ ثابت بھی کیا کہ خود مشتری نے ملک مستحق<sup>(۶)</sup> کا اقرار کیا تھا تو بھی ثمن کی واپسی پر اس کا کچھ اثر نہ پڑے گا جبکہ مستحق نے گواہوں سے اپنی ملک ثابت کی ہو۔<sup>(۷)</sup> (درر، غرر)

**مسئلہ ۳۰:** اگر مشتری نے بائع کی ملک کا اقرار کیا مگر مستحق نے اپنا حق ثابت کر کے چیز لے لی اور مشتری نے ثمن واپس لیا جب بھی بائع کے لیے جو پہلے اقرار کر چکا ہے وہ بدستور باقی ہے یعنی وہ چیز کسی صورت سے مشتری کے پاس پھر آجائے مثلاً کسی نے اس کو ہبہ کر دی یا اس نے پھر خرید لی تو اس کو یہی حکم دیا جائے گا کہ بائع کو دیدے اور اگر ملک بائع کا اقرار نہیں کیا ہے تو اس کی ضرورت نہیں کہ بائع کو دے۔<sup>(۸)</sup> (در مختار)

**مسئلہ ۳۱:** مشتری نے پوری بیع پر قبضہ کیا پھر اس کے جز کا مستحق نے دعویٰ کیا تو اتنے جز کی بیع فسخ<sup>(۹)</sup> کر دی جائے گی باقی کی بدستور رہے گی ہاں اگر بیع<sup>(۱۰)</sup> ایسی چیز ہے کہ ایک مجز جدا کر دینے سے اُس میں عیب پیدا ہو جاتا ہے مثلاً مکان، باغ، غلام ہے یا بیع دو چیز ہے مگر دونوں بمنزلہ ایک چیز کے ہیں جیسے تلوار و میان اور ایک مستحق نے لے لی تو مشتری کو اختیار ہے کہ باقی میں بیع کو باقی رکھے یا واپس کر دے اور اگر یہ دونوں باتیں نہ ہوں مثلاً بیع دو غلام ہے یا دو کپڑے اور ایک مستحق نے لے لیا یا غلہ وغیرہ ایسی چیز ہے جس میں تقسیم مضرنہ ہو تو واپس نہیں کر سکتا جو کچھ بچی ہے اُسے رکھے اور جو کچھ مستحق نے لے لی

..... گواہ۔

..... یعنی جس کے قبضہ وہ چیز موجود ہے۔

..... یعنی ذی الید کے علاوہ۔

..... ”الدرر الحکام“ و ”غرر الاحکام“، کتاب البیوع، باب الاستحقاق، الجزء الثانی، ص ۱۹۲

..... وہ لونڈی جس سے پیدا ہونے والے بچے کے نسب کو آقا اپنی طرف منسوب کرے۔ ..... استحقاق (حق) ملکیت۔

..... ”الدرر الحکام“ و ”غرر الاحکام“، کتاب البیوع، باب الاستحقاق، الجزء الثانی، ص ۱۹۲۔

..... ”الدر المختار“، کتاب البیوع، باب الاستحقاق، ج ۷، ص ۴۶۸۔

..... بچی گئی چیز۔

..... ختم، باطل۔



اُتنے کا ثمن حصہ مطابق بائع سے لے۔<sup>(۱)</sup> (درر، غرر)

**مسئلہ ۳۲:** بیع کے ایک جز پر ابھی قبضہ کیا تھا کہ مستحق نے اسی جز یا دوسرے جز پر اپنا حق ثابت کیا تو مشتری کو بیع فسخ کر دینے کا بہر حال اختیار ہے حصہ کرنے سے بیع میں عیب پیدا ہوتا ہو یا نہ ہو۔<sup>(۲)</sup> (درر، غرر)

**مسئلہ ۳۳:** مکان کے متعلق حق مجہول کا دعویٰ ہوا یعنی مدعی نے اتنا کہا کہ میرا اس میں حصہ ہے یہ نہیں بتایا کہ کتنا مدعی علیہ نے سو روپے دیکر اُس سے مصالحت کر لی پھر ایک ہاتھ کے علاوہ سارا مکان دوسرے مستحق نے اپنا ثابت کیا تو پہلے جس سے صلح ہو چکی ہے اُس سے کچھ نہیں لے سکتا کیونکہ ہو سکتا ہے کہ ایک ہاتھ جو بچا ہے وہی اُس کا ہو۔ اور اگر پہلے مدعی نے پورے مکان کا دعویٰ کیا اور سو روپے پر صلح ہوئی تو جتنا مستحق لے گا اُس کے حصہ کے مطابق سو روپے میں سے واپس لیا جائے گا اور مستحق نے کل لیا تو پورے سو روپے واپس لے گا۔<sup>(۳)</sup> (ہدایہ)

**مسئلہ ۳۴:** ایک شخص کی دوسرے پر اشرفیاں ہیں بجائے اشرفیوں کے دونوں میں روپیوں پر مصالحت ہوئی اور وہ روپے دے بھی دیے اس کے بعد ایک تیسرے شخص نے استحقاق کیا کہ یہ روپے میرے ہیں تو اشرفیوں والا اُس سے اشرفیاں لے گا اور وہ صلح جو روپے پر ہوئی تھی باطل ہو گئی۔<sup>(۴)</sup> (درر، غرر)

**مسئلہ ۳۵:** مکان خریدا اور اس میں تعمیر کی پھر کسی نے وہ مکان اپنا ثابت کر دیا تو مشتری بائع سے صرف ثمن لے سکتا ہے عمارت کے مصارف نہیں لے سکتا۔ یونہی مشتری نے مکان کی مرمت کرائی تھی یا کوآں کھدوایا یا صاف کرایا تو ان چیزوں کا معاوضہ نہیں مل سکتا اور اگر دستاویز<sup>(۵)</sup> میں یہ شرط لکھی ہوئی ہے کہ جو کچھ مرمت میں صرف ہوگا بائع کے ذمہ ہوگا تو بیع ہی فاسد ہو جائے گی۔ اور اگر کوآں کھدوایا اور اینٹ پتھروں سے وہ جوڑا گیا تو کھودنے کے دام نہیں ملیں گے چٹائی<sup>(۶)</sup> کی قیمت ملے گی اور اگر یہ شرط تھی کہ بائع کے ذمہ گھدائی ہوگی تو بیع فاسد ہے۔<sup>(۷)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۳۶:** غلام خریدا اور اُس کو مال کے بدلے میں آزاد کر دیا پھر مستحق نے اُس کو اپنا ثابت کیا تو مشتری سے وہ

....."الدرر الحکام شرح غرر الاحکام"، کتاب البیوع، باب الاستحقاق، الجزء الثانی، ص ۱۹۳.

....."الدرر الحکام شرح غرر الاحکام"، کتاب البیوع، باب الاستحقاق، الجزء الثانی، ص ۱۹۳.

....."الهدایہ"، کتاب البیوع، باب الاستحقاق، ج ۲، ص ۶۷.

....."الدرر الحکام" و "غرر الاحکام"، کتاب البیوع، باب الاستحقاق، الجزء الثانی، ص ۱۹۲.

.....تحریر۔ ..... اینٹ یا پتھر سے دیوار اٹھانا۔

....."الدر المختار"، کتاب البیوع، باب الاستحقاق، ج ۷، ص ۴۷۲-۴۷۴.

مال نہیں لے سکتا۔ مکان کو غلام کے بدلے میں خرید اور وہ مکان شفع (1) نے شفعہ کر کے لے لیا پھر اُس غلام میں استحقاق (2) ہوا تو شفعہ باطل ہو گیا بائع اُس مکان کو شفع سے واپس لے۔ (3) (در مختار)

## بیع سلم کا بیان

**حدیث (۱):** صحیح بخاری و مسلم میں ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب مدینہ میں تشریف لائے، ملاحظہ فرمایا کہ اہل مدینہ ایک سال، دو سال، تین سال تک پھلوں میں سلم کرتے ہیں۔ فرمایا: ”جو بیع سلم کرے، وہ کیل معلوم (4) اور وزن معلوم (5) میں مدت معلوم تک کے لیے سلم کرے۔“ (6)

**حدیث (۲):** ابو داؤد و ابن ماجہ ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو کسی چیز میں سلم کرے، وہ قبضہ کرنے سے پہلے تصرف نہ کرے۔“ (7)

**حدیث (۳):** صحیح بخاری شریف میں محمد بن ابی مجالد سے مروی، کہتے ہیں کہ عبداللہ بن شداد اور ابو ہریرہ نے مجھے عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے پاس بھیجا کہ جا کر اُن سے پوچھو کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانہ میں صحابہ کرام گہوؤں میں سلم کرتے تھے یا نہیں؟ میں نے جا کر پوچھا، اُنھوں نے جواب دیا کہ ہم ملک شام کے کاشتکاروں سے گہوؤں اور جو اور متھے (8) میں سلم کرتے تھے، جس کا پیمانہ معلوم ہوتا اور مدت بھی معلوم ہوتی۔ میں نے کہا اُن سے کرتے ہوں گے جن کے پاس اصل ہوتی یعنی کھیت یا باغ ہوتا۔ اُنھوں نے کہا، ہم یہ نہیں پوچھتے تھے کہ اصل اُس کے پاس ہے یا نہیں۔ (9)

**مسئلہ ۱:** بیع کی چار صورتیں ہیں: ① دونوں طرف عین ہوں یا ② دونوں طرف ثمن یا ③ ایک طرف عین اور ایک طرف ثمن اگر دونوں طرف عین ہو اُس کو مقایضہ کہتے ہیں اور دونوں طرف ثمن ہو تو بیع صرف کہتے ہیں اور تیسری صورت میں کہ

..... حق شفعہ کا دعویٰ کرنے والا۔ ..... یعنی کسی کا حق ثابت ہو جائے۔

..... ”الدر المختار“، کتاب البیوع، باب الاستحقاق، ج ۷، ص ۴۷۷۔

..... یعنی معلوم ماپ کے ساتھ۔ ..... یعنی وزن معلوم کے ساتھ۔

..... ”صحیح مسلم“، کتاب المساقاة... إلخ، باب السلم، الحدیث: ۱۲۷- (۱۶۰۴)، ص ۸۶۷۔

و ”صحیح البخاری“، کتاب السلم، باب السلم فی وزن معلوم، الحدیث: ۲۲۴۰، ج ۲، ص ۵۷۔

..... ”مشکاۃ المصابیح“، کتاب البیوع، باب السلم والرهن، الفصل الثالث، الحدیث: ۲۸۹۱، ج ۲، ص ۱۵۶۔

..... سوکھے ہوئے بڑے انگور۔

..... ”صحیح البخاری“، کتاب السلم، باب السلم الی من لیس عنده اصل، الحدیث: ۲۲۴۴، ۲۲۴۵، ج ۲، ص ۵۸، ۵۷۔

ایک طرف عین ہو اور ایک طرف ثمن اس کی دو صورتیں ہیں، اگر بیع کا موجود ہونا ضروری ہو تو بیع مطلق ہے، ④ اور ثمن کا فوراً دینا ضروری ہو تو بیع سلم ہے، لہذا سلم میں جس کو خریداجاتا ہے وہ بائع کے ذمہ دین ہے اور مشتری ثمن کو فی الحال ادا کرتا ہے۔ جو روپیہ دیتا ہے اُس کو رب السلم اور مسلم کہتے ہیں اور دوسرے کو مسلم الیہ اور بیع کو مسلم فیہ اور ثمن کو راس المال۔ بیع مطلق کے جوارکان ہیں وہ اس کے بھی ہیں اس کے لیے بھی ایجاب و قبول ضروری ہے ایک کہے میں نے تجھ سے سلم کیا دوسرا کہے میں نے قبول کیا۔ اور بیع کا لفظ بولنے سے بھی سلم کا انعقاد ہوتا ہے۔<sup>(۱)</sup> (فتح القدیر، درمختار)

## (بیع سلم کے شرائط)

بیع سلم کے لیے چند شرطیں ہیں جن کا لحاظ ضروری ہے۔

(۱) عقد میں شرط اختیار نہ ہونہ دونوں کے لیے نہ ایک کے لیے۔

(۲) راس المال کی جنس کا بیان کہ روپیہ ہے یا اشرفی یا نوٹ یا پیسہ۔

(۳) اُس کی نوع کا بیان یعنی مثلاً اگر وہاں مختلف قسم کے روپے اشرفیاں رائج ہوں تو بیان کرنا ہوگا کہ کس قسم کے

روپے یا اشرفیاں ہیں۔

(۴) بیان وصف اگر کھرے کھوٹے کئی طرح کے سکے ہوں تو اسے بھی بیان کرنا ہوگا۔

(۵) راس المال کی مقدار کا بیان یعنی اگر عقد کا تعلق اُس کی مقدار کے ساتھ ہو تو مقدار کا بیان کرنا ضروری ہوگا فقط

اشارہ کر کے بتانا کافی نہیں مثلاً تھیلی میں روپے ہیں تو یہ کہنا کافی نہیں کہ ان روپوں کے بدلے میں سلم کرتا ہوں بتانا بھی پڑے گا

کہ یہ سو ہیں اور اگر عقد کا تعلق اُس کی مقدار سے نہ ہو مثلاً راس المال کپڑے کا تھان یا عددی متفاوت ہو تو اس کی گنتی بتانے کی

ضرورت نہیں اشارہ کر کے معین کر دینا کافی ہے۔ اگر مسلم فیہ دو مختلف چیزیں ہوں اور راس المال مکمل یا موزوں<sup>(۲)</sup> ہو تو ہر ایک

کے مقابل میں ثمن کا حصہ مقرر کر کے ظاہر کرنا ہوگا اور مکمل و موزوں نہ ہو تو تفصیل کی حاجت نہیں اور اگر راس المال دو مختلف

چیزیں ہوں مثلاً کچھ روپے ہیں اور کچھ اشرفیاں تو ان دونوں کی مقدار بیان کرنی ضرور ہے ایک کی بیان کردی اور ایک کی نہیں تو

دونوں میں سلم صحیح نہیں۔

..... ”فتح القدیر“، کتاب البیوع، باب السلم، ج ۶، ص ۲۰۴

و ”الدر المختار“، کتاب البیوع، باب السلم، ج ۷، ص ۴۷۸۔

..... یعنی بیع سلم میں ثمن کیلی (ماپ کے ساتھ بکنے والا) ہو یا وزنی (وزن کے ساتھ بکنے والا) ہو۔

(۶) اُسی مجلس عقد میں راس المال پر مسلم الیہ کا قبضہ ہو جائے۔

مسئلہ ۲: ابتدائے مجلس میں قبضہ ہو یا آخر مجلس میں دونوں جائز ہیں اور اگر دونوں اس مجلس سے ایک ساتھ اٹھ کھڑے ہوئے اور وہاں سے چل دیے، مگر ایک دوسرے سے جدا نہ ہوا اور دو ایک میل چلنے کے بعد قبضہ ہوا، یہ بھی جائز ہے۔<sup>(۱)</sup> (عالمگیری)

مسئلہ ۳: اُسی مجلس میں دونوں سو گئے یا ایک سویا اگر بیٹھا ہوا سویا تو جدائی نہیں ہوئی قبضہ درست ہے، لیٹ کر سویا تو جدائی ہو گئی۔<sup>(۲)</sup> (خانہ)

مسئلہ ۴: عقد کیا اور پاس میں روپیہ نہ تھا اندر مکان میں گیا کہ روپیہ لائے اگر مسلم الیہ کے سامنے ہے تو مسلم باقی ہے اور آڑ<sup>(۳)</sup> ہو گئی تو مسلم باطل۔ پانی میں گھسا اور غوطہ لگایا اگر پانی میلا ہے غوطہ لگانے کے بعد نظر نہیں آتا مسلم باطل ہو گئی اور صاف پانی ہو کہ غوطہ لگانے پر بھی نظر آتا ہو تو مسلم باقی ہے۔<sup>(۴)</sup> (عالمگیری)

مسئلہ ۵: مسلم الیہ راس المال پر قبضہ کرنے سے انکار کرتا ہے یعنی رب السلم نے اُسے روپیہ دیا مگر وہ نہیں لیتا حاکم اُس کو قبضہ کرنے پر مجبور کرے گا۔<sup>(۵)</sup> (عالمگیری)

مسئلہ ۶: دوسرو پے کا سلم کیا ایک سو اُسی مجلس میں دیدیے اور ایک سو کے متعلق کہا کہ مسلم الیہ کے ذمہ میرا باقی ہے وہ اس میں محسوب کر لے تو ایک سو جو دیے ہیں ان کا درست ہے اور ایک سو کا فاسد۔<sup>(۶)</sup> (درر، غرر) اور وہ دین کا روپیہ بھی اُسی مجلس میں ادا کر دیا تو پورے میں سلم صحیح ہے اور اگر کل ایک جنس نہ ہو بلکہ جو ادا کیا ہے روپیہ ہے اور دین جو اُس کے ذمہ باقی ہے اشرافی ہے یا اس کا عکس ہو یا وہ دین دوسرے کے ذمہ ہے مثلاً یہ کہا کہ اس روپیہ کے اور اُن سو روپوں کے بدلے میں جو فلاں کے ذمہ میرے باقی ہیں سلم کیا ان دونوں صورتوں میں پورا سلم فاسد ہے اور مجلس میں اُس نے ادا بھی کر دیے جب بھی سلم صحیح نہیں۔<sup>(۷)</sup> (درمختار)

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب الثامن عشر فی السلم، الفصل الاول، ج ۳، ص ۱۷۹.

..... "الفتاویٰ الخانیۃ"، کتاب البیوع، باب السلم، فصل فیما یجوز فیہ السلم... إلخ، ج ۱، ص ۳۲۴.

..... درمیان میں کسی چیز کا رکاوٹ بنتا۔

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب الثامن عشر فی السلم، الفصل الاول، ج ۳، ص ۱۷۸.

..... المرجع السابق.

..... "درر الحکام شرح غرر الاحکام"، کتاب البیوع، باب السلم، ج ۲، ص ۱۹۶.

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب السلم، ج ۷، ص ۴۹۲.

(۷) مسلم فیہ کی جنس بیان کرنا مثلاً گیہوں یا جو۔

(۸) اُس کی نوع کا بیان مثلاً فلاں قسم کے گیہوں۔

(۹) بیان وصف جید<sup>(۱)</sup>، ردی<sup>(۲)</sup>، اوسط درجہ۔

(۱۰) ماپ یا تول یا عدد یا گزوں سے اُس کی مقدار کا بیان کر دینا۔

**مسئلہ ۷:** ناپ میں پیمانہ یا گز اور تول میں سیر وغیرہ باٹ ایسے ہوں جس کی مقدار عام طور پر لوگ جانتے ہوں وہ لوگوں کے ہاتھ سے مفقود نہ ہو سکے تاکہ آئندہ کوئی نزاع نہ ہو سکے اور اگر کوئی برتن گھڑایا ہانڈی مقرر کر دیا کہ اس سے ناپ کر دیا جائے گا اور معلوم نہیں کہ اس برتن میں کتنا آتا ہے یہ درست نہیں۔ یوہیں کسی پتھر کو معین کر دیا کہ اس سے تولا جائے گا اور معلوم نہیں کہ پتھر کا وزن کیا ہے یہ بھی ناجائز یا ایک لکڑی معین کر دی کہ اس سے ناپا جائے گا اور یہ معلوم نہ ہو کہ گز سے کتنی چھوٹی یا بڑی ہے یا کہا فلاں کے ہاتھ سے کپڑا ناپا جائے گا اور یہ معلوم نہیں کہ اُس کا ہاتھ کتنی گرہ اور انگل کا ہے یہ سب صورتیں ناجائز ہیں اور بیع میں ان چیزوں سے ناپنا یا وزن کرنا قرار پاتا تو جائز ہوتی کہ بیع میں بیع کے ناپنے یا تولنے کے لیے کوئی میعاد نہیں ہوتی اُسی وقت ناپ تول سکتے ہیں اور سلم میں ایک مدت کے بعد ناپتے اور تولتے ہیں بہت ممکن ہے کہ اتنا زمانہ گزرنے کے بعد وہ چیز باقی نہ رہے اور نزاع<sup>(۳)</sup> واقع ہو۔<sup>(۴)</sup> (ہدایہ، عالمگیری)

**مسئلہ ۸:** جو پیمانہ مقرر ہو وہ ایسا ہو کہ سمٹتا پھیلتا نہ ہو مثلاً پیالہ، ہانڈی، گھڑا اور اگر سمٹتا پھیلتا ہو جیسے تھیلی وغیرہ تو سلم جائز نہیں۔ پانی کی مشک اگر چہ پھیلتی سمٹتی ہے اس میں بوجہ رواج و عمل درآمد سلم جائز ہے۔<sup>(۵)</sup> (ہدایہ)

(۱۱) مسلم فیہ دینے کی کوئی میعاد مقرر ہو اور وہ میعاد معلوم ہو فوراً دیدینا قرار پایا یہ جائز نہیں۔

**مسئلہ ۹:** کم سے کم ایک ماہ کی میعاد مقرر کی جائے۔ اگر رب السلم مرجائے جب بھی میعاد بدستور باقی رہے گی کہ میعاد پر اُس کے ورثہ کو مسلم فیہ ادا کرے گا اور مسلم الیہ مر گیا تو میعاد باطل ہو گئی کہ فوراً اُس کے ترکہ سے وصول کرے گا۔<sup>(۶)</sup> (خانیہ)

(۱۲) مسلم فیہ وقت عقد سے ختم میعاد تک برابر دستیاب ہوتا رہے نہ اس وقت معدوم ہو نہ ادا کے وقت معدوم ہو نہ درمیان میں کسی وقت بھی وہ ناپید ہو ان تینوں زمانوں میں سے ایک میں بھی معدوم ہوا تو سلم ناجائز۔ اُس کے موجود ہونے کے

..... خالص، کھرا۔ ..... ناقص، خراب۔ ..... جھگڑا۔

..... ”الہدایہ“، کتاب البیوع، باب السلم، ج ۲، ص ۷۲۔

و ”الفتاویٰ الہندیہ“، کتاب البیوع، الباب الثامن عشر... إلخ، ج ۳، ص ۱۷۹۔

..... ”الہدایہ“، کتاب البیوع، باب السلم، ج ۲، ص ۷۲۔

..... ”الفتاویٰ الخانیہ“، کتاب البیوع، باب السلم، ج ۱، ص ۳۳۳۔

یہ معنی ہیں کہ بازار میں ملتا ہوا اور اگر بازار میں نہ ملے تو موجود نہ کہیں گے اگرچہ گھروں میں پایا جاتا ہو۔

**مسئلہ ۱۰:** ایسی چیز میں سلم کیا جو اس وقت سے ختم میعاد تک موجود ہے مگر میعاد پوری ہونے پر رب السلم نے قبضہ نہیں کیا اور اب وہ چیز دستیاب نہیں ہوتی تو بیع سلم صحیح ہے اور رب السلم کو اختیار ہے کہ عقد کو فسخ کر دے یا انتظار کرے جب وہ چیز دستیاب ہو بازار میں ملنے لگے اُس وقت دی جائے۔<sup>(۱)</sup> (عالمگیری) اگر وہ چیز ایک شہر میں ملتی ہے دوسرے میں نہیں تو جہاں مفقود<sup>(۲)</sup> ہے وہاں سلم ناجائز اور جہاں موجود ہے وہاں جائز۔<sup>(۳)</sup> (درمختار)

(۱۳) مسلم فیہ ایسی چیز ہو کہ معین کرنے سے معین ہو جائے۔ روپیہ اشرفی میں سلم جائز نہیں کہ یہ متعین نہیں ہوتے۔  
(۱۴) مسلم فیہ اگر ایسی چیز ہو جس کی مزدوری اور بار برداری دینی پڑے تو وہ جگہ معین کر دی جائے جہاں مسلم فیہ ادا کرے اور اگر اس قسم کی چیز نہ ہو جیسے مشک زعفران تو جگہ مقرر کرنا ضرور نہیں۔ پھر اس صورت میں کہ جگہ مقرر کرنے کی ضرورت نہیں اگر مقرر نہیں کی ہے تو جہاں عقد ہوا ہے وہیں ایفا کرے<sup>(۴)</sup> اور دوسری جگہ کیا جب بھی حرج نہیں اور اگر جگہ مقرر ہو گئی ہے تو جو مقرر ہوئی وہاں ایفا کرے۔ چھوٹے شہر میں کسی محلہ میں دیدے کافی ہے محلہ کی تخصیص ضرور نہیں اور بڑے شہر میں بتانے کی ضرورت ہے کہ کس محلہ یا شہر کے کس حصہ میں ادا کرنا ہوگا۔

**مسئلہ ۱۱:** بیع سلم کا حکم یہ ہے کہ مسلم الیہ ثمن کا مالک ہو جائے گا اور رب السلم مسلم فیہ کا۔ جب یہ عقد صحیح ہو گیا اور مسلم الیہ نے وقت پر مسلم فیہ کو حاضر کر دیا تو رب السلم کو لینا ہی ہے، ہاں اگر شرائط کے خلاف وہ چیز ہے تو مسلم الیہ کو مجبور کیا جائے گا کہ جس چیز پر بیع سلم منعقد ہوئی وہ حاضر لائے۔<sup>(۵)</sup> (عالمگیری)

## (بیع سلم کس چیز میں درست ہے اور کس میں نہیں)

**مسئلہ ۱۲:** بیع سلم اُس چیز کی ہو سکتی ہے جس کی صفت کا انضباط<sup>(۶)</sup> ہو سکے اور اُس کی مقدار معلوم ہو سکے وہ چیز کیلی

..... "الفتاویٰ الہندیہ"، کتاب البیوع، الباب الثامن عشر فی السلم، الفصل الأول، ج ۳، ص ۱۸۰۔

..... یعنی جہاں پائی نہیں جاتی۔

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب السلم، ج ۷، ص ۴۸۳۔

..... یعنی جس جگہ بیع سلم کا معاملہ ہوا وہیں بائع مسلم فیہ (بیع) کو ادا کرے۔

..... "الفتاویٰ الہندیہ"، کتاب البیوع، الباب الثامن عشر فی السلم، ج ۳، ص ۱۸۰۔

..... پیوستگی۔

ہو جیسے جو، گیہوں یا وزنی جیسے لوہا، تانبا، پیتل یا عددی متقارب<sup>(1)</sup> جیسے اخروٹ، انڈا، پیسہ، ناشپاتی، نارنگی، انجیر وغیرہ۔ خام اینٹ اور پختہ اینٹوں میں سلم صحیح ہے جبکہ سانچا مقرر ہو جائے جیسے اس زمانہ میں عموماً دس انچ طول ۵ انچ عرض کی ہوتی ہیں، یہ بیان بھی کافی ہے۔<sup>(2)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۱۳:** زرعی چیز میں بھی سلم جائز ہے جیسے کپڑا اس کے لیے ضروری ہے کہ طول و عرض<sup>(3)</sup> معلوم ہو اور یہ کہ وہ سوتی ہے یا ٹسری<sup>(4)</sup> یا ریشمی یا مرکب اور کیسا بنا ہوا ہوگا مثلاً فلاں شہر کا، فلاں کارخانہ، فلاں شخص کا اُس کی بناوٹ کیسی ہوگی باریک ہوگا موٹا ہوگا اُس کا وزن کیا ہوگا جب کہ بیع میں وزن کا اعتبار ہوتا ہو یعنی بعض کپڑے ایسے ہوتے ہیں کہ اُن کا وزن میں کم ہونا خوبی ہے اور بعض میں وزن کا زیادہ ہونا۔<sup>(5)</sup> (درمختار) پچھونے، چٹائیاں، دریاں، ٹاٹ، مکمل، جب ان کا طول و عرض و صفت سب چیزوں کی وضاحت ہو جائے تو ان میں بھی سلم ہو سکتا ہے۔<sup>(6)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۱۴:** نئے گیہوں میں سلم کیا اور ابھی پیدا بھی نہیں ہوئے ہیں یہ ناجائز ہے۔<sup>(7)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۱۵:** گیہوں، جو اگر چہ کیلی<sup>(8)</sup> ہیں مگر سلم میں ان کی مقدار وزن سے مقرر ہوئی مثلاً اتنے روپے کے اتنے من گیہوں یہ جائز ہے<sup>(9)</sup> کیونکہ یہاں اس طرح مقدار کا تعین ہو جانا ضروری ہے کہ نزاع باقی نہ رہے اور وزن میں یہ بات حاصل ہے البتہ جب اُس کا تبادلہ اپنی جنس سے ہوگا تو وزن سے برابری کافی نہیں ناپ سے برابر کرنا ضرور ہوگا جس کو پہلے ہم نے بیان کر دیا ہے۔

**مسئلہ ۱۶:** جو چیزیں عددی ہیں اگر سلم میں ناپ یا وزن کے ساتھ ان کی مقدار کا تعین ہو تو کوئی حرج نہیں۔<sup>(10)</sup> (درمختار)

..... گنتی سے بکنی والی وہ اشیاء جن کے افراد میں زیادہ تفاوت (فرق) نہ ہو۔

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب السلم، ج ۷، ص ۴۸۰۔

..... لمبائی اور چوڑائی۔  
..... مصنوعی ریشم سے بنا ہوا کپڑا۔

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب السلم، ج ۷، ص ۴۸۰۔

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب السلم، ج ۷، ص ۴۸۰۔

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب الثامن عشر فی السلم، الفصل الثانی، ج ۳، ص ۱۸۲۔

..... ماپ کے ذریعے بکنے والی چیز کیلی کہلاتی ہے۔

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب السلم، ج ۷، ص ۴۷۹۔

..... المرجع السابق، ص ۴۸۱۔

**مسئلہ ۱۷:** دودھ دہی میں بھی بیع سلم ہو سکتی ہے ناپ یا وزن جس طرح سے چاہیں اس کی مقدار معین کر لیں۔ گھی تیل میں بھی درست ہے وزن سے یا ناپ سے (۱) (عالمگیری)

**مسئلہ ۱۸:** بھوسہ میں سلم درست ہے اس کی مقدار وزن سے مقرر کریں جیسا کہ آج کل اکثر شہروں میں وزن کے ساتھ بھس بکا کرتا ہے یا بوریوں کی ناپ مقرر ہو جب کہ اس سے تعین ہو جائے ورنہ جائز نہیں۔ (۲) (عالمگیری)

**مسئلہ ۱۹:** عددی متفاوت جیسے تربز، کدو، آم، ان میں گنتی سے سلم جائز نہیں۔ (۳) (درمختار) اور اگر وزن سے سلم کیا ہو کہ اکثر جگہ کدو وزن سے بکتا بھی ہے اس میں وزن سے سلم کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

**مسئلہ ۲۰:** مچھلی میں سلم جائز ہے خشک مچھلی ہو یا تازہ۔ تازہ میں یہ ضرور ہے کہ ایسے موسم میں ہو کہ مچھلیاں بازار میں ملتی ہوں یعنی جہاں ہمیشہ دستیاب نہ ہوں کبھی ہوں کبھی نہیں وہاں یہ شرط ہے۔ مچھلیاں بہت قسم کی ہوتی ہیں لہذا قسم کا بیان کرنا بھی ضروری ہے اور مقدار کا تعین وزن سے ہو عدد سے نہ ہو کیونکہ ان کے عدد میں بہت تفاوت (۴) ہوتا ہے۔ چھوٹی مچھلیوں میں ناپ سے بھی سلم درست ہے۔ (۵) (درمختار)

**مسئلہ ۲۱:** بیع سلم کسی حیوان میں درست نہیں۔ نہ لونڈی غلام میں۔ نہ چوپایہ میں، نہ پرند میں حتیٰ کہ جو جانور یکساں ہوتے ہیں مثلاً کبوتر، بٹیر، قمری، فاختہ، چڑیا، ان میں بھی سلم جائز نہیں، جانوروں کی سری پائے میں بھی بیع سلم درست نہیں، ہاں اگر جنس و نوع بیان کر کے سری پایوں میں وزن کے ساتھ سلم کیا تو جائز ہے کہ اب تفاوت بہت کم رہ جاتا ہے۔ (۶) (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۲۲:** لکڑیوں کے گٹھوں میں سلم اگر اس طرح کریں کہ اتنے گٹھے اتنے روپے میں لیں گے یہ ناجائز ہے کہ اس طرح بیان کرنے سے مقدار اچھی طرح نہیں معلوم ہوتی ہاں اگر گٹھوں کا انضباط ہو جائے مثلاً اتنی بڑی رسی سے وہ گٹھا باندھا جائے گا اور اتنا لمبا ہوگا اور اس قسم کی بندش ہوگی تو سلم جائز ہے۔ ترکاریوں میں گڈیوں (۷) کے ساتھ مقدار بیان کرنا مثلاً

..... ”الفتاویٰ الہندیۃ“، کتاب البیوع، الباب الثامن عشر فی السلم، الفصل الثانی، ج ۳، ص ۱۸۲۔

..... ”المرجع السابق“، ص ۱۸۴۔

..... یعنی بہت زیادہ فرق۔

..... ”الدرالمختار“ کتاب البیوع، باب السلم، ج ۷، ص ۴۸۱۔

..... ”الدرالمختار“ کتاب البیوع، باب السلم، ج ۷، ص ۴۸۲۔

..... ”الدرالمختار“ و ”ردالمحتار“ کتاب البیوع، باب السلم، ج ۷، ص ۴۸۲۔

..... گڈی کی جمع، ہبزی مثلاً پاک، پیٹھی وغیرہ کی گڈی۔



روپیہ یا اتنے پیسوں میں اتنی گڈیاں فلاں وقت لی جائیں گی یہ بھی ناجائز ہے کہ گڈیاں یکساں نہیں ہوتیں چھوٹی بڑی ہوتی ہیں۔ اور اگر ترکاریوں اور ایندھن کی لکڑیوں میں وزن کے ساتھ سلم ہو تو جائز ہے۔<sup>(1)</sup> (درمختار)

مسئلہ ۲۳: جواہر<sup>(2)</sup> اور پوت<sup>(3)</sup> میں سلم درست نہیں کہ یہ چیزیں عددی متفاوت ہیں ہاں چھوٹے موتی جو وزن سے فروخت ہوتے ہیں ان میں اگر وزن کے ساتھ سلم کیا جائے تو جائز ہے۔<sup>(4)</sup> (درمختار)

مسئلہ ۲۴: گوشت کی نوع<sup>(5)</sup> و صفت بیان کردی ہو تو اس میں سلم جائز ہے۔ چربی اور دُنبہ کی چکی<sup>(6)</sup> میں بھی سلم درست ہے۔<sup>(7)</sup> (درمختار)

مسئلہ ۲۵: قنقمہ<sup>(8)</sup> اور طشت<sup>(9)</sup> میں سلم درست ہے جو تے اور موزے میں بھی جائز ہے جب کہ ان کا تعین ہو جائے کہ نزاع<sup>(10)</sup> کی صورت باقی نہ رہے۔<sup>(11)</sup> (درمختار)

مسئلہ ۲۶: اگر معین کر دیا کہ فلاں گاؤں کے گیہوں یا فلاں درخت کے پھل تو سلم فاسد ہے کیونکہ بہت ممکن ہے اُس کھیت یا گاؤں میں گیہوں پیدا نہ ہوں اُس درخت میں پھل نہ آئیں اور اگر اس نسبت سے مقصود<sup>(12)</sup> بیان صفت ہے یہ مقصد نہیں کہ خاص اُسی کھیت یا گاؤں کا غلہ اُسی درخت کے پھل تو درست ہے۔ یوہیں کسی خاص جگہ کی طرف کپڑے کو منسوب کر دیا اور مقصود اُس کی صفت بیان کرنا ہے تو سلم درست ہے اگر مسلم الیہ نے دوسری جگہ کا تھان دیا مگر ویسا ہی ہے تو رب السلم لینے پر مجبور کیا جائے گا۔ اس سے معلوم ہوا کہ اگر کسی ملک کی طرف انتساب<sup>(13)</sup> ہو تو سلم صحیح ہے۔ مثلاً پنجاب کے گیہوں کہ یہ بہت بعید ہے کہ پورے پنجاب میں گیہوں پیدا ہی نہ ہوں۔<sup>(14)</sup> (درمختار، رد المحتار، عالمگیری)

..... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب السلم، ج ۷، ص ۴۸۲.

..... قیمتی پتھر۔

..... "الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب السلم، ج ۷، ص ۴۸۳.

..... قسم۔

..... "الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب السلم، ج ۷، ص ۴۸۳.

..... ایک قسم کی چھوٹی سی قدیل۔ ..... پرات، بڑا برتن۔ ..... جھگڑا۔

..... "الدرالحکام" و "غررالحکام"، کتاب البیوع، باب السلم، ص ۱۹۵.

..... مراد۔ ..... منسوب۔

..... "الفتاویٰ الہندیہ"، کتاب البیوع، الباب الثامن عشر فی السلم، ج ۳، ص ۱۸۳.

و "الدرالمختار" و "ردالمحتار" کتاب البیوع، باب السلم، مطلب هل اللحم قیمی أو مثلی؟، ج ۷، ص ۴۸۵.

**مسئلہ ۲۷:** تیل میں سلم درست ہے جب کہ اُس کی قسم بیان کر دی گئی ہو، مثلاً تیل کا تیل، سرسوں کا تیل اور خوشبودار تیل میں بھی جائز ہے مگر اس میں بھی قسم بیان کرنا ضرور ہے، مثلاً روغن گل، (۱) جمیلی، جوہی وغیرہ۔ (۲) (عالمگیری)

**مسئلہ ۲۸:** اُون میں سلم درست ہے جب کہ وزن سے ہو اور کسی خاص بھیڑ کو معین نہ کیا ہو۔ روئی، ٹسر، (۳) ریشم میں بھی درست ہے۔ (۴) (عالمگیری)

**مسئلہ ۲۹:** پنیر (۵) اور مکھن میں سلم درست ہے جب کہ اس طرح بیان کر دیا گیا کہ اہل صنعت کے نزدیک اشتباہ باقی نہ رہے۔ (۶) شہ تیر (۷) اور کڑیوں اور ساکھو، (۸) شیشم (۹) وغیرہ کے بنے ہوئے سامان میں بھی درست ہے جب کہ لمبائی، چوڑائی، موٹائی اور لکڑی کی قسم وغیرہ تمام وہ باتیں بیان کر دی جائیں جن کے نہ بیان کرنے سے نزاع (۱۰) واقع ہو۔ (۱۱) (عالمگیری)

**مسئلہ ۳۰:** مُسَلِّم الیہ (۱۲) رَبُّ السَّلَم (۱۳) کو راس المال (۱۴) معاف نہیں کر سکتا، اگر اُس نے معاف کر دیا اور رب السلم نے قبول کر لیا سلم باطل ہے اور انکار کر دیا تو باطل نہیں۔ (۱۵) (عالمگیری)

## (راس المال اور مسلم فیہ پر قبضہ اور ان میں تصرف)

**مسئلہ ۳۱:** مُسَلِّم الیہ راس المال میں قبضہ کرنے سے پہلے کوئی تصرف نہیں کر سکتا اور ربُّ السَّلَم مسلم فیہ (۱۶) میں کسی قسم کا تصرف نہیں کر سکتا۔ مثلاً اُسے بیع کر دے یا کسی سے کہے فلاں سے میں نے اتنے من گیہوں میں سلم کیا ہے وہ تمہارے ہاتھ بیچے۔ نہ اس میں کسی کو شریک کر سکتا ہے کہ کسی سے کہے سو روپے سے میں نے سلم کیا ہے اگر پچاس تم دیدو تو برابر کے..... گلاب کا تیل۔

..... ”الفتاویٰ الہندیہ“، کتاب البیوع، الباب الثامن عشر فی السلم، الفصل الثانی، ج ۳، ص ۱۸۵۔  
..... مصنوعی ریشم کا کپڑا۔

..... ”الفتاویٰ الہندیہ“، کتاب البیوع، الباب الثامن عشر فی السلم، الفصل الثانی، ج ۳، ص ۱۸۵۔  
..... دودھ کو ایک ابال دے کر اس میں کوئی ترش چیز ڈال کر پھاڑتے ہیں اس کے بعد کپڑے میں باندھ کر لٹکا دیتے ہیں تاکہ پانی نکل جائے،  
باقی جو رہ جاتا ہے اس کو پنیر کہتے ہیں۔  
..... یعنی کارگیروں کے ہاں کوئی شک و شبہ نہ رہے۔  
..... ایک درخت کا نام جس کی لکڑی مضبوط اور پائیدار ہوتی ہے۔  
..... شہ تیر۔

..... ایک درخت جس کی لکڑی نہایت وزنی اور مضبوط ہوتی ہے۔  
..... جھگڑا۔

..... ”الفتاویٰ الہندیہ“، کتاب البیوع، الباب الثامن عشر فی السلم، الفصل الثانی، ج ۳، ص ۱۸۵۔  
..... بیع سلم میں بائع کو مسلم الیہ کہتے ہیں۔  
..... بیع سلم میں مشتری کو رب السلم کہتے ہیں۔  
..... شمن کو بیع سلم میں راس المال کہتے ہیں۔

..... ”الفتاویٰ الہندیہ“، کتاب البیوع، الباب الثامن عشر فی السلم، الفصل الثالث، ج ۳، ص ۱۸۶۔  
..... بیع کو بیع سلم میں مسلم فیہ کہتے ہیں۔

شریک ہو جاؤ یا اُس میں تولیہ یا مراحہ کرے یہ سب تصرفات ناجائز۔ اگر خود مسلم الیہ کے ساتھ یہ عقود کیے مثلاً اُس کے ہاتھ انھیں داموں میں یا زیادہ داموں میں بیع کر ڈالی یا اُسے شریک کر لیا یہ بھی ناجائز ہے۔ اگر رب السلم نے مسلم فیہ اُس کو ہبہ کر دیا اور اُس نے قبول بھی کر لیا تو یہ اقالہ سلم قرار پائے گا اور حقیقتہً ہبہ نہ ہوگا اور اس المال واپس کرنا ہوگا۔<sup>(1)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۳۲:** راس المال جو چیز قرار پائی ہے اُس کے عوض میں دوسری جنس کی چیز دینا ناجائز نہیں مثلاً روپے سے سلم ہوا اور اس کی جگہ اشرفی یا نوٹ دیا یہ ناجائز ہے۔<sup>(2)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۳۳:** مسلم فیہ کے بدلے میں دوسری چیز لینا دینا ناجائز ہے ہاں اگر مسلم الیہ نے مسلم فیہ اُس سے بہتر دیا جو ٹھہرا تھا تو رب السلم اُس کے قبول سے انکار نہیں کر سکتا اور اُس سے گھٹیا<sup>(3)</sup> پیش کرتا ہے تو انکار کر سکتا ہے۔<sup>(4)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۳۴:** کپڑے میں سلم ہوا مسلم الیہ اُس سے بہتر کپڑا لایا جو ٹھہرا تھا یا مقدار میں اُس سے زیادہ لایا اور کہتا یہ ہے کہ یہ تھان لے لو اور ایک روپیہ مجھے اور دو رب السلم نے دیدیا یہ جائز ہے اور یہ روپیہ جو زیادہ دیا ہے اُس خوبی کے مقابل میں قرار پائے گا جو اس تھان میں ہے یا زائد مقدار کے مقابل میں اور اگر کچھ ٹھہرا تھا اُس سے گھٹیا لایا اور کہتا یہ ہے کہ اسی کو لے لو اور میں ایک روپیہ واپس کر دوں گا یہ ناجائز ہے اور اگر گھٹیا پیش کرتا اور یہ فقرہ روپیہ واپس کرنے کا نہ کہتا اور رب السلم قبول کر لیتا تو جائز تھا اور یہ ایک قسم کی معافی ہے یعنی اچھائی جو ایک صفت تھی اُس نے اس کے بغیر لے لیا اور اگر کمیل<sup>(5)</sup> یا موزون<sup>(6)</sup> میں سلم ہوا ہے مثلاً دس روپے کے پانچ من گیہوں ٹھہرے ہیں اچھے کھرے گیہوں لایا اور کہتا ہے ایک روپیہ اور دو، یہ ناجائز ہے اور پانچ من سے زیادہ لایا ہے اور کہتا ہے ایک روپیہ اور دو، یا پانچ من سے کم لایا ہے اور کہتا ہے ایک روپیہ واپس لو، یہ جائز ہے اور اگر پانچ من خراب لایا اور ایک روپیہ واپس کرنے کو کہتا ہے، یہ ناجائز ہے۔<sup>(7)</sup> (خانہ)

**مسئلہ ۳۵:** مسلم فیہ کے مقابل<sup>(8)</sup> میں رب السلم اگر کوئی چیز اپنے پاس رہن<sup>(9)</sup> رکھے درست ہے۔ اگر رہن

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب السلم، ج ۷، ص ۴۹۲.

..... "الفتاویٰ الہندیہ"، کتاب البیوع، الباب الثامن عشر فی السلم، الفصل الثالث، ج ۳، ص ۱۸۶.

..... کم قیمت، ناقص۔

..... "الفتاویٰ الہندیہ"، کتاب البیوع، الباب الثامن عشر فی السلم، الفصل الثالث، ج ۳، ص ۱۸۶.

..... جو چیز ماپ سے فروخت ہو وہ کمیل ہے۔  
..... جو چیز وزن سے فروخت ہو اس کو موزون کہتے ہیں۔

..... "الفتاویٰ الخانیہ"، کتاب البیوع، باب السلم، فصل فیما یجوز فیہ السلم وما لا یجوز، ج ۱، ص ۳۳۵.

..... یعنی بدلے، عوض۔

..... گروی۔

ہلاک ہو جائے تو رب السلم مسلم الیہ سے کچھ مطالبہ نہیں کر سکتا اور مسلم الیہ مرگیا اور اُس کے ذمہ بہت سے دیون<sup>(1)</sup> ہیں تو دوسرے قرض خواہ<sup>(2)</sup> اس رہن سے دین وصول کرنے کے حقدار نہیں ہیں جب تک رب السلم وصول نہ کر لے۔<sup>(3)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۳۶:** مسلم فیہ کی وصولی کے لیے رب السلم اُس سے کفیل (ضامن) لے سکتا ہے اور اس کا حوالہ بھی درست ہے اگر حوالہ کر دیا کہ یہ گیہوں فلاں سے وصول کر لو تو خود مسلم الیہ مطالبہ سے بری ہو گیا اور کسی نے کفالت کی ہے تو مسلم الیہ بری نہیں بلکہ رب السلم کو اختیار ہے کفیل سے مطالبہ کرے یا مسلم الیہ سے۔ یہ نہیں ہو سکتا ہے کہ رب السلم کفیل سے مسلم فیہ کی جگہ پر کوئی دوسری چیز وصول کرے۔ کفیل نے رب السلم کو مسلم فیہ ادا کر دیا مسلم الیہ سے وصول کرنے میں اُس کے بدلہ میں دوسری چیز لے سکتا ہے۔<sup>(4)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۳۷:** مسلم الیہ نے کسی کو کفیل کیا کفیل نے مسلم الیہ سے مسلم فیہ کو بروجہ کفالت<sup>(5)</sup> وصول کیا پھر کفیل نے اُسے بیچ کر نفع اٹھایا مگر رب السلم کو مسلم فیہ دیدیا تو یہ نفع اُس کے لیے حلال ہے۔ اور اگر مسلم الیہ نے یہ کہہ کر دیا کہ اسے رب السلم کو پہنچادے تو نفع اٹھانا جائز نہیں۔<sup>(6)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۳۸:** رب السلم نے مسلم الیہ سے کہا اسے اپنی بوریوں میں تول کر رکھ دو یا اپنے مکان میں تول کر علیحدہ کر کے رکھ دو اس سے رب السلم کا قبضہ نہیں ہوا یعنی جب کہ بوریوں میں رب السلم کی عدم موجودگی میں بھرا ہو یا رب السلم نے اپنی بوریاں دیں اور یہ کہہ کر چلا گیا کہ ان میں بھر دو اُس نے ناپ یا تول کر بھر دیا اب بھی رب السلم کا قبضہ نہیں ہوا کہ اگر ہلاک ہوگا تو مسلم الیہ کا ہلاک ہوگا رب السلم سے کوئی تعلق نہ ہوگا۔ اور اگر اُس کی موجودگی میں بوریوں میں غلہ بھرا گیا تو چاہے بوریاں اس کی ہوں یا مسلم الیہ کی رب السلم قابض ہو گیا۔ اگر بوری میں رب السلم کا غلہ موجود ہو اور اُس میں سلم کا غلہ بھی مسلم الیہ نے ڈال دیا تو رب السلم کا قبضہ ہو گیا اور بیع مطلق میں اپنی بوریاں دیتا اور کہتا اس میں ناپ کر بھر دو اور وہ بھر دیتا تو اس کا قبضہ ہو جاتا اس کی موجودگی میں بھرتا یا عدم موجودگی میں۔ یوہیں اگر رب السلم نے مسلم الیہ سے کہا، اس کا آٹا پسوادے اُس نے پسو دیا تو آٹا مسلم

..... دین کی جمع، قرضے۔

..... قرض دینے والا۔

..... ”الفتاویٰ الہندیہ“، کتاب البیوع، الباب الثامن عشر فی السلم، الفصل الثالث، ج ۳، ص ۱۸۶۔

..... المرجع السابق۔

..... ضامن کے طور پر۔

..... ”الفتاویٰ الہندیہ“، کتاب البیوع، الباب الثامن عشر فی السلم، الفصل الثالث، ج ۳، ص ۱۸۶، ۱۸۷۔

الیہ کا ہے رب السلم کا نہیں اور بیع مطلق میں مشتری کا ہوتا۔ اور اس نے کہا اسے پانی میں پھینک دے اُس نے پھینک دیا تو مسلم الیہ کا نقصان ہو اور رب السلم سے تعلق نہیں اور بیع مطلق میں مشتری کا نقصان ہوتا۔<sup>(۱)</sup> (ہدایہ، فتح القدیر)

**مسئلہ ۳۹:** زید نے عمرو سے ایک من گیہوں میں سلم کیا تھا جب میعاد پوری ہوئی عمرو نے کسی سے ایک من گیہوں خریدے تاکہ زید کو دیدے اور زید سے کہہ دیا کہ تم اُس سے جا کر لے لو زید نے اُس سے لے لیے تو زید کا مالکانہ قبضہ نہیں ہوا اور اگر عمرو یہ کہے کہ تم میرے نائب ہو کر وصول کرو پھر اپنے لیے قبضہ کرو اور زید ایک مرتبہ عمرو کے لیے اُن کو تو لے پھر دوبارہ اپنے لیے تو لے اب سلم کی وصولی ہوگی اور اگر عمرو نے خرید انہیں بلکہ قرض لیا ہے اور زید سے کہہ دیا جا کر اُس سے سلم کے گیہوں لے لو تو اس کا لینا صحیح ہے یعنی قبضہ ہو جائے گا۔<sup>(۲)</sup> (ہدایہ)

**مسئلہ ۴۰:** بیع سلم میں یہ شرط ٹھہری کہ فلاں جگہ وہ چیز دے گا مسلم الیہ نے دوسری جگہ وہ چیز دی اور کہا یہاں سے وہاں تک کی مزدوری میں دے دوں گا رب السلم نے چیز لے لی یہ قبضہ درست ہے مگر مزدوری لینا جائز نہیں مزدوری جو لے چکا ہے واپس کرے ہاں اگر اس کو پسند نہیں کرتا کہ مزدوری اپنے پاس سے خرچ کرے تو چیز واپس کر دے اور اُس سے کہہ دے کہ جہاں پہنچانا ٹھہرا ہے وہ خود مزدور کر کے یا جیسے چاہے پہنچائے۔<sup>(۳)</sup> (عالمگیری) یہ طے ہوا ہے کہ رب السلم کے مکان پر پہنچائے گا اور مسلم الیہ کو اپنے مکان کا پورا پتا بتا دیا ہے تو درست ہے۔<sup>(۴)</sup> (عالمگیری)

### (بیع سلم کا اقالہ)

**مسئلہ ۴۱:** سلم میں اقالہ درست ہے یہ بھی ہو سکتا ہے کہ پورے سلم میں اقالہ کیا جائے اور یوں بھی ہو سکتا ہے کہ اُس کے کسی جز میں اقالہ کریں اگر پورے سلم میں اقالہ کیا میعاد پوری ہونے سے قبل یا بعد اس المال مسلم الیہ کے پاس موجود ہو یا نہ ہو بہر حال اقالہ درست ہے اگر اس المال ایسی چیز ہو جو معین کرنے سے معین ہوتی ہے مثلاً گائے، بیل یا کپڑا وغیرہ اور یہ چیز بعینہ مسلم الیہ کے پاس موجود ہے تو بعینہ اسی کو واپس کرنا ہوگا اور موجود نہ ہو تو اگر مثلی ہے اُس کی مثل دینی ہوگی اور قیمتی ہو تو قیمت

..... "الهدایہ"، کتاب البیوع، باب السلم، ج ۲، ص ۷۵.

و "فتح القدیر"، کتاب البیوع، باب السلم، ج ۶، ص ۲۳۳، ۲۳۴.

..... "الهدایہ"، کتاب البیوع، باب السلم، ج ۲، ص ۷۴.

..... "الفتاویٰ الہندیہ"، کتاب البیوع، الباب الثامن عشر فی السلم، الفصل الرابع، ج ۳، ص ۱۹۵.

..... المرجع السابق.

دینی پڑے گی اور اگر اس المال ایسی چیز نہ ہو جو معین کرنے سے معین ہو مثلاً روپیہ اشرفی تو چاہے موجود ہو یا نہ ہو اُس کی مثل دینا جائز ہے بعینہ اُسی کا دینا ضرور نہیں۔ رب المسلم نے مسلم فیہ پر قبضہ کر لیا ہے اس کے بعد اقالہ کرنا چاہتے ہیں اگر مسلم فیہ بعینہ موجود ہے اقالہ ہو سکتا ہے اور بعینہ اُسی چیز کو واپس دینا ہوگا اور اگر مسلم فیہ باقی نہیں تو اقالہ درست نہیں۔<sup>(1)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۴۲:** سلم کے اقالہ میں یہ ضروری نہیں کہ جس مجلس میں اقالہ ہوا اُسی میں راس المال کو واپس لے بعد میں لینا بھی جائز ہے۔ اقالہ کے بعد یہ جائز نہیں کہ قبضہ سے پہلے راس المال کے بدلے میں کوئی چیز مسلم الیہ سے خرید لے راس المال پر قبضہ کرنے کے بعد خرید سکتا ہے۔<sup>(2)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۴۳:** اگر سلم کے کسی جز میں اقالہ ہوا اور میعاد پوری ہونے کے بعد ہوا تو یہ اقالہ بھی صحیح ہے اور میعاد پوری ہونے سے پہلے ہوا اور یہ شرط نہیں ہے کہ باقی کو میعاد سے قبل ادا کیا جائے یہ بھی صحیح ہے اور اگر یہ شرط ہے کہ باقی کو قبل میعاد پوری ہونے کے ادا کیا جائے تو شرط باطل ہے اور اقالہ صحیح۔<sup>(3)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۴۴:** کنیز<sup>(4)</sup> وغیرہ کوئی اسی قسم کی چیز راس المال تھی اور مسلم الیہ نے اُس پر قبضہ بھی کر لیا پھر اقالہ ہوا اس کے بعد ابھی کنیز واپس نہیں ہوئی مسلم الیہ کے پاس مرگئی تو اقالہ صحیح ہے اور کنیز پر جس دن قبضہ کیا تھا اُس روز جو قیمت تھی وہ ادا کرے اور کنیز کے ہلاک ہونے کے بعد اقالہ کیا جب بھی اقالہ صحیح ہے کہ سلم میں بیع مسلم فیہ ہے اور کنیز راس المال و ثمن ہے نہ کہ بیع۔<sup>(5)</sup> (ہدایہ)

**مسئلہ ۴۵:** رب المسلم نے مسلم فیہ کو مسلم الیہ کے ہاتھ راس المال کے بدلے میں بیچ ڈالا تو یہ اقالہ صحیح نہیں ہے بلکہ تصرف ناجائز ہے۔ راس المال سے زیادہ میں بیع کیا جب بھی ناجائز ہے۔<sup>(6)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۴۶:** سو روپے راس المال ہیں یہ مصالحت ہوئی کہ مسلم الیہ رب المسلم کو دو سو یا ڈیڑھ سو واپس دے گا اور سلم سے دست بردار ہوگا یہ ناجائز و باطل ہے یعنی اقالہ صحیح ہے مگر راس المال سے جو کچھ زیادہ واپس دینا قرار پایا ہے وہ باطل ہے

..... "الفتاویٰ الہندیہ"، کتاب البیوع، الباب الثامن عشر فی السلم، الفصل الخامس، ج ۳، ص ۱۹۵۔

..... "الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب السلم، ج ۷، ص ۴۹۳-۴۹۶۔

..... "الفتاویٰ الہندیہ"، کتاب البیوع، الباب الثامن عشر فی السلم، الفصل الخامس، ج ۳، ص ۱۹۶۔

..... لونڈی، باندی۔

..... "الہدایہ"، کتاب البیوع، باب السلم، ج ۲، ص ۷۵۔

..... "الفتاویٰ الہندیہ"، کتاب البیوع، الباب الثامن عشر فی السلم، الفصل الخامس، ج ۳، ص ۱۹۶۔

صرف راس المال ہی واپس کرنا ہوگا اور اگر پچاس روپیہ میں مصالحت ہوئی (1) تو نصف سلم کا اقالہ ہوا اور نصف بدستور باقی ہے۔ (2) (عالمگیری)

مسئلہ ۴۷: رب السلم و مسلم الیہ میں اختلاف ہوا مسلم الیہ یہ کہتا ہے کہ خراب مال دینا قرار پایا تھا رب السلم یہ کہتا ہے یہ شرط تھی ہی نہیں نہ اچھے کی نہ بُرے کی یا ایک کہتا ہے ایک ماہ کی میعاد تھی دوسرا کہتا ہے کوئی میعاد ہی نہ تھی تو اُس کا قول معتبر ہوگا جو خراب ادا کرنے کی شرط یا میعاد ظاہر کرتا ہے جو منکر ہے اُس کا قول معتبر نہیں کہ یہ ایک دم اس ضمن میں سلم کو ہی اڑا دینا چاہتا ہے اور اگر میعاد کی کمی بیشی میں اختلاف ہوا تو اُس کا قول معتبر ہوگا جو کم بتاتا ہے یعنی رب السلم کا کیونکہ یہ مدت کم بتائے گا تا کہ جلد مسلم فیہ کو وصول کرے اور اگر میعاد کے گزر جانے میں اختلاف ہوا ایک کہتا ہے گزر گئی دوسرا کہتا ہے باقی ہے تو اُس کا قول معتبر ہے جو کہتا ہے ابھی باقی ہے یعنی مسلم الیہ کا اور اگر دونوں گواہ پیش کریں تو گواہ بھی اسی کے معتبر ہیں۔ (3) (ہدایہ، درمختار)

مسئلہ ۴۸: عقد سلم جس طرح خود کر سکتا ہے وکیل سے بھی کر سکتا ہے، یعنی سلم کے لیے کسی کو وکیل بنایا یہ توکیل (4) درست ہے اور وکیل کو تمام اُن شرائط کا لحاظ کرنا ہوگا جن پر سلم کا جواز موقوف ہے۔ (5) اس صورت میں وکیل سے مطالبہ ہوگا اور وکیل ہی مطالبہ بھی کرے گا یہی راس المال مجلس عقد میں دے گا اور یہی مسلم فیہ وصول کرے گا۔ اگر وکیل نے موکل کے روپے دیے ہیں مسلم فیہ وصول کر کے موکل کو دیدے اور اپنے روپے دیے ہیں تو موکل سے وصول کرے اور اگر اب تک وصول نہیں ہوئے تو مسلم فیہ پر قبضہ کر کے اُسے موکل سے روک سکتا ہے جب تک موکل روپیہ نہ دے یہ چیز نہ دے۔ (6) (عالمگیری)

مسئلہ ۴۹: وکیل نے اپنے باپ، ماں یا بیٹے یا بی بی سے عقد سلم کیا یہ ناجائز ہے۔ (7) (خانہ)

## استصناع کا بیان

کبھی ایسا ہوتا ہے کاریگر کو فرمالیش دے کر چیز بنوائی جاتی ہے اس کو استصناع کہتے ہیں اگر اس میں کوئی میعاد مذکور ہو اور

..... یعنی صلح ہوئی۔

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب الثامن عشر فی السلم، الفصل الخامس، ج ۳، ص ۱۹۶-۱۹۷.

..... "الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب السلم، ج ۷، ص ۴۹۸.

و "الہدایۃ"، کتاب البیوع، باب السلم، ج ۲، ص ۷۶.

..... وکیل بنانا۔ ..... یعنی جن پر بیع سلم کے جائز ہونے کا دار و مدار ہے۔

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب الثامن عشر فی السلم، الفصل الخامس، ج ۳، ص ۱۹۸.

..... "الفتاویٰ الخانیۃ"، کتاب البیوع، باب السلم، فصل فیما يجوز فیہ السلم... إلخ، ج ۱، ص ۳۳۶.

وہ ایک ماہ سے کم کی نہ ہو تو وہ مسلم ہے۔ تمام وہ شرائط جو بیع مسلم میں مذکور ہوئے اُن کی مراعات<sup>(1)</sup> کی جائے یہاں یہ نہیں دیکھا جائے گا کہ اس کے بنوانے کا چلن اور رواج مسلمانوں میں ہے یا نہیں بلکہ صرف یہ دیکھیں گے کہ اس میں مسلم جائز ہے یا نہیں اگر مدت ہی نہ ہو یا ایک ماہ سے کم کی مدت ہو تو استھناع ہے اور اس کے جواز کے لیے تعامل ضروری ہے یعنی جس کے بنوانے کا رواج ہے جیسے موزہ۔ جوتا۔ ٹوپی وغیرہ اس میں استھناع درست ہے اور جس میں رواج نہ ہو جیسے کپڑا، بُٹا، کتاب چھپوانا اُس میں صحیح نہیں۔<sup>(2)</sup> (در مختار وغیرہ)

**مسئلہ ۱:** علما کا اختلاف ہے کہ استھناع کو بیع قرار دیا جائے یا وعدہ، جس کو بنوایا جاتا ہے وہ معدوم شے ہے اور معدوم کی بیع نہیں ہو سکتی لہذا وعدہ ہے جب کارِ گیر بنا کر لاتا ہے اُس وقت بطور تعاطی<sup>(3)</sup> بیع ہو جاتی ہے مگر صحیح یہ ہے کہ یہ بیع ہے تعامل نے خلاف قیاس اس بیع کو جائز کیا اگر وعدہ ہوتا تو تعامل کی ضرورت نہ ہوتی، ہر جگہ استھناع جائز ہوتا۔ استھناع میں جس چیز پر عقد ہے وہ چیز ہے، کارِ گیر کا عمل معقود علیہ نہیں، لہذا اگر دوسرے کی بنائی ہوئی چیز لایا یا عقد سے پہلے بنا چکا تھا وہ لایا اور اس نے لے لی درست ہے اور عمل معقود علیہ ہوتا تو درست نہ ہوتا۔<sup>(4)</sup> (ہدایہ)

**مسئلہ ۲:** جو چیز فرمائش کی بنائی گئی وہ بنوانے والے کے لیے متعین نہیں جب وہ پسند کر لے تو اُس کی ہوگی اور اگر کارِ گیر نے اُس کے دکھانے سے پہلے ہی بیچ ڈالی تو بیع صحیح ہے اور بنوانے والے کے پاس پیش کرنے پر کارِ گیر کو یہ اختیار نہیں کہ اُسے نہ دے دوسرے کو دیدے۔ بنوانے والے کو اختیار ہے کہ لے لے یا چھوڑ دے۔ عقد کے بعد کارِ گیر کو یہ اختیار نہیں کہ نہ بنائے۔ عقد ہو جانے کے بعد بنانا لازم ہے۔<sup>(5)</sup> (ہدایہ)

## بیع کے متفرق مسائل

**مسئلہ ۱:** مٹی کی گائے، بیل، ہاتھی، گھوڑا، اور ان کے علاوہ دوسرے کھلونے بچوں کے کھیلنے کے لیے خریدنا ناجائز ہے<sup>(6)</sup>

..... یعنی رعایت۔

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب السلم، ج ۷، ص ۵۰۰-۵۰۴.

..... یعنی بغیر زبان سے کہے صرف لین، دین کے ذریعے۔

..... "الہدایۃ"، کتاب البیوع، باب السلم، ج ۲، ص ۷۷.

..... المرجع السابق.

..... صدر الشریعہ بدر الطریقہ حضرت علامہ مولانا امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی "فتاویٰ امجدیہ" میں اس مسئلہ کی وضاحت کچھ اس طرح کرتے ہیں: "مٹی کے کھلونوں کی بیع صحیح نہیں کہ یہ مال متقوم نہیں (مزید فرماتے ہیں) رہا یہ امر کہ ان کھلونوں کا بچوں کو کھیلنے کے لئے دینا اور بچوں کا ان سے کھیلنا یہ ناجائز نہیں کہ تصویر کا بروجہ اعزاز مکان میں رکھنا منع ہے نہ کہ مطلقاً یا بروجہ اہانت بھی۔"

( "فتاویٰ امجدیہ"، ج ۴، ص ۲۳۲، ۲۳۳ )۔ ..... علیہ



اور ان چیزوں کی کوئی قیمت بھی نہیں اگر کوئی شخص انھیں توڑ پھوڑ دے تو اُس پر تاوان بھی واجب نہیں۔<sup>(1)</sup> (درمختار)

مسئلہ ۲: ٹٹا، بلی، ہاتھی، چیتا، باز، شکرہ،<sup>(2)</sup> بہری،<sup>(3)</sup> ان سب کی بیع جائز ہے۔ شکاری جانور معلم (سکھائے ہوئے) ہوں یا غیر معلم دونوں کی بیع صحیح ہے، مگر یہ ضرور ہے کہ قابل تعلیم ہوں، نککھنا<sup>(4)</sup> ٹٹا جو قابل تعلیم نہیں ہے اُس کی بیع درست نہیں۔<sup>(5)</sup> (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۳: بندر کو کھیل اور مذاق کے لیے خریدنا منع ہے اور اُس کے ساتھ کھیلنا اور تمسخر کرنا<sup>(6)</sup> حرام۔<sup>(7)</sup> (درمختار)

مسئلہ ۴: جانور یا زراعت یا کھیتی یا مکان کی حفاظت کے لیے یا شکار کے لیے ٹٹا پالنا جائز ہے اور یہ مقاصد نہ ہوں تو پالنا جائز<sup>(8)</sup> اور جس صورت میں پالنا جائز ہے اُس میں بھی مکان کے اندر نہ رکھے البتہ اگر چور یا دشمن کا خوف ہے تو مکان کے

..... "الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب المتفرقات، ج ۷، ص ۵۰۵۔

..... شکرہ، باز کی قسم کا ایک چھوٹا سا شکاری پرندہ۔

..... ایک شکاری پرندہ۔ ..... بہت زیادہ کاٹنے والا، پاگل۔

..... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب المتفرقات، ج ۷، ص ۵۰۵۔

..... مذاق وغیرہ کرنا۔

..... "الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب المتفرقات، ج ۷، ص ۵۰۶۔

..... حدیث میں ہے جس کو بخاری و مسلم نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا، حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: "جس نے ٹٹا پالا، اُس کے عمل میں سے ہر روز دو قیراط کم ہو جائیں گے، سوا اُس گتے کے جو جانور کی حفاظت کے لیے ہو یا شکار کے لیے ہو۔ قیراط ایک مقدار ہے، واللہ تعالیٰ اعلم وہ کتنی بڑی ہے۔"

(صحیح البخاری، کتاب الذبائح والصيد... إلخ، باب من اقتنی کلباً... إلخ، الحدیث: ۵۴۸۰-۵۴۸۲، ج ۴، ص ۵۵۱، ۵۵۲ و "صحیح مسلم"، کتاب المساقاة والمزارعة، باب الامر بقتل الکلاب... إلخ، الحدیث: ۵۵-۴۸ (۱۵۷۴) ص ۸۴۸، ۸۴۹)۔

دوسری حدیث بخاری و مسلم کی ہے جو سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، یہ ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس نے ٹٹا پالا اُس کے عمل میں سے ہر روز ایک قیراط کی کمی ہوگی مگر وہ ٹٹا کہ جانور یا کھیتی کی حفاظت کے لیے ہو یا شکار کے لیے۔"

(صحیح مسلم، کتاب المساقاة والمزارعة، باب الامر بقتل الکلاب... إلخ، الحدیث: ۵۶-۵۷ (۱۵۷۴)، ص ۸۴۹)۔

پہلی حدیث میں دو قیراط اور دوسری میں ایک قیراط کی کمی بتائی گئی، شاید یہ تفاوت کتے کی نوعیت کے اختلاف سے ہو یا پالنے والے

اندر بھی رکھ سکتا ہے۔<sup>(۱)</sup> (فتح القدیر)

**مسئلہ ۵:** مچھلی کے سوا پانی کے تمام جانور مینڈک، کیڑا<sup>(۲)</sup> وغیرہ اور حشرات الارض چوہا، چھچھوندرا<sup>(۳)</sup>، گھونس<sup>(۴)</sup>،

کی دلچسپی کبھی زیادہ ہوتی ہے کبھی کم، اس وجہ سے سزا مختلف بیان فرمائی۔ تیسری حدیث صحیح مسلم میں جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی، حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کتوں کے قتل کا حکم فرمایا، اس کے بعد قتل سے منع فرمایا اور یہ فرمادیا: کہ ”وہ گتا جو بالکل سیاہ ہو اور اُس کی آنکھوں کے اوپر دو سپید نقطے ہوں، انھیں مار ڈالو کہ وہ شیطان ہے۔“

(”صحیح مسلم“، کتاب المساقاة والمزارعة، باب الأمر بقتل الکلاب... إلخ، الحدیث: ۴۷- (۱۵۷۲)، ص ۸۴۸۔)

چوتھی حدیث صحیحین میں ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی، کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جس گھر میں گتا اور تصویریں ہوتی ہیں، اُس میں فرشتے نہیں آتے۔“

(”صحیح البخاری“، کتاب بدء الخلق، باب إذا وقع الذباب فی شراب... إلخ، الحدیث: ۳۳۲۲، ج ۲، ص ۴۰۹، و ”صحیح مسلم“، کتاب اللباس والزینة، باب تحريم تصوير صورة الحيوان... إلخ، الحدیث: ۸۷- (۲۱۰۶)، ص ۱۱۶۶۔)

پانچویں حدیث صحیح مسلم میں ام المومنین میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ایک دن صبح کو غمگین تھے اور یہ فرمایا: کہ ”جبریل علیہ السلام نے آج رات میں ملاقات کا وعدہ کیا تھا مگر وہ میرے پاس نہیں آئے، واللہ انھوں نے وعدہ خلافی نہیں کی۔“ اس کے بعد حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو خیال ہوا کہ خیمے کے نیچے گئے کا پلا ہے، اُس کے نکال دینے کا حکم فرمایا۔ پھر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ میں پانی لے کر اُس جگہ کو دھویا۔ شام کو جبریل علیہ السلام آئے، حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”شب گزشتہ تم نے ملاقات کا وعدہ کیا تھا، کیوں نہیں آئے؟“ عرض کی، ہم اُس گھر میں نہیں آتے جس میں گتا اور تصویر ہو۔ (”صحیح مسلم“، کتاب اللباس والزینة، باب تحريم تصوير صورة الحيوان... إلخ، الحدیث: ۸۲- (۲۱۰۵)، ص ۱۱۶۵۔)

چھٹی حدیث دارقطنی ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بعض انصار کے گھر تشریف لے جاتے تھے اور اُن کے قریب دوسرے انصار کا مکان تھا، ان کے یہاں تشریف نہیں لیجاتے۔ ان لوگوں پر یہ بات شاق گزری اور عرض کی، یا رسول اللہ! (عز وجل صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) فلاں کے یہاں تشریف لاتے ہیں اور ہمارے یہاں تشریف نہیں لاتے۔ فرمایا: ”میں اس لیے تمہارے یہاں نہیں آتا کہ تمہارے گھر میں گتا ہے۔“

(”سنن الدار القطنی“، کتاب الطهارة، باب الآسار، الحدیث: ۱۷۶، ج ۱، ص ۹۱۔)

..... ”فتح القدیر“ کتاب البیوع، باب السلم، مسائل منثورة، ج ۶، ص ۲۴۶۔

..... ایک آبی کیڑا جو پچھو کے مشابہ ہوتا ہے۔ ..... ایک قسم کا چوہا جو رات کے وقت نکلتا ہے۔ ..... ایک قسم کا بڑا چوہا۔

چھپکلی، گرگٹ، گوہ، (۱) بچھو، چیونٹی کی بیع ناجائز ہے۔ (۲) (فتح القدیر)

مسئلہ ۶: کافر ذمی بیع کی صحت و فساد کے معاملہ میں مسلم کے حکم میں ہے، یہ بات البتہ ہے کہ اگر وہ شراب و خنزیر کی بیع و شرا کریں تو ہم اُن سے تعرض نہ کریں گے۔ (۳) (ہدایہ)

مسئلہ ۷: کافر نے اگر مصحف شریف (۴) خریدا ہے تو اُسے مسلمان کے ہاتھ فروخت کرنے پر مجبور کریں گے۔ (۵) (تنویر)

مسئلہ ۸: ایک شخص نے دوسرے سے کہا تم اپنی فلاں چیز فلاں شخص کے ہاتھ ہزار روپے میں بیع کر دو اور ہزار روپے کے علاوہ پانسو ثمن کا میں ضامن ہوں اُس نے بیع کر دی یہ بیع جائز ہے ہزار روپے مشتری سے لے گا اور پانسو ضامن سے اور اگر ضامن نے ثمن کا لفظ نہیں کہا تو ہزار ہی روپے میں بیع ہوئی ضامن سے کچھ نہیں ملے گا۔ (۶) (ہدایہ)

مسئلہ ۹: ایک شخص نے کوئی چیز خریدی اور بیع پر نہ قبضہ کیا نہ ثمن ادا کیا اور غائب ہو گیا مگر معلوم ہے کہ فلاں جگہ ہے تو قاضی یہ حکم نہیں دے گا کہ اسے بیچ کر ثمن وصول کرے اور اگر معلوم نہیں کہ وہ کہاں ہے اور گواہوں سے قاضی کے سامنے اس نے بیع ثابت کر دی تو قاضی یا اس کا نائب بیع کر کے ثمن ادا کر دے اگر کچھ بچ رہے تو اُس کے لیے محفوظ رکھے اور کمی پڑے تو مشتری جب مل جائے اُس سے وصول کرے۔ (۷) (درمختار)

مسئلہ ۱۰: دو شخصوں نے مل کر کوئی چیز ایک عقد میں خریدی اور ان میں سے ایک غائب ہو گیا معلوم نہیں کہاں ہے جو موجود ہے وہ پورا ثمن دے کر بائع سے چیز لے سکتا ہے بائع دینے سے انکار نہیں کر سکتا یہ نہیں کہہ سکتا کہ جب تک تمہارا ساتھی نہیں آئے گا میں تم کو تنہا نہیں دوں گا اور جب مشتری نے پورا ثمن دیکر بیع پر قبضہ کر لیا اب اس کا ساتھی آجائے تو اُس کے حصہ کا ثمن وصول کرنے کے لیے بیع پر قبضہ دینے سے انکار کر سکتا ہے کہہ سکتا ہے کہ جب تک ثمن نہیں ادا کرو گے قبضہ نہیں دوں گا اور یہ یعنی بائع کا مشتری حاضر کو پوری بیع دینا اُس وقت ہے جب کہ بیع غیر مثلی (۸) قابل قسمت (۹) نہ ہو جیسے جانور لونڈی غلام اور اگر قابل قسمت

..... ایک ریٹنے والا جانور جو چھپکلی کے مشابہ ہوتا ہے۔

..... ”فتح القدیر“، کتاب البیوع، باب السلم، مسائل منشورہ، ج ۶، ص ۲۴۶۔

..... ”الہدایہ“، کتاب البیوع، باب السلم، مسائل منشورہ، ج ۲، ص ۷۸۔

..... قرآن مجید۔

..... ”تنویر الابصار“، کتاب البیوع، ج ۷، ص ۵۰۹۔

..... ”الہدایہ“، کتاب البیوع، باب السلم، ج ۲، ص ۷۸۔

..... ”الدر المختار“، کتاب البیوع، باب المتفرقات، ج ۷، ص ۵۱۱۔

..... یعنی اس کی مثل نہ ہو۔

..... تقسیم ہونے کے قابل۔

ہو جیسے گیہوں وغیرہ تو صرف اپنے حصہ پر قبضہ کر سکتا ہے کل بیع پر قبضہ دینے کے لیے بائع مجبور نہیں۔<sup>(۱)</sup> (ہدایہ، فتح، ردالمحتار)

**مسئلہ ۱۱:** یہ کہا کہ یہ چیز ہزار روپے اور اثرفیوں میں خریدی تو پانسو روپے اور پانسو اشرفیاں دینی ہوں گی تمام معاملات میں یہ قاعدہ کلیہ ہے کہ جب چند چیزیں ذکر کی جائیں تو وزن یا ناپ یا عدد ان سب کے مجموعہ سے پورا کریں گے اور سب کو برابر برابر لیں گے۔ مہر، بدل خلع، وصیت، ودیعت، اجارہ، اقرار، غصب سب کا وہی حکم ہے جو بیع کا ہے مثلاً کسی نے کہا فلاں شخص کے مجھ پر ایک من گیہوں اور جو ہیں تو نصف من گیہوں اور نصف من جو دینے ہوں گے یا کہا ایک سوانڈے، اخروٹ، سیب ہیں تو ہر ایک میں سے سو کی ایک ایک تہائی۔ سو گز فلاں فلاں کپڑا تو دونوں کے پچاس پچاس گز۔<sup>(۲)</sup> (ہدایہ، فتح، ردالمحتار)

**مسئلہ ۱۲:** مکان خریدنا بائع سے کہتا ہے دستاویز<sup>(۳)</sup> لکھ دو بائع دستاویز لکھنے پر مجبور نہیں اور اس پر بھی مجبور نہیں کیا جاسکتا کہ گھر سے جا کر دوسروں کو اس بیع کا گواہ بنائے ہاں اگر دستاویز کا کاغذ اور گواہان عادل اس کے پاس مشتری لایا تو صکاک<sup>(۴)</sup> اور گواہوں کے سامنے انکار نہیں کر سکتا مجبور ہے کہ اقرار کرے ورنہ حاکم کے سامنے معاملہ پیش کیا جائے گا اور وہاں اگر اقرار کرے تو گویا بیع کی رجستری ہوگئی۔<sup>(۵)</sup> (درمختار، ردالمحتار) یہ اس زمانہ کی باتیں ہیں جب شریعت پر لوگ عمل کرتے تھے اور کذب و فساد<sup>(۶)</sup> سے گریز کرتے تھے اسلام کے مطابق بیع و شرا کرتے تھے اس زمانہ فساد میں اگر دستاویز نہ لکھی جائے تو بیع کر کے مکرے ہوئے کچھ دیر بھی نہ لگے اور بغیر دستاویز بلکہ بلار رجستری انگریزی کچہریوں میں مشتری کی کوئی بات بھی نہ پوچھے اس زمانہ میں احیاء حق کی یہی صورت ہے<sup>(۷)</sup> کہ دستاویز لکھی جائے اور اس کی رجستری ہو لہذا بائع کو اس زمانہ میں اس سے انکار کی کوئی وجہ نہیں۔

..... "الهدایہ"، کتاب البیوع، باب السلم، مسائل منشورہ، ج ۲، ص ۷۸.

و "فتح القدیر"، کتاب البیوع، باب السلم، مسائل منشورہ، ج ۶، ص ۲۵۴.

و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب المتفرقات، مطلب: للقاضی ایداع مال غائب... الخ، ج ۷، ص ۵۱۲.

..... "الهدایہ"، کتاب البیوع، باب السلم، مسائل منشورہ، ص ۷۹.

و "فتح القدیر"، کتاب البیوع، باب السلم، مسائل منشورہ، ج ۶، ص ۲۵۵.

و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب المتفرقات، مطلب: للقاضی ایداع مال غائب... الخ، ج ۷، ص ۵۱۲.

..... ایسا تحریری ثبوت جس سے اپنا حق ثابت کر سکیں۔

..... دستاویز لکھنے والا۔

..... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب المتفرقات، مطلب: فی النہرجۃ والزیوف... الخ، ج ۷، ص ۵۱۷.

..... جھوٹ بولنے اور لڑائی جھگڑوں۔  
..... یعنی اپنا حق ثابت کرنے کی یہی صورت ہے۔

**مسئلہ ۱۳:** پورانی دستاویز جن کے ذریعہ سے یہ شخص مکان کا مالک ہے مشتری طلب کرتا ہے بائع کو اس پر مجبور نہیں کیا جاسکتا کہ مشتری کو دیدے ہاں اگر ضرورت پڑے کہ بغیر اُن دستاویزوں کے کام نہیں چلتا مثلاً کسی نے یہ مکان غصب کر لیا اور گواہوں سے کہا جاتا ہے شہادت دو کہ یہ مکان فلاں کا تھا وہ کہتے ہیں جب تک ہم دستاویز میں اپنے دستخط نہ دیکھ لیں گواہی نہیں دیں گے ایسی صورت میں دستاویز کا پیش کرنا ضروری ہے کہ بغیر اس کے احیاء حق نہیں ہوتا۔<sup>(۱)</sup> (ردالمحتار)

**مسئلہ ۱۴:** شوہر نے روئی خریدی عورت نے اُس کا سوت کا تا<sup>(۲)</sup>، کل سوت شوہر کا ہے عورت کو کاتنے کی اجرت بھی نہیں مل سکتی۔<sup>(۳)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۱۵:** عورت نے اپنے مال سے شوہر کو کفن دیا یا ورثہ میں سے کسی نے میت کو کفن دیا اگر ویسا ہی کفن ہے جیسا دینا چاہیے تو ترکہ میں سے اُس کا صرفہ<sup>(۴)</sup> لے سکتا ہے اور اُس سے بیش ہے<sup>(۵)</sup> تو جو کچھ زیادتی ہے وہ نہیں ملے گی اور اجنبی نے کفن دیا ہے تو تبرع ہے اسے کچھ نہیں مل سکتا۔<sup>(۶)</sup> (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۱۶:** حرام طور پر کسب کیا یا پر ایسا مال غصب کر لیا اور اس سے کوئی چیز خریدی اس کی چند صورتیں ہیں:

① بائع کو یہ روپیہ پہلے دیدیا پھر اس کے عوض میں چیز خریدی۔ ② یا اسی حرام روپیہ کو معین کر کے اس سے چیز خریدی اور یہی روپیہ دیا۔ ③ اسی حرام سے خریدی مگر دوسرا روپیہ دیا۔ ④ خریدنے میں اس کو معین نہیں کیا یعنی مطلقاً کہا ایک روپیہ کی چیز دو اور یہ حرام روپیہ دیا۔ ⑤ دوسرے روپے سے چیز خریدی اور حرام روپیہ دیا پہلی دو صورتوں میں مشتری کے لیے وہ بیع حلال نہیں اور اُس سے جو کچھ نفع حاصل کیا وہ بھی حلال نہیں باقی تین صورتوں میں حلال۔<sup>(۷)</sup> (ردالمحتار)

**مسئلہ ۱۷:** کسی جاہل شخص کو بطور مضاربت روپے دیے معلوم نہیں کہ جائز طور پر تجارت کرتا ہے یا ناجائز طور پر تو نفع میں اس کو حصہ لینا جائز ہے جب تک یہ معلوم نہ ہو کہ اس نے حرام طور پر کسب کیا ہے۔<sup>(۸)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۱۸:** کسی نے اپنا کپڑا پھینک دیا اور پھینکتے وقت یہ کہہ دیا جس کا جی چاہے لے لے تو جس نے سنا ہے لے سکتا

..... "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب المتفرقات، مطلب: فی النہرجۃ والزیوف والستوقۃ... الخ، ج ۷، ص ۵۱۷.  
..... چرنے پر روئی سے دھاگا بنایا۔

..... "الدرالمختار" کتاب البیوع، باب المتفرقات، ج ۷، ص ۵۱۷.  
..... خرچہ۔  
..... یعنی اس سے مہنگا ہے۔

..... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، باب المتفرقات، مطلب: فی النہرجۃ والزیوف والستوقۃ... الخ، ج ۷، ص ۵۱۷-۵۱۸.  
..... "ردالمحتار" کتاب البیوع، باب المتفرقات، مطلب: اذا اکتسب حراماً ثم اشترى علی خمسة أوجه، ج ۷، ص ۵۱۸.

..... "الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب المتفرقات، ج ۷، ص ۵۱۸.

ہے اور جو لے گا وہ مالک ہو جائے گا۔<sup>(1)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۱۹:** باپ نے نابالغ اولاد کی زمین بیع کر ڈالی اگر اُس کے چال چلن اچھے ہیں یا مستور الحال ہے<sup>(2)</sup> تو بیع درست ہے اور اگر بد چلن ہے مال کو ضائع کرنے والا ہے تو بیع ناجائز ہے یعنی نابالغ بالغ ہو کر اُس بیع کو توڑ سکتا ہے، ہاں اگر اچھے داموں بیچی ہے تو بیع صحیح ہے۔<sup>(3)</sup> (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۲۰:** ماں نے بچہ کے لیے کوئی چیز خریدی اس طور پر کہ ثمن اُس سے نہیں لے گی تو یہ خرید نادرست ہے اور یہ بچہ کے لیے ہبہ قرار پائے گا اُس کو یہ اختیار نہیں ہے کہ بچہ کو نہ دے۔<sup>(4)</sup> (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۲۱:** مکان خریدا اور اُس میں چمڑا پکاتا ہے یا اُس کو چمڑے کا گودام بنایا ہے جس سے پڑوسیوں کو اذیت ہوتی ہے<sup>(5)</sup> اگر وقتی طور پر ہے یہ مصیبت برداشت کی جاسکتی ہے اور اس کا سلسلہ برابر جاری ہے تو اس کام سے وہاں روکا جائے گا۔<sup>(6)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۲۲:** بکری کا گوشت کہہ کر خریدا اور نکلا بھیڑ کا یا گائے کا کہہ کر لیا اور نکلا بھینس کا یا خنسی<sup>(7)</sup> کا گوشت لیا اور معلوم ہوا کہ خنسی نہیں ان سب صورتوں میں واپس کر سکتا ہے۔<sup>(8)</sup> (درمختار وغیرہ)

**مسئلہ ۲۳:** شیشہ کے برتن بیچنے والے سے برتن کا نرخ کر رہا تھا اُس نے ایک برتن دیکھنے کے لیے اسے دیا دیکھ رہا تھا اس کے ہاتھ سے چھوٹ کر دوسرے برتنوں پر گرا اور سب ٹوٹ گئے تو جو اس کے ہاتھ سے گر کر ٹوٹا اس کا تاوان نہیں اور اس کے گرنے سے جو دوسرے ٹوٹے اُن کا تاوان دینا پڑے گا۔<sup>(9)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۲۴:** گیہوں میں جو ملا دیے ہیں اگر جو اوپر ہیں دکھائی دیتے ہیں تو بیع میں حرج نہیں اور انکا آٹا پووا لیا ہے تو اس کا بیچنا جائز نہیں، جب تک یہ ظاہر نہ کر دے کہ اس میں اتنے گیہوں ہیں اور اتنے جو۔<sup>(10)</sup> (درمختار)

..... "الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب المتفرقات، ج ۷، ص ۵۱۸.

..... حالت پوشیدہ ہے یعنی لوگوں کو اس کے چال چلن کے بارے میں معلومات نہیں ہیں۔

..... "الدرالمختار" و "ردالمختار"، کتاب البیوع، باب المتفرقات، مطلب: اذا اكتسب حراماً ثم اشترى ... الخ، ج ۷، ص ۵۱۹.

..... المرجع السابق.

..... پڑوسیوں کو تکلیف ہوتی ہے۔

..... "الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب المتفرقات، ج ۷، ص ۵۲۰. .... وہ جانور جس کے فوطے نکال دیئے گئے ہوں۔

..... "الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب المتفرقات، ج ۷، ص ۵۲۰.

..... المرجع السابق.

..... المرجع السابق، ص ۵۲۳.

## (کیا چیز شرط فاسد سے فاسد ہوتی اور کس کو شرط پر معلق کر سکتے ہیں)

**تنبیہ:** کیا چیز شرط سے فاسد ہوتی ہے اور کیا نہیں ہوتی اور کس کو شرط پر معلق کر سکتے ہیں اور کس کو نہیں کر سکتے اس کا قاعدہ کلیہ یہ ہے کہ جب مال کو مال سے تبادلہ کیا جائے وہ شرط فاسد سے فاسد ہوگا جیسے بیع کہ شروط فاسدہ سے بیع ناجائز ہو جاتی ہے جس کا بیان پہلے مذکور ہوا اور جہاں مال کو مال سے بدلنا نہ ہو وہ شرط فاسد سے فاسد نہیں خواہ مال کو غیر مال سے بدلنا ہو جیسے نکاح، طلاق، خلع علی الممال (1) یا از قبیل تبرعات (2) ہو جیسے ہبہ۔ وصیت ان میں خود وہ شروط فاسدہ ہی باطل ہو جاتی ہیں اور قرض اگرچہ انتہاء مبادلہ (3) ہے مگر ابتداء چونکہ تبرع ہے، شرط فاسد سے فاسد نہیں۔

دوسرا قاعدہ یہ ہے کہ جو چیز از قبیل تملیک یا تقید ہو (4) اس کو شرط پر معلق نہیں کر سکتے تملیک کی مثال بیع، اجارہ، ہبہ، صدقہ، نکاح، اقرار وغیرہ۔ تقید کی مثال رجعت، وکیل کو معزول کرنا، غلام کے تصرفات روک دینا۔ اور اگر تملیک و تقید نہ ہو بلکہ از قبیل اسقاط ہو (5) جیسے طلاق یا از قبیل التزامات یا اطلاقات (6) یا ولایات (7) یا تحریضات (8) ہو تو شرط پر معلق کر سکتے ہیں۔ وہ چیزیں جو شرط فاسد سے فاسد ہوتی ہیں اور ان کو شرط پر معلق نہیں کر سکتے حسب ذیل ہیں ان میں بعض وہ ہیں کہ ان کی تعلیق درست نہیں ہے مگر ان میں شرط لگا سکتے ہیں۔ ① بیع ② تقسیم ③ اجارہ ④ اجازہ ⑤ رجعت ⑥ مال سے صلح ⑦ دین سے ابرا یعنی دین کی معافی ⑧ مزارعہ (10) ⑨ معاملہ ⑩ اقرار ⑪ وقف ⑫ تحکیم (11) ⑬ عزل وکیل ⑭ اعتکاف (12) ⑮ (در مختار، رد المحتار، بحر)

**مسئلہ ۲۵:** یہ ہم پہلے بیان کر آئے ہیں کہ شرط فاسد سے بیع فاسد ہو جاتی ہے۔ اگر عقد میں شرط داخل نہیں ہے مگر

- ..... مال کے عوض خلع۔ ..... تبرع کی جمع احسان، بخشش۔ ..... باہم تبدیلی۔
- ..... مالک بنانے یا کسی چیز کے ساتھ مقید کرنے کی قسم سے ہو۔ ..... یعنی ساقط کرنے کی قسم سے ہو۔
- ..... التزامات جیسے نماز، روزہ، اطلاقات جیسے غلام کو تجارت کی اجازت دینا وغیرہ۔ ..... ولایت کی جمع یعنی کسی کو قاضی یا خلیفہ بنانا۔
- ..... تحریض کی جمع مراد اس سے یہ کہ کسی کو کسی کام کے لئے ابھارنا جیسے امیر لشکر کا یہ کہنا جو فلاں کا فر کو قتل کرے گا اس کے لئے یہ انعام ہے۔
- ..... اجازت جیسے غلام کو بیع و شرا کی اجازت دینا۔ ..... کھیتی کو کرائے پر دینا۔
- ..... یعنی بیع (ثالث) بنانا۔ ..... وکیل کو معزول کرنا۔

..... "الدر المختار" و "رد المحتار"، کتاب البیوع، باب المتفرقات، ما یبطل بالشرط الفاسد... الخ، ج ۷، ص ۵۲۵-۵۳۸.

و "البحر الرائق"، کتاب البیوع، باب المتفرقات، ج ۶، ص ۲۹۷-۳۰۷.

بعد عقد متصل شرط ذکر کردی تو عقد صحیح ہے مثلاً لکڑیوں کا گٹھا خریدا اور خریدنے میں کوئی شرط نہ تھی فوراً ہی یہ کہا تمہیں میرے مکان پر پہنچانا ہوگا۔<sup>(1)</sup> (ردالمحتار)

**مسئلہ ۲۶:** بیع کو کسی شرط پر معلق کیا مثلاً فلاں کام ہوگا یا فلاں شخص آئے گا تو میرے تمہارے درمیان بیع ہے یہ بیع صحیح نہیں صرف ایک صورت اس کے جواز کی ہے وہ یہ کہ یوں کہا اگر فلاں شخص راضی ہوا تو بیع ہے اور اس میں تین دن تک کی مدت مذکور ہو کہ یہ شرط خیار ہے اور اجنبی کو بھی خیار دیا جاسکتا ہے جس کا بیان گزر چکا ہے۔<sup>(2)</sup> (بحر)

**مسئلہ ۲۷:** تقسیم کی صورت یہ ہے کہ لوگوں کے ذمہ میت کے دین ہیں ورثہ نے ترکہ کو اس طرح تقسیم کیا کہ فلاں شخص دین لے اور باقی ورثہ عین (جو چیزیں موجود ہیں) لیں گے یہ تقسیم فاسد ہے یا یوں کہ فلاں شخص نقد (روپیہ اشرفی) لے اور فلاں شخص سامان یا اس شرط سے تقسیم کی کہ فلاں اس مکان ہزار روپے میں خرید لے یا فلاں چیز ہبہ کر دے یا صدقہ کر دے یہ سب صورتیں فاسد ہیں اور اگر یوں تقسیم ہوئی کہ فلاں شخص کو حصہ سے فلاں چیز زائد دی جائے یا مکان تقسیم ہوا اور ایک کے ذمہ کچھ روپے کر دیے گئے کہ اتنے روپے شریک کو دے یہ تقسیم جائز ہے۔<sup>(3)</sup> (بحر)

**مسئلہ ۲۸:** اجارہ کی صورت یہ ہے کہ یہ مکان تم کو کرایہ پر دیا اگر فلاں شخص کل آجائے یا اس شرط سے کہ کرایہ دار اتنا روپیہ قرض دے یا یہ چیز ہدیہ کرے یہ اجارہ فاسد ہے۔ دوکان کرایہ پر دی اور شرط یہ کی کہ کرایہ دار اس کی تعمیر یا مرمت کرائے یا دروازہ لگوائے یا کہگل<sup>(4)</sup> کرائے اور جو کچھ خرچ ہو کرایہ میں مجرا کرے<sup>(5)</sup> اس طرح اجارہ فاسد ہے کہ کرایہ دار پر دوکان کا واجبی کرایہ جو ہونا چاہیے وہ واجب ہے وہ نہیں جو باہم طے ہوا اور جو کچھ مرمت کرانے میں خرچ ہوا وہ لے گا بلکہ نگرانی اور بنوانے کی اجرت مثل بھی پائے گا۔<sup>(6)</sup> (بحر)

**مسئلہ ۲۹:** ایک شخص نے دوسرے کا مکان غصب کر لیا مالک نے غاصب سے کہا میرا مکان خالی کر دے ورنہ اتنے روپے ماہوار کرایہ لوں گا یہ اجارہ صحیح ہے اور یہ صورت اُس قاعدہ سے مستثنیٰ ہے۔<sup>(7)</sup> (درمختار)

..... "الدر المختار"، کتاب الطلاق، باب الحضانة، ج ۵، ص ۵۲۹.

..... "البحر الرائق"، کتاب البیوع، باب المتفرقات، ج ۶، ص ۲۹۸.

..... "البحر الرائق"، کتاب البیوع، باب المتفرقات، ج ۶، ص ۲۹۹.

..... پلستر کرنے کی بھس ملی ہوئی مٹی۔

..... "البحر الرائق"، کتاب البیوع، باب المتفرقات، ج ۶، ص ۲۹۹-۳۰۰.

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب المتفرقات، ج ۷، ص ۵۳۰.



**مسئلہ ۳۰:** اجازت کی مثال یہ ہے کہ بالغہ عورت کا اُس کے ولی یا فضولی نے نکاح کر دیا جو اس کی اجازت پر موقوف ہے اُس کو نکاح کی خبر دی گئی تو یہ کہا میں نے اس نکاح کو جائز کیا اگر میری ماں بھی اس کو پسند کرے یہ اجازت نہیں ہوئی یوں ہی فضولی نے کسی کی چیز بیچ ڈالی مالک کو خبر ہوئی تو اُس نے اجازت مشروط دی یا اجازت کو کسی شرط پر معلق کیا تو اجازت نہ ہوئی۔ یوں جو چیز ایسی ہو کہ اس کی تعلیق شرط پر نہ ہو سکتی ہو اگر اُس کو اس طرح پر منعقد کیا کہ کسی کی اجازت پر موقوف ہو اور اجازت دینے والے نے اجازت کو شرط پر معلق کر دیا تو اجازت نہیں ہوئی۔<sup>(۱)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۳۱:** صلح کی مثال یہ ہے کہ ایک شخص کا دوسرے پر کچھ مال آتا ہے کچھ دے کر دونوں میں مصالحت ہوگئی،<sup>(۲)</sup> ظاہر میں یہ صلح ہے مگر معنی کے لحاظ سے بیع ہے لہذا شرط کے ساتھ اس قسم کی صلح صحیح نہیں مثلاً یہ کہا کہ میں نے صلح کی اس شرط سے کہ تو اپنے مکان میں مجھے ایک سال تک رہنے دے یا صلح کی کہ اگر فلاں شخص آجائے یہ صلح فاسد ہے۔ یہ بیع اُس وقت ہے جب غیر جنس پر صلح ہو اگر اُسی جنس پر صلح ہوئی تو تین صورتیں ہیں، اگر کم پر ہوئی مثلاً سو آتے تھے پچاس پر ہوئی تو ابراہیم یعنی پچاس معاف کر دیے اور اتنے ہی پر ہوئی تو آتا ہوا پالیا اور زائد پر ہوئی تو سود و حرام ہے۔<sup>(۳)</sup> (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۳۲:** ابراہیم اگر شرط متعارف<sup>(۴)</sup> سے مشروط ہو یا ایسے امر پر معلق کیا جو فی الحال موجود ہے تو ابراہیم صحیح ہے مثلاً یہ کہا کہ اگر میرے شریک کو اس کا حصہ تو نے دے دیا تو باقی دین<sup>(۵)</sup> معاف ہے اُس نے شریک کو دے دیا باقی دین معاف ہو گیا یا یہ کہا اگر تجھ پر میرا دین ہے تو معاف ہے اور واقع میں دین ہے تو معاف ہو گیا اور اگر شرط متعارف نہ ہو تو معاف نہیں مثلاً میں نے دین معاف کر دیا اگر فلاں شخص آجائے یا میں نے معاف کیا اس شرط پر کہ ایک ماہ تو میری خدمت کرے یا اگر تو گھر میں گیا تو دین معاف ہے اگر تو نے پانسو دے دیے تو باقی معاف ہیں اگر تو قسم کھا جائے تو دین معاف ہے، ان سب صورتوں میں معاف نہ ہوگا۔<sup>(۶)</sup> (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۳۳:** ابراہیم کی تعلیق<sup>(۷)</sup> اپنی موت پر صحیح ہے اور یہ وصیت کے معنی میں ہے مثلاً مدیون<sup>(۸)</sup> سے یہ کہا اگر میں

..... "الدرالمختار"، کتاب البیوع، باب المتفرقات، ج ۷، ص ۵۳۰-۵۳۱.

..... یعنی آپس میں صلح ہوگئی۔

..... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب المتفرقات، مطلب: مایبطل بالشرط الفاسد... الخ، ج ۷، ص ۵۳۳.

..... یعنی ایسی شرط کے ساتھ ہو جو لوگوں میں معروف ہو۔ ..... قرض۔

..... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب المتفرقات، مطلب: مایبطل بالشرط الفاسد... الخ، ج ۷، ص ۵۲۳.

..... یعنی کسی شرط پر معلق کرنا۔ ..... مقرض۔

مرجاؤں تو تجھ پر جو دین ہے وہ معاف ہے یا معاف ہو جائے گا اور اگر یہ کہا کہ تو مر جائے تو دین معاف ہے یہ ابراہیم صحیح نہیں۔<sup>(1)</sup> (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۳۴:** جس کو اعتکاف میں بیٹھنا ہے وہ یوں نیت کرتا ہے کہ اعتکاف کی نیت کرتا ہوں اس شرط کے ساتھ کہ روزہ نہیں رکھوں گا یا جب چاہوں گا حاجت و بے حاجت مسجد سے نکل جاؤں گا، یہ اعتکاف صحیح نہیں۔<sup>(2)</sup> (ردالمحتار)

**مسئلہ ۳۵:** کھیت یا باغ اجارہ پر دیا اور نامناسب شرطیں لگائیں تو یہ اجارہ فاسد ہے مثلاً یہ شرط کہ کام کرنے والوں کے مصارف زمین کا مالک دے گا مزارعت کو فاسد کر دیتا ہے۔<sup>(3)</sup> (ردالمحتار)

**مسئلہ ۳۶:** اقرار کی صورت یہ ہے کہ اس نے کہا فلاں کا مجھ پر اتنا روپیہ ہے اگر وہ مجھے اتنا روپیہ قرض دے یا فلاں شخص آجائے یہ اقرار صحیح نہیں۔ ایک شخص نے دوسرے پر مال کا دعویٰ کیا اس نے کہا اگر میں کل نہ آیا تو وہ مال میرے ذمہ ہے اور نہیں آیا یہ اقرار صحیح نہیں۔ یا ایک نے دعویٰ کیا دوسرے نے کہا اگر قسم کھا جائے تو میں دین دار<sup>(4)</sup> ہوں اُس نے قسم کھالی مگر یہ اب بھی انکار کرتا ہے تو اُس اقرار مشروط کی وجہ سے اس سے مطالبہ نہیں ہو سکتا۔<sup>(5)</sup> (ردالمحتار)

**مسئلہ ۳۷:** اقرار کو کل آنے پر معلق کیا<sup>(6)</sup> یا اپنے مرنے پر معلق کیا یہ تعلیق درست ہے مثلاً اس کے مجھ پر ہزار روپے ہیں جب کل آجائے یا مہینہ ختم ہو جائے یا عید الفطر آجائے کہ یہ حقیقۃً تعلیق نہیں بلکہ ادائے دین کا وقت ہے یا کہا فلاں کے مجھ پر ہزار روپے ہیں اگر میں مر جاؤں یہ بھی حقیقۃً تعلیق نہیں بلکہ لوگوں کے سامنے یہ ظاہر کرنا ہے کہ میرے مرنے کے بعد ورثہ دینے سے انکار کریں تو لوگ گواہ رہیں کہ یہ دین میرے ذمہ ہے یہ اقرار صحیح ہے اور روپے فی الحال واجب الادا ہیں<sup>(7)</sup> مرے یا زندہ رہے روپے بہر حال اس کے ذمہ ہیں۔<sup>(8)</sup> (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۳۸:** تحکیم یعنی کسی کو بیچ بنانا اس کو شرط پر معلق کیا مثلاً یہ کہا جب چاند ہو جائے تو تم ہمارے درمیان میں بیچ ہو

..... "الدر المختار" و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب المتفرقات، مطلب: قال لمدیونہ اذا مت فانت برئ، ج ۷، ص ۵۳۳.

..... "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب المتفرقات، مطلب: قال لمدیونہ اذا مت فانت برئ، ج ۷، ص ۵۳۶.

..... المرجع السابق.

..... "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب المتفرقات، مطلب: قال لمدیونہ اذا مت فانت برئ، ج ۷، ص ۵۳۶.

..... یعنی مشروط کیا۔

..... یعنی فوراً ادائیگی واجب ہے۔

..... "الدر المختار" و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب المتفرقات، مطلب: قال لمدیونہ اذا مت فانت برئ، ج ۷، ص ۵۳۶.

یہ تحکیم صحیح نہیں۔<sup>(1)</sup> (درمختار) بعض وہ چیزیں ہیں کہ شرط فاسد سے فاسد نہیں ہوتیں بلکہ باوجود ایسی شرط کے وہ چیز صحیح ہوتی ہے، وہ یہ ہیں:

(1) قرض (2) ہبہ، (3) نکاح، (4) طلاق، (5) خلع، (6) صدقہ، (7) عتق، (8) رہن، (9) ایصا<sup>(3)</sup>، (10) وصیت، (11) شرکت، (12) مضاربہ، (13) قضا، (14) امارات، (15) کفالہ، (16) حوالہ، (17) وکالت، (18) اقالہ، (19) کتابت، (20) غلام کو تجارت کی اجازت، (21) لونڈی سے جو بچہ ہوا اُس کی نسبت یہ دعویٰ کہ میرا ہے، (22) قصد اُقتل کیا ہے اس سے مصالحت، (23) کسی کو مجروح کیا ہے<sup>(4)</sup> اُس سے صلح، (24) بادشاہ کا کفار کو ذمہ دینا، (25) بیع میں عیب پانے کی صورت میں اس کے واپس کرنے کو شرط پر معلق کرنا، (26) اختیار شرط میں واپسی کو معلق بر شرط کرنا،<sup>(5)</sup> (27) قاضی کی معزولی۔

جن چیزوں کو شرط پر معلق کرنا جائز ہے وہ اسقاط محض ہیں جن کے ساتھ حلف<sup>(6)</sup> کر سکتے ہیں جیسے طلاق، عتاق اور وہ التزامات ہیں جن کے ساتھ حلف کر سکتے ہیں جیسے نماز، روزہ، حج اور تولیات یعنی دوسرے کو ولی بنانا مثلاً قاضی یا بادشاہ و خلیفہ مقرر کرنا۔

وہ چیزیں جن کی اضافت<sup>(7)</sup> زمانہ مستقبل کی طرف ہو سکتی ہے:

1 اجارہ 2 فسخ اجارہ 3 مضاربہ 4 معاملہ<sup>(8)</sup> 5 مزارعہ<sup>(9)</sup> 6 وکالت 7 کفالہ 8 ایصا 9 وصیت 0 قضا

- امارت = طلاق، عتاق، وقف، عاریت # اذن تجارت۔

وہ چیزیں جن اضافت مستقبل کی طرف صحیح نہیں:

1 بیع 2 بیع کی اجازت 3 اس کا فسخ 4 قسمت 5 شرکت 6 ہبہ 7 نکاح 8 رجعت 9 مال سے صلح 0 دین

سے ابرا۔ (10)

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب المتفرقات، ج ۷، ص ۵۳۸۔

..... وصیت کرنا۔

..... آزادی۔

..... یعنی اختیار شرط کو کسی شرط پر معلق کرنا۔

..... یعنی کسی کو زخمی کیا ہے۔

..... نسبت۔

..... قسم۔

..... باہم مل کر کوئی کام کرنا۔

..... کھیتی کرائے پر لینا۔

..... یعنی قرض سے بری کرنا۔

## بیع صرف کا بیان

**حدیث (۱):** صحیحین میں ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”سونے کو سونے کے بدلے میں نہ بیچو، مگر برابر برابر اور بعض کو بعض پر زیادہ نہ کرو اور چاندی کو چاندی کے بدلے میں نہ بیچو، مگر برابر برابر اور بعض کو بعض پر زیادہ نہ کرو اور ان میں اودھار کو نقد کے ساتھ نہ بیچو۔“ اور ایک روایت میں ہے، کہ ”سونے کو سونے کے بدلے میں اور چاندی کو چاندی کے بدلے میں نہ بیچو، مگر وزن کے ساتھ برابر کر کے۔“ (۱)

**حدیث (۲):** صحیح مسلم شریف میں ہے، فضالہ بن عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، میں نے خیبر کے دن بارہ دینار کو ایک ہار خریدا تھا جس میں سونا تھا اور پوت، (۲) میں نے دونوں چیزیں جدا کیں تو بارہ دینار سے زیادہ سونا نکلا، اس کو میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ذکر کیا، ارشاد فرمایا: ”جب تک جدا نہ کر لیا جائے، بیچا نہ جائے۔“ (۳)

**حدیث (۳):** امام مالک و ابوداؤد و ترمذی و غیر ہم ابی الحدیثان سے راوی، کہتے ہیں کہ میں سواشرفیاں توڑا نا چاہتا تھا طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے بلایا اور ہم دونوں کی رضامندی ہو گئی اور بیع صرف ہو گئی۔ انھوں نے سونا مجھ سے لے لیا اور الٹ پلٹ کر دیکھا اور کہا اس کے روپے اُس وقت ملیں گے جب میرا خازن (۴) غائب (۵) سے آجائے، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سن رہے تھے انھوں نے فرمایا: اُس سے جدا نہ ہونا جب تک روپیہ وصول نہ کر لینا پھر کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: ”سونا چاندی کے بدلے میں بیچنا سود ہے، مگر جبکہ دست بدست (۶) ہو۔“ (۷)

**مسئلہ ۱:** صرف کے معنی ہم پہلے بتا چکے ہیں یعنی شمن کو شمن سے بیچنا۔ صرف میں کبھی جنس کا تبادلہ جنس سے ہوتا ہے جیسے روپیہ سے چاندی خریدنا یا چاندی کی ریزگاریاں (۸) خریدنا۔ سونے کو اشرفی سے خریدنا۔ اور کبھی غیر جنس سے تبادلہ ہوتا ہے جیسے روپے سے سونا یا اشرفی خریدنا۔ (۹)

..... ”صحیح البخاری“، کتاب البیوع، باب بیع الفضة با الفضة، الحدیث: ۲۱۷۷، ج ۲، ص ۳۸.

و ”مشکاة المصابیح“، کتاب البیوع، باب الرباء، الحدیث: ۲۸۱۰، ج ۲، ص ۱۳۹-۱۴۰.

..... شیشے یا کانچ کے دانے۔

..... ”صحیح مسلم“، کتاب المساقاة و المزارعة، باب بیع القلادة.... إلخ، الحدیث: ۹۰- (۱۵۹۱)، ص ۸۵۸.

..... خزانچی۔

..... مدینے کے قریب ایک جگہ کا نام ہے۔

..... ”الموطأ“ للإمام مالک، کتاب البیوع، باب ماجاء فی الصرف، الحدیث: ۱۳۶۹، ج ۲، ص ۱۷۱.

..... ریزگاری کی جمع دھات کے وہ سکے جو روپے سے قیمت میں کم ہوں جیسے اٹھنی اور چونی وغیرہ۔

..... ”الدر المختار“، کتاب البیوع، باب الصرف، ج ۷، ص ۵۵۲.

**مسئلہ ۲:** ثمن سے مراد عام ہے کہ وہ ثمن خلقی ہو یعنی اسی لیے پیدا کیا گیا ہو چاہے اُس میں انسانی صنعت (۱) بھی داخل ہو یا نہ ہو چاندی سونا اور ان کے سکے اور زیورات یہ سب ثمن خلقی میں داخل ہیں دوسری قسم غیر خلقی جس کو ثمن اصطلاحی بھی کہتے ہیں یہ وہ چیزیں ہیں کہ ثمنیت کے لیے مخلوق نہیں ہیں مگر لوگ ان سے ثمن کا کام لیتے ہیں ثمن کی جگہ پر استعمال کرتے ہیں۔ جیسے پیسہ، نوٹ، نکل (۲) کی ریز گاریاں کہ یہ سب اصطلاحی ثمن ہیں روپے کے پیسے بھنائے جائیں (۳) یا ریز گاریاں خریدی جائیں یہ صرف میں داخل ہے۔ (۴)

**مسئلہ ۳:** چاندی کی چاندی سے یا سونے کی سونے سے بیع ہوئی یعنی دونوں طرف ایک ہی جنس ہے تو شرط یہ ہے کہ دونوں وزن میں برابر ہوں اور اُسی مجلس میں دست بدست قبضہ ہو یعنی ہر ایک دوسرے کی چیز اپنے فعل سے قبضہ میں لائے اگر عاقدین نے ہاتھ سے قبضہ نہیں کیا بلکہ فرض کرو عقد کے بعد وہاں اپنی چیز رکھ دی اور اُس کی چیز لے کر چلا آیا یہ کافی نہیں ہے اور اس طرح کرنے سے بیع ناجائز ہوگئی بلکہ سود ہوا اور دوسرے مواقع میں تخلیہ (۵) قبضہ قرار پاتا ہے اور کافی ہوتا ہے وزن برابر ہونے کے یہ معنی کہ کانٹے یا ترازو کے دونوں پلے (۶) میں دونوں برابر ہوں اگرچہ یہ معلوم نہ ہو کہ دونوں کا وزن کیا ہے۔ (۷) (عالمگیری، درمختار، ردالمحتار) برابری سے مراد یہ ہے کہ عاقدین (۸) کے علم میں دونوں چیزیں برابر ہوں یہ مطلب نہیں کہ حقیقت میں برابر ہونا چاہیے اُن کو برابر ہونا معلوم ہو یا نہ ہو لہذا اگر دونوں جانب کی چیزیں برابر تھیں مگر اُن کے علم میں یہ بات نہ تھی بیع ناجائز ہے ہاں اگر اُسی مجلس میں دونوں پر یہ بات ظاہر ہو جائے کہ برابر ہیں تو جائز ہو جائے گی۔ (۹) (فتح القدیر)

**مسئلہ ۴:** اتحاد جنس کی صورت میں کھرے کھوٹے ہونے کا کچھ لحاظ نہ ہوگا یعنی یہ نہیں ہو سکتا کی جدھر کھر امال (۱۰) ہے اُدھر کم ہو اور جدھر کھوٹا ہو زیادہ ہو کہ اس صورت میں بھی کمی بیشی (۱۱) سود ہے۔ (۱۲)

**مسئلہ ۵:** اس کا لحاظ نہیں ہوگا کہ ایک میں صنعت (۱۳) ہے اور دوسرا چاندی کا ڈھیلا (۱۴) ہے یا ایک سکہ ہے دوسرا ویسا ہی ہے اگر ان اختلافات کی وجہ سے کم و بیش کیا تو حرام و سود ہے مثلاً ایک روپیہ کی ڈیڑھ دو روپے بھر اس زمانے میں چاندی بکتی ہے اور عام طور پر لوگ روپیہ ہی سے خریدتے ہیں اور اس میں اپنی ناواقفی کی وجہ سے کچھ حرج نہیں جانتے حالانکہ یہ سود ہے..... انسانی کاریگری۔..... ایک سفید دھات جس کی جلا (چمک) دوسری دھاتوں کے سامان پر کی جاتی ہے۔..... یعنی چینیج کروائے جائیں۔

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب الصرف، ج ۷، ص ۵۵۲۔

..... خریدار کو بیع پر قدرت دے دینا۔.....

..... "الدر المختار" و "رد المختار"، کتاب البیوع، باب الصرف، ج ۷، ص ۵۵۳۔..... عقد کرنے والے یعنی خریدار اور بیچنے والا۔

..... "فتح القدیر"، کتاب الصرف، ج ۶، ص ۲۵۹۔..... خالص مال۔..... زیادتی یعنی اضافہ۔

..... "الہدایہ"، کتاب الصرف، ج ۲، ص ۸۱۔..... کاریگری یعنی ہاتھ سے بنایا ہوا۔..... ٹکڑا۔

اور بالا جماع حرام ہے۔ اس لیے فقہاء یہ فرماتے ہیں کہ اگر سونے چاندی کا زیور کسی نے غضب کیا اور غاصب نے اُسے ہلاک کر ڈالا تو اُس کا تاوان غیر جنس سے دلایا جائے یعنی سونے کی چیز ہے تو چاندی سے دلایا جائے اور چاندی کی ہے تو سونے سے کیونکہ اُسی جنس سے دلانے میں مالک کا نقصان ہے اور بنوائی وغیرہ کا لحاظ کر کے کچھ زیادہ دلایا جائے تو سود ہے یہ دینی نقصان ہے۔<sup>(۱)</sup> (ہدایہ، فتح، ردالمحتار)

**مسئلہ ۶:** اگر دونوں جانب ایک جنس نہ ہو بلکہ مختلف جنسیں ہوں تو کمی بیشی میں کوئی حرج نہیں مگر تقابض بدلین<sup>(۲)</sup> ضروری ہے اگر تقابض بدلین سے قبل مجلس بدل گئی تو بیع باطل ہوگئی۔ لہذا سونے کو چاندی سے یا چاندی کو سونے سے خریدنے میں دونوں جانب کو وزن کرنے کی بھی ضرورت نہیں کیونکہ وزن تو اس لیے کرنا ضروری تھا کہ دونوں کا برابر ہونا معلوم ہو جائے اور جب برابری شرط نہیں تو وزن بھی ضروری نہ رہا صرف مجلس میں قبضہ کرنا ضروری ہے۔ اگر چاندی خریدنی ہو اور سود سے بچنا ہو تو روپیہ سے مت خریدو گئی<sup>(۳)</sup> یا نوٹ یا پیسوں سے خریدو۔ دین و دنیا دونوں کے نقصان سے بچو گے۔ یہ حکم ثمن خلقتی<sup>(۴)</sup> یعنی سونے چاندی کا ہے اگر پیسوں سے چاندی خریدی تو مجلس میں ایک کا قبضہ ضروری ہے دونوں جانب سے قبضہ ضروری نہیں کیونکہ اُن کی ثمنیت منصوص<sup>(۵)</sup> نہیں جس کا لحاظ ضروری ہو عاقدین اگر چاہیں تو ان کی ثمنیت کو باطل کر کے جیسے دوسری چیزیں غیر ثمن ہیں اُن کو بھی غیر ثمن قرار دے سکتے ہیں<sup>(۶)</sup> (ردالمحتار، ردالمحتار) مجلس بدلنے کے یہاں یہ معنی ہیں کہ دونوں جدا ہو جائیں ایک ایک طرف چلا جائے اور دوسرا دوسری طرف یا ایک وہاں سے چلا جائے اور دوسرا وہیں رہے اور اگر یہ دونوں صورتیں نہ ہوں تو مجلس نہیں بدلی، اگرچہ کتنی ہی طویل مجلس ہو، اگرچہ دونوں وہیں سو جائیں یا بے ہوش ہو جائیں بلکہ اگرچہ دونوں وہاں سے چل دیں مگر ساتھ ساتھ جائیں غرض یہ کہ جب تک دونوں میں جدائی نہ ہو، قبضہ ہو سکتا ہے۔<sup>(۷)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۷:** ایک نے دوسرے کے پاس کہلا بھیجا کہ میں نے تم سے اتنے روپے کی چاندی یا سونا خریدا دوسرے نے قبول کیا یہ عقد درست نہیں کہ تقابض بدلین مجلس واحد میں یہاں نہیں ہو سکتا۔<sup>(۸)</sup> (عالمگیری) خط و کتابت کے ذریعہ سے بھی بیع

..... ”ردالمحتار“، کتاب البیوع، باب الصرف، ج ۷، ص ۵۵۴۔

و ”الهدایہ“، کتاب الصرف، ج ۲، ص ۸۵۔

و ”فتح القدیر“، کتاب الصرف، ج ۶، ص ۲۷۹۔

..... یعنی ثمن و بیع پر قبضہ۔

..... سونے کا ایک انگریزی سکہ۔ ..... یعنی خلقتی ثمن جیسے سونا، چاندی۔ ..... یعنی ان کی ثمنیت پر نص (حدیث) وارد ہے۔

..... ”الدرالمختار“ و ”ردالمحتار“، کتاب البیوع، باب الصرف، ج ۷، ص ۵۵۴۔

..... ”الفتاویٰ الہندیہ“، کتاب البیوع، الباب الأول فی تعریفہ و رکنہ... إلخ، ج ۳، ص ۲۱۷۔

..... ”الفتاویٰ الہندیہ“، کتاب البیوع، الباب الأول فی تعریفہ و رکنہ... إلخ، ج ۳، ص ۲۱۷۔

صرف نہیں ہو سکتی۔

**مسئلہ ۸:** بیع صرف اگر صحیح ہو تو اس کے دونوں عوض معین کرنے سے بھی معین نہیں ہوتے فرض کرو ایک شخص نے دوسرے کے ہاتھ ایک روپیہ ایک روپیہ کے بدلے میں بیع کیا اور ان دونوں کے پاس روپیہ نہ تھا مگر اسی مجلس میں دونوں نے کسی اور سے قرض لے کر تقابض بدلین کیا تو عقد صحیح رہا یا مثلاً اشارہ کر کے کہا کہ میں نے اس روپیہ کو اس روپیہ کے بدلے میں بیچا اور جس کی طرف اشارہ کیا اُسے اپنے پاس رکھ لیا دوسرا اُس کی جگہ دیا جب بھی صحیح ہے۔<sup>(۱)</sup> (درمختار) یہ اُس وقت ہے کہ سونا یا چاندی یا سکہ ہوں اور بنی ہوئی چیز مثلاً برتن زیور، ان میں تعین ہوتا ہے۔

**مسئلہ ۹:** بیع صرف خیار شرط سے فاسد ہو جاتی ہے۔ یوہیں اگر کسی جانب سے ادا کرنے کی کوئی مدت مقرر ہوئی مثلاً چاندی آج لی اور روپیہ کل دینے کو کہا یہ عقد فاسد ہے ہاں اگر اُسی مجلس میں خیار شرط اور مدت کو ساقط کر دیا تو عقد صحیح ہو جائے گا۔<sup>(۲)</sup> (درمختار)

**مسئلہ ۱۰:** سونے چاندی کی بیع میں اگر کسی طرف اُدھار ہو تو بیع فاسد ہے اگر چہ اُدھار والے نے جدا ہونے سے پہلے اُسی مجلس میں کچھ ادا کر دیا جب بھی کل کی بیع فاسد ہے مثلاً پندرہ روپے کی گنی خریدی اور روپیہ دس دن کے بعد دینے کو کہا مگر اُسی مجلس میں دس روپے دیدیے جب بھی پوری ہی بیع فاسد ہے یہ نہیں کہ جتنا دیا اُس کی مقدار میں جائز ہو جائے ہاں اگر وہیں کل روپے دیدیے تو پوری بیع صحیح ہے۔<sup>(۳)</sup> (عالمگیری)

**مسئلہ ۱۱:** سونے چاندی کی کوئی چیز برتن زیور وغیرہ خریدی تو خیار عیب و خیار رویت حاصل ہوگا۔ روپے اشرفی میں خیار رویت تو نہیں مگر خیار عیب ہے۔<sup>(۴)</sup> (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۱۲:** عقد ہو جانے کے بعد اگر کوئی شرط فاسد پائی گئی تو اس کو اصل عقد سے ملحق کریں گے<sup>(۵)</sup> یعنی اس کی وجہ سے وہ عقد جو صحیح ہوا تھا فاسد ہو گیا مثلاً روپے سے چاندی خریدی اور دونوں طرف وزن بھی برابر ہے اور اُسی مجلس میں تقابض بدلین بھی ہو گیا پھر ایک نے کچھ زیادہ کر دیا یا کم کر دیا مثلاً روپیہ کا سواروپیہ یا بارہ آنے کر دیے اور دوسرے نے قبول کر لیا وہ پہلا

....."الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب الصرف، ج ۷، ص ۵۵۵.

.....المرجع السابق.

....."الفتاویٰ الہندیہ"، کتاب الصرف، الباب الأول فی تعریفہ.... إلخ، ج ۳، ص ۲۱۸.

....."الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب الصرف، ج ۷، ص ۵۵۶.

.....یعنی اس شرط فاسد کو شروع عقد سے کہ جس میں کوئی شرط نہ تھی اس سے ملائیں گے۔

عقد فاسد ہو گیا۔<sup>(1)</sup> (در مختار)

**مسئلہ ۱۳:** پندرہ روپے کی اشرفی خریدی اور روپے دیدیے اشرفی پر قبضہ کر لیا اُن میں ایک روپیہ خراب تھا اگر مجلس نہیں بدلی ہے وہ روپیہ پھیر دے<sup>(2)</sup> دوسرا لے لے اور جدا ہونے کے بعد اُسے معلوم ہوا کہ ایک روپیہ خراب ہے اُس نے وہ روپیہ پھیر دیا تو اُس ایک روپیہ کے مقابل<sup>(3)</sup> میں بیع صرف جاتی رہی اب یہ نہیں ہو سکتا ہے کہ اُس کے بدلے میں دوسرا روپیہ لے بلکہ اُس اشرفی میں ایک روپیہ کی مقدار کا یہ شریک ہے۔<sup>(4)</sup> (ردالمحتار)

**مسئلہ ۱۴:** بدل صرف پر جب تک قبضہ نہ کیا ہو اُس میں تصرف نہیں کر سکتا اگر اُس نے اُس چیز کو ہبہ کر دیا یا صدقہ کر دیا یا معاف کر دیا اور دوسرے نے قبول کر لیا بیع صرف باطل ہو گئی اور اگر روپے سے اشرفی خریدی اور ابھی اشرفی پر قبضہ بھی نہیں کیا اور اسی اشرفی کی کوئی چیز خریدی یہ بیع فاسد ہے اور بیع صرف بدستور صحیح ہے یعنی اب بھی اگر اشرفی پر قبضہ کر لیا تو صحیح ہے۔<sup>(5)</sup> (در مختار)

**مسئلہ ۱۵:** ایک کنیز<sup>(6)</sup> جس کی قیمت ایک ہزار ہے اور اُس کے گلے میں ایک ہزار کا طوق<sup>(7)</sup> پڑا ہے دونوں کو دو ہزار میں خریدا اور ایک ہزار اُسی وقت دیدیا اور ایک ہزار باقی رکھا تو یہ جو ادا کر دیا طوق کا ثمن قرار دیا جائے گا اگرچہ اس کی تصریح نہ کی ہو یا یہ کہہ دیا ہو کہ دونوں کے ثمن میں یہ ایک ہزار لو۔ یو ہیں اگر بیع میں ایک ہزار نقد دینا قرار پایا ہے اور ایک ہزار اُدھار تو جو نقد دینا ٹھہرا ہے طوق کا ثمن ہے۔ یو ہیں اگر سو روپے میں تلوار خریدی جس میں پچاس روپے کا چاندی کا سامان لگا ہے اور اُسی مجلس میں پچاس دیدیے تو یہ اُس سامان کا ثمن قرار پائے گا یا عقد ہی میں پچاس روپے نقد اور پچاس اُدھار دینا قرار پایا تو یہ پچاس چاندی کے ہیں اگرچہ تصریح نہ کی ہو یا کہہ دیا ہو کہ دونوں کے ثمن میں سے پچاس لے لو بلکہ کہہ دیا ہو کہ تلوار کے ثمن میں سے پچاس روپے وصول کرو کیونکہ وہ آرائش کی چیزیں تلوار کے تابع ہیں تلوار بول کر وہ سب ہی کچھ مراد لیتے ہیں نہ کہ محض لوہے کا پھل البتہ اگر یہ کہہ دیا کہ یہ خاص تلوار کا ثمن ہے تو بیع فاسد ہو جائے گی۔ اور اگر اس مجلس میں طوق اور تلوار کی آرائش کا

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب الصرف، ج ۷، ص ۵۵۶.

..... یعنی واپس کر دے۔ ..... یعنی اس روپیہ کے بدلے۔

..... "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب الصرف، ج ۷، ص ۵۵۶.

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب الصرف، ج ۷، ص ۵۵۶.

..... لونڈی، باندی۔

..... یعنی گلے کا ایک زیور، ہار۔



ثمن بھی ادا نہیں کیا گیا اور دونوں متفرق ہو گئے تو طوق و آرائش کی بیع باطل ہو گئی لونڈی کی صحیح ہے اور تلوار کی آرائش بلا ضرر اُس سے علحدہ ہو سکتی ہے تو تلوار کی صحیح ہے ورنہ اس کی بھی باطل۔<sup>(۱)</sup> (ہدایہ)

**مسئلہ ۱۶:** تلوار میں جو چاندی ہے اُس کو ثمن کی چاندی سے کم ہونا ضروری ہے اگر دونوں برابر ہیں یا تلوار والی ثمن سے زیادہ ہو یا معلوم نہ ہو کہ کون زیادہ ہے کوئی کچھ کہتا ہے کوئی کچھ کہتا ہے تو ان صورتوں میں بیع درست ہی نہیں پہلی دونوں صورتوں میں یقیناً سود ہے اور تیسری صورت میں سود کا احتمال ہے اور یہ بھی حرام ہے اس کا قاعدہ کلیہ یہ ہے کہ جب ایسی چیز جس میں سونے چاندی کے تار یا پتر<sup>(۲)</sup> لگے ہوں اُس کو اُسی جنس سے بیع کیا جائے تو ثمن کی جانب اُس سے زیادہ سونا یا چاندی ہونا چاہیے جتنا اُس چیز میں ہے تاکہ دونوں طرف کی چاندی یا سونا برابر کرنے کے بعد ثمن کی جانب میں کچھ بچے جو اُس چیز کے مقابل میں ہو اگر ایسا نہ ہو تو سود اور حرام ہے اور اگر غیر جنس سے بیع ہو مثلاً اُس میں سونا ہے اور ثمن روپے ہیں تو فقط تقابض بدلیں<sup>(۳)</sup> شرط ہے۔<sup>(۴)</sup> (در مختار، فتح القدیر)

**مسئلہ ۱۷:** لچکا،<sup>(۵)</sup> گونا<sup>(۶)</sup> اگر چہ ریشم سے بنا جاتا ہے مگر مقصود اُس میں ریشم نہیں ہوتا اور وزن سے ہی بکتا بھی ہے، لہذا دونوں جانب وزن برابر ہونا ضروری ہے لیس،<sup>(۷)</sup> پیمک<sup>(۸)</sup> وغیرہ کا بھی یہی حکم ہے۔

**مسئلہ ۱۸:** بعض کپڑوں میں چاندی کے بادلے<sup>(۹)</sup> بنے جاتے ہیں۔ آنچل<sup>(۱۰)</sup> اور کنارے ہوتے ہیں جیسے بنارس عمامہ اور بعض میں درمیان میں پھول ہوتے ہیں جیسے گلبدن<sup>(۱۱)</sup> اس میں زری<sup>(۱۲)</sup> کے کام کو تابع قرار دیں گے کیونکہ شرع مطہر نے اس کے استعمال کو جائز کیا ہے اس کی بیع میں ثمن کی چاندی زیادہ ہونا شرط نہیں۔

**مسئلہ ۱۹:** جس چیز میں سونے، چاندی کا ملمع ہو<sup>(۱۳)</sup> اُس کے ثمن کا ملمع کی چاندی سے زیادہ ہونا شرط نہیں اور اُسی

..... "الهدایة"، کتاب الصرف، ج ۲، ص ۸۲۔

..... پتلے چوڑے ٹکڑے۔

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب الصرف، ج ۷، ص ۵۶۰۔

و "فتح القدیر"، کتاب الصرف، ج ۶، ص ۲۶۶۔

..... زنانہ پاجاموں کے لیے تیار کیا ہوا ریشم کا کپڑا (گونا)۔

..... سونے، چاندی اور ریشم کے تاروں سے بنا ہوا فیتا یا زری کی تیار کی ہوئی گوٹ، یا کناری جو عموماً عورتوں کے لباس پر زینت کے لیے ناکی جاتی ہے۔

..... ریشمی یا سوتی کم چوڑی پٹی۔

..... سنہرا گونا جو کلاہتوں سے بنایا اور انگرکھوں اور ٹوپوں وغیرہ پر لگایا جاتا ہے۔

..... دوپٹے کا سرا۔

..... وہ کپڑا جو ریشم اور سونے چاندی کے تاروں سے بنا جاتا ہے۔

..... سونے کے تار۔

..... مختلف وضع کا دھاری دار اور پھول دار دیشمی اور سوتی کپڑا۔

..... جس پر سونے چاندی کا پانی چڑھایا گیا ہو۔

مجلس میں اتنی چاندی پر قبضہ کرنا بھی شرط نہیں مثلاً برتن پر چاندی کا ملمع ہے اُس کو ملمع کی چاندی سے کم قیمت پر بیع کیا یا اُسی مجلس میں ثمن پر قبضہ نہ کیا جائز ہے۔<sup>(1)</sup> (ردالمحتار)

مسئلہ ۲۰: ملمع میں بہت زیادہ چاندی ہے کہ آگ پر پگھلا کر اتنی نکال سکتے ہیں جو تولنے میں آئے یہ قابل اعتبار ہے۔<sup>(2)</sup> (ردالمحتار)

مسئلہ ۲۱: چاندی کے برتن کو روپے یا اشرفی کے عوض میں بیع<sup>(3)</sup> کیا تھوڑے سے دام<sup>(4)</sup> مجلس میں دے دیے باقی باقی ہیں اور عاقدین<sup>(5)</sup> میں افتراق<sup>(6)</sup> ہو گیا تو جتنے دام دیے ہیں اُس کے مقابل میں بیع صحیح ہے اور باقی باطل اور برتن میں بائع و مشتری دونوں شریک ہیں اور مشتری کو عیب شرکت کی وجہ سے یہ اختیار نہیں کہ وہ حصہ بھی پھیر دے کیونکہ یہ عیب مشتری کے فعل و اختیار سے ہے اس نے پورا دام اُسی مجلس میں کیوں نہیں دیا اور اگر اس برتن میں کوئی حقدار پیدا ہو گیا اُس نے ایک جز اپنا ثابت کر دیا تو مشتری کو اختیار ہے کہ باقی کو لے یا نہ لے کیونکہ اس صورت میں عیب شرکت اس کے فعل سے نہیں۔<sup>(7)</sup> (ہدایہ، فتح القدیر) پھر اگر مستحق<sup>(8)</sup> نے عقد کو جائز کر دیا تو جائز ہو جائے گا اور اتنے ثمن کا وہ مستحق ہے بائع مشتری سے لے کر اُس کو دے بشرطیکہ بائع و مشتری اجازت مستحق سے پہلے جدا نہ ہوئے ہوں خود مستحق کے جدا ہونے سے عقد باطل نہیں ہوگا کہ وہ عاقد نہیں ہے۔<sup>(9)</sup> (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۲۲: چاندی یا سونے کا ٹکڑا خریدا اور اُس کے کسی جز میں دوسرا حقدار پیدا ہو گیا تو جو باقی ہے وہ مشتری کا ہے اور ثمن بھی اتنے ہی کا مشتری کے ذمہ ہے اور مشتری کو یہ حق حاصل نہیں کہ باقی کو بھی نہ لے کیونکہ اس کے ٹکڑے کرنے میں کسی کا کوئی نقصان نہیں یہ اُس صورت میں ہے کہ قبضہ کے بعد حقدار کا حق ثابت ہوا اور اگر قبضہ سے پہلے اُس نے اپنا حق ثابت کر دیا تو

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب المتفرقات، مطلب: فی المموۃ، ج ۷، ص ۵۶۰-۵۶۱.

..... المرجع السابق.

..... فروخت۔

..... یعنی بائع و مشتری۔

..... "الهدایہ"، کتاب الصرف، ج ۲، ص ۸۲.

و "فتح القدیر"، کتاب الصرف، ج ۶، ص ۲۶۷.

..... حقدار۔

..... "الدر المختار" و "ردالمحتار"، کتاب البیوع، باب الصرف، مطلب: فی بیع المفضض... إلخ، ج ۷، ص ۵۶۲.

مشتري کو یہاں بھی اختیار حاصل ہوگا کہ لے یا نہ لے روپے اور اشرفی کا بھی یہی حکم ہے کہ مشتری کو اختیار نہیں ملتا۔<sup>(1)</sup> (ہدایہ، درمختار) مگر زمانہ سابق میں یہ رواج تھا کہ روپے اور اشرفی کے ٹکڑے کرنے میں کوئی نقصان نہ تھا اس زمانہ میں ہندوستان کے اندر اگر روپیہ کے ٹکڑے کر دیے جائیں تو ویسا ہی بیکار تصور کیا جائے گا جیسا برتن ٹکڑے کر دینے سے، لہذا یہاں روپیہ کا وہی حکم ہونا چاہیے جو برتن کا ہے۔

**مسئلہ ۲۳:** دو روپے اور ایک اشرفی کو ایک روپیہ دو اشرفیوں سے بیچنا درست ہے روپے کے مقابل میں اشرفیاں تصور کریں اور اشرفی کے مقابل روپیہ، یوں ہی دو من گہوں اور ایک من جو کو ایک من گہوں اور دو من جو کے بدلے میں بیچنا بھی جائز ہے اور اگر گیارہ روپے کو دس روپے اور ایک اشرفی کے بدلے میں بیع کیا ہے دس روپے کے مقابل میں دس روپے ہیں اور ایک روپیہ کے مقابل اشرفی یہ دونوں دو جنس ہیں ان میں کمی بیشی درست ہے اور اگر ایک روپیہ اور ایک تھان کو ایک روپیہ اور ایک تھان کے بدلے میں بیچا اور روپیہ پر طرفین نے قبضہ نہ کیا تو بیع صحیح نہ رہی۔<sup>(2)</sup> (ہدایہ)

**مسئلہ ۲۴:** سونے کو سونے سے یا چاندی کو چاندی سے بیع کیا ان میں ایک کم ہے ایک زیادہ مگر جو کم ہے اُس کے ساتھ کوئی ایسی چیز شامل کر لی جس کی کچھ قیمت ہو تو بیع جائز ہے پھر اگر اُس کی قیمت اتنی ہے جو زائد کے برابر ہے تو کراہت بھی نہیں ورنہ کراہت ہے اور اگر اُس کی قیمت ہی نہ ہو جیسے مٹی کا ڈھیلا تو بیع جائز ہی نہیں۔<sup>(3)</sup> (ہدایہ) روپے سے چاندی خریدنا چاہتے ہوں اور چاندی سستی ہو اگر برابر لیتے ہیں نقصان ہوتا ہے زیادہ لیتے ہیں سود ہوتا ہے تو روپے کے ساتھ پیسے شامل کر لیں بیع جائز ہو جائے گی۔

**مسئلہ ۲۵:** سونار<sup>(4)</sup> کے یہاں کی راکھ خریدی اگر چاندی کی راکھ ہے اور چاندی سے خریدی یا سونے کی ہے اور سونے سے خریدی تو ناجائز ہے کیونکہ معلوم نہیں راکھ میں کتنا سونا یا چاندی ہے اور اگر عکس کیا یعنی چاندی کی راکھ کو سونے سے اور سونے کی چاندی سے خریدا تو دو صورتیں ہیں اگر اُس میں سونا چاندی ظاہر ہے تو جائز ہے، ورنہ ناجائز اور جس صورت میں بیع جائز ہے مشتری کو دیکھنے کے بعد اختیار حاصل ہوگا۔<sup>(5)</sup> (فتح القدیر)

..... "الهدایة"، کتاب الصرف، ج ۲، ص ۸۳.

و "الدر المختار"، کتاب الصرف، باب الصرف، ج ۷، ص ۵۶۳.

..... "الهدایة"، کتاب الصرف، ج ۲، ص ۸۳.

..... المرجع السابق.

..... سونے کا کاروبار کرنے والا۔

..... "فتح القدیر"، کتاب الصرف، ج ۶، ص ۲۷۲.

**مسئلہ ۲۶:** ایک شخص کے دوسرے پر پندرہ روپے ہیں مدیون (۱) نے دائن (۲) کے ہاتھ ایک اشرفی پندرہ روپے میں بیچی اور اشرفی دیدی اور اس کے ثمن و دین میں مقاصد کر لیا یعنی ادلا بدلا کر لیا کہ یہ پندرہ ثمن کے اون پندرہ کے مقابل میں ہو گئے جو میرے ذمہ باقی تھے ایسا کرنا صحیح ہے اور اگر عقد ہی میں یہ کہا کہ اشرفی اُن روپوں کے بدلے میں بیچتا ہوں جو میرے ذمہ تمہارے ہیں تو مقاصد کی بھی ضرورت نہیں یہ اُس صورت میں ہے کہ دین پہلے کا ہو اور اگر اشرفی بیچنے کے بعد کا دین ہو مثلاً پندرہ میں اشرفی بیچی پھر اُسی مجلس میں اُس سے پندرہ روپے کے کپڑے خریدے اور اشرفی دے دی اشرفی اور کپڑے کے ثمن میں مقاصد کر لیا یہ بھی درست ہے۔ (۳) (ہدایہ)

**مسئلہ ۲۷:** چاندی سونے میں میل (۴) ہو مگر سونا چاندی غالب ہے تو سونا چاندی ہی قرار پائیں گے جیسے روپیہ اور اشرفی کہ خالص چاندی سونا نہیں ہیں میل ضرور ہے مگر کم ہے اس وجہ سے اب بھی انھیں چاندی سونا ہی سمجھیں گے اور ان کی جنس سے بیع ہو تو وزن کے ساتھ برابر کرنا ضروری ہے اور قرض لینے میں بھی ان کے وزن کا اعتبار ہوگا۔ ان میں کھوٹ (۵) خود ملایا ہو جیسے روپے اشرفی میں ڈھلنے کے وقت کھوٹ ملاتے ہیں یا ملایا نہیں ہے بلکہ پیدائش ہی ہے کان سے جب نکالے گئے اُسی وقت اُس میں آمیزش (۶) تھی دونوں کا ایک حکم ہے۔ (۷) (ہدایہ، عالمگیری)

**مسئلہ ۲۸:** سونے چاندی میں اتنی آمیزش ہے کہ کھوٹ غالب ہے تو خالص کے حکم میں نہیں اور ان کا حکم یہ ہے کہ اگر خالص سونے چاندی سے انکی بیع کریں تو یہ چاندی اُس سے زیادہ ہونی چاہیے جتنی چاندی اُس کھوٹی چاندی میں ہے تاکہ چاندی کے مقابلہ میں چاندی ہو جائے اور زیادتی کھوٹ کے مقابل میں ہو اور تقابض شرط ہے کیونکہ دونوں طرف چاندی ہے اور اگر خالص چاندی اس کے مقابل میں اتنی ہی ہے جتنی اس میں ہے یا اس سے بھی کم ہے یا معلوم نہیں کم ہے یا زیادہ تو بیع جائز نہیں کہ پہلی دو صورتوں میں کھلا ہوا سُو دے اور تیسری میں سُو کا احتمال ہے۔ (۸) (ہدایہ)

**مسئلہ ۲۹:** جس میں کھوٹ غالب ہے اُس کی بیع اُس کے جنس کے ساتھ ہو یعنی دونوں طرف اسی طرح کی کھوٹی

..... مقروض، قرض لینے والا۔ ..... قرض خواہ، قرض دینے والا۔

..... ”الهدایة“، کتاب الصرف، ج ۷، ص ۸۳-۸۴۔

..... کھوٹ۔ ..... ملاوٹ، آمیزش۔ ..... ملاوٹ۔

..... ”الهدایة“، کتاب الصرف، ج ۷، ص ۸۴۔

و ”الفتاویٰ الہندیۃ“، کتاب الصرف، الباب الثانی فی احکام العقد بالنظر... إلخ، الفصل الأول، ج ۳، ص ۲۱۹۔

..... ”الهدایة“، کتاب الصرف، ج ۷، ص ۸۴۔

چاندی ہو تو کمی بیشی بھی درست ہے کیونکہ دونوں جانب دو قسم کی چیزیں ہیں چاندی بھی ہے اور کانہ (1) بھی ہو سکتا ہے کہ ہر ایک کو خلاف جنس کے مقابل میں کریں مگر جدا ہونے سے پہلے دونوں کا قبضہ ہو جانا ضروری ہے اور اس میں کمی بیشی اگرچہ سود نہیں مگر اس قسم کے جہاں سکے چلتے ہوں ان میں مشائخ کرام کی بیشی کا فتویٰ نہیں دیتے کیونکہ اس سے سود خواری کا دروازہ کھلتا ہے کہ ان میں کمی بیشی کی جب عادت پڑ جائے گی تو وہاں بھی کمی بیشی کریں گے جہاں سود ہے۔ (2) (ہدایہ)

**مسئلہ ۳۰:** ایسے روپے جن میں کھوٹ غالب ہے ان میں بیع و قرض وزن کے اعتبار سے بھی درست ہے اور گنتی کے لحاظ سے بھی، اگر رواج وزن کا ہے تو وزن سے اور عدد کا ہے تو عدد سے اور دونوں کا ہے تو دونوں طرح کیونکہ یہ ان میں نہیں ہیں جن کا وزن منصوص (3) ہے۔ (4) (ہدایہ)

**مسئلہ ۳۱:** ایسے روپے جن میں کھوٹ غالب ہے جب تک ان کا چلن (5) ہے متعین کرنے سے بھی متعین نہیں ہوتے مثلاً اشارہ کر کے کہا اس روپیہ کی یہ چیز دے دو تو یہ ضرور نہیں کہ وہی روپیہ دے اُس کی جگہ دوسرا بھی دے سکتا ہے اور اگر ان کا چلن جاتا رہا تو متعین نہیں بلکہ جس طرح اور چیزیں ہیں یہ بھی ایک متاع (6) ہے اور اُس وقت متعین ہیں اگر اُس کے عوض میں کوئی چیز خریدی ہے تو جس کی طرف اشارہ کیا ہے اُسی کو دینا ضروری ہے اُس کے بدلے میں دوسرا نہیں دے سکتا یہ اُس وقت ہے جب بائع و مشتری دونوں کو معلوم ہے کہ اس کا چلن نہیں ہے اور ہر ایک یہ بھی جانتا ہو کہ دوسرے کو بھی اس کا حال معلوم ہے اور اگر دونوں کو یہ بات معلوم نہیں یا ایک کو معلوم نہیں یا دونوں کو معلوم ہے مگر یہ نہیں معلوم کہ دوسرا بھی جانتا ہے تو بیع کا تعلق اس کھوٹے روپے سے نہیں جس کی طرف اشارہ ہے بلکہ اچھے روپے سے ہے اچھا روپیہ دینا ہوگا اور اگر اُس کا چلن بالکل بند نہیں ہوا ہے بعض طبقہ میں چلتا ہے اور بعض میں نہیں اور ان سے کوئی چیز خریدی تو دو صورتیں ہیں بائع کو یہ بات معلوم ہے یا نہیں کہ کہیں چلتا ہے اور کہیں نہیں اگر معلوم ہے تو یہی روپیہ دینا ضرور نہیں اسی طرح کا دوسرا بھی دے سکتا ہے اور اگر معلوم نہیں تو کھرا روپیہ دینا پڑے گا۔ (7) (در مختار، رد المحتار)

..... ایک قسم کی مرکب دھات جو تانبے اور رانگ کی آمیزش سے بنتی ہے اس سے ظروف (برتن) بنائے جاتے ہیں۔

..... ”الهدایة“، کتاب الصرف، ج ۲، ص ۸۴۔

..... یعنی جن کے بارے میں نص (حدیث) وارد ہے۔

..... ”الهدایة“، کتاب الصرف، ج ۲، ص ۸۴۔

..... لین دین کا رواج۔

..... ساز و سامان۔

..... ”الدر المختار“ و ”رد المحتار“، کتاب البیوع، باب الصرف، مطلب: مسائل فی المقاصد، ج ۷، ص ۵۶۷۔

**مسئلہ ۳۲:** روپیہ میں چاندی اور کھوٹ دونوں برابر ہیں بعض باتوں میں ایسے روپے کا حکم اُس کا ہے جس میں چاندی غالب ہے اور بعض باتوں میں اُس کی طرح ہے جس میں کھوٹ غالب ہے بیع و قرض میں اُس کا حکم اُس کی طرح ہے جس میں چاندی غالب ہے کہ وہ وزنی ہیں اور بیع صرف میں اُس کی طرح ہیں جس میں کھوٹ غالب ہے کہ اُس کی بیع اگر اُسی قسم کے روپے سے ہو یا خالص چاندی سے ہو تو وہ تمام باتیں لحاظ کی جائیں گی جو مذکور ہوئیں مگر اُس کی بیع اُسی قسم کے روپے سے ہو تو اکثر فقہاء کی بیشی (۱) کو ناجائز کہتے ہیں اور مقتضائے احتیاط (۲) بھی یہی ہے۔ (۳) (درمختار، ردالمحتار)

**مسئلہ ۳۳:** ایسے روپے جن میں چاندی سے زیادہ میل ہے ان سے یا پیسوں سے کوئی چیز خریدی اور ابھی بائع کو دیے نہیں کہ ان کا چلن بند ہو گیا، لوگوں نے اُن سے لین دین چھوڑ دیا امام اعظم فرماتے ہیں کہ بیع باطل ہوگئی مگر فتویٰ صاحبین کے قول پر ہے کہ ان روپوں یا پیسوں کی جو قیمت تھی وہ دی جائے۔ (۴) (درمختار)

**مسئلہ ۳۴:** پیسوں یا روپیہ کا چلن بند نہیں ہوا مگر قیمت کم ہوگئی تو بیع بدستور باقی ہے اور بائع کو یہ اختیار نہیں کہ بیع کو فسخ کر دے۔ یوہیں اگر قیمت زیادہ ہوگئی جب بھی بیع بدستور ہے اور مشتری کو فسخ کرنے کا اختیار نہیں اور یہی روپے دونوں صورتوں میں ادا کیے جائیں گے۔ (۵) (درمختار)

**مسئلہ ۳۵:** پیسے چلتے ہوں تو ان سے خریدنا درست ہے اور معین کرنے سے معین نہیں ہوتے مثلاً اشارہ کر کے کہا اس پیسہ کی یہ چیز دو تو وہی پیسہ دینا واجب نہیں دوسرا بھی دے سکتا ہے ہاں اگر دونوں یہ کہتے ہوں کہ ہمارا مقصود معین ہی تھا تو معین ہے۔ اور ایک پیسہ سے دو معین پیسے خریدے تو عقد کا تعلق معین سے ہے اگرچہ وہ دونوں اس کی تصریح نہ کریں کہ ہمارا مقصود یہی تھا۔ (۶) (درمختار، ردالمحتار) اس صورت میں اگر کوئی بھی ہلاک ہو جائے بیع باطل ہو جائے گی اور اگر دونوں میں کوئی یہ چاہے کہ اُس کے بدلے کا دوسرا پیسہ دیدے یہ نہیں کر سکتا وہی دینا ہوگا۔ (۷) (عالمگیری)

..... کی زیادتی۔

..... احتیاط کا تقاضا۔

..... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب البيوع، باب الصرف، مطلب: مسائل في المقاصة، ج ۷، ص ۵۶۸.

..... "الدرالمختار"، کتاب البيوع، باب الصرف، ج ۷، ص ۵۶۹.

..... المرجع السابق، ص ۵۷۱.

..... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب البيوع، باب الصرف، مطلب: مسائل في المقاصة، ج ۷، ص ۵۷۲.

..... "الفتاوى الهندية"، کتاب البيوع، الباب التاسع فيما يجوز بيعه... إلخ، الفصل الأول، ج ۳، ص ۱۰۳.

مسئلہ ۳۶: پیسوں کا چلن اٹھ گیا تو ان سے بیع درست نہیں جب تک معین نہ ہوں کہ اب یہ ثمن نہیں ہیں بیع ہیں۔<sup>(۱)</sup> (درمختار)

مسئلہ ۳۷: ایک روپے کے پیسے خریدے اور ابھی قبضہ نہیں کیا تھا کہ ان کا چلن جاتا رہا بیع باطل ہوگئی اور اگر آدھے روپے کے پیسوں پر قبضہ کیا تھا اور آدھے پر نہیں کہ چلن بند ہو گیا تو اس نصف کی بیع باطل ہوگئی۔<sup>(۲)</sup> (فتح القدیر)

مسئلہ ۳۸: پیسے قرض لیے تھے اور ابھی ادا نہیں کیے تھے کہ ان کا چلن جاتا رہا اب قرض میں ان پیسوں کے دینے کا حکم دیا جائے تو دائن کا سخت نقصان ہوگا جتنا دیا تھا اُس کا چارم بھی نہیں وصول ہو سکتا لہذا چلن اٹھنے کے دن ان پیسوں کی جو قیمت تھی وہ ادا کی جائے۔<sup>(۳)</sup> (درمختار)

مسئلہ ۳۹: روپیہ دو روپے اٹھنی چونی کے پیسوں کی چیز خریدی اور یہ نہیں ظاہر کیا کہ یہ پیسے کتنے ہو گئے بیع صحیح ہے کیونکہ یہ بات معلوم ہے کہ روپیہ کے اتنے پیسے ہیں۔<sup>(۴)</sup> (ہدایہ)

مسئلہ ۴۰: صراف<sup>(۵)</sup> کو روپیہ دے کر کہا کہ آدھے روپیہ کے پیسے دو اور آدھے کا اٹھنی سے کم چاندی کا سکہ دو یہ بیع ناجائز ہے آدھے کے پیسے خریدے اس میں کچھ حرج نہ تھا، مگر آدھے کا سکہ جو خریدا اس میں کمی بیشی ہے اس کی وجہ سے پوری ہی بیع فاسد ہوگی اور اگر یوں کہتا کہ اس روپیہ کے اتنے پیسے اور اٹھنی سے کم والا سکہ دو تو کوئی حرج نہ تھا کیونکہ یہاں تفصیل نہیں ہے پیسوں اور سکہ سب کے مقابل میں روپیہ ہے۔<sup>(۶)</sup> (درمختار، ہدایہ)

مسئلہ ۴۱: ہم نے کئی جگہ ضمنی بات ذکر کر دی ہے کہ نوٹ بھی ثمن اصطلاحی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ آج تمام لوگ اس سے چیزیں خریدتے بیچتے ہیں دیون<sup>(۷)</sup> و دیگر مطالبات میں بے تکلف<sup>(۸)</sup> دیتے لیتے ہیں یہاں تک کہ دس روپے کی چیز

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب الصرف، ج ۷، ص ۵۶۷.

..... "فتح القدیر"، کتاب الصرف، ج ۶، ص ۲۷۸.

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب الصرف، ج ۷، ص ۵۷۲.

..... "الهدایہ"، کتاب الصرف، ج ۷، ص ۸۵.

..... سنار، سونے کا کام کرنے والا۔

..... "الهدایہ"، کتاب الصرف، ج ۷، ص ۸۵-۸۶.

و "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب الصرف، ج ۷، ص ۵۷۳.

..... دین کی جمع، قرضے۔

..... یعنی بغیر کسی حرج کے۔

خریدتے ہیں اور نوٹ دے دیتے ہیں دس روپے قرض لیتے ہیں اور دس روپیہ کا نوٹ دے دیتے ہیں نہ لینے والا سمجھتا ہے کہ حق سے کم یا زیادہ ملا ہے نہ دینے والا جس طرح اٹھنی، چوٹی، دوانی کی کوئی چیز خریدی اور پیسے دے دیے یا یہ چیزیں قرض لی تھیں اور پیسوں سے قرض ادا کیا اس میں کوئی تفاوت (1) نہیں سمجھتا یعنی اسی طرح نوٹ میں بھی فرق نہیں سمجھا جاتا حالانکہ یہ ایک کاغذ کا ٹکڑا ہے جس کی قیمت ہزار پانسو تو کیا پیسہ دو پیسہ بھی نہیں ہو سکتی، صرف اصطلاح نے اُسے اس رتبہ تک پہنچایا کہ ہزاروں میں بکتا ہے اور آج اصطلاح ختم ہو جائے تو کوڑی (2) کو بھی کون پوچھے۔ اس بیان کے بعد یہ سمجھنا چاہیے کہ کھوٹے روپے اور پیسوں کا جو حکم ہے، وہی ان کا ہے کہ ان سے چیز خرید سکتے ہیں اور معین کرنے سے بھی معین نہیں ہوں گے خود نوٹ کو نوٹ کے بدلے میں بیچنا بھی جائز ہے اور اگر دونوں معین کر لیں تو ایک نوٹ کے بدلے میں دونوں بھی خرید سکتے ہیں، جس طرح ایک پیسہ سے معین دو پیسوں کو خرید سکتے ہیں روپوں سے اس کو خریدایا بیچا جائے تو جدا ہونے سے پہلے ایک پر قبضہ ہونا ضروری ہے جو رقم اس پر لکھی ہوتی ہے اُس سے کم و بیش پر بھی نوٹ کا بیچنا جائز ہے دس کا نوٹ پانچ میں بارہ میں بیع کرنا درست ہے جس طرح ایک روپیہ کے ۶۴ کی جگہ سو پیسے یا ۵۰ پیسے بیچے جائیں تو اس میں کوئی حرج نہیں بعض لوگ جو کمی بیشی ناجائز جانتے ہیں اسے چاندی تصور کرتے ہیں۔ یہ تو ظاہر ہے کہ یہ چاندی نہیں ہے بلکہ کاغذ ہے اور اگر چاندی ہوتی تو اس کی بیع میں وزن کا اعتبار ضرور کرنا ہوتا دس روپے سے دس کا نوٹ لینا اُس وقت درست ہوتا کہ ایک پلہ میں دس روپے رکھیں دوسرے میں نوٹ اور دونوں کا وزن برابر کریں یہ البتہ کہا جاسکتا ہے کہ بعض باتوں میں چاندی کے حکم میں ہے مثلاً دس روپے قرض لیے تھے یا کسی چیز کا ثمن تھا اور روپے کی جگہ نوٹ دے دیے یہ درست ہے جس طرح پندرہ روپیہ کی جگہ ایک گنی (3) دینا درست ہے مگر اس سے یہ نہیں ہو سکتا کہ گنی کو چاندی کہا جائے کہ پندرہ کی گنی کو پندرہ سے کم و بیش میں بیچنا ہی ناجائز ہو۔

مسئلہ ۴۲: ہندوستان کے اکثر شہروں میں پہلے کوڑیوں کا رواج تھا اور اب بھی بعض جگہ چل رہی ہیں یہ بھی ثمن اصطلاحی ہیں اور ان کا وہی حکم ہے جو پیسوں کا ہے۔

### (بیع تَلَجَّہ)

مسئلہ ۴۳: بیع تَلَجَّہ یہ ہے کہ دو شخص اور لوگوں کے سامنے بظاہر کسی چیز کو بیچنا خریدنا چاہتے ہیں مگر اُن کا ارادہ اس

..... فرق۔

..... دھڑی (پیسے کا چوتھا حصہ)۔

..... سونے کا ایک انگریزی سکہ۔



چیز کے بیچنے خریدنے کا نہیں ہے اس کی ضرورت یوں پیش آتی ہے کہ جانتا ہے فلاں شخص کو معلوم ہو جائے گا کہ یہ چیز میری ہے تو زبردستی چھین لے گا میں اُس کا مقابلہ نہیں کر سکتا، اس میں یہ ضروری ہے کہ مشتری سے کہہ دے کہ میں بظاہر تم سے بیع کروں گا اور حقیقت بیع نہیں ہوگی اور اس امر پر لوگوں کو گواہ بھی کرے محض دل میں یہ خیال کر کے بیع کی اور زبان سے اس کو ظاہر نہیں کیا ہے یہ تَلَجِئَہ نہیں۔ تَلَجِئَہ کا حکم ہزل<sup>(1)</sup> کا ہے کہ صورت بیع کی ہے اور حقیقت میں بیع نہیں<sup>(2)</sup> (در مختار، رد المحتار) آج کل جس کو فرضی بیع کہا کرتے ہیں وہ اسی تَلَجِئَہ میں داخل ہو سکتی ہے جبکہ اس کے شرائط پائے جائیں۔

مسئلہ ۴۴: تَلَجِئَہ کی تین صورتیں ہیں: نفس عقد میں تَلَجِئَہ ہو یا مقدار ثمن میں یا جنس ثمن میں۔ نفس عقد میں تَلَجِئَہ کی وہی صورت ہے جو مذکور ہوئی کہ بائع نے مشتری سے کچھ خاص لوگوں کے سامنے یہ کہہ دیا کہ میں لوگوں کے سامنے ظاہر کروں گا کہ اپنا مکان تمہارے ہاتھ بیچا اور تم قبول کرنا اور یہ بیع و شرا<sup>(3)</sup> محض دکھاوے میں ہوگا حقیقت میں نہیں ہوگا، چنانچہ اسی طور پر بیع ہوئی۔ ثمن کی مقدار میں تَلَجِئَہ کی صورت یہ ہے کہ آپس میں ثمن ایک ہزار طے ہوا ہے مگر یہ طے ہوا کہ ظاہر دو ہزار کیا جائے گا اس صورت میں ثمن وہ ہوگا جو خفیہ طے ہوا ہے جیسا کہ آج کل اکثر شفیعہ سے بچانے کے لیے دستاویز میں بڑھا کر ثمن لکھتے ہیں تاکہ اولاً تو ثمن کی کثرت دیکھ کر شفیعہ ہی نہ کرے گا اور کرے بھی تو وہ رقم دے گا جو ہم نے دستاویز میں لکھائی ہے (یہ حرام اور فریب اور حق تلفی ہے) تیسری صورت کہ خفیہ روپے ثمن قرار پائے اور ظاہر میں اشرفیوں کو ثمن قرار دیا<sup>(4)</sup> (عالمگیری)

مسئلہ ۴۵: بیع تَلَجِئَہ کا یہ حکم ہے کہ یہ بیع موقوف ہے جائز کر دے تو جائز ہوگی، رد کر دے تو باطل ہوگی۔<sup>(5)</sup> (عالمگیری) یعنی جبکہ نفس عقد میں تَلَجِئَہ ہو۔

مسئلہ ۴۶: دو شخصوں نے آپس میں اس پر اتفاق کیا کہ لوگوں کے سامنے ہم فلاں چیز کی بیع کا اقرار کر دیں ایک کہے فلاں تاریخ کو میں نے یہ چیز اُس کے ہاتھ اتنے میں بیچی ہے دوسرا اقرار کرے میں نے خریدی ہے حالانکہ حقیقت میں ان دونوں کے مابین بیع نہیں ہوئی ہے تو ایسے غلط اقرار سے بیع موقوف بھی ثابت نہیں ہوگی اگر دونوں اس کو جائز کرنا بھی چاہیں تو جائز نہیں ہوگی۔<sup>(6)</sup> (عالمگیری)

..... ہنسی مذاق۔

..... "الدر المختار"، کتاب البیوع، باب الصرف، مطلب: فی بیع التلجئة، ج ۷، ص ۵۷۷۔

..... خرید و فروخت۔

..... "الفتاویٰ الہندیہ"، کتاب البیوع، الباب العشرون فی البیاعات المکروہۃ والارباح الفاسدۃ، ج ۳، ص ۲۰۹۔

..... المرجع السابق۔

..... المرجع السابق۔

مسئلہ ۴۷: دونوں میں سے ایک کہتا ہے تَلَجِّتْہَ تھا، دوسرا کہتا ہے نہیں تھا تو جَوَلَجِّتْہَ کا مدعی ہے اُس کے ذمہ گواہ ہیں، گواہ نہ لائے تو منکر کا قول قسم کے ساتھ معتبر ہے۔<sup>(۱)</sup> (عالمگیری)

مسئلہ ۴۸: دونوں نے یہ طے کر لیا تھا کہ محض دکھانے کے لیے عقد کیا جائے گا اگر وقت عقد اُسی طے شدہ بات پر عقد کی بنا کریں تو عقد درست نہیں کہ بیع میں تبادلہ پر رضامندی درکار ہے اور یہاں وہ مفقود ہے یعنی اگر عقد کو جائز نہ کریں بلکہ رد کر دیں تو باطل ہو جائے گا اور اگر وقت عقد اُس طے شدہ پر بنا نہ ہو یعنی دونوں عقد کے بعد بالاتفاق کہتے ہوں کہ ہم نے اُس طے شدہ کے موافق<sup>(۲)</sup> عقد نہیں کیا تھا تو یہ بیع صحیح ہے اور اگر اس بات پر دونوں متفق ہیں کہ وقت عقد ہمارے دلوں میں کچھ نہ تھا نہ یہ کہ طے شدہ بات پر عقد ہے نہ یہ کہ اُس پر نہیں ہے یا دونوں آپس میں اختلاف کرتے ہیں ایک کہتا ہے کہ طے شدہ بات پر عقد کیا تھا دوسرا کہتا ہے اُس کے موافق میں نے عقد نہیں کیا تھا تو ان دونوں صورتوں میں بیع صحیح ہے یوں ہی اگر ثمن کی مقدار باہم ایک ہزار طے پائی تھی اور علانیہ دو ہزار ثمن قرار پایا اس میں بھی وہی صورتیں ہیں اگر دونوں کا اس پر اتفاق ہے کہ ثمن وہی طے شدہ ہے تو ثمن دو ہزار ہے اور اگر دونوں متفق ہیں کہ طے شدہ ثمن پر عقد نہیں ہوا ہے بلکہ دو ہزار پر ہی ہوا ہے یا کہتے ہیں ہمارے خیال میں اُس وقت کچھ نہ تھا کہ طے شدہ ثمن رہے گا یا نہیں یا دونوں میں باہم اختلاف ہے ان سب صورتوں میں بھی ثمن دو ہزار ہے اور اگر جنس ثمن ایک چیز طے پائی اور عقد دوسری جنس پر ہوا تو ثمن وہ ہے جو وقت عقد ذکر ہوئی۔<sup>(۳)</sup> (ردالمحتار)

### (بیع الوفا)

مسئلہ ۴۹: بیع الوفا اس کو بیع الامانہ اور بیع الاطاعۃ اور بیع المعاملہ بھی کہتے ہیں۔ اس کی صورت یہ ہے کہ اس طور پر بیع کی جائے کہ بائع جب ثمن مشتری کو واپس دے گا تو مشتری بیع کو واپس کر دے گا یا یوں کہ مدیون نے دائن کے ہاتھ دین کے عوض<sup>(۴)</sup> میں کوئی چیز بیع کر دی اور یہ طے ہو گیا کہ جب میں دین ادا کر دوں گا تو اپنی چیز لے لوں گا یا یوں کہ میں نے یہ چیز تمہارے ہاتھ اتنے میں بیع کر دی اس طور پر کہ جب ثمن لاؤں گا تو تم میرے ہاتھ بیع کر دینا۔ آج کل جو بیع الوفا لوگوں میں جاری ہے، اس میں مدت بھی ہوتی ہے کہ اگر اس مدت کے اندر یہ رقم میں نے ادا کر دی تو چیز میری، ورنہ تمہاری۔

..... "الفتاویٰ الہندیۃ"، کتاب البیوع، الباب العشرون... إلخ، ج ۳، ص ۲۱۰.

..... مطابق۔

..... "ردالمحتار"، کتاب البیوع، مطلب: فی بیع التلحیۃ، ج ۷، ص ۵۷۷.

..... بدلے۔

**مسئلہ ۵۰:** بیع الوفا حقیقت میں رہن ہے لوگوں نے رہن کے منافع کھانے کی یہ ترکیب نکالی ہے کہ بیع کی صورت میں رہن رکھتے ہیں تاکہ مرتہن اُس کے منافع سے مستفید ہو۔ لہذا رہن کے تمام احکام اس میں جاری ہوں گے اور جو کچھ منافع حاصل ہوں گے سب واپس کرنے ہوں گے اور جو کچھ منافع اپنے صرف میں لا چکا ہے یا ہلاک کر چکا ہے، سب کا تاوان دینا ہوگا اور اگر بیع ہلاک ہوگئی تو دین<sup>(۱)</sup> کا روپیہ بھی ساقط ہو جائے گا، بشرطیکہ وہ دین کی رقم کے برابر ہو اور اگر اس کے پروس میں کوئی مکان یا زمین فروخت ہو تو شفعہ بائع کا ہوگا کہ وہی مالک ہے مشتری کا نہیں کہ وہ مرتہن ہے۔<sup>(۲)</sup> (ردالمحتار) بیع الوفا کا معاملہ نہایت پیچیدہ ہے، فقہائے کرام کے اقوال اس کے متعلق بہت مختلف واقع ہوئے۔ علامہ صاحب بحر نے اس کے بارے میں آٹھ قول ذکر کیے، فتاویٰ بزاز یہ میں نو قول مذکور ہیں، بعض نے دس قول ذکر کیے ہیں، فقیر نے صرف اُس قول کو ذکر کیا کہ یہ حقیقت میں رہن ہے کہ عاقدین کا مقصود اسی کی تائید کرتا ہے اور اگر اس کو بیع بھی قرار دیا جائے جیسا کہ اس کا نام ظاہر کرتا ہے اور خود عاقدین<sup>(۳)</sup> بھی عموماً لفظ بیع ہی سے عقد کرتے ہیں تو یہ شرط کہ ثمن واپس کرنے پر بیع کو واپس کرنا ہوگا یہ شرط بائع کے لیے مفید ہے اور مقتضائے عقد<sup>(۴)</sup> کے خلاف ہے اور ایسی شرط بیع کو فاسد کرتی ہے جیسا کہ معلوم ہو چکا ہے اس صورت میں بھی بائع و مشتری دونوں گنہگار بھی ہوں گے اور بیع کے منافع مشتری کے لیے حلال نہ ہوں گے بلکہ جو منافع موجود ہوں انھیں واپس کرے اور جو خرچ کر ڈالے ہیں اُن کا تاوان دے البتہ جو بغیر اس کے فعل کے ہلاک ہو گئے ہوں وہ ساقط لہذا ایسی بیع سے اجتناب ہی کا حکم دیا جائے گا۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

هذا آخر ما تيسر لي من كتاب البيوع مع تشتت البال وضعف الحال وقلة الفرصة وكثرة الاشغال والحمد لله العزيز المتعال ذى البر والنوال والصلاة والسلام على حبيب محمد (صلى الله تعالى عليه وسلم) صاحب الفضل والكمال واصحابه خيرا صحاب وآله خير ال والحمد لله رب العلمين قد وقع الفراغ من تسويد هذا الجزء لثالث بقين من شهر رمضان اعنى ليلة السابع والعشرين ليلة الجمعة المباركة الليلة التي ترجى ان تكون ليلة القدر التي هي خير من الف شهر ٣٥٣ هـ وارجو من المولى تعالى ان يمتعني ببركة هذا الشهر وبركة هذه الليلة وان يتقبل بفضل رحمته هذا التاليف وان ينفعني به وسائر المسلمين وبوفقى باتمام هذا الكتاب واليه المرجع والمآب.

.....قرض۔

.....”ردالمحتار“، كتاب البيوع، مطلب في بيع الوفاء، ج ٧، ص ٥٨٠.

.....عقد کا تقاضا۔

.....یعنی بائع و مشتری۔

## مآخذ و مراجع

### کتب احادیث

نمبر شمار	نام کتاب	مصنف / مؤلف	مطبوعات
1	المصنف لعبد الرزاق	امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام بن نافع صنعانی، متوفی ۲۱۱ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت، ۱۴۱۲ھ
2	المصنف لابن ابی شیبہ	امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبہ، متوفی ۲۳۵ھ	دار الفکر بیروت، ۱۴۱۲ھ
3	المسند	امام احمد بن حنبل، متوفی ۲۴۱ھ	دار الفکر بیروت، ۱۴۱۲ھ
4	صحيح البخاري	امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری، متوفی ۲۵۶ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت، ۱۴۱۹ھ
5	صحيح مسلم	امام ابو الحسین مسلم بن حجاج قشیری، متوفی ۲۶۱ھ	دار ابن حزم بیروت، ۱۴۱۹ھ
6	سنن ابن ماجه	امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید ابن ماجہ، متوفی ۲۴۳ھ	دار المعرفۃ بیروت، ۱۴۲۰ھ
7	سنن أبي داود	امام ابو داؤد سليمان بن اشعث بختانی، متوفی ۲۷۵ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت، ۱۴۲۱ھ
8	سنن الترمذي	امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی، متوفی ۲۷۹ھ	دار الفکر بیروت، ۱۴۱۲ھ
9	سنن الدار القطنی	امام علی بن عمر دارقطنی، متوفی ۲۸۵ھ	مدینۃ الاولیاء ملتان
10	سنن النسائي	امام ابو عبد الرحمن بن احمد شعیب نسائی، متوفی ۳۰۳ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت، ۱۴۲۶ھ
11	المعجم الكبير	امام ابو القاسم سلیمان بن احمد طبرانی، متوفی ۳۲۰ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت، ۱۴۲۲ھ
12	المعجم الأوسط	امام ابو القاسم سلیمان بن احمد طبرانی، متوفی ۳۲۰ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت، ۱۴۲۰ھ
13	المستدرک	امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری، متوفی ۴۰۵ھ	دار المعرفۃ بیروت، ۱۴۱۸ھ
14	السنن الكبرى	امام ابو بکر احمد بن حسین بیہقی، متوفی ۴۵۸ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت، ۱۴۲۲ھ
15	شعب الإيمان	امام ابو بکر احمد بن حسین بیہقی، متوفی ۴۵۸ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت، ۱۴۲۱ھ
16	شرح السنة	امام ابو محمد حسین بن مسعود بغوی، متوفی ۵۱۶ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت، ۱۴۲۲ھ
17	مشكاة المصابيح	علامہ ولی الدین تہریزی، متوفی ۷۴۲ھ	دار الفکر بیروت، ۱۴۲۱ھ
18	مجمع الزوائد	حافظ نور الدین علی بن ابی بکر، متوفی ۸۰۷ھ	دار الفکر بیروت، ۱۴۲۰ھ
19	کنز العمال	علامہ علی متقی بن حسام الدین ہندی برہان پوری، متوفی ۹۷۵ھ	دار الکتب العلمیہ، بیروت، ۱۴۱۹ھ

## کتاب فقہ حنفی

نمبر شمار	نام کتاب	مؤلف / مصنف	مطبوعات
1	الفتاوی الخانیة	علامہ حسن بن منصور قاضی خان، متوفی ۵۹۲ھ	پشاور
2	الهدایة	برہان الدین علی بن ابی بکر مرغینانی، متوفی ۵۹۳ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت
3	الجوہرۃ النیرۃ	علامہ ابوبکر بن علی حداد، متوفی ۸۰۰ھ	باب المدینہ، کراچی
4	فتح القدر	علامہ کمال الدین بن ہمام، متوفی ۸۶۱ھ	کوئٹہ
5	غرر الاحکام	علامہ قاضی شہیر ملا خسر حنفی، متوفی ۸۸۵ھ	باب المدینہ کراچی
6	درر الاحکام فی شرح غرر الاحکام	علامہ قاضی شہیر ملا خسر حنفی، متوفی ۸۸۵ھ	باب المدینہ کراچی
7	البحر الرائق	علامہ زین الدین بن نجیم، متوفی ۹۷۰ھ	کوئٹہ، ۱۳۲۰ھ
8	تنویر الأبصار	علامہ شمس الدین محمد بن عبداللہ بن احمد ترمذی، متوفی ۱۰۰۴ھ	دار المعرفہ، بیروت، ۱۳۲۰ھ
9	الدر المختار	علامہ علاء الدین محمد بن علی حصکفی، متوفی ۱۰۸۸ھ	دار المعرفہ، بیروت، ۱۳۲۰ھ
10	الفتاوی الهندیة	ملائ نظام الدین، متوفی ۱۱۶۱ھ، و علمائے ہند	دار الفکر بیروت، ۱۳۱۱ھ
11	رد المحتار	علامہ سید محمد امین ابن عابدین شامی، متوفی ۱۲۵۲ھ	دار المعرفہ، بیروت، ۱۳۲۰ھ
12	الفتاوی الرضویة	مجدد اعظم اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن، لاہور

## مجلس المدینة العلمية کی طرف سے پیش کردہ 162 کتب و رسائل

### مع عنقریب آنے والی 17 کتب و رسائل

﴿شعبہ کتب اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ رب العزت﴾

#### اردو کتب:

- 1.....الملفوظ المعروف بہ ملفوظات اعلیٰ حضرت (حصہ اول) (کل صفحات: 250)
- 2.....کرنی نوٹ کے شرعی احکامات (کِفْلُ الْفَقِيهِ الْفَاهِمِ فِي أَحْكَامِ قِرطاسِ الدَّرَاهِمِ) (کل صفحات: 199)
- 3.....دعاء کے فضائل (أَحْسَنُ الْوَعَاءِ لِآذَابِ الدُّعَاءِ مَعَهُ ذَيْلُ الْمُدْعَا لِأَحْسَنِ الْوَعَاءِ) (کل صفحات: 140)
- 4.....والدین، زوجین اور اساتذہ کے حقوق (الْحُقُوقُ لِطَرْحِ الْعُقُوقِ) (کل صفحات: 125)
- 5.....اعلیٰ حضرت سے سوال جواب (إِظْهَارُ الْحَقِّ الْحَلِيِّ) (کل صفحات: 100)
- 6.....ایمان کی پہچان (حاشیہ تمہید ایمان) (کل صفحات: 74)
- 7.....ثبوت ہلال کے طریقے (طُرُقُ إِثْبَاتِ هِلَالٍ) (کل صفحات: 63)
- 8.....ولایت کا آسان راستہ (تصویر شیخ) (الْيَاقُوتَةُ الْوَاسِطَةُ) (کل صفحات: 60)
- 9.....شریعت و طریقت (مَقَالُ الْعُرَفَاءِ بِإِعْزَازِ شَرْعٍ وَعُلَمَاءِ) (کل صفحات: 57)
- 10.....عیدین میں گلے ملنا کیسا؟ (وَسَّاحُ الْحَيْدِ فِي تَحْلِيلِ مُعَانَقَةِ الْعِيدِ) (کل صفحات: 55)
- 11.....حقوق العباد کیسے معاف ہوں (عجب الامداد) (کل صفحات: 47)
- 12.....معاشی ترقی کا راز (حاشیہ و شرح تدبیر فلاح و نجات و اصلاح) (کل صفحات: 41)
- 13.....براہِ خدا عزوجل میں خرچ کرنے کے فضائل (رَأْدُ الْقَحْطِ وَالْوَبَاءِ بِدَعْوَةِ الْحَيَّرَانِ وَمُوَاسَاةِ الْفُقَرَاءِ) (کل صفحات: 40)
- 14.....اولاد کے حقوق (مشعلۃ الارشاد) (کل صفحات: 31)
- 15.....الملفوظ المعروف بہ ملفوظات اعلیٰ حضرت (حصہ دوم) (کل صفحات: 226)
- 16.....فضائل دعا (ذیل المدعاء لأحسن الوعاء) (کل صفحات: 326)

#### عربی کتب:

- 17, 18, 19, 20.....جَدُّ الْمُتَمَتَّارِ عَلَى رَدِّ الْمُخْتَارِ (المجلد الاول والثاني والثالث والرابع) (کل صفحات: 650، 713، 672، 570)
- 21.....الزَّمَنَةُ الْقَمَرِيَّةُ (کل صفحات: 93) 22.....تَمْهِيدُ الْإِيمَانِ (کل صفحات: 77) 23.....كِفْلُ الْفَقِيهِ الْفَاهِمِ (کل صفحات: 74)
- 24.....أَجَلَى الْأَعْلَامِ (کل صفحات: 70) 25.....إِقَامَةُ الْقِيَامَةِ (کل صفحات: 60) 26.....الْأَجَازَاتُ الْمَتِينَةُ (کل صفحات: 62)
- 27.....الْفَضْلُ الْمُوَهِّبُ (کل صفحات: 46)

### عنقریب آنے والی کتب

- 1.....جَدُّ الْمُتَمَتَّارِ عَلَى رَدِّ الْمُخْتَارِ (المجلد الخامس)
- 2.....اولاد کے حقوق کی تفصیل (مشعلۃ الارشاد)

## ﴿شعبہ تراجم کتب﴾

- 1..... جہنم میں لے جانے والے اعمال.. جلد اول (الزواج عن اقتراف الكبائر) (کل صفحات: 853)
- 2..... جنت میں لے جانے والے اعمال (الْمَتْحَرُّ الرَّابِعُ فِي ثَوَابِ الْعَمَلِ الصَّالِحِ) (کل صفحات: 743)
- 3..... احیاء العلوم کا خلاصہ (لباب الاحیاء) (کل صفحات: 641) 4..... عُيُونُ الْحِكَايَاتِ (مترجم، حصہ اول) (کل صفحات: 412)
- 5..... آنسوؤں کا دریا (بَحْرُ الدُّمُوعِ) (کل صفحات: 300) 6..... الدعوة الى الفكر (کل صفحات: 148)
- 7..... نیکیوں کی جزائیں اور گناہوں کی سزائیں (قُرَّةُ الْعُيُونِ وَمُفَرِّحُ الْقُلُوبِ الْمَحْزُونِ) (کل صفحات: 138)
- 8..... مدنی آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے روشن فیصلے (الْبَاهِرُ فِي حُكْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَاطِنِ وَالظَّاهِرِ) (کل صفحات: 112)
- 9..... راہِ علم (تَعْلِيمُ الْمُتَعَلِّمِ طَرِيقُ التَّعَلُّمِ) (کل صفحات: 102)
- 10..... دنیا سے بے رغبتی اور امیدوں کی کمی (الزُّهْدُ وَ قَصْرُ الْأَمَلِ) (کل صفحات: 85)
- 11..... حسن اخلاق (مَكَارِمُ الْأَخْلَاقِ) (کل صفحات: 74) 12..... بیٹے کو نصیحت (أَيُّهَا الْوَلَدُ) (کل صفحات: 64)
- 13..... شاہراہ اولیاء (مِنْهَا جُ الْعَارِفِينَ) (کل صفحات: 36)
- 14..... سایہ عرش کس کس کو ملے گا...؟ (تَمْهِيدُ الْقُرْشِ فِي الْخِصَالِ الْمُوجِبَةِ لِظِلِّ الْعَرْشِ) (کل صفحات: 28)
- 15..... حکایتیں اور نصیحتیں (الروض الفائق) (کل صفحات: 649) 16..... آداب دین (الأدب فی الدین) (کل صفحات: 63)
- 17..... اللہ والوں کی باتیں (حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء) پہلی قسط: تذکرہ خلفائے راشدین (کل صفحات: 217)
- 18..... عیون الحکایات (مترجم حصہ دوم) (کل صفحات: 413) 19..... امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وصیتیں (وصایا امام اعظم) (کل صفحات: 46)
- 20..... نیکی کی دعوت کے فضائل (الامر بالمعروف ونہی عن المنکر) (کل صفحات: 98)

## عنقریب آنے والی کتب

- 1..... راہ نجات و مہلکات جلد اول (الحديقة الندية) 2..... حلیۃ الاولیاء (مترجم، حصہ دوم)

## ﴿شعبہ درسی کتب﴾

- 1..... اتقان الفراسة شرح دیوان الحماسة (کل صفحات: 325) 2..... نصاب الصرف (کل صفحات: 343)
- 3..... اصول الشاشی مع احسن الحواشی (کل صفحات: 299) 4..... نحو میر مع حاشیہ نحو منیر (کل صفحات: 203)
- 5..... دروس البلاغة مع شمس البراعة (کل صفحات: 241) 6..... گلدستہ عقائد و اعمال (کل صفحات: 180)
- 7..... مراح الارواح مع حاشیہ ضیاء الاصباح (کل صفحات: 241) 8..... نصاب التحويد (کل صفحات: 79)
- 9..... نزہۃ النظر شرح نخبة الفكر (کل صفحات: 175) 10..... صرف بہائی مع حاشیہ صرف بنائی (کل صفحات: 55)
- 11..... عنایۃ النحو فی شرح ہدایۃ النحو (کل صفحات: 280) 12..... تعریفات نحویہ (کل صفحات: 45)
- 13..... الفرح الكامل علی شرح مئة عامل (کل صفحات: 158) 14..... شرح مئة عامل (کل صفحات: 44)
- 15..... الاربعین النوویۃ فی الأحادیث النبویۃ (کل صفحات: 155) 16..... المحادثة العربية (کل صفحات: 101)
- 17..... نصاب النحو (کل صفحات: 288) 18..... نصاب المنطق (کل صفحات: 168)

19.....مقدمة الشيخ مع التحفة المرضية (كل صفحات: 119)

## عنقريب آنے والی کتب

1.....قصيده برده مع شرح خربوتي .....2.....حسامي مع شرحه النامي .....3.....شرح، شرح العقائد مع جمع الفرائد

### ﴿شعبه تخریج﴾

- 1.....بہار شریعت، جلد اول (حصہ اول تا ششم، کل صفحات: 1360) 2.....جفتی زیور (کل صفحات: 679)
- 3.....عجائب القرآن مع غرائب القرآن (کل صفحات: 422) 4.....بہار شریعت (سولہواں حصہ، کل صفحات: 312)
- 5.....صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم (کل صفحات: 274) 6.....علم القرآن (کل صفحات: 244)
- 7.....جہنم کے خطرات (کل صفحات: 207) 8.....اسلامی زندگی (کل صفحات: 170)
- 9.....تحقیقات (کل صفحات: 142) 10.....اربعین حنفیہ (کل صفحات: 112)
- 11.....آئینہ قیامت (کل صفحات: 108) 12.....اخلاق الصالحین (کل صفحات: 78)
- 13.....کتاب العقائد (کل صفحات: 64) 14.....أمہات المؤمنین (کل صفحات: 59)
- 15.....اچھے ماحول کی برکتیں (کل صفحات: 56) 16.....حق و باطل کا فرق (کل صفحات: 50)
- 17 تا 23.....فتاوی اہل سنت (سات حصے) 24.....بہشت کی کنجیاں (کل صفحات: 249)
- 25.....سیرت مصطفی صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم (کل صفحات: 875) 26.....بہار شریعت حصہ ۷ (کل صفحات: 133)
- 27.....بہار شریعت حصہ ۸ (کل صفحات: 206) 28.....کرامات صحابہ علیم الرضوان (کل صفحات: 346)
- 29.....سوانح کربلا (کل صفحات: 192) 30.....بہار شریعت حصہ ۹ (کل صفحات: 218)
- 31.....بہار شریعت حصہ ۱۰ (کل صفحات: 169) 32.....بہار شریعت حصہ ۱۱ (کل صفحات: 280)

## عنقريب آنے والی کتب

1.....بہار شریعت حصہ ۱۲، ۱۳ 2.....منتخب حدیثیں

3.....معمولات الابرار 4.....جواہر الحدیث

### ﴿شعبه اصلاحي کتب﴾

- 1.....ضیائے صدقات (کل صفحات: 408) 2.....فیضانِ احیاء العلوم (کل صفحات: 325) 3.....رہنمائے جدول برائے مدنی قافلہ (کل صفحات: 255)
- 4.....انفرادی کوشش (کل صفحات: 200) 5.....نصاب مدنی قافلہ (کل صفحات: 196) 6.....تربیتِ اولاد (کل صفحات: 187)
- 7.....فکرِ مدینہ (کل صفحات: 164) 8.....خوفِ خدا عز و جل (کل صفحات: 160) 9.....جنت کی دو چابیاں (کل صفحات: 152)
- 10.....توبہ کی روایات و حکایات (کل صفحات: 124) 11.....فیضانِ چہل احادیث (کل صفحات: 120) 12.....غوثِ پاک رضی اللہ عنہ کے حالات (کل صفحات: 106)
- 13.....مفتی دعوتِ اسلامی (کل صفحات: 96) 14.....فرامینِ مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم (کل صفحات: 87) 15.....احادیثِ مبارکہ کے انوار (کل صفحات: 66)
- 16.....کامیاب طالب علم کون؟ (کل صفحات: تقریباً 63) 17.....آیاتِ قرآنی کے انوار (کل صفحات: 62) 18.....بدگمانی (کل صفحات: 57)
- 19.....کامیاب استاذ کون؟ (کل صفحات: 43) 20.....نماز میں لقمہ کے مسائل (کل صفحات: 39) 21.....تجربہ دہی کے اسباب (کل صفحات: 33)



- 22..... ٹی وی اور موی (کل صفحات: 32) 23..... امتحان کی تیاری کیسے کریں؟ (کل صفحات: 32) 24..... طلاق کے آسان مسائل (کل صفحات: 30)
- 25..... فیضانِ زکوٰۃ (کل صفحات: 150) 26..... ریاض کاری (کل صفحات: 170) 27..... عشر کے احکام (کل صفحات: 48)
- 28..... علی حضرت کی انفرادی کوششیں (کل صفحات: 49)

### ﴿شعبہ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ﴾

- 1..... آداب مرشدِ کامل (کامل پانچ حصے) (کل صفحات: 275) 2..... قومِ بچات اور امیر اہلسنت (کل صفحات: 262)
- 3..... دعوتِ اسلامی کی مدنی بہاریں (کل صفحات: 220) 4..... شرح شجرہ قادریہ (کل صفحات: 215)
- 5..... فیضانِ امیر اہلسنت (کل صفحات: 101) 6..... تعارفِ امیر اہلسنت (کل صفحات: 100)
- 7..... گوہِ کا مبلغ (کل صفحات: 55) 8..... تذکرہ امیر اہلسنت قسط (1) (کل صفحات: 49)
- 9..... تذکرہ امیر اہلسنت قسط (2) (کل صفحات: 48) 10..... قبر کھل گئی (کل صفحات: 48)
- 11..... غافل درزی (کل صفحات: 36) 12..... میں نے مدنی برقع کیوں پہنا؟ (کل صفحات: 33)
- 13..... کرچین مسلمان ہو گیا (کل صفحات: 32) 14..... ہیر و گچی کی توبہ (کل صفحات: 32)
- 15..... ساس بہو میں صلح کا راز (کل صفحات: 32) 16..... مردہ بول اٹھا (کل صفحات: 32)
- 17..... بدنصیب دولہا (کل صفحات: 32) 18..... عطاری جن کا غسل میت (کل صفحات: 24)
- 19..... حیرت انگیز حادثہ (کل صفحات: 32) 20..... دعوتِ اسلامی کی جیل خانہ جات میں خدمات (کل صفحات: 24)
- 21..... قبرستان کی چڑیل (کل صفحات: 24) 22..... تذکرہ امیر اہلسنت قسط سوم (سنت نکاح) (کل صفحات: 86)
- 23..... مدینے کا مسافر (کل صفحات: 32) 24..... فلمی اداکار کی توبہ (کل صفحات: 32)
- 25..... معذور بچی مبلغ کیسے بنی؟ (کل صفحات: 32) 26..... جنوں کی دنیا (کل صفحات: 32)
- 27..... 25 کرچین قیدیوں اور پادری کا قبولِ اسلام (کل صفحات: 33) 28..... صلوٰۃ و سلام کی عاشقہ (کل صفحات: 33)
- 29..... کرچین کا قبولِ اسلام (کل صفحات: 32) 30..... بے قصور کی مدد (کل صفحات: 32)
- 31..... سرکارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا پیغامِ عطار کے نام (کل صفحات: 49) 32..... نور کا کھلونا (کل صفحات: 32)

### عنقریب آنے والے رسائل

- 1..... اعتکاف کی بہاریں (قسط 1) 2..... انفرادی کوشش کی مدنی بہاریں قسط 2 (نومسلم کی درو بھری داستان)
- 3..... V.C.D کی مدنی بہاریں قسط 3 (رکشہ ڈرائیور کیسے مسلمان ہوا؟)

### ﴿شعبہ مدنی مذاکرہ﴾

- 1..... وضو کے بارے میں وسوسے اور ان کا علاج (کل صفحات: 48) 2..... مقدس تحریرات کے ادب کے بارے میں سوال جواب (کل صفحات: 48)
- 3..... پانی کے بارے میں اہم معلومات (کل صفحات: 48) 4..... بلند آواز سے ذکر کرنے میں حکمت (کل صفحات: 48)

### عنقریب آنے والے رسائل

- 1..... اولیائے کرام کے بارے میں سوال جواب 2..... دعوتِ اسلامی اصلاحِ امت کی تحریک